ہندو کلاسیکل ڈکشنری

یعنی

دیوتون اور اوتارون کے ویدک اور پورانک حالات

اور راکشسون۔ رشیون۔ راجاون اور

مصنفون کے پورانک سوانحات عمری

جس کو

جناب سردار بدھی سنگھ صاحب سابق وزیر وزارت ریاست جمون رئیس

امرتسر نے بڑی محنت اور کوشش سے مرتب اور فراہم کیا

در سنہ ۱۸۹۴ء

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور مین باہتمام کارپردازان طبع ہوئی

نذر

یہ ہیچمیرز اس ناچیز تحفہ کو دلی ادب و انکسار کے ساتھ اپنے والد ماجد بزرگوار عالیجناب سردار لچھمی سہائے صاحب سردار بہادر رئیس اعظم امرتسر دام اقبالہ کے نام نامی سے نامزد کرکے بطور ڈیڈیکیٹ خدمت گرامی میں پیشکش کرتا ہے ۔

مصرعہ

گر قبول افتد زہے عزوشرف

راقم

خاکسار دلپت سہائے
مولف کتاب ہذا

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور

دیباچہ

صفحہ ۱

مقصد اعظم اِس تصنیف کا یہ ہے۔ کہ عام اشخاص اہل ہنود کو اپنے قدیمی دیوتون۔ رشیون۔ مصنفون اور راجاوں کے حالات سے بخوبی آگاہی ہو۔ اگرچہ یہ ارادہ تھا۔ کہ بطور تواریخ حالات لکھے جاوین۔ مگر اسمین یہ ایک امر محال نظر آیا۔ کہ ایسا کرنے مین دیوتون۔ رشیون۔ مصنفون اور راجاوں کی تواریخ علیحدہ علیحدہ تصنیف کرنی پڑیگی۔ نیز ہر ایک کتاب کی ضخامت بڑھ جاویگی۔ اور ہر ایک انسان کو چھ یا سات کتابین موجود رکھنی پڑینگی۔ راقم کو اِس قسم کی طویل تصنیف منظور نہ تھی۔ بلکہ ارادہ تھا۔ کہ بجائے چھ یا سات کتابون کے ایک ہی کتاب تصنیف کیجائے ❖

نظر بر آن تمام حالات بطور "کلاسیکل ڈکشنری" لکھے۔ جو مطلب کہ دلی تھا اِس تصنیف سے حاصل ہوا۔ ایسی تصنیفات سے لوگون کو بڑا فایدہ یہ ہوگا کہ جس دیوتا یا رشی وغیرہ کا حال معلوم کرنا ہوگا۔ بہت آسانی سے بلا کسی قسم کی دقت اور ورق گردانی کے بقاعدہ حروف تہجی لغات کے طریق پر تھوڑے ہی عرصہ مین معلوم کر سکتے ہین۔ اور یقیناً سابق ازین اِس قسم کی مفید کتاب لوگون کی نظر سے نہ گذری ہوگی۔ بلکہ ناظرین اِس میرے کہنے کو مجربہ کلام خیال نہ کرینگے۔ کہ یہ پہلی ہی دفعہ ہے۔ کہ ایسی مفید کتاب لوگون کے مطالعہ مین آویگی ❖

اگرچہ یورپ مین اِس قسم کی تصنیفات کا بہت رواج ہے۔ اِلا سنسکرت اور ہندی بلکہ اُردو مین ایسی تصنیف دیکھی نہین گئی۔ پس امید کی جاتی ہے۔ کہ شایقین بخواہش اور بشوق تمام اِس کو زیر مطالعہ ضرور لاوینگے ❖

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہندوؤن کی قدیم تاریخ مکمل اور مسلسل نہین ملسکتی اسکی وجہین اگرچہ مختلف بیان کیجاتی ہین۔ مگر کامل وجہ اِسوقت تک ظاہر نہین کی گئی۔ جبکہ یہ حال تاریخ کا ہو۔ تو پھر ہر ایک دیوتا۔ رشی۔ مصنف۔ اور راجہ وغیرہ

کا مفصل حال درج کرنا کیسا دقت طلب اور محال امر ہے - کہنے کو تو اٹھارہ
پوران - مہابھارت - رامائن - رگھوونش - ہری ونش - یہ کتابین تاریخ کی
ہین - لیکن ان مین سے اٹھارہ پورانون کا باہم اِس قدر اختلاف ہے کہ ہرگز
ایک بیان جو ایک پوران مین آتا ہے - دوسرا پوران اُس کی تصدیق نہین کرتا
ایک راجہ کا ذکر ایک پوران مین ایک طرح پر ہے - دوسرے پوران مین اُسی راجہ
کی نسبت بالکل خلاف روایت درج ہے - سوائے تاریخی حالات کے اور کئی طرح
کے اذکار و بیانات پورانون مین لکھے گئے ہین - جنکو پورانون مین دیکھکر لفظ
تاریخ پورانون کے واسطے موزون دکھلائی نہین پڑتا - البتہ مہابھارت رامائن
رگھوونش وغیرہ کتابین اِس قسم کی ہین - کہ جنمین پورے طریق پر حالات
درج کیے گئے ہین - یا یون کہو کہ یہی کتابین تاریخ کی ہین - بس ناظرین اور
شائقین قیاس دوڑا سکتے ہین - کہ جس حالت مین یہی کتابین ماخذ تصنیف
کی ہون - تو پھر ہر ایک حال کے صحیح درج کرنے مین کس قدر دقت پیدا ہوتی
ہے - اور کیسا مشکل امر ہے - مگر جہان تک امکان مین تھا - اِس امر مین کوشش
اور سعی بلیغ کی گئی کہ صحیح روایات کو مدنظر رکھکر دیگر بیانات سے کنارہ کشی کی -
اور اصلی حالات کو قلمبند کیا گیا ◆

جس جگہ تمام اختلافون کا درج کرنا بھی ضروری سمجھا گیا وہان پر
بحوالہ کتب تمام اختلاف تحریر کیے گئے - تاکہ کوئی سقم کسی بیان مین پایا نہ جاوے -
اور جہان تک ہو سکا ایک دوسرے کے مقابلہ کی جانب خیال رکھا گیا ہے ◆

دیوتون کی بابت جو کچھ کہ کتاب ہذا مین تحریر کیا گیا ہے - شائقین کو اُن
کے مطالعہ سے اِس قدر حظ روحانی حاصل ہوگا - کہ جس کا اندازہ پڑھنے پر
ہی منحصر ہو سکتا ہے - اصلی ویدک اور پورانک بیانات کے سوا لغو یا فضول
باتون کو بالکل نظرانداز کیا گیا ہے ◆ یہ کہنا کہ فرو بشر کا دیوتون کے پورے
حالات سے بذریعہ پورانون کے واقفیت کا حاصل کرنا ممکن ہے - ذرا تامل مین
ڈالتا ہے - کیا وجہ کہ تمام دیوتے اُس ایشر پیدا تھا جوتی سوروپ کے ہی انس
یعنے جزو ہین اور وے واسطے پیدائش - پرورش حفاظت دنیا اور خلقت

کے مختلف صورتون مین برائے انصرام کار ظاہر ہوتے ہین - تو پھر ان کے اصلی
حال سے واقف ہونا بہت ہی عقل سے بعید ہے - البتہ دانایان زمانہ سلف کہ جنکی
عقل اور ذہانت بوجہ انکی ریاضت اور عبادت کے بہ نسبت زمانہ حال کے بہ
درجہ بڑھی ہوئی تھی - اور نیز دوربین تھے - جو کچھ کہ وے اس زمانہ کے لوگون
کے لئے لکھکر چھوڑ گئے ہین - بے شک قابل لحاظ ہین - انہین کو بہرحال ماننا
پڑتا ہے - اُن سے بہتر اور زیادہ کوئی نہین بتلا سکتا - اکثر دانایان زمانہ
حال ایسا کرتے ہین - کہ انہین کی تحریرات کو پیش نظر رکھکر اور ان سے اعتراض
پیدا کرکے اپنی عقل کے مطابق کمی اور بیشی نکالکر دکھلا دیتے ہین - درحقیقت
اگر دیکھا جاوے تو زمانہ سلف کے عالمون کی تحریرات کو ہی الٹ پلٹ کر
اپنی ذہانت اور فراست ظاہر کرتے ہین - کوئی نئی روایت یا بیان ظاہر
نہین کیا جاتا *

چونکہ دیوتون - اوتارون - اور رشیون کے حالات کے ساتھ راکشسون
کا بڑا لگاو ہے - نیز گو وے شمار اور نام مین راکشس آتے ہین - الا حالات
اُن کے نگہداری مین مثل راجاؤن ریاضت اور عبادت مین مثل رشیون طاقت
اور قوت مین مثل دلاوران زمانہ کے ہین - اس لیے راکشسون کے حالات بھی
کہ جن کے ضرور [illegible] تحریر سے باہر رکھنا - اور قلم انداز
کرنا مناسب نہ سمجھا گیا

تذکرے حکمرانون یعنے راجاؤن کی سوانح عمریون کے اندراج مین
حتی الوسع فروگذاشت نہین کی گئی - بڑے اور مشہور راجاؤن کے وقایع
شاید ہی کہ لکھنے سے کوئی باقی رہا ہو - اور یہ حالات تواریخی کتابون کے
مین مشابہ ہین کچھ تفاوت نہین ڈالی گئی *

اگرچہ اس باب مین بہت سعی اور جد و جہد کی گئی - کہ مصنفون کے
پورے پورے حالات لکھے جاوین - اور کتاب ہذا کو زیادہ دلچسپ بنایا جاوے
مگر یہ مراد پوری نہ ہو سکی - (اگرچہ تھوڑی پوری ہوئی) کیونکہ مصنفون کی
کوئی تاریخی کتاب نظر سے نہین گذری - علماء سلف کو شوق وقایع نویسی رہا -

لوگ ما جاوین رشیون وغیرہ کے حالات کے لکھنے کا شوق رہا کسی کی طبیعت اِسطرف مائل اور راغب نہ ہوئی۔ کہ اُن عالمون اور مصنفون کے حالات بھی بطور سوانح عمری کے تحریر کیے جاوین۔ کہ جن کے نام با قیامت صفحہ ہستی سے کبھی مٹنے والے نہین ہین۔ اِنہین لوگون یا بزرگون کی تواریخ ایک ایسی چیز ہے۔ جو کہ لوگون کو تعلیم اور مطالعہ کی جانب رجوع کرتی ہے۔ تا ہم جہان تک ہو سکا۔ اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤن مار کر جس قدر مصالحہ ملا درج کتاب ہذا کر کے ذرا سی دلچسپی دیگئی ہے۔ مگر افسوس کہ بعض نہایت مشہور و معروف مصنف کہ جنکے نام سے ہر ایک بشر آگاہ ہے۔ سوائے اُن کے نام کے اور زیادہ کچھ دریافت نہین ہو سکا۔ تو بھی اُن مشہور و معروف علماء کے نام قلم انداز کرنے مناسب تصور نہ کر کے اُن کے نام معہ اُن کی مشہور تصنیفات کے ہی تحریر کیے۔ امید کیجاتی ہے کہ اگر ایشر پرماتما کی کرپا ہوئی۔ تو طبع ثانی میں ضرور بمحنت شاقہ اِس ہوس کو پورا کیا جائیگا۔

اِس کتاب کو جو کہ اُردو مین ایک نئے ڈھنگ پر تصنیف کی گئی ہے ارادہ ہے۔ کہ اِس کو ہندی مین بھی ترجمہ کر کے طبع کرایا جاوے۔ تاکہ جو لوگ اُردو فارسی سے بے بہرہ ہین۔ اور سنسکرت کے پنڈت ہین وے بھی اِس سے مستفید ہو سکیں۔ اگر مین غلطی پر نہین ہون۔ تو البتہ میرا کہنا بیجا نہ ہوگا۔ کہ بہت پنڈت لوگ کتاب ہذا کو تعلیم مین بڑا معاون تصور کرینگے۔ اور اِسکو دلچسپی سے پڑھینگے۔ کئی ایک پنڈت ایسے بھی ہین کہ جنہون نے کل اٹھارہ پورانون۔ مہابھارت۔ اور رامائن وغیرہ گرنتھون کو پڑھا ہوگا۔ پس اُن کے لیے یہ کتاب ایک رفیق واقف جملہ حالات ہوگی۔ پس امید ہے کہ وے ایک دم بھی اِس کو اپنے سے جُدا نہ کرینگے۔ بہت پنڈت یا عالم سنسکرت ایسے بھی ہین کہ جنہون نے کل تو نہین البتہ اُنہا رہ چار پورانون اور مہابھارت تک پڑھا ہوگا۔ وے اِس کے مطالعے سے یقیناً مخبر ہو جائینگے۔ کیونکہ جو کچھ کہ اُنہون نے کسی دیوتا۔ رشی۔ راجہ کی بابت اِنہین اُنہا چار پورانون یا مہابھارت مین پڑھا ہوگا۔ ممکن ہے کہ کتاب ہذا مین کچھ اُس کے برخلاف نکلے کیا وجہ۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ وید دن۔ پورانون۔ مہابھارت

دیباچہ

اور رامائن وغیرہ کتب سے حالات اخذ ہوئے ہیں۔ اور پورانون مین اکثر اختلاف ہے۔ بس اختلاف کو دور کر کے اصلی حالات درج کیے گئے۔ اور بعض جگہ حسب مناسب اختلاف بھی درج ہوئے۔ جائے غور ہے۔ کہ جو پنڈت صرف ایک یا چند پورانون کا ماہر ہوگا۔ ضرور اور بالضرور اپنی زیر مطالعہ پورانون کے برخلاف روایت دیکھکر یا اگر وہ روایت مطابق وید ہوگی تو معترض ہونے کے بغیر نہ رہیگا پس ایسی حالت مین بمقابلہ پنڈت مذکور روایت مندرجہ کتاب ہذا غلط یا باطل تصور نہیں ہوسکتی۔ بلکہ عالم مذکور کے لئے اگر اس کو رہنما کہا جاوے تو کچھ غیر موزون نہین ہوگا ۔

جبکہ راقم پہلے اس کام اہم کیواسطے مستعد ہوا۔ اور قلم اُٹھا کر لکھنا شروع کیا۔ تب ہی بعض مہاشے مہربانون کی تحریک بھی ساتھ ہی شروع ہوگئی کہ جہان تک ممکن ہو۔ اس کام کو بہت جلد طے کیا جاوے۔ کیونکہ ایسی کتاب کا جلد نکلنا ہی بہتر ہے۔ نیز بصورت توقف پڑنے کے کئی ایک امور اور رکاوٹین سدِّ راہ اور مانع ہوجاتی ہین۔ اور کام ادھورا رہ جاتا ہے۔ اُن کی اس ہدایت کو عین توجہ سے سُنا اور اوس پر عمل کیا۔ اس کار عظیم کے بسر انجام پہونچانے کے بعد ایشور پرماتما اسکا شکریہ ادا کیا ۔

جسوقت کتاب ہذا بہمہ وجوہ تیار ہوچکی۔ تب اس کے نام قائم کرنے کا فکر اور تردد ہوا۔ ہر چند تجسس کیگئی کہ سنسکرت زبان مین اسم بامسمیٰ نام رکھے مگر ایسا نہ ہوسکا۔ کیا وجہ کہ جس حالت مین اس قسم کی تصنیف کا دستور ہی نہین تھا تو پھر کیونکر حسب حال نام ملتا۔ طوعاً و کرہاً اُردو مین تلاش ہوئی۔ وہان بھی ترمان آسش ورکا سر مجبوراً و لاچاراً انگریزی زبان مین ہی نام رکھنا پڑا۔ جس کی نسبت اُردو مین کیگئی ۔ اور وہ نام یہ ہے ۔

ہندوون کی کلاسیکل ڈکشنری (یعنے)

دیوتون۔ اوتارون کے ویدک اور پورانک حالات راکشسون
رشیون۔ راجاؤن۔ اور مصنفون کی پورانک سوانحات عمری ۔

قواعد

جسقدر کہ دیوتون۔ اوتاروں۔ رشیون۔ راکشسون اور راجاؤن وغیرہ کے نام کتاب ہذا مین لکھے گئے ہین وے تمام سنسکرت کے ہین۔ اور سنسکرت الفاظون کا بحروف فارسی لکھنا دقت طلب امر ہے۔ اور تلفظ بھی صحیح بولا نہین جاسکتا ٭ چونکہ کتاب ہذا زبان اردو مین تحریر ہوئی ہے۔ اسلئے اسماؤن کا بحروف فارسی لکھنا ضروری اور لازمی ہوا۔ الفاظون کے صحیح لکھنے اور درست تلفظ کے بولنے کے بارہ مین قواعد ذیل لکھے جاتے ہین تاکہ ناظرین انکی امداد سے صحیح تلفظ بول سکین ٭

حروف

سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی
अ	ا	ई	اِی	ए	ای
आ	آ	उ	اُ	ऐ	آی
इ	اِ	ऊ	اُو	ओ औ	آو
क	ک	ञ	ن	ध	دھ
ख	کھ	ट ठ	ٹ ٹھ	न	ن
ग	گ	ड	ڈ	प	پ
घ	گھ	ढ	ڈھ	फ	ف پھ
ङ	ن	ण	ن	ब	ب
च	چ	त	ت	भ	بھ
छ	چھ	थ	تھ	म	م
ज	ج	द	د	य	ی
झ	جھ			र	ر

سنسکرت	فارسی
ल	ل
श	شُ
ष	ش
स	س
ह क्ष	کش
ज्ञ	گیہ

قواعد

اوّل - جو حروف بغیر کسی اعراب کے ہو - اُن پر یہ (ہ) علامت کہ خط وحدانی کے اندر ہے - تحریر کیگئی ہے جیسا کہ "اِنتر گھات" کی ت پر ہے*

دوم - ہر ایک لفظ کے ابتدا میں अ کی بجائے الف لکھا گیا ہے - جیسا کہ "امرسنگھ" اور جس جگہ کہ کسی لفظ کے درمیان اور یا کہ آخر میں ा آیا ہے تو بجائے الف کے حرف مضروب پر صرف علامت (ـَ) ڈالنے سے ظاہر کیا گیا ہے جیسا کہ "گالوَ" کی لام اور واو پر ہے - اِلّا आ کے عوض ہر سہ حالتوں میں الف ہی لکھا گیا ہے - ابتدائے حالت میں الف کے اوپر مدّ ڈالی گئی ہے - اور دوسری دونوں حالتوں میں الف پر نشان (ـَ) زبر ڈالا گیا ہے جیسا کہ "آمہ" "ویاس" "سبنا" *

سوم - ہر لفظ کے ابتدا میں इ کے عوض الف مکسورہ لکھا گیا ہے مثلاً "اِندر" اور درمیان میں صرف نشان (ـِ) زیر حرف مکسورہ پر ڈالا گیا ہے - مثلاً "اِمتر" اور جس جگہ حرف مکسورہ لفظ کے آخر میں واقع ہوا ہے - وہاں پر حرف "ی" بغیر علامت (ـِ) زیر کے لکھا گیا ہے - جیسا "اگنی" * ہر لفظ کے شروع میں ई کے عوض اِی لکھا گیا ہے - بصورت درمیان اور آخر پر واقع ہونے کے ی مکسور لکھی گئی ہے جیسا "سِنا" *

چہارم - ہر لفظ کے شروع میں उ کے عوض الف بمعہ پیش (ـُ) لکھا گیا ہے - جیسا "اُگرسین" - اور لفظ کے درمیانی حرف معروف پر نشان (ـُ) ڈالا گیا ہے - اور لفظ کے آخر میں واقع ہونے پر واو بدون پیش لکھی گئی ہے - مثلاً "کُنتی" - "وسو" * ہر لفظ کے شروع میں ऊ کے عوض اُو لکھا گیا ہے - درمیان اور آخر میں واقع ہونے پر واو بمعہ علامت (ـُ) پیش لکھی گئی ہے - مثلاً "بہُو ماسُر" "جمبھُو" *

پنجم - ष اور श دونوں کا تلفظ اکثر س کے برابر ہوتا ہے اور سنسکرت श اور ष بھی دو قسم کے ہیں - اِن دونوں کا تلفظ بھی سن رہی ہے - ہر چند غور کیا گیا کہ اِن تینوں کی شناخت کے لئے کوئی علامت

قائم کی جاوے تاکہ ہر ایک انسان اِن کی ذو ووت دریافت کر سکے - مگر ناظرین کو زیادہ دِقت پیش آنے کی وجہ سے پہلو تہی کی گئی ॰

ششم - اِسی طرح [illegible] اور [illegible] دو حروف ہیں - اِن کے عوض کبھی فارسی میں صرف ایک ہی حرف ن ہے اِن کے لئے بھی کوئی علامت ایک دوسرے میں تمیز کرنے کی بوجہ محررۂ بالا قائم نہ کی گئی ॰

ہندوؤں کی

کلاسیکل ڈکشنری

یعنے

دیوتوں اور اوتاروں کے ویدک اور پورانک حالات اور رکشیوں رشیوں۔ راجاؤں اور مصنفوں کی پورانک سوانحات عمری

آبھاشوَرس ۔ आभास्वरस دیوتوں کے ایک گروہ کا نام ہے۔ تعداد میں یہ چونسٹھ ہیں۔ اِن کو جوگنی بھی کہتے ہیں ✤

ابھی منیو ۔ अभिमन्यु ارجن کا بیٹا سبھدرا کے بطن سے۔ اسکو مادری نام کی نسبت سے سوبھدر کہتے تھے۔ جنگ مہابھارت میں لڑائی کے دوسرے روز دُریودھن کے بیٹے لکشمن کو اِس نے مار ڈالا۔ میدان کارزار میں بہادرانہ اور دلیرانہ کارروائی نمایاں کرتا ہوا۔ تیرھویں روز سخت دشمن کے ہاتھ سے مقتول ہوا۔ اِس کی عورت کا نام اُتّرا تھا۔ اور اُتّرا راجہ وراٹ کی لڑکی تھی۔ اِس عورت کے بطن سے اِس کا لڑکا مسمّی پریکشت پیدا ہوا۔ اور وہ ہستناپور میں تخت سلطنت پر بیٹھا ✤

ابھی نوگپت ۔ अभिनवगुप्त اِس نے شیومت کا ایک گرنتھ تصنیف کیا علاوہ ازیں اور گرنتھ بھی اِس نے تصنیف کیے ✤ ڈیوڈ صاحب کی چٹھی کے مطابق ۹۸۲ء میں اس کا انتقال ہوا۔ علم موسیقی میں اُستاد تھا ✤

اپراجت ۔ अपराजित شری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے

بطن سے +

اُپَا رِچَر - उपरिचर یہ ایک وَسو تھا - اور اِندر کے حکم سے چیدی کا راجہ سا تھا - اِسکے پانچ لڑکے تھے - ایک اپسرا مسماۃ اَدریکا کے ہمراہ بن پر رہنے کے لئے اِسے حکم دیا گیا تھا - اِسکے لڑکے کا نام مَتسیہ اور لڑکی کا نام مَتسیہ وَتی تھا - یہی سَتیہ وَتی ویاس کی والدہ تھی +

اَپَرنا - अपर्णा کوہ ہمالہ کی لڑکی مینا کے بطن سے - ہری وَنش کے مطابق روایت اس طرح پر ہے - کہ اِس کی دو بہنیں اور تھیں - ایک کا نام ایک پَرنا اور دوسری کا نام ایک پاٹلا تھا - اِن تینوں نے بڑی سخت ریاضت اور عبادت شروع کی - اِس کی دونوں بہنیں ایک ایک برگ شجر کھا کر مشغول عبادت رہتیں - چنانچہ اُن کے ناموں سے ہی واضح ہوتا ہے - لیکن اِس نے اور زیادہ سخت طریقہ عبادت شروع کیا - یعنے بغیر کھانے اور پینے کے مصروف ریاضت ہوئی پتّوں کا کھانا بھی ترک کر دیا تھا - ایسی سخت عبادت سے شوجی کی خوب صورت عورت بنام اُما مشہور ہوئی +

آپَستَمب - आपस्तम्ब قدیم زمانہ کا رشی - کرشن یَجُر وید اور دھرم شاستر کے متعلق سوتروں کا مصنف تھا - سمرتی یعنے قوانین دھرم شاستر کا بانے والا تھا - سمرتیوں میں اکثر اِس کا ذکر آتا ہے - +

اُپَ شُند - उपसुन्द یہ ایک دَیت تھا - اِس کا باپ نِشُند تھا اِس کے بھائی کا نام شُند - اور بیٹے کا نام مُوک تھا + (دیکھو شُند) +

اُتّان پاد - उत्तानपाद سَویمبھو اور سَت روپا کا بیٹا تھا - اِس کی عورت کا نام سُنیتی تھا جس کے بطن سے چار لڑکے تولد ہوئے - اُن کے نام یہ ہیں - دُھرو - کیرتی مان - آیُشمان - وَسُو - بعض پرانوں میں اِس کی ایک دوسری عورت اور لکھی ہے - اُس کا نام سُروچی تھا - اور اُس کے شکم سے ایک لڑکا مسمٰی اُتّم پیدا ہوا - (دیکھو دھرو)

اُپیل وِتل - उत्पलविमल یہ دونوں دَیت تھے برہماجی کی عبادت سے طاقت کا انتہا اِنہوں نے حاصل کی اور پھر برہماجی سے اِن کو یہ وَر ملا

پہلے میتیوکے وقت مین ہوئے ہیں + رامائن مین لکھا ہے کہ شری رام چندر جی سے تپسیا کے چترکوٹ مین اتری اور اُسکی عورت انسویا کی جھونپڑی مین داخل ہوئے تھے اِسکی عورت کا نام انسویا تھا - اور وہ وکشن کی لڑکی تھی - پورانون مین لکھا ہے کہ یہ سوم یعنے چندرما کا باپ تھا - اور عابد دتاتریہ درواسا بھی اِسکی لڑکی تھی - اور یہ دونون انسویا کے شکم سے تولد ہوئے - چونکہ یہ سپت رکھی مین شمار کیا گیا ہے - اِسلئے اِسکا ستارہ آسمان پر ہے - یہ رشی رگ وید کے سوکت پانچوین منڈل کا مصنف تھا +

آتریہ - आत्रेय یہ رشی اُکھ کا شاگرد - اتری رشی کی نسل سے تھا + اِس نے شش تجرو وید کی انوکرمنی لکھی +

اُتَّموجَس - उत्तमौजस بڑا طاقت ور - دلیر - اور سپاہ راجہ پانڈو کا طرفدار تھا +

اَتھرون - अथर्वण اِس رشی کا نام رگ وید میں آتا ہے اور اِس کو برہما جی کا بڑا بیٹا کہتے ہین اور یہ کہ اِسی کو برہما جی نے پہلے برہم ودیا سکھلائی - پرجاپتیون مین بھی اِسکا نام ہے - اور چوتھے وید کے گانون کا مصنف تھا - پچھلے زمانہ مین یہ انگیرس کا یکسان بالمقابل تھا - اِسکی اولاد کا نام اتھروان مشہور ہے - اور اکثر انگیرس کے ساتھ مخلوط ہے +

اُرشی - ऊरु اِس نے کانیاین پرتی ساکھیہ شکل یجروید پر شیکا یعنے شرح لکھی +

اَج - अज سورج بنسی خاندان کا راجہ رگھو کا بیٹا - راجہ ودھربہ کی لڑکی سماۃ اندومتی کو سوئمبر میں سے جیت لایا تھا - دسرتھ اِس کا بیٹا تھا - اور شری رامچندر جی کا دادا تھا - کتاب رگھو ونش مین لکھا ہے - جب راجہ سوئمبر کو جا رہا تھا - تو اثناء راہ مین ایک ہاتھی نے تکلیف پہونچائی - وہ ہاتھی راجہ کے حکم سے مارا گیا - اِس کے مرنے پر اُس مین سے ایک خوبصورت ظاہر ہوئی - اور اُس نے ظاہر کیا کہ وہ ایک گندھرب تھا - ایک رشی کو تکلیف پہونچانے کے باعث اُسی رشی کی بددعا سے ہاتھی کے جسم مین تبدیل ہو گیا تھا

اور نیز یہ پیشگوئی سنلائی گئی تھی کہ راجہ اَج کے ہاتھ سے اِس ہاتھی کے جسم سے رہائی ہوگی۔ چنانچہ وہ ہی ہؤا۔ پس اُس گندھروئے راجہ اَج کو چند تیر دئیے جنکی مدد سے راجہ نے سویمبر مین فتح پائی۔ راجہ دشرتھ کے جوان ہونے پر راجہ اَج بہشت کو سدھارا ٭

اَجاتَ شترو۔ अजातशत्रु اِس نام کے چار شخص ہوئے۔

(۱) کاشی کا راجہ جسکا ذکر اُپ نشدون مین کیا گیا ہے۔ اور یہ بڑا عالم تھا۔ اگرچہ کشتری تھا۔ تاہم گارگیہ بالا برہمن لوگون کو تعلیم دیا کرتا تھا۔

(۲) شیوجی کا نام ہے۔ یعنے شیوجی کا دشمن ناپیدا ہے۔

(۳) نام یُدھشٹر کا ہے۔

(۴) متھرا کے راجہ کا نام تھا۔ اور یہ بعہد بدھ حکمران تھا۔

اَجامِل۔ अजामिल یہ برہمن ساکن قنوج تھا۔ ایک کمینہ درجہ کی عورت سے شادی کر لی تھی۔ اور اُس کا چال چلن بہت خراب تھا۔ لوٹ مار کیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سادھو فقیر اسکے گھر آئے۔ کھانا کھا کر جاتی دفعہ یہ ہدایت کر گئے۔ کہ تیرے گھر لڑکا تولد ہوگا۔ تم نے اُس لڑکے کا نام نارائن رکھنا۔ چنانچہ اُس کے گھر لڑکا تولد ہؤا۔ اور اُس کا نام نارائن رکھا۔ حالت نزع میں نارائن نارائن پکارنے سے گناہ کبیرہ سے اُس کی خلاصی ہوگئی۔ اور وہ بہشت کو سدھارا ٭

اُدیل وَتّ۔ [illegible] شارح مذہب تیرھوین صدی عیسوی کے ہر انتاکشائن نے اوتار سو تنزولکی لیک لکھی ٭

اَجے پال۔ अजयपाल یہ شخص سنسکرت کوشش لیعنی ڈکشنری کا مصنف تھا ٭

اَجی گَرتؔ۔ अजीगर्त اِس برہمن رشی نے اپنا لڑکا شنُّ شیف واسطے قربانی مرسد ھا بگیہ کے راجا ہرشچندر کے پاس فروخت کیا تھا۔ اور سو گؤ اُسکی قیمت لی تھی۔ اُتنی ہی اور رقم سر کاٹنے کی بابت اُجرت لیکر جلاّد بھی پر مستعد ہؤا تھا۔ لیکن وہ لڑکا بسی سمتہ ہضار رشی وشوامتر کے کہنے سے بچ گیا تھا ٭

اَچیوت ۔ अच्युत وشنو جی کا نام ہے ۔ یعنے غیر فانی (دیکھو وشنو)

اُدّالک آرُونی ۔ उद्दालकआरुणि ۔ یہ رشی یجنہ ولکیہ رشی کا اُستاد تھا ✤

آدِتی ۔ अदिति دیوتون کی والدہ اور کشیپ کی عورت تھی ۔ اِسکے آٹھ لڑکے ہوئے ۔ چونکہ وامن اوتار مین وشنو جی نے اِسکے بطن سے جنم لیا تھا ۔ اِسلیئے وشنو جی کی والدہ بھی کہلائی ۔ اِندر کی والدہ ہونے کی وجہ سے اِسکو جگت ماتا یا دیوتوں کی ماتا کہتے ہین ۔ متسیہ پوران مین لکھا ہے ۔ کہ سمندر منتھنے کیوقت ایک جوڑا بالیونکا سمندر سے نِکلا اُسکو اِندر نے آدِتی کو دیدیا تھا ۔ بعد ازان اِس جوڑا بالی کو نرک اسُر پیراگ جوتِش مین چرا کر لیگیا ۔ وہان سے سری کرشن جی لے واپس لا دیا تھا ۔ سری کرشن جی کی والدہ دیوکی کو آدِتی کا اوتار کہتے ہین ✤

اُدّھو ۔ उद्धव سری کرشن جی کا رفیق دِلی اور صلاح کار تھا از نسل یدوبنسی متھرا مین پیدا ہوا ۔ بعض کی رائے ہے ۔ کہ سری کرشن جی کا چچازاد برادر تھا ۔ کیونکہ وسدیو کے بھائی دیوبھاگ کا لڑکا تھا ۔ اِسکا دوسرا نام پون ودیادھی بھی تھا ✤

اَدِھی رَتھ ۔ अधिरथ کرن کا پرورش کنندہ باپ تھا ۔ اِسنے کرن کو گود مین لیکر مثل اپنی ہی اولاد کے اُسکی پرورش کی ۔ بعض کہتے ہین کہ یہ انگ کا راجہ تھا ۔ اور بعض کا رائے ہے ۔ کہ راجہ دھرتراشٹر کا سارتھی یعنے کوچبان تھا ۔ شاید ہے کہ یہ راجہ بھی تھا ۔ اور دھرتراشٹر کی کوچبانی کرتا ہو ۔ ✤

اُدین ۔ उदयन (۱) چندربنسی خاندان کا شاہزادہ سہسرانیک کا بیٹا تھا ۔ چونکہ ونس کا راجہ تھا ۔ اِسلیئے اِس کو ونس راج کہتے تھے ۔ اِسکی دارالسلطنت کا نام کوشامبی تھا ۔ راجہ چنڈسین والی اوجین کی شاہزادی مسماۃ واسودتا نے اِسے خواب مین دیکھا ۔ اور نادیدہ عاشق ہوگیی فریب سے اِسکو اوجین مین بلایا ۔ راجہ چنڈسین نے اِس راز سے اطلاع پاکر فوراً اِسے قید کرلیا ۔ لیکن بعد ازان وزیرون کے مشورہ سے اِسکو رہا کردیا ۔ جب یہ اپنے

ملک کو واپس لوٹا - تو راجہ چندسین سے شاہزادی واسودتا کو اپنی ہمراہ لایا

(۲) انگشت کا نام ہے +

اِڈا - इडा پورانون مین ایسا لکھا ہے - کہ یہ منو دیئی وسوت کی لڑکی اور بدھ دیوتا کی عورت تھی - اور پرورو اس کا لڑکا تھا +

رواست اس طرح ہے - کہ منو دیئی وسوت نے قبل از اولاد ورن اور متر کا یگیہ بمراد حصول اولاد کیا - تاکہ ایک لڑکا پیدا ہو - لیکن یگیہ کی ترکیب مین ذرا غلطی واقعہ ہوئی - جسکی باعث بجائے لڑکے کے لڑکی موسوم بہ اِڈا یا اِلا پیدا ہوئی - منو کی درخواست اور التجا کرنے پر اُن دونون دیوتون نے لڑکی سے لڑکا بنا دیا - اور اُسکا نام سُدیومن ہوا - ایکروز کا ذکر ہے کہ یہ شکار کھیلتا ہوا اس جنگل مین چلا گیا - کہ جس جگہ مین داخل ہونے پر انسان مرد سے عورت ہوجاتا تھا کیونکہ شیوجی کا ایسا شاپ یعنے بدعا تھی - پس - وہان داخل ہوتے ہی پھر عورت بنگیا - جسوقت اِڈا یا اِلا عورت تھی - تب اس نے چاند کی لڑکے بدھ سے شادی کی تھی - اور ایک لڑکا پُرُورو جنا - وشنوجی کی عنایت اور فضل سے پھر مرد یعنے سُدیومن ہوگیا - جبکہ یہ مرد تھا - تو تین لڑکے اسکے پیدا ہوئے +

دوسری روایت اس طرح پر ہے - کہ اِلا منو کا سب سے کلان فرزند تھا - اور شیوجی سے بدعا دئے ہوئے جنگل مین جانے کے باعث عورت ہوگیا تھا تب اس کا نام اِلا مشہور ہوا - پھر شیوجی کے لطف و کرم سے یہ رعائت اسکے ساتھ ملحوظ ہوئی - کہ ایک مہینہ مرد اور ایک مہینہ عورت بنا رہتا - ایسی اور کئی بہت سی روایات ہین +

اِڈاوِڈا - इडाविडा ترن بندھ کی لڑکی المبوشا اپسرا کے بطن سے - پورانون مین اسکی بابت بڑا اختلاف ہے - وشی شروا کی عورت اور کوبیر کی والدہ تھی - یا پلستیہ کی عورت اور وشی شروا کی والدہ تھی +

آرجن - अर्जुन راجہ پانڈو کا لڑکا کنتی کے شکم سے - پانڈوان کا تیسرا شاہزادہ تھا - چونکہ پانچون بھائی دیوتون کی انس سے پیدا تھے - اسلئے ارجن کا باپ اندر تھا - اسی وجہ سے اسکو ایندری بھی کہتے

تھے۔ بہادر سپاہی بڑے حوصلہ کا فیاض خوبصورت سب بھائیوں
سے ہردلعزیز اور قدآور تھا۔ اسکی کمانداری اور تیراندازی سے تیر و کمان
تک تعجب سے انگشت بدندان تھے۔ کئی فن سے تیراندازی کرتا تھا جس فن ایک تیر
گوشۂ کمان سے کڑکڑاتا۔ دس ہزار تیر ہوکر دشمن کی جانستانی کرتا۔ کبھی تیرون
سے باد و باران کا سلسلہ ہوتا۔ کبھی باد۔ خاک۔ آتش اور آب تیرون سے
پیدا کرتا۔ قوت سحر اس قدر تھی۔ کہ کبھی بلندی کبھی پستی کبھی لاغری اور کبھی
فربہی دکھلاتا۔ کبھی ظاہر کبھی نظر سے پوشیدہ ہوجاتا۔ درون سے فن
سپاہگری حاصل کیا تھا۔ اور اسی فن کی کمالیت سے دروپدی کو سوئمبر
میں سے جیت لایا۔ بارہ برس کی جلاوطنی کے زمانہ میں جبکہ اس کو ایک
عہد شکنی اور عدول حکمی کے عوض اختیار کرنی پڑی پرسرام سے ملاقات کی
اور اسی زمانہ میں ناگ خاندان کی شاہزادی مسماۃ الوپی سے شادی کی۔ اس
شاہزادی کے بطن سے ایک بیٹا نام اراوت تولد ہوا۔ اور منی پور کے راجہ کی
لڑکی چترانگدا سے شادی کی۔ اس شاہزادی کے شکم سے ببھرو واہن لڑکا
پیدا ہوا۔ بعد ازاں دوارکا میں جاکر سری کرشن جی سے ملاقات کی۔ اور کرشن جی کی ہمشیرہ
سبھدرا سے بیاہ کیا۔ اسکے بطن سے ایک لڑکا ابھی منیو پیدا ہوا۔ ان شادیون
سے فارغ ہوکر اگنی دیوتا سے گانڈیو دھنش حاصل کیا۔ چونکہ کھانڈو جنگل کے جلنے
کے وقت اگنی کو مدد دی تھی۔ اسکے معاوضہ میں یہ دھنش اس ارادہ سے حاصل کیا تاکہ
اندر کی ہمراہ جنگ کے وقت کام آوے۔ جسوقت راجہ یودھشٹر نے قماربازی
میں اپنی ریاست ہار دی۔ اور پانچون بھائی تیرہ برس کے لئے جلاوطن ہوئے۔
اُس وقت ارجن براہ تپسیہ جانب اترا کھنڈ کوہ ہمالہ چلا گیا۔ اور دلمیں یہ آرزو رکھی کہ
دیوتون کو خوش کرکے بہشت کے ہتھیار واسطے کرنے جنگ کورون کے لاوے۔
وہان پر شوجی سے جنگ کیا۔ اُس موقعہ پر شوجی بصورت کوہستانی اپنے کرامات
کے ظاہر ہوئے۔ لیکن ارجن اس راز سے آگاہ ہوگیا۔ اور شوجی کی پرستش کی
اور استتی پڑھنی شروع کی۔ اس حرکت سے شوجی بہت رضامند ہوئے
اور اپنا خلعت اور ہتھیار موسوم پاشوپت اُسکو عطا کیا۔ اسی طرح سے اندر کو دیر

کورون - اور یم دیوتون کو بھی خوشنود کرکے اُن سے بھی ہتھیار لئے بعد ازان اندر اپنی رتھ پر سوار کرکے ارجن کو اپنی دارالسلطنت امراوتی مین لیگیا - جہان پر کئی سال تک ارجن فن سپاہگری مین مشق کرتا رہا - سمندر کے دشمنون کو مارنے کے لئے اندر نے ارجن کو تعینات کیا - ارجن بعد مارنے دشمنون کے بہ فتح اور فیروزی امراوتی کو واپس ہوا - اندر اس کارروائی سے خوش ہوا - ایک زنجیر طلاء - ایک کلاہ شاہی - اور ایک سنکھ جس کی آواز مثل گرج بادل کے تھی بطور تحفہ کے دیئے - جلا وطنی کے تیرھوین سال راجہ وراٹ کی ملازمت مین داخل ہوا اور بہ تبدیل لباس خواجہ سرا کا کام اختیار کیا - رقص اور سرود کی تعلیم کا اُستاد مقرر ہوا - مگر آخرکار راجہ مذکور کے قوی اور طاقتور دشمنون کے مغلوب کرنے مین اول نمبر رہا - مثلاً راجہ تریگرت اور راجہ کورو کے کئی بہادرون سے یکہ تن لڑا اور انکو شکست فاش دی - اب اس وقت سے کورون سے جنگ مہابھارت کا سامان شروع ہوا - جنگ مہابھارت مین ارجن کا مددگار اور حامی سری کرشن جی تھے - جنھون نے ارجن کی رتھ کی کوجبانی کی - قبل از اجرائے جنگ ارجن کو بھگوت گیتا سُنائی - لڑائی کے دسوین روز بھیشم کو سخت زخمی کیا بارھوین روز سوسرمن کو معہ اُسکے چار بھائیون کے شکست دی چودھوین روز جیدرتھ کو قتل کیا - سترھوین روز اپنے بھائی یودھشٹر کی طعنہ آمیز گفتگو سے طیش مین آکر ارجن نے چاہا کہ اُسکو مار ڈالے لیکن سری کرشن جی کے سمجھانے سے باز رہا - اُسی روز کرن کے ہمراہ جنگ کیا - اور اُس نے ارجن کو مار ڈالنے کی قسم کھائی تھی - ارجن عنقریب تھا کہ شکست کھا جاتا - مگر اتفاقیہ ایک موقعہ یا وقفہ کرن کی رتھ متحرک ہونیکا ارجن کو ملگیا - کرن رتھ کو بجائے اصلی قائم کرنے کی فکر مین تھا - کہ ارجن نے وقت کو غنیمت جان کر اُسکو مار ڈالا - کورون کی شکست کے بعد دروَن کے بیٹے اشوتتھاما نے معہ دوکس دلاورون کے جو باقی بچے تھے پانڈون پر شب خون مارا - اور پانڈون کے بچون کو مار ڈالا - ارجن نے اشوتتھاما کا تعاقب کیا - اور وہ قیمتی جواہر جسکو اشوتتھاما بطور تعویذ سر پر باندھے رکھتا تھا چھین لیا جبکہ بعد جنگ راجہ یودھشٹر نے یگیہ اشومیدھا کا گھوڑا چھوڑا - تب ارجن معہ

افواج کبیر اسکے پیچھے ہو لیا۔ کئی شہروں اور ملکوں سے گذرا اور راجوں سے لڑا۔ تر گرت کے ملک میں داخل ہوا۔ بار بار راہ بڑی لڑائی لڑا۔ راجہ جے ورت کے ساتھ جنگ کیا۔ اس راجہ کے پاس ایک مشہور ہاتھی تھا۔ اس کے بعد سندھوؤں سے مقابلہ ہوا۔ شہر منی پور میں اپنے بیٹے ببھرو واہن سے لڑا اور وہیں مارا گیا۔ لیکن اسکی عورت اُلوپی نے بتلائے ہوئے ناگ منتر سے دوبارہ زندگی حاصل کی۔ بعد ازاں دکشن میں داخل ہوا۔ وہاں پر نشادوں اور دراوڑوں سے لڑا۔ پھر بجانب مشرق گجرات میں گیا۔ اور گھوڑے کو صحیح سلامت واپس لایا۔ ہستناپور میں واپسی پر بڑا یگیہ اشومیدھ عاملے کیا گیا۔ یادوں کے باہمی جنگ کے وقت سری کرشن جی نے ارجن کو دوارکا میں بلوا بھیجا تھا۔ وہاں پر اس نے وسدیو اور سری کرشن جی کی رسوم ماتم ادا کیں۔ اسکے بعد ارجن جلد ہی دنیا سے تعلق چھوڑ کر کوہ ہمالہ پر چلا گیا۔ اس کا ایک لڑکا اراوت شاہزادی اُلوپی کے شکم سے تھا۔ دوسری عورت راجہ منی پور کی لڑکی سے ببھرو واہن ہوا۔ اور وہ منی پور کا راجہ بنا۔ تیسری سبھدرا کے بطن سے ابھیمنیو تھا۔ اور یہ لڑکا جنگ مہابھارت میں مارا گیا تھا۔ لیکن ہستناپور کی سلطنت اسکے بیٹے پریکشت کو حاصل ہوئی۔ ارجن کے بہت نام اور لقب تھے:۔ بی بھتسو۔ گڈاکیش۔ دھننجے۔ جشنو۔ کریٹی۔ ترن۔ پاک شاشنی۔ پھالگن۔ شوبھ ساچن۔ شویت واہن۔ پارتھ۔

ارجن - अर्जुन ملک ہے ہنس کے راجہ کرت ویریہ کا لڑکا اسکا نام کرات ویریہ بھی تھا۔

ارشٹ - अरिष्ट یہ دیت بلی کا بیٹا تھا۔ اس نے سری کرشن جی پر بصورت بیل کے حملہ کیا تھا۔ اور کرشن جی کے ہاتھ سے ہی مارا گیا تھا۔

ارن - अरुण سورج کی رتھ کا کوچبان۔

ارندھتی - अरुन्धती وششٹ کی عورت۔ صبح کا ستارہ۔

ارودشی - उर्वशी یہ اپسرا نہایت حسین تھی۔ اسکی خوبصورتی کو مشاہدہ کر کے متر اور ورن کی نگاہ اس پر پڑی۔ جس سے رشی اگستیہ اور وششٹ کی پیدائش ہوئی۔ اس کی کسی حرکت سے دونوں دیوتوں متر اور

ورسن کا غصہ تیز ہوا ۔ اُنھوں نے اِسکو بد دعا دی ۔ جس کے باعث اُروشی زمین پر راجہ پرورو کی عورت ہو کر رہی ۔ آخر کار راجہ اِندر کے طلب کرنے پر پھر آسمان اُڑ گئی ۔ اِس کی محبت کا قصہ مع راجہ پرورو کے پورانوں میں مفصل اور طویل لکھا ہے ۔ پرورو وکرم یعنے دلبر ۔ اور اُروشی البسرا کے باہم محبت کا قصہ کالیداس شاعر نے ایک ناٹک میں بنام وکرم اُروسی کے تصنیف کیا ہوا ہے ۔ (دیکھو پرورو)

آریہ بھٹ ۔ आर्यभट्ट بموجب رائے کولبرک صاحب کی آریہ بھٹ کرشنہ ۳۶ء میں ہوا ۔ لیکن ایک کتاب اِس کی اپنی لکھی ہوئی ہے ۔ اُس سے پایا جاتا ہے کہ ۴۷۶ء میں پیدا ہوا ۔ اور کسمپور واقعہ شمالی ہندوستان میں رہتا تھا ۔ یہ بڑا ریاضی دان اور الجبرا میں اوّل درجہ کا اُستاد تھا ۔ بھاسکر آچاریہ اور برہم گپت نے علم ریاضی اِسی سے حاصل کیا تھا ۔ اِسکے زمانہ میں معلوم ہوتا ہے کہ علم ریاضی اپنے عروج پر تھا ۔ علاوہ ازیں یہ ہیئت دان بھی تھا ۔ اِس نے ذیل کی تین مسئلہ کو (۱) زمین کی روزانہ گردش کا اُسکے محور کے گرد ہونا ۔ (۲) زمین اور چاند کی رفتار سے گرہن کا ہونا (۳) زمین کی حرکت سے تغیر و تبدل موسم اور رات دن کی کمی بیشی کا ہونا ۔ پوری دلائل سے ثابت کیا ہے ۔ نیز اِس نے یہ ثابت کیا کہ زمین کے گرد کم سے کم پانچ میل تک آٹھو سفیر رہتا ہے ۔ اِس نے اوائل عمر میں گیتا ۔ آریہ وش بہ بیتی سوتر تصنیف کی اور آریہ اشٹ شت ۲۳ برس کی عمر میں تصنیف کی ۔ کیرن نے اِن دونوں گرنتھوں کو ایک جا کر کے طبع کرایا اور اُس کا نام آریہ بھٹیہ رکھا ۔ اِن گرنتھوں میں کئی ایک حالات ظاہر کرتے ہوئے اِس نے یہ بھی بیان بالتشریح کر کے ہمکو سکھلایا ہے ۔ کہ اعداد کے بدول حرفوں سے بھی ہم شمار کر سکتے ہیں ۔ بڑا مشہور گرنتھ اِس کا جو کہ اِس نے آخر عمر میں تصنیف کیا اور سب کو پاسکتا ہے آریہ سدھانت ہے ۔ اِس میں ۱۸ باب ہیں ۔ ہال صاحب کا قیاس ہے ۔ کہ یہ گرنتھ آریہ بھٹ کے بعد تصنیف ہوا ۔ اور بیلی صاحب نے ثابت کیا ہے ۔ کہ ۱۳۲۲ء تک تصنیف نہیں ہوا تھا ۔ اِس نے سوریہ سدھانت پر ٹیکا یعنے شرح لکھی ۔ آریہ بھٹ راجہ بکرماجیت کے سمت سے جوتش لگاتا تھا +

آریجیت - आरिजित - سری کرشن جی کا لڑکا بھدرا کی بطن سے ٭

آریمن - अर्यमन - (۱) پتروں میں سب سے بڑا - (۲) آدیتہ میں ایک کا نام ہے - (۳) وسو دیوا میں سے ایک کا نام ٭

آستیک - आस्तीक - یہ قدیمی مُن تھا جرتکارو مُن کا لڑکا وہ واسکی ناگ کی بہن کے بطن سے تولد ہوا - راجہ جنمیجے کے سرپ یگیہ کے وقت تکشک ناگ اس کی پناہ میں گیا اس نے راجہ مذکور کو ہدایت کر کے یگیہ موقوف کرایا - اور تکشک وغیرہ سانپوں کو جلنے سے بچایا ٭

اَس - अस - یہ سمرتی کا مصنف تھا اس نے اپنے نام پر کتاب سمرتی تصنیف کی ٭

اُسج - उसिज - دیرگھ تمس کی والدہ تھی کتاب مہابھارت میں روایت ہے کہ اُسج راجہ کالنگ کی رانی کی داسی یعنی ٹہلوانی تھی - راجہ نے اپنی رانی سے کہا کہ تو رشی دیرگھ تمس سے صحبت کر تاکہ تجھ میں سے لڑکا پیدا ہو جائے لیکن رانی نے اپنی داسی اُسج کو رشی مذکور کے پاس بھیجا رشی اس فریب سے واقف تھا اس نے داسی کو ہی قبول کیا - اور اسے کو لڑکا بخشا کک شیوت تولد ہوا کک شیوت راجہ کی داسی سے کشمیر اور دیرگھ تمس کی وجہ سے برہمن تھا ٭

آسمک - अस्मक - مدینتی کا لڑکا - اور مدینتی راجہ کلماش پاد رشٹرورس کی رانی تھی ٭

اسمنجس - असमञ्जस - سگر کا بیٹا کیشنی کے بطن سے - وحشی اور شریر تھا - باپ نے اس کو جلاوطن کر دیا تھا - لیکن باپ کے مرنے کے بعد بجائے اس کی راجہ بنا - ہری ونس میں لکھا ہے کہ جب یہ راجہ ہوا تو طاقت اور قوت بازو سے مشہور عالم ہو گیا تھا - اس کا نام پنچ جن پڑا ٭

آسنگ - आसङ्ग - پلیوگ کا بیٹا تھا - یہ رشی ویدوں کے بددعا سے عورت بن گیا تھا بہت عبادت اور مغفرت کے بعد رشی میدھا تتھی کی مدد سے پھر مرد ہو گیا تھا - پس یہ بددعا تھی تو اس نے دوات کشیرومی اور اللہ ہے...

اُس سے منسوب کین ۔

اُشا ۔ उषा ۔ بانا سر دیت کی لڑکی اور بلی کی پوتری اس کا نام
جو شاہی تہا ۔ خواب میں ایک شاہزادہ کو دیکھکر اُس کی محبت میں گرفتار ہوئی ۔
اور اُس کے دیکھنے کے فکر میں دلگیر ہوئی ۔ اس کی ایک سہیلی چترلیکھا نام
کشی میں ماہر تھی ۔ اس نے دیوتوں اور آدمیوں کی شبیہ اس کے روبرو کھینچی اُشا نے
انرودہ دلبر پردیمن بن سری کرشن جی کو شناخت کیا ۔ چترلیکھا اپنی جادو کی تاثیر سے
انرودہ کو دوارکا سے اٹھا لائی ۔ انرودہ خفیہ اُشا کے گھر رہنے لگا ۔ اس کا باپ
آدمی کو اُشا کی گھر رہنے کی خبر پاکر پُرجوش ہوا ۔ اور انرودہ کے مارنے کے فکر میں
لگا ۔ ایک سخت لڑائی کے بعد اُس نے مایا کی زور سے انرودہ کو قید کر لیا ۔ دوارکا
میں انرودہ کے گم ہونے اور بانا سر کے قبضہ میں گرفتار ہونے کی خبر پہنچی ۔ پس سری
کرشن جی ۔ بلدیو ۔ پردیمن ۔ اور ملازم ۔ اس کے چھوڑانے کے لئے آئے ۔ اگرچہ بانا سر کے حامی
شوجی اور سکند ۔ اگ کا دیوتا تھے ۔ تاہم اس نے ہزیمت اٹھائی اور انرودہ
کو مع اُشا کے دوارکا میں واپس لائے ۔

اشٹاوکر ۔ अष्टावक्र ۔ کہود برہمن کا لڑکا تھا ۔ اور کتاب
مہابھارت میں اس کا قصہ اسطرح پر لکھا ہے کہ کہود نے اودّالک اپنے اُستاد کی
لڑکی سے شادی کی ۔ بعد کرنے شادی کے ریاضت میں اس قدر غرق ہوا کہ اپنی
عورت کی خبر لینی بھول گیا ۔ جب اُس کی عورت حاملہ ہوئی ۔ تو بچہ نے حمل میں ہی
اپنے باپ کی غفلت پر ملامت کی ۔ اس کا باپ اس بے لحاظی سے اسقدر خفا
ہوا کہ بچہ کو ٹیڑھے عضو سے پیدا ہونے کی بد دعا دی پس یہ اسطرح سے آٹھ عضو
سے ٹیڑھا پیدا ہوا ۔ یعنے اشٹ (آٹھ) وکر (عضو) ۔ متھلا کے راجہ جنک نے
یگیہ کیا ۔ کہود بھی وہاں گیا ۔ بدھ مذہب کا ایک بڑا رشی وہاں بیٹھا ہوا تھا ۔ اس
کی اور کہود کے درمیان مذہبی مباحثہ شروع ہوا ۔ اور شرط یہ قرار پائی کہ جو فریق ہزیمت
اٹھاوے وہ دریا میں ڈبویا جاوے ۔ پس اس سزا میں کئی آدمی گرفتار ہوئے ۔
اُن میں کہود بھی تہا جو کہ دریا میں ڈبویا گیا تھا ۔ جب اشٹاوکر بارہ برس کا ہوا تو اس تمام
کارروائی سے آگاہ ہوا ۔ بڑی لیاقت اور دانائی کا لڑکا تھا ۔ جس رشی نے فتح پائی حاصل

کرکے اس کے باپ کو ڈبویا تہا۔ اُس سے باپ کا عوض لینا چاہا اور یہ رشی مذکور کے نسبت کئی درجہ عمدہ صفات سے متصف تھا۔ جب بدھ مذہب کی رشی پر غالب آیا تو مذکورہ نے اپنی بچاؤ کی کوئی صورت نہ دیکہہ کر یہ عذر کیا کہ وہ ورن یانی کی دیوتا کا لڑکا ہے اور ورن دیوتا نے اس کو اس غرض سے یہاں بہیجا ہے کہ برہمنوں کو مباحثہ اس شکست دیکر پانی میں ڈبو دے۔ اور اس نے اس بیان کو یہ نہایت عمدگی ظاہر کرکے راست ثابت کر دکہلایا۔ کہودنے اشٹ وکر کو دریاء سنگا مین نہالی کی ہدایت کی۔ اس تالاب کے بیچ نہاتے ہی اس کے تمام عضو درست ہو گئے۔ وشنو پوران میں اس طرح پر لکھا ہے کہ اشٹ وکر پانی میں کہڑا ہوکر ریاضت کر رہا تھا کہ چند آسمانی پریوں نے اسے دیکہا اور پرستش کی۔ ان کی اس کاروائی سے اشٹ وکر بہت خوش ہوا۔ اور کہا کہ جو تمہاری آرزو ہو وہ مجھ سے مانگو۔ ان سب نے درخواست کی کہ ہم نہایت حسین اور سب انسانوں سے عمدہ خاوند چاہتی ہیں۔ پیر اشٹ وکر پانی سے باہر نکلا اور اُن کی آرزو پورا کرنے کے لئے اپنے آپ کو اُن کے حوالہ کیا جبکہ انہوں نے اس کو بدصورت دیکہا تو خندہ مارا۔ اس ناشایستہ حرکت سے اشٹ وکر بہت خفا ہوا +

اُشمب - पुषमब - پتر یا بتروں کی ایک جماعت ذکر پنہری یا

اُسُّ نَنَّس - उशनस - (۱) شکر کا نام - (۲) دھرم شاستر کا مصنف بہی ایک اس نام کا تہا۔ اس کی ولدیت اور سکونت کا حال تاحال دریافت نہیں ہوا +

اُشوتہاما - अश्वत्थामा - درون اور کرپا کا لڑکا اور کوروں کا جنرل تھا۔ اس کا نام پدری نسبت سے درونا ین تہا۔ مہابہارت کی لڑائی کے بعد جس مین دریودہن سخت زخمی ہوا تھا۔ اشوتہاما معہ دیگر دو دلاوروں۔ کرپ اور کرت ورمن کے باقی بچا۔ ان مین اشوتہاما افسر قایم کیا گیا۔ پانڈوان کے بالمقابل یہ سخت دشمن تھا دہرشٹ دیومن پر جس نے اس کے باپ درون کو قتل کیا تہا۔ عوض لینے کے لئے حملہ کیا۔ اشوتہاما نے معہ دوسری دو بسماندہ دلاوروں کی پانڈوان کے افواج پر شبخون مارا۔ اسوقت دہرشٹ دیومن سویا ہوا تہا۔ اشوتہاما

نے بحالت خواب اس کو مار ڈالا۔ بعد ازاں راجہ دروپد کی دوسری بیٹی شکھنڈن
کو قتل کر کے پانڈوان کے پانچ جوان بچوں کو مارا اور ان کی سر کاٹ کر دریودھن
کے پاس لیگیا۔ پھر پریکشت کو کہ ابھی وہ اپنے والدہ کے حمل میں تھا وہیں اس
کو برہم شستر سے مارا۔ اس کی ناشایستہ اور وحشیانہ حرکت کو ملاحظہ کر کے سری
کرشن جی نے ملامت اور لعنت دی۔ اور سری کرشن جی نے پریکشت کو پھر زندہ
کیا۔ یہ تمام کارروائی اس نے رات کو کی۔ اور دوسری روز صبح ہوتی ہے وہاں
سے فرار ہو گئی۔ دروپدی اپنے بچوں کے غم میں بہت بیتاب ہوئی۔ اور ان کا
قصاص چاہا۔ بہت واویلا کیا۔ یدھشٹر نے سمجھایا کہ اشوتھاما برہمن اور ہمارے [illegible] جان بچانی دھرم
ہے۔ اس پر دروپدی نے کہا کہ اگر وہ قیمتی جواہر جس کو اشوتھاما سر پر پہنتا ہے مجھے
لا دو تو جان بخشوں گی۔ یہ سنتے ہی۔ سری کرشن جی بھیم۔ اور ارجن [illegible] تعاقب
کیا۔ ارجن اور سری کرشن جی نے اس کا مقابلہ کیا۔ وہ [illegible] ہوا اور لیکر دروپدی
کو دیا [illegible]
وہ جان [illegible] تھا اور [illegible] شستر [illegible] پہنچا ۔

اشوسین ۔ अश्वसेन ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ
کے بطن سے ۔

اشوک ۔ अशोक ۔ راجہ چندر گپت کا پوتا اور راجہ [illegible]
کا لڑکا۔ پاٹلی پتر میں سن عیسوی سے [illegible] برس پیشتر اپنے باپ [illegible] بعد
تخت پر بیٹھا۔ اپنے حقیقی بھائی تشی کو [illegible] کر کے قتل
کر ڈالی۔ سن عیسوی سے ۲۵۹ برس پیشتر راج تلک ہوا۔ بعض روایت کے مطابق
اس نے ۳۶ برس راج کیا یعنی سن عیسوی سے پیشتر ۲۳۴ برس سے ۱۹۸ برس
تک۔ بدھ مذہب کے راجوں میں یہ راجہ اول نمبر پر مشہور اور معروف ہوا۔ جب
یہ تخت سلطنت پر بیٹھا تو مذہب براہمنی کا معتقد تھا۔ لیکن بعد ازاں براہمنوں
کا غرور اور بدھ مذہب والوں کی فروتنی اور لاپرواہی دیکھ کر بدھ مذہب اختیار کیا۔
اس راجہ کا بدھ مذہب میں داخل ہونا بدھ والوں کے عروج کا باعث تھا۔ براہمنوں
کے عوض بدھ فقیروں کو خیرات ملنے لگی۔ کہتے ہیں۔ اس راجہ نے اپنے محل میں ہزار

ساہد جمع کئے اور ۸۴ ہزار ستوپ تمام ہندوستان میں تعمیر کرائے۔ ایک بڑا مجمع ساہدوں کا اس کے اٹھارویں سال جلوسی میں ہوا۔ اس مجمع کے بعد ساہدو واسطے ہدایات اور وعظ کے لنکا اور دوسری اطراف کو روانہ ہوئے۔ یہ راجہ معہ ہنت بہار پٹنہ کے تیرتھ جاترا کو گیا۔ جس درخت کے نیچے شاکیہ منی گوتم بدھ گوگیان ہوا تھا۔ اور نیز جس جگہ اس کا نرمان ہوا تھا ہر دو جگہ پر ستوپ یعنے مینار قایم کرائے۔ اُس کا لڑکا مہیندر اور برادرزادہ نگودہ۔ اور داماد اگنی برہم تارک الدنیا ہوکر بھکشوں کی طرح جتی ہو گئے۔ اور لڑکی سنگھ متا تارک ہوکر گرنی ہو گئی۔ مہیندر ستھور کہلایا اور نگودہ ارہت ہوا۔ ارہت اور ستھور لوگوں نے ہر جانب مذہب بدھ کا احیاء کیا۔ مہندر نے لنکا میں جاکر بدھ مذہب کو چلایا۔ اس وقت لنکا کا راجہ دیوناں پریہ تشیہ تھا۔ اشوک تمام ہند کا شہنشاہ یعنے چکرورتی راجہ ہوا۔ اس کی حکومت سیدھی افغانستان سے لنکا تک تھی۔ اس نے اپنے دہرم کا کتابہ اپنی سلطنت کی سرحد پر اور بڑے بڑے شہروں میں پتھروں کے چٹان اور لاٹوں پر کھدوایا پشاور کے نزدیک کپردی گیری میں۔ سنک کے قریب دہلی میں اور گرنار کے محاذ جوناگڈھ میں یہ چٹان اب تک موجود ہیں سوائے ازیں دہلی اور جے پور کے درمیان۔ بھبراٹ یا بہابہرا میں۔ ڈیرادون کے متصل کالسی میں اور گنجام میں بھی پتا لگا ہے۔ اس کے لڑکے کا نام کُنالت وردہن تھا۔ یونانی پانچ بادشاہوں سے اس کی دوستی تھی (۱) انتی اوکس ثانی۔ یہ بادشاہ سیریا مصر کا ۲۴۷ برس قبل از سن عیسوی ہوا (۲) ٹالمی ثانی۔ مصر کا بادشاہ ۲۴۶ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔ (۳) انٹی گونس۔ بادشاہ مقدونیہ ۲۴۳ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔ (۴) میگس۔ کیرن کا بادشاہ ۲۵۸ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا (۵) ایک اور تھا جس کا نام کتبوں سے پڑھا نہیں جاتا۔ اس راجہ نے ستونوں۔ لاٹوں۔ اور چٹانوں پر حسب ذیل چودہ احکام کھدوائے۔ یعنے (۱) دربارہ حفاظت جان (۲) دربارہ ترقی پیداوار غلہ و پھل وغیرہ و کاشت درخت و تعمیر چاہ۔ (۳) دربارہ کفارہ یعنے پراسچت پر پانچویں سال (۴) دربارہ قابلی ہرا (۵) دربارہ مقرری اتالیق دہرم (۶) دربارہ تقرری عرض بیگی و قاعدہ گذارش

عرائض (۷) دربارہ عدم تکلیف دہی اہل غیر مذہب - (۸) دربارہ ترک قماربازی
وسیروشکار - (۹) دربارہ ترک ہر قسم کی خوشی سوائے دہرم کے - (۱۰) ترک تمام
حوصلہا سوائے حوصلہ تعلیم دہرم (۱۱) دربارہ ہدایت دہرم والہ - (۱۲) دربارہ موافقت
ہمراہ دیگر مذاہب - وغیرہ وغیرہ - علےٰ ہذا القیاس - ہرایک لاٹوں اور چٹانوں کے کتبوں میں
تھوڑا سا فرق ہے +

اَشْوَلاَیَن - अश्वलायन - نگدہ دیس کے راجہ جنک کا
یگیہ کرانیوالا تھا - شروت سوتر کو ۱۲ جلدوں مین اور گریہہ سوتر کو چار
جلدوں میں تقسیم کیا - شروت سوتروں میں علم طبابت اور علم سمیات کا
بیان مفصل لکھا گیا ہے اور نیز یگیہ کرانے کے طریق مندرج ہیں اور ان کا رواج
ہندوستان کے پورب ہے - اور گریہہ سوتروں مین اس زمانہ کی کل رسومات
از ابتدائے پیدایش تا ایام زندگی نیز بعد از مرگ اور دنیا کے کاروبار کی بابت لکھا
گیا ہے - مثلاً گرہ پوجا - علم جوتش شکن شاستر - ڈاکنی پوجا وغیرہ وغیرہ - ای تریہ آرنیک
کے چوتھے حصہ کا مصنف بھی تھا +

اَشْوِنَ - अश्विन - سوریہ کے توام بیٹے ویدوں کے دیوتا -
یہ ہمیشہ جوان - خوبصورت - تیز رفتار - چمکدار شل طلار رہتے ہیں - ان کی سواری کی
رتھ کو سنہری گھوڑی جوتی جاتی ہیں - یہ دونو سوریہ کے لڑکے ایک اپسرا کی
بطن سے ہیں - چونکہ بصورت اسپ مادہ پوشیدہ ہوئی تھی اور تب اس کا نام
اشونی ہوا - مادری سبب سے ان کا نام بھی اشوں یا اشونو ہوا - پانڈو خاندان
کے شاہزادوں نکل اور سہدیو کے باپ ہیں - ویدوں میں بہت سی رچائیں
ان سے منسوب ہیں - سورگ کے حکیم یا طبیب ہیں - ان کے نام یہ ہیں :-
وسیر - ناستیہ - گداگرد - سوردیدو - ابدھی جو - سمندر سے تولد ہوے - پشکر سرج -
باڈومی تو انہوں نے چیوں رکھیشر کو بڑہاپے میں جوانی عطا فرمائی - اور اس کی
زندگی جبکہ بباعث پیرسالی کے کم ہوگئی تھی اور بڑھا دی - بعوض اس عنایت کے
چیوں رشی نے سوم یگ مین اس کا حصہ مقرر کرادیا - اگرچہ اس وقت اندر نے مخالفت
کی تھی - مگر کچھ پیش نہ گئی +

اَشونُو۔ अश्विनी - دیکھو اشون +

اَکرُور۔ अक्रूर - یہ دبنسی سوپہلک رشی کا لڑکا راجہ دائی کاشی کی لڑکی کے بطن سے ۔متھرا میں پیدا ہوا تہا - اور سری کرشن جی کا چچا تھا۔ کنس کی جانب سے سری کرشن جی اور بلرام کو بلانی کے واسطے گوکل میں بھیجا گیا تہا +

اَکش۔ अक्ष - راون والئی لنکا کا سب سے بڑا بیٹا۔ ہنومان جی کے ہاتھ سے لڑائی میں مارا گیا تھا - (۲) گرو دہ کا بھی نام تھا +

اَکش مالا۔ अक्षमाला - نام ارندھتی کا +

اِکشواکو۔ इक्ष्वाकु - یہ راجہ سورج بنسی نسل یعنے خاندان کا بانی تھا شروع دور دواپر یگ میں اجودھیا میں حکومت کی بیتوئی وسوت کا بیٹا اور دوسوت یعنے سوریہ کا پوتا ۔منو کے ناک سے بوقت چھینک پیدا ہوا۔ اس کے ایک سو لڑکے تھے ۔سب سے بڑے کا نام وِککشی تھا ایک اور لڑکا نیمی اس سے زیادہ مشہور ہوا - کہ وہ متھلا خاندان کے راجون کا بانی تھا +

آکُوتی۔ अकूति - سویم بہومن اور شت روپا کی لڑکی اس کے بطن سے اولاد توام یگین اور دکشنا پیدا ہوئی - یہ دونو خاوند اور عورت بنی - اور آگے ان کے بطن سے بارہ لڑکے یعنے یام دیوتا تولد ہوئے +

اُکھتہ۔ उक्थ - تیتری کا شاگرد اور آتریہ کا اُستاد تھا +

اُگر۔ उग्र - شوجی کا نام - (دیکھو رودر)

اُگرسین۔ उग्रसेन - متھرا کا راجہ - اس کی عورت کا نام کرنی تہا۔ اس کے دو لڑکے مسمے کنس اور دیوک تہی ۔کنس نے اس کو تخت سے اوتار کر قید کر لیا - اور آپ تخت پر بیٹھا ۔مگر سری کرشن جی نے کنس کو مار کر اگرسین کو پہر تخت پر بحال کیا +

اَگستیہ۔ अगस्त्य - اس رشی کی بابت حکایات ہیں

اس کا ذکر اکثر آتا ہے۔ رگ وید مین درج ہے کہ یہ رشی متر اور ورن کی اولاد ہے جنکا بیرج یعنے نطفہ اُروسی اپسرا کی جانب نگاہ کرنے سے گرا تھا۔
سائنا چاریہ کہتا ہے کہ اگستیہ پانی کے گھڑے میں سے مثل ایک ماہی درخشان کے پیدا ہوا۔ اس لئے اس کے یہ نام ہوئے۔ کلسی سُت۔ کنبہ سنبہو۔ گھٹ ردو بھو۔ والدین کے نام سے مِتّرا ورنی اور اور روسیہ کہا گیا تھا۔ جب پیدا ہوا تو اس کا قد ایک بالشت سے زیادہ لمبا نہ تھا۔ اس واسطے مان کہا جاتا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ اس نے کوہ وندیاچل کو ڈنڈوت کرنے کے لئے کہا چنانچہ کوہ مذکور نے تعمیل حکم کی۔ اور ڈنڈوت کرنے کے باعث اس کی اصلی بلندی جاتی رہی۔
اس وسطے رشی ہذا کو اگست اور نیز وندیا کوٹ کہتے ہیں۔ اس کا نام سمندر چلوک اور پیتا وہی اسواسطے ہوا کہ اس نے سمندر کو نوش کر لیا تھا۔ وجہ یہ ہوئی کہ سمندر نے اس کو کسی وقت ایذا پونچائی تھی۔ اور یہی باعث تھا کہ یہ اس وقت دیوتون کو دیتوں کے مقابل مدد دینا چاہتا تھا جبکہ دیت سمندر مین جا چھپی تھی۔ ایک ستارہ کا مالک بنایا گیا اور اس ستارہ کا نام اگستہ رکھا۔ پرانون مین لکھا ہے کہ یہ پلستیہ کا بیٹا تھا جس سے راکھس پیدا ہوئے۔ برہم پوران کے راویوں میں سے یہ ایک ہے۔ اس نے حکمت پر بھی کچھ لکھا تھا۔ مہابھارت میں اس کی بابت یوں لکھا ہے۔ کہ اس نے اپنے پتروں کو گھٹنوں کے بل ایک گڑھے میں لٹکا ہوا دیکھا اور انھوں نے کہا کہ اگستیہ کے گھر لڑکا ہونے سے ان کی خلاصی ہو گئی۔ اس لئے اس نے مختلف جانوروں کے سبب سے خوبصورت حصے لیکے بنائی اور وِدربھہ راجہ کے گھر میں داخل کر دے۔ جس جگہ وہ مثل لڑکی کے بڑھنے لگے جب وہ جوان ہوئی۔ اگستیہ نے شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کی مرضی نہ تھی تاہم رشی کے حکم کی تعمیل واجب سمجھکر شادی کر دی اس کے یہ نام تھے۔ لوپامدرا۔ کوشیتکی۔ وربہرا۔ اسی گرنتھہ میں لکھا ہے کہ اگستیہ نے اول راجہ نہش کو سانپ بنایا۔ بعدہٗ پھر اصلی حالت میں مبدل کیا۔ رامائن میں لکھا ہے۔ کہ یہ رشی کوہ کنجر کے آشرم میں رہتا تھا۔ وکشن کے رکھش اس کی تابع فرمان تھے۔ بلا مرضی اس کی کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ سری رام چندر جی معہ سیتا اور لچھمن کے بایام جلاوطنی

اس کے پاس گئے یہ اُن کے ساتھ بامحبت پیش آیا۔ ناصح اور حفاظت کنندہ اُن کا ہوا۔ اور وشنو کے کمان اُن کو دی۔ بوقت واپسی از جلاوطنی اجودھیا تک اُن کے ہمراہ گیا۔ رکشن میں اگستیہ کی شہرت ہوئی۔ کیونکہ اُس ملک میں دراوڑی قوموں کو اس نے پہلے علوم اور فنون سکھلائے۔ یورپ کے عالم تحقیق کرتے ہیں کہ پانسو یا چھ لسو برس قبل از سنہ عیسوی ہوا +

اگنائی۔ अग्नायी ۔ اگنی دیوتا کی عورت +

اگنی۔ अग्नि ۔ قدیمی اور متبرک دیوتا۔ تین صورتوں قرار ذیل میں ظاہر ہوتا ہے (۱) آسماں میں سوریہ (۲) درمیانی ہوا میں بجلی (۳) اور زمین پر آگ۔ ویدوں میں یہ بھی بڑے دیوتوں میں شمار ہوا ہے۔ ویدوں میں بہ نسبت دوسرے دیوتوں کے بہت رچین اس کی جانب مخاطب کئے گئے ہیں۔ بڑے دیوتا تین ہیں۔ سوریہ۔ وآیو۔ اگنی۔ دیوتوں اور آدمیوں کے درمیان آگ تحویلدار ہے۔ اور نیز ان کے بڑے اور اہم کاموں کا گواہ ہے اس لئے شادی وغیرہ موقعہ پر اگنی کو آورہن یعنے بلایا جاتا ہے۔ پرستش میں آگ کی بڑی عزت کی جاتی ہے۔ کیونکہ یگیہ کا کام یہی پورا کرتی ہے۔ آگ کی سات زبانیں ہیں اور ہر ایک کا خاص نام ہے۔ وہ گھی جو کہ ہوں میں ڈالا جاتا ہے۔ اُس کو چاٹتے ہے دیوتا شمالی مغربی حصہ کا نگہبان ہے۔ آٹھہ لوک پالوں میں ان کا شمار ہے اور یہ اون میں سے ایک ہے۔ اس کے علاقہ کا نام پُرجیوتش ہے۔ مہابھارت میں لکھا ہے کہ بہت بلی کھانی سے اس کی طاقت کمزور بلکہ نابود ہوگئی تھی۔ پس اپنی طاقت کو بحال اور پورا کرنے کے لئے اس نے کھانڈو جنگل کو کھانا چاہا۔ مگر اندر نے اس کو اس حرکت سے رد کردیا۔ تاہم سری کرشن جی اور ارجن کی مدد سے اندر پر فتح پاکر جنگل مذکور کو کھالیا یعنے جلا ڈالا۔ وشنو پوران میں اس کو برہما کا بیٹا کہا ہے۔ اس کی عورت سواہا تھی۔ اس عورت سے اس کی تین لڑکیاں پیدا ہوئی (۱) پاوک (۲) پومان (۳) سوچی۔ اور پھر آگے ان تینوں کے پینتالیس لڑکیاں ہوئیں۔ یہ کل ملکے ہوئیں۔ انہیں کو وایو پوراں میں انچاس علیحدہ علیحدہ سمجھا گیا ہے۔ ہری ونس میں یہ لکھا ہے کہ اس کا لباس سیاہ رنگ

کی کپڑوں کا ہے۔ اور دھواں اوس کا علم اور سر کا تاج ہے۔ اس کے چار ہاتھ ہیں اور روشن سا نگ ہاتھ میں پکڑی رہتا ہے۔ سرخ رنگ کی گھوڑی اس کے رتھ کے آگے جوتی جاتی ہیں۔ سات ہوائیں اس کی رتھ کے پہیہ ہیں۔ ایک مینڈہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور بعض اوقات اس پر سواری ہی کرتا ہے۔ لیکن پرانوں کے بیانات میں اختلاف بہت ہے اس کے نام بہت ہیں سہنی۔ انل۔ پاوک۔ ویشوانر۔ یعنے سورج کا پتر۔ ابج ہست۔ دہوم کیتو۔ ہتاش ہیت باہج۔ شوچی۔ شکر۔ ہتاشن۔ چھاگ رتھ۔ جات ویدس۔ سپت جوا۔ تومرو ہر +

آگنیہ۔ आग्नेय - (۱) اگنی کا لڑکا۔ (۲) کارتک کا نام۔ (۳) منی اگستیہ اور راٹوڑوں کا نام ہے +

اگنی وگدھ۔ अग्निदग्ध - ایک جماعت پتروں کی جب یہ زندہ تھے گھروں کی آگ کو محفوظ رکھتے تھے اور جو ایسا کام نہیں کرتے تھے۔ انکا نام ان اگنی وگدھ تھا۔ (دیکھو پتری)

اگنی دھر۔ अग्निधर - راجہ پریہ ورت کا بیٹا اپنے باپ کے بعد جمبو دیپ کا راجہ بنا۔ پورب جتنی اپسرا سے اس کا بیاہ ہوا۔ بہت سال جمبو دیپ کا راج کیا۔ اس کے نو لڑکے تھے۔ نابھ۔ کمپرش۔ ہری ورش۔ ایلاورت۔ رمیاک۔ ورن متی۔ کر۔ بھدر رسو۔ کیت مال۔ اگنی دھر نے ملک جمبو دیپ اپنی نو لڑکوں کو بانٹ دیا۔ پس جمبو دیپ کی نو کھنڈ انہیں نو لڑکوں کے نام سے پڑی +

اگنی شوامی۔ अग्निस्वामि - لاٹیائن سوتر کی ہدایت عمدہ شرح یعنے ٹیکا کا مصنف +

اگنی شواتا۔ अग्निष्वात्ता - پتروں میں سے ایک کا نام (دیکھو پتری)

اگنی ویش۔ अग्निवेश - (۱) اگنی کا لڑکا۔ (۲) علم طب مین عالم و فاضل سب سے اول یہی شخص ہوا۔ اندر کا شاگرد تھا۔ ایک گرنتھ لکھا

نیز تنتر تصنیف کئے +

اگھاسُر۔ अघासुर - بکاسُر اور پُتناسُر دیتیوں کا بھائی
کنس کی فوج کا جنرل تھا۔ کنس نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے واسطے
بھیجا۔ پس اس نے اپنا جسم مثل بڑے اژدہا کے بنایا۔ اور جنگل میں مثل پہاڑ کے
پڑ گیا جہاڑی کہولدی۔ سری کرشن جی معہ گوال اور بچھڑوں کے اُسی جنگل میں
آئے۔ اس دیت نے تمام گوالوں اور بچھڑوں کو معہ سری کرشن جی کے نگل لیا۔
سری کرشن جی نے اس کی یہ ناقص کارروائی دیکھکر پیٹ میں ہے اس کا دم
بند کر دیا۔ پس دم بند ہوتے ہی دیت اگھاسُر مر گیا۔ سری کرشن جی معہ گوالوں اور
بچھڑوں کے صحیح سلامت باہر نکل آئے +

اِل۔ اِلا۔ इल - इला - دیکھو اوڈا +

اِلاوِلا۔ इला विला - دیکھو اڈاوڈا +

الایُدھ۔ अलायुध - یہ ایک راکشس تھا۔
مہابھارت کی لڑائی میں سخت معرکہ کے بعد گھٹوتکچ کے ہاتھ سے مارا گیا +

المبُش۔ अलम्बुश - یہ بڑا راکشش جنگ مہابھارت
میں ساتیکی کے ہاتھ سے خراب کیا گیا۔ اور گھٹوتکچ نے مار ڈالا کہتے ہیں
رشی شرنگی کا بیٹا تھا +

اُلوپی۔ उलूपी - ناگوں کے راجہ کورویہ کی لڑکی اس سے
ارجن نے بیاہ کر لیا تھا۔ اپنی سوتیلی بیٹی ببھرو رہن کو دودہ پاتی تھی
اور اس پر مہربان تھی۔ اس کے بطن سے بھی ایک لڑکا مسمی اراوت
تھا +

اُلوک۔ उलूक - کِتو کا لڑکا۔ اسی نام کے ملک کا
یہ راجہ تھا۔ کوروں کا مددگار تھا۔ اُن کی جانب سے ایلچی بنکر پانڈوں
کے پاس گیا تھا +

اِلوِلا۔ इल्वला - دیکھو واتاپی +

اُما۔ उमा - پاروتی کا نام ہے۔ شِوجی کی زوجہ (دیکھو دیوی)

اُماپتی - उमापति - شوجی کا نام - یعنے اُما کا خاوند +

امبا - अम्बा - (۱) درگا کا نام - (۲) کاشی کے راجہ کی بڑی بیٹی تہی - اس کو بمعہ اس کی دونوں بہنوں امبکا اور امبالکا کے بہیشم کاشی سے لایا تا کہ وچترویریہ کی شادی ان سے کرے - مگر قبل ازیں امبا کی نسبت کی بابت راجہ شالو کے ساتھ بات چیت ہوچکی تھی - اس لئے بہیشم نے اس کو واپس کردیا جب یہ راجہ شالو کے ہاں گئے - تو اس نے بھی اس سے بدیں خیال کنارہ کشی کی کہ وہ شخص غیر کے گھر میں رہی تھے - جب اس نے ہر دو جانب اپنے پونچ نہ پائی اور مراد پوری نہ ہوئی - تو جنگل میں چلی گئی اور بہیشم سے بدلہ لینے کی بابت ریاضت شروع کی - شوجی اس کی ریاضت سے خوشنود ہوئے - اور فرمایا تو دوسری جنم میں بہیشم سے عوضانہ لیگی - پس بعد قبول ریاضت چتا پر جلکر مرگئی - اور پہر دوبارہ پیدا ہوکر بنام شکہنڈں مشہور ہوئی - اور بہیشم کو جنگ مہابہارت میں مار ڈالا +

اَمبالکا - अम्बालिका - دوسری عورت بیوہ وچترویریہ کی - اور بذریعہ ویاس کے اس کی بطن سے پانڈو پیدا ہوا +

اَمبریک - अम्बरीक - یہ راجہ سورج بنسی خانداں میں سے تہا - دہرم میں پختہ اور رعایا کی بدل حفاظت اور پرورش کرتا تہا - عبادت میں بہت دل دیا ہوا تہا - دُرباسا نے راجہ کے اعتقاد اور عبادت کا امتحان کیا جس میں راجہ ثابت قدم نکلا اور دُرباسا نے ندامت اُٹھائی - آخر عمر میں راجہ جنگل مین جاکر عبادت میں مشغول ہوا +

اَمبکا - अम्बिका - (۱) اُما کا نام یعنے شو کی زوجہ اس حالت میں شمبہ . نشمبہ دیتوں کو مارا - (۲) بیوہ عورت راجہ وچترویریہ کی اس کے بطن سے بذریعہ ویاس جی دہرتراشٹر اندہا تولد ہوا +

اَمتر گہات - अमितघात - یہ راجہ راجہ چندر گپت کا لڑکا تھا - اس کے دربار میں شاہ یونان کا وکیل و اسی سس حاضر رہتا تھا - یہ راجہ بڑا نیک مزاج اور منصف تھا - انتظام ملک اس کا اچھا تہا - اور رعایا بھی خوش تھی +

امر ـ अमर ـ سمرتی کا مصنف تھا ـ ولدیت سکونت کا حال واضح نہیں ہوا +

امر چند ـ अमरचंद ـ شاعر اور مورخ سن عیسوی کی گیارہویں صدی کے درمیان زندہ تھا ـ اس نے دو گرنتھ (۱) جیمنی ـ (۲) مہابھارت بنام مال بھارت تصنیف کئے ـ دوسرے گرنتھ میں ۱۸ سرگ ـ یعنے باب ہیں اور ۵۵ ۹ شلوک یعنے شعر ہیں ـ اور شعر انشٹپ چھند کے ہیں ـ نہایت عمدہ شعر لکھے ہیں +

امر سنگھ अमरसिंह ـ اس مصنف کا مرنا پانچویں صدی عیسوی میں ظاہر کیا گیا ہے ـ امر کوش یعنے ڈکشنری کتاب لغت تصنیف کی ـ ایسا بھی لکھتے ہیں کہ راجہ وکرماوتیہ کے نو رتنوں میں سے یہ ایک تھا ـ ورتس صاحب اس کا ہونا درمیان پہلی صدی قبل از سنہ عیسوی بتلاتا ہے ـ بعض نے درمیان تیسری صدی سنہ عیسوی کے قایم کیا ہے ـ اور بعض اس سے بھی بعد جیسا کہ پہلے بیان ہوا بتلاتی ہیں +

آمہ ـ आमः ـ سری کرشن جی کا لڑکا ستیا کے بطن سے تھا +

اناد ـ अनाद ـ سری کرشن جی کا لڑکا متر سدا کے بطن سے تھا +

اناودھرشٹی ـ अनाधृष्टि ـ اگر سین کا لڑکا اور یادو دل کی فوج کا جرنیل تھا +

ان پر بیشوری ـ अन्नपूर्णेश्वरी ـ حسب حوالہ سکند پران جب کہ شوجی نے جب کاشی میں رہنا اختیار کیا ـ تو اسوقت پاربتی جی بھی ہمراہ تھے ـ وہاں پر پاربتی جی کا نام ان پر بیشوری مشہور ہوا ـ ہر ایک کو کھانا وغیرہ دیتی تھیں ـ اسیواسطے کاشی میں کوئی بھوکا نہیں رہتا +

انجنا ـ अञ्जना ـ ہنومت (ہومان) کی والدہ ہوا کا دلوتا +

اِندر - इन्द्र - آسمان - ہوا بادل سورگ - اور اسراؤں
کا مالک - وید میں سب دیوتاؤں سے اس کا بڑا درجہ نکلتا ہے - رگ وید میں
بہت سی رچائیں اس کی طرف منسوب ہیں - اگنی کے سوا اور کسی سے اس قدر
رچیں منسوب نہیں ہیں اندر کا رنگ سرخ یا سنہری ہے اور بازو طویل ہیں
۔ اپنی مرضی کے مطابق صورت اور شکل تبدیل کر سکتا ہے - اس کی سواری کا رتھ
چمکیلا ہے - اور اس کے آگے دو سرخ رنگ کے گھوڑے جوتے جاتے ہیں اس
کے ہتھیار وجر دست راست میں - کمان - جال - دشمنوں کو گرفتار کرنے
کے لیے ہیں - امرت کو خوش کرنے پر بہت خوشی حاصل کرتا ہے - دشمنوں کی
ساتھ جنگ کرتا رہتا - اور دیگر فرایض اور کاروبار کے لئے اکثر سفر بھی کرتا ہے
چونکہ ہواؤں کا مالک ہے - اس لئے موسموں کا انتظام - اور بارش کا کرنا اسی کے
اختیار میں ہے - برق اور رعد کو حسب موقعہ تعینات کرتا ہے - رشیوں کی مادہ گاؤ
ایک اسر مسمی پنی - یا - ورت - چرا لیگیا تھا - اندر نے اطلاع پانے پر مادہ گاؤ
مذکور کو پنجہ اسر سے چھڑوا دیا - اور راکشس مذکور کو قتل کیا - اس باعث اندر کا نام
ورترہن پڑا - بموقعہ جنگ اس کی لشکر کے ہمراہ اکثر اوقات مروت اور رودر شنو ہوتے
ہیں - اس کی عزت اس کی فیاضی کے سبب زیادہ کی جاتی ہے - بارش کا برسانا اور
اراضیات کو زرخیز کرنا اس کی فیاضی ہی ... ہے - اس حالت میں جبکہ وہ برق رعد
اور طوفانوں کی حکمرانی کرتا ہے - ... کیا جاتا ہے - اسروں کے ہمراہ اکثر جنگ
کیا کرتا ہے ورترجن کو قتل کیا - ... خیال کیا گیا تھا - وجہ یہ تھی کہ جن مذکور
اصل میں رجہ ہشن تھا جن کے لباس میں اندر کی عورت سے ملنے کی خواہش کی
اور اندر کے ہاتھ سے مارا گیا - برہمن کو قتل کرنے کی گناہ کے کفارہ میں اندر چھپ گیا
اور مخفی رہا تاوقتیکہ اس کا گناہ دور ہوا - جبکہ چیون رشی نے رشیوں کے لئے سوم
میں حصہ مقرر کرنا چاہا تو اندر نے انکار کیا - مخالفت کرنے کے بعد آخر کار رشی مذکور
کے حکم کی تعمیل کرنی پڑی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے گوتم رشی
کی عورت مسماۃ اہلیا کو ورغلانے کی کوشش کی تھی - جب راز فاش ہو گیا تو رشی
مذکور نے اندر کو بددعا دی کہ تیرے جسم پر ہزار نشان مطابق مقام جائے مخصوصہ ...

کے ہو جاویں کہ جس کی آرزو میں تو نے ایسا بد کام کرنا چاہا۔ چنانچہ ویسا ہی ہو گیا۔
پس اندر کا نام سیونی پڑا لیکن بعد ازاں یہ نشانات مبدل بہ شکل آنکھ ہو گئے پھر
اندر کا نام نیتر یونی سہسر اکش یعنے ہزار چشم پڑ گیا۔ رامائن سے واضح ہوتا ہے
کہ راجہ راون والی لنکا نے اندر سے جنگ کیا۔ اندر شکست یاب ہوا۔ میگھ ناد لڑکا راون
اندر کو گرفتار کر کے لنکا میں لے آیا اس باعث سے میگھ ناد کا نام اندر جیت پڑ
رہا اور دوسری دیوتا اندر کی رہائی کے لئے لنکا میں گئے۔ اور راون کو غیر فانی رہنے
کا قول دیکر اندر کو رہا کرا لائے۔ اسوقت برہما نے کہا کہ اہلیا کو ورغلانے کے عوض یہ
سزا اندر کو ملی۔ ارجن کا یہ باپ تھا۔ رشی اور عابدوں کی ریاضت اور عبادت میں
فرق ڈالنے کے لئے اپسروں کو اُن کے پاس روانہ کرتا تھا۔ یک دفعہ اندر ہاتھی
پر سوار تھا تو راستہ میں درواسا رشی ملا اور اندر کو ایک مالا پھولوں کی دی۔
اندر نے اُس مالا کو لیکر بجائے اپنے سر پر رکھنے کے ہاتھی کے سر پر رکھدی۔ اس
ناشایستہ حرکت سے درواسا خفا ہوا اور اندر کو بددعا دی کہ تیری سلطنت اور
حشمت غارت ہو۔ اس کے بعد ہی بعد دیتوں اور آیُس کے بیٹے (راجہ پرو رد
کے پوتے) سے اندر نے شکست فاش اٹھائی اور اس قدر حقیر ہوا۔ کہ شنو اگیہ
کا دیوتا ایک چھوٹے یگیہ کے لئے محض مانگتا پھرتا تھا۔ اُدھر اُس کے دشمن
نقطہ نا سی کے غرور میں اپنے فرائض کو بھول گئے۔ ان کی ایسی حالت میں موقعہ پاکر
اندر نے پھر اُن سے سلطنت چھین لی +
برج کے باشندے اندر کی پرستش کیا کرتے تھے۔ ایکدفعہ سری کرشن جی کی ہدایت سے
انہوں نے اندر کی پرستش سے کنارہ کشی اختیار کی۔ اندر اس بات پر ان سے ناراض ہوا
اور بارش و باراں کا طوفان اُن کی سزا کے واسطے نازل کیا۔ لیکن سری کرشن جی نے
کوہ گووردھن کو اپنے ہاتھ کی انگلی پر اٹھا لیا تمام برج باسی کوہ مذکور کے نیچے آکر
پناہ گزین ہوئے۔ سات روز تک سری کرشن جی کی اسقدر توانائی اور جلال دیکھکر
اندر کمزور ہوا اور سری کرشن جی کی پرستش کرنے لگا + ایک دفعہ سری کرشن جی پارجات
درخت لانے کے واسطے سورگ میں گئے۔ تب اندر نے درخت مذکور کے دینے
سے انکار کیا۔ تو سخت لڑائی شروع ہوئی۔ اندر نے ہزیمت اٹھائی سری کرشن جی فتحمند

ہوئے اور درخت مذکور کو سورگ لیگئے - دِتی کے حمل میں داخل ہوکر اُس کی اولاد کو اندر نے تباہ کیا - اور اُنہیں تباہ شدہ اولاد سے مروت پیدا ہوئے - اندر سفید ہاتھی پر سوار ہوتا ہے - وجر ہر وقت ہاتھ میں رکھتا ہے - اس کی عورت کا نام اندرانی ہے - اور بیٹی کا نام جینت ہے - لڑکی نام جینتی - اندر کے بہت نام ہیں - مہندر - شکر - مگھ وان - بِبھس - واسو - اَرسہ - ویتہ - دوسرے نام یعنے لقب یہ ہیں - ورترہن سورتر کو مار نیوالا - وجرپانی جس کے ہاتھ میں وجر ہے - میگھ واہن بادلوں کا سوار - پاک شاہن - پاک کو مطیع کرنے والا - شت کرتو - سو یگیہ کرنیوالا - ویڑپتی - مراد بیپ - یعنے دیوتوں کا سردار - وِدس پتی - ہوا کا مالک - سورگ پتی - بہشت کا مالک - جشنو - پورن ورہ - فنا کنندہ اُلوک +

اندر کا آسمان سورگ - دارالسلطنت - امراوتی - محل ویجی جینت - اور باغ نندن کنند سار - پاروشیہ ہیں - سواری کے ہاتھی کا نام ایراوت - گھوڑے کا نام اُچی شروے کا نام وِمان - رتھ بان کا نام ماتلی ہے +

اندرانی - इन्द्राणी - اندر کی عورت - جینت اور جینتی کی والدہ - اس کا نام شچی اور اَئیندری بھی ہے - پرانوں اور رامائین میں لکھا ہے کہ یہ دیت پوموس کی لڑکی ہے اس کا نام پدری نسبت سے پولومن ہے - اس کا رگ وید میں آیا ہے - یہ بڑی خوش قسمت ہے کہ اس کا خاوند کبھی نہیں مریگا - باعث خوبصورت اور حسین ہونے کے اندر نے اس کو زوجیت کے لئے پسند کیا تھا - مہابھارت میں لکھا ہے کہ راجہ نہش اس کا عاشق ہوگیا تھا - اور یہ اس کی پنجہ سے بمشکل تمام بچی +

اندرپرمتی - इन्द्रप्रमति - اولین زمانہ کے رگ وید کا تعلیم دہندہ - اس نے ایک سنگھتا براہ راست رشی پیّل سے حاصل کی +

اندرجیت - इन्द्रजित - میگھ ناد ولد راون کا نام جب راون برائے جنگ کرنے ہمراہ اندر کے سورگ میں گیا - تو میگھ ناد ہمراہ تھا اور بڑی دلیری سے لڑا - جب اندر نے اپنی فوج کو ناطاقت اور کمزور پایا تو خود

میدان جنگ میں صف آرا ہوا میگھ ناد اُس منتر یعنے افسون کی تاثیر سے جس کو اُس نے شوجی سے حاصل کیا ہوا تھا نظروں سے پوشیدہ ہو گیا اور اندر کو باندھ کر لنکا میں لے آیا تب برہماجی اور دوسرے دیوتاؤں واسطے رہائی اندر کے لنکا میں گئے اور میگھ ناد کو اندرجت یعنے فاتح اندر کا خطاب دیا۔اس پر بھی میگھ ناد نے اندر کی رہائی سے انکار کیا۔اور غیر فانی ہونے کی مزید بخشش چاہی برہماجی نے انکار اور اوس نے اسرار کیا۔آخر مراد حاصل کی+ رامائن میں لکھا ہے۔کہ اندرجت کو لکشمن جی نے سر کاٹ کر قتل کیا تھا+

اندرسین۔ इन्द्रसेन ۔راجہ نل کا لڑکا۔رانی دمینتی کے بطن سے+

اندرسینا۔ इन्द्रसेना ۔راجہ نل کی لڑکی۔رانی دمنتی کے بطن سے+

اندو۔ इन्दु ۔چاند(دیکھو سوم)+

اندومتی۔ इन्दुमति ۔راجہ بھوج والئ ودربھ کی ہمشیرہ۔اس نے سویمبر میں شہزادہ اَج کو اپنا خاوند پسند کیا۔ایک دفعہ وہ سوئی ہوئی تھی کہ رشی نارد کی مالا اس پر گری اور مرگئی+

اندھک۔ अन्धक ۔(۱)دِتی کا لڑکا عجیب صورت وشکل کا تھا۔یعنے اس کے ہزار سر و ہزار آنکھیں۔بازو اور پاؤں تھے۔صاحب جلال جسیم اور بہیم تھا۔اگرچہ اس کی بینائی درست تھی۔لیکن مثل اندھوں کے ادھر اُدھر جھکے ہوئے چلتا۔اور دوسرے کسی کو اپنے برابر خیال نہیں کرتا تھا۔اسیوجہ سے اس کا نام اندھک مشہور ہوا۔اس نے اپنی طاقت کے غرور میں دنیا میں فتنہ اور فساد شروع کیا۔تمام رتن دیوتوں سے اور اندر کا راج جنگ کر کے چھین لئے تمام جہان اسکی تابع ہو گیا اس پر قناعت نہ کر کے جس جنگل میں شوجی رہتے تھے اس جنگل پر قبضہ کرنے کو چڑھا۔اس وحشیانہ حرکت سے شوجی ناراض ہوے اور ترسول اندھک کی چھاتی پر مارا۔اندھک نے شیوجی کے حمد اور ستائیش پڑھی شوجی خوش ہوئے اور حسب استدعا اس کی عادات وحشیانہ دشمنوں کی اس سے دور کر کے اپنے گنوں میں داخل کیا۔ایک روایت کے مطابق ورشٹ پاربات کو

لانے کے واسطے سورگ میں گیا تھا وہیں شوجی کے ہاتھ سے مارا گیا (۲) گرو شتری کا پوترہ اور جُنبھاجت کا بیٹا - انرھک واسطے اور اس کا بھائی ورشنی یادو خاندان کے بانی اور بزرگ ہیں +

آنرتیہ - अनीध - آنرتیہ ولد وروت نے سانکھیہ شروت سوتر پر عمدہ ٹیکا یعنے شرح لکھی - اُس کی شرح کے تین ادھیائے یعنے نہم - دہم - اور یازدہم کہیں گم ہوگئے تھے - لیکن واس سرا منج لوٗلنے ویسی ہے تین اَدھیاؤں کی شرح لکھکر گزشتہ کو مکمل کر دیا تھا - اور آخر کے دو ادھیاؤں یعنے ستارہ اور اٹھارہ کے مہیگا گوبند نے لکھے تھے +

آنرودھ - अनिरुद्ध - پردیومن کا لڑکا اور سری کرشن جی کا پوتا تھا - بانا سُر کی لڑکی مسماۃ اُشا نے اُس کو خواب میں دیکھا اور نادیدہ عاشق ہوگئی - اپنی سہیلی چتر لیکھا کے معرفت دوارکا سے اس کو اُٹھوا منگوایا - اور چار برس اپنے گھر میں رکھا - جب بانا سُر کو اطلاع ہوئی - نہایت رنجیدہ خاطر ہوا - اور غضب سے آنرودھ کے پکڑنے کے لیے فوج مامور کی - لیکن انرودھ نے بانا سُر کے تمام ولاور اور بہادر قتل کر ڈالے - تب بانا سُر خود چڑھا اور اسُری مایا سے انرودھ کو مقید کیا - جب انرودھ کے گم ہو جانے کی خبر دوارکا میں ہوئی - تو سری کرشن جی بلرام اور پردیومن معہ افواج جرار واسطے رہائی کے کوچ کیا - بانا سُر کے ہمراہ خوب جنگ شروع ہوئی - اگرچہ بانا سُر کی پشت پناہ اور مددگار شوجی اور لڑائی کا دیوتا سکندھ تھے تاہم بانا سُر زیر کیا گیا - شوجی کے سفارش سے اس کی جان بچ رہی - اور ہزار بازو کاٹ ڈالے گئے - اُس کی لڑکی اُشا کا بیاہ انرودھ کے ہمراہ کر کے اپنے ہمراہ دوارکا میں لائی - اس کی بیٹی کا نام وجر تھا - دو نام اس کے اور تھے - ایک جھشانک دوسرا اُشاپتی +

آنرنیہ - अनरण्य - اکشواکو کی نسل سے اجودھیا کا راجہ تھا - راماین میں اس طرح لکھا ہے - کہ بہت راجوں نے بغیر جنگ کرنے کے راون کی تابعداری قبول کر لی تھی لیکن اس نے بعوض تابعداری کے جنگ قبول کیا - جنگ کے وقت اسی کی فوج راون کی فوج پر غالب رہی - مگر پر میشر کو ایسا

ساتوں رشیوں اور دسوں پرجاپتیوں میں اس کا نام آیا ہے۔ پہلے زمانہ میں انگی رس سے سمرتی یعنے قوانین بنائی۔ اور علم ہیئت کی بابت بہت کچھ لکھا۔ ایک روایت کے مطابق انگی رس رودر کا لڑکا آگنیئی کے بطن سے تھا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ یہ برہما جی کے منہ سے نکلا۔ اس کی عورتیں حسب قرار ذیل تھیں۔ (۱) سمرتی یعنے یادداشت دکش کی لڑکی۔ (۲) سردھا یعنے ایمان کردم کی لڑکی۔ (۳) سودھا (۴) ستی یعنے راستی۔ (۵) دو اور دکش کی لڑکیاں۔ اس کی لڑکیاں وید کی رچائیں اور اس کی لڑکی ہوشمت لیکن علاوہ ان کی اور بھی لڑکے اور لڑکیاں تھیں جیسا کہ:۔ اوتتھیہ۔ برہسپتی۔ مارکنڈیو ۔

اَنِل ۔ अनिल ۔ سری کرشن جی کا بیٹا متر بیدا کے بطن سے ۔

اَنَنْت ۔ अनन्त ۔ (۱) ششیشر ناگ کا نام۔ (۲) وشنو اور دوسرے دیوتوں کے نام بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ (۳) یہ مصور رنگینی عبارت کے لئے مشہور تھا۔ عبارت آرائے کو اسنے اپنا فرض سمجھا ہوا تھا۔ اصلی مطلب کے اظہار میں گو فرق آ جاوے لیکن رنگینی عبارت کو نہیں چھوڑتا تھا۔ اس نے ایک گرنتھ موسوم ویروت تصنیف کیا۔ اس گرنتھ میں وکرماد تیہ اور شالواہن کے اولاد کے لڑائیوں کا تذکرہ مسرج ہے۔ یعنی لڑائی کیوقت ایک تیسرا شخص سمی اگنی نے درمیان ہر دو فریق کے آ کر راجہ بالو ولد وکرمادیتہ کو مدد دیکر راجہ شالواہن کے لڑکے کو فرار کرا دیا۔ اس گرنتھ میں بے اصل بیان زیادہ مندرج ہیں اور اصل واقعہ کا کم لحاظ رکھا گیا ہے ۔

اَنَنْدگِری ۔ आनन्दगिरि ۔ دسویں سنہ عیسوی کے درمیان گذرا۔ علم بیدانت کا جاننے والا شنکر آچاریہ کا شاگرد اور پیرو کار تھا شنکر آچاریہ کے مسئلوں کو یکجا کیا اور عالم لوگوں کو ان کی تعلیم دی ایک گرنتھ موسوم شنکر وجے تصنیف کیا ۔

اَنَنگ ۔ अनंग ۔ کام دیو کا نام ۔

اَنُو ۔ अनु ۔ راجہ بیاتی کا لڑکا سرمشٹا کے بطن سے تھا۔

راجہ ییات نے اپنا بڑھاپا اس کی جوانی کے ساتھہ تبدیل کرنا چاہا بجواب اس نے انکار کیا۔ اس نافرمانی کے عوض راجہ ییات نے اس کو تخت سلطنت سے محروم رکھا نیز بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہو۔ لیکن معلوم نہیں اس کا کیا سبب ہوا کہ مدت تک اس کی اولاد کے قبضہ میں سلطنت رہی۔ اُن کے نام یہ تھے۔ انگ۔ بنگ۔ کلنگ۔ وغیرہ جن جن ملکوں میں یہ حکمران ہوئے انہیں کے نام سے وے ملک بھی مشہور ہوئے ۔

اَنوبھُوتی سُورُوپا چاریہ अनुभूतिस्वरूपाचार्य سارسوت کا مصنف +

اَنُووِنْدَ- अनुविन्द - اوجین کا راجہ (دیکھو وِند)

اُدمتی- औत्तमि - نام بھیری ی منو کا - (دیکھو منو)

اوجا- ओजा - سری کرشن جی کا لڑکا لکشمنا کے بطن سے +

اُورْدھوگیہ- ऊर्ध्वग - سری کرشن جی کا لڑکا لکشمنا کے بطن سے ۔

اُوُرمِلا ऊर्मिला - راجہ جنک کی لڑکی - سیتا کی ہمشیرہ - اور لکشمن کی زوجہ تھی - گندھروی سومدا کی والدہ تھی +

اُورَو- और्व - یہ رشی اُروَ کا بیٹا اور بھرگو کا پوترہ تھا۔ اور مہابھارت میں اس کو رشی چیون کا بیٹا اُرو وشی اپسرا کے بطن سے لکھا ہے اپنے خاندانی قوم کے لحاظ سے اس کو بھارگو کہتے ہیں۔ ایک راجہ مسمی کرت ویریہ اپنے خاندان کے پروہتوں کا فرمان سب سے مقدم سمجھتا تھا۔ اور اس کی پروہت از قوم بھرگو تھے۔ راجہ نے ان کو دولت اور مال اس قدر دیا کہ وے غنی ہو گئے عمر کے پورا ہونے پر راجہ مرگیا۔ راجہ کے مرنے بعد اس کی اولاد نادار اور مفلس ہو گئی۔ انہوں نے اپنے پروہتوں قوم بھرگو سے امداد چاہی چونکہ دولت سب کو عزیز ہوتی ہے پروہتوں نے دولت کے دینے سے انکار کیا۔ بلکہ بعضوں نے

زرکو زمین میں دفن کرکے پوشیدہ رکھا۔ کشتریوں یعنے راجہ کی اولاد پر یہ سارا
حال اُس کے فریب اور حیلہ سازی کا معلوم ہوا۔ تو انہوں نے بایں خیال کہ ہماری
راجہ منوفی کی بدولت انہوں نے اسقدر دولت حاصل کی اور وقت مصیبت اور
ضرورت کے ہم کو دینے سے انکار کیا کرتے ہیں۔ اُن کی اس ناشائستہ حرکت سے
طیش میں آکر بھرگو نسل کو مار ڈالنا شروع کیا۔ بلکہ حمل کے بچے تک۔ گو زندہ نہ چھوڑا
ایک عورت حاملہ نے بمحبت مادری بچہ کو اپنے ران میں پوشیدہ کیا۔ کشتریوں
کو اس امر کی بھی اطلاع ہوگئی۔ اس کی تلاش شروع کی۔ لیکن وہ اثنائے تلاش
میں خود ہی رانِ مادر سے باہر نکل آیا۔ اس وقت اس کا چہرہ جلال تھا۔ اس
کے جلال سے اُس کے قاتل اندھے ہوگئے۔ پس اُرو سے تولد ہونے کے باعث
اُس کا نام اَوْرو پڑا۔ اور وہی آورو تھا۔ اس کے غصہ سے دیوتا اور انسان دونوں
خوف زدہ ہوئے۔ اور اس کا غصہ بر خلاف کشتریوں کے کچھ عرصہ تک فروغ ہوا
لیکن پتروں کے سمجھانے سے اس نے اپنا غصہ سمندر میں پھینک دیا۔ وہاں سے
ایک شکل جیسا سر گھوڑے کا تھا ظاہر ہوا۔ اس کا نام ہے تُرس تھا۔ جس زمانہ
میں کہ یہ جنگل میں رہا کرتا تھا۔ اس وقت راجہ باہو کی عورت راجہ کی لاش
کے ہمراہ ستی ہونے لگی۔ اس نے رانی مذکور کو ستی ہونے سے روکا۔ وہ رانی سات
سال سے حاملہ تھی۔ پس اس کا بچہ بھی جلنے سے بچ رہا۔ جب رانی کا حمل وضع
ہوا تو لڑکا پیدا ہوا۔ یہی راجہ سگر تھا۔ اس کا اتالیق یہی رشی آورو تھا۔ اس رشی نے
آگنیہ آستر راجہ مذکور کو دیا۔ آستر مذکور کی مدد سے راجہ اُن دشمنوں پر فتحیاب ہوا
جو کہ اس کے ملک پر حملہ آور ہوئے تھے +
اس رشی کا بیٹا مسمی رچیک تھا۔ اور اس کا بیٹا رشی جمدگنی تھا۔ ایک اور روایت
اس کی اولاد کی بابت اس طرح پر ہے کہ آورو کے دوستوں نے اس کو اولاد پیدا
کرنے کی ترغیب دی۔ اس نے منظور کیا اور کہا کہ میری پیدا کردہ اولاد اور سب کو
نابود کرے گی۔ پس اپنی ران سے شعلہ آتش نکالا جس سے پیدا ہوتے ہی یہ آواز
نکلی کہ میں بھوکا ہوں۔ مجھے دنیا کے جلانے کی اجازت ہو یہ کہکر دنیا کو جلانا شروع
کیا۔ بہت ملک جل چکے تھے کہ برہما جی نے اپنی خلقت کو بچانے کے لئے

بڑی حسین تھی - راماین میں لکھا ہے کہ برہما جی نے پہلے ہی عورت پیدا کی اور گوتم کو بیاہ دی اندرا س کو ورغلا کر لیگیا جس کی پاداش میں اندرکو سزا ملی - ایک شارح لکھتا ہے کہ یہ خود اندر کو چاہتی تھی اور اس کی نشانہ بازوں میں پھنس گئی دوسری شارح کا یہ بیان ہے کہ اندر نے اس کے خاوند کی صورت بناکر اہلیا کو دھوکا اور فریب دیا - تیسرا شارح اس طرح بیان کرتا ہے کہ اندر نے چیندرما سے مدد لی - چیدرما یعنے چاند نے مرغ کی شکل بنا کر بانگ دی اس کی آواز سے گوتم صبح کی پوجا کے لئے اُٹھا - تب وقت کو غنیمت جان کر اندر مکان کے اندر چلا گیا اور گوتم کا قائمقام بنا جب گوتم کو یہ فریب معلوم ہوگیا فوراً اہلیا کو اپنی کٹیا یعنے جھونپڑی سے باہر نکالدیا - اور سام دیا میں اس کے نہایت خوبصورت ہونے کی صورت کو دور کرکے اس کو پوشیدہ کر دیا - سری رام چیندر جی کی مہربانی سے یہ اپنی اصلی حالت کو پہنچکر گوتم کے پاس گئے +

کمارل بہٹ لکھتا ہے کہ اندر نے رات کا سایہ دور کردیا - اس واسطے رات کے لفظ سے اسکا نام اہلیا پڑا +

اَکیش - प्रथम - پرورو کا پہلا لڑکا اروشی کے بطن سے - اس کے لڑکوں کے یہ نام ہیں - تہنش - کشنتر ورودھ - رتیہ رجی - اَنن +

اِلیشان - ईशान - سورج کا نام (دیکھو رودر)

اِلیشور - ईश्वर (۱) شوجی کا نام - (۲) گانا دھر و ودیا کا عالم - اور یاد یہ پستکون کا مصنف - اور علم موسیقی کا اچارج تھا +

اِلیشور کرشن - ईश्वरकृष्ण - سانکھیہ شاستر کا مصنف تھا اس کی تصنیف سانکھیہ کارک گرنتھ ہے +

ایک پرن - एकपर्णा - یہ اور اس کی بہن ایک پاٹل معہ اپنی ہمشیرہ اپرنا کے ہمالہ اور مینا کی لڑکیاں ہیں - انہوں نے بڑی سخت ریاضت کی - ان کی عبادت سے دیوتا اور دانو خوف زدہ ہوئے اور ہر دو جہان کا نپ اوٹھے - ایک پترن اور ایک پاٹلا ایک ہی برگ بطور غذا کے کہاتی تہین - اور اپرنا بغیر کہانے کے بیر کے شب و روز ریاضت مین مشغول تھے - اسی سے ان کے یہ نام مشہور

ہوئے ۔ ایسی حالت کو دیکھکر اُن کی والدہ بہت متفکر ہوئی ۔ اور اُس کی زبان سے نکلا اے دیوی بیٹے اُما ایسا مت کر ۔ پس اپرنا سوجی کی عورت بن گئی ۔

ایک دنت ۔ एकदंत - گنیش کا نام (دیکھو گنیش)

ایکل ۔ एकलः - سری کرشن جی کا بیٹا کالندی کے بطن سے ۔

ایک لویہ ۔ एकलव्य - دیو شروا کا پوتا اور وسدیو کا بھائی تھا ۔ اور یہ شترگھن کا بھائی تھا ۔ بچپن میں ہی یہ خطرات کی حالت میں ڈالا گیا تھا ۔ اور نشدوں نے اس کو پالا تھا ۔ پھر انہیں کا راجا بنا ۔ اور دوارکا پر شب خون مارا ۔ سری کرشن جی نے ایک بڑا چٹان اس پر گرا کر اس کو جان سے مار ڈالا ۔

ایندری ۔ ऐंद्रि - اندر کا لڑکا ۔ ارجن کا نام ہے ۔

آیو ۔ आयु - سری کرشن جی کا لڑکا بھدرا کے بطن سے ۔

ب

بادرائن ۔ बादरायण - یہ نام ویدویاس جی کا ہے ۔ ویدانت مت کے گرنتھ تصنیف کرنے کے باعث یہ نام ویاس جی کا پڑا ۔ برہم سوتر ویدانت میں تصنیف کئے ۔

بالی ۔ वाली - پمپاپور کشکندہ کا راجہ اور سگریو کا بڑا بھائی تھا ۔ ایک روز ایک دیو خونخوار واسطے کرنے جنگ ہمراہ بالی کے آیا ۔ بالی اُس سے لڑا ۔ مگر دیو مذکور تاب مقابلہ نہ لایا اور راہ فرار اختیار کیا ۔ ایک غار میں جا چھپا ۔ بالی بھی تعاقب میں گیا ۔ اندر جاتی دفعہ سگریو کو کہہ گیا کہ اگر پندرہ روز تک

واپس نہ آئی تو تم نے سمجھا کہ مر گیا تب تخت سلطنت پر بیٹھ جانا سگریو نے ایک ماہ
کامل انتظار کیا۔ ادھر ایک ماہ کے بعد بالی نے دیو کو قتل کیا۔ خون کا دریا جاری ہوا
جب غار کے منہ تک خون پونچا۔ تب سگریو سمجھا کہ بالی مارا گیا۔ اور اس خوف
سے کہ دیو خونخوار مجھ کو بھی پکڑ کر ملک عدم کا راستہ دکھلا دے ایک سنگ کلاں
غار کے منہ پر رکھکر شہر میں واپس آکر تخت سلطنت پر متمکن ہوا۔ اُدھر چونکہ
بالی نے دیو کو قتل کیا تھا۔ بعد فتح و نصرت باہر آیا غار کے مُنہ پر سنگ کلان دیکھکر
سگریو کی جانب سے خشمناک ہوا۔ شہر میں داخل ہوکر سگریو کو جب تخت پر
بیٹھا ہوا دیکھا۔ اور بھی اس کا غصہ بڑہا۔ غضب میں چاہتا تھا کہ سگریو کو مار ڈالے
لیکن وہ بھاگ کر جنگل میں چلا گیا۔ اور بالی حکومت کرنے لگا۔ بالی بڑا صاحب
زور اور طاقت تھا۔ اس کی عورت کا نام تارا تھا۔ اور بیٹے کا نام انگد اور تار تھا۔
سری رام چندر جی اور لچھمن جی تبلاش سیتا جی اس جنگل میں گئے۔ جہاں سگریو
رہتا تھا۔ سگریو اُن کے حضور حاضر ہوکر خواستگار امداد کا ہوا۔ انہوں نے سگریو کی
مدد کی اور بالی کو مار ڈالا۔ تارا کا بیاہ سگریو سے کر دیا کشکندہ کا راج سگریو کو بخشا۔ بالی
کا بیٹا اسکا نائب مقرر کیا ۔

بالی کو اندر کا بیٹا قیاس کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ والدہ کے بالوں سے پیدا ہوا اسلیئے
اسکا نام بالی پڑا ۔

بان۔ बाण ۔(۱) یہ اسُر راجہ بل والی کاشی نگر کا
بیٹا تھا۔ اُس کے ہزار بازو تھے۔ شیو جی کا بڑا بھگت تھا۔ اور ہزار بازوں سے
تانڈو گت شیو جی کے آگے ناچنے لگا۔ شیو جی اس پر بہت خوشنود ہوئے۔ اس کی
لڑکی مسماۃ اُشا نے انرودھ کو خواب میں دیکھا۔ اور اس پر نادیدہ عاشق ہو گئے چترریکھا
اپنی سہیلی کی معرفت اُسے بلا کر اپنے گھر میں رکھا۔ بانا سُر کو جب یہ معلوم ہوا
کہ غیر شخص گھر میں پوشیدہ رہتا ہے۔ تو کمال غضبناک ہوا۔ انرودھ کے پکڑنے کو
سپاہ مقرر کی مگر سب نے اس کے ہاتھ سے ہزیمت اُٹھائی۔ بانا سُر اُس کی طاقت
سے حیران ہوا۔ آخر اُسری مایا سے انرودھ کو گرفتار کر قید کیا۔ اُدھر سری کرشن جی
بلرام۔ اور پردیومن نے۔ واسطے رہائی انرودھ کے دوارکا سے کوچ کیا بانا سُر سے

جنگ شروع ہوئے۔ اس کے مددگار شوجی اور سکندھ آگ کا دیوتا تھے۔ لیکن سری کرشن جی فتحیاب ہوئے۔ اور سوائے دو بازوؤں کے باقی تمام بازو اس کے کاٹ ڈالے لیکن شوجی کی سفارش سے جان بخشدی۔ شوجی نے اس کو اپنے گنوں میں شامل کرلیا اور مہاکال اُس کا نام پڑا۔ سری کرشن جی انرودھ کو رہا کرا کر معہ اُشا کی دوارکا کو واپس ہوئے اس لڑائی میں سری کرشن جی شوجی پر غالب رہے اور سکندہ آگ کا دیوتا زخمی ہوا +

(۲) یہ مورخ درمیان چھٹی صدی سنہ عیسوی کے گذرا۔ اس کی تصنیفات کادمبری ہرش چرت۔ دو گرنتھ ہیں۔ دوسری گرنتھ میں راجہ ہرش کے حالات اچھی طرح ظاہر کئے گئے ہیں +

باہو۔ बाहु - یہ راجہ سورج بنسی خاندان کا راجہ ماندہاتا کی نسل سے تھا۔ اس کی بیٹی کا نام سگر تھا۔ اس کی اولاد نہ تھی۔ اگرچہ اس نے کئی عورات سے بیاہ کیا لیکن اولاد ایک سے بھی نہ ہوئی۔ رشی نارد نے راجہ کی فکر کا حال دریافت کرکے ایک آئینہ راجہ کو دیا۔ وہ شیشہ راجہ نے سب سے بڑی رانی کو دیا کیونکہ اس روز اُسی کی نوبت راجہ کے ہاں رہنے کی تھی۔ رانی نے آئینہ میں اپنا منہ دیکھا۔ پس منہ دیکھتے ہی حمل قرار پا گیا۔ حمل کی قائمی سے راجہ رانی مذکورہ کی زیادہ قدر کرتا اور اُسی کے پاس رہنے لگا۔ دوسری تمام رانیوں نے حسد کھایا۔ اور حاملہ رانی کو زہر دیدیا۔ مگر ایشر کی کرپا سے اوس پر زہر کا کچھ اثر نہ ہوا۔ تھوڑی ہی دنوں کے بعد ایک دشمن راجہ پر چڑھا۔ اور ملک چھین کر راجہ کو نکالدیا۔ راجہ باہو معہ رانیوں کے براہمنوں کے آشرم میں مقیم رہا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ وہیں مرگیا۔ تمام رانیئیں سوائے حاملہ کے راجہ کی لاش کے ہمراہ ستی ہوگئیں حاملہ رانی کو اَوزو رشی نے جلنے سے بچایا تھا اور یہ کہا تھا کہ تیری حمل سے بڑا بہادر لڑکا تولد ہوگا۔ پس وہ رانی اوزو رشی کے پاس ہی رہنے لگی۔ جب اُس رانی سے بچہ پیدا ہوا۔ تو اُس کا نام سگر رکھا۔ بعد ازاں یہی راجہ سگر مشہور ہوا +

باہُک۔ बाहुक - راجہ نل کا نام۔ یہ نام اس وقت پڑا جبکہ راجہ نل بحالت پست قد ہوگیا تھا +

بشودھن تھا۔ ایک روز راستہ میں ایک بڈھے کو دیکھ کر اداس ہوا۔ کہ یہ زندگی چار
دن کی مہمان ہے آخر آدمی ضعیف ہو کر دوسرے کے اختیار میں پڑ جاتا ہے دوسرے
روز بیمار کو دیکھا۔ وہ اداسی اور بھی بڑھی سوچا کہ یہ جسم دکھ کا گھر ہے۔ سو کہاں اس میں گر
نہیں۔ تیسرے روز ایک مردہ پر نگاہ جا پڑی۔ تب دل کو یقین ہوا کہ جس جسم کو انسان
عزیز رکھتا ہے۔ اور جس کے خوبصورت بنانے کا بہت لحاظ کرتا۔ وہ زوال پذیر ہے۔
آخر ایک روز مٹی میں مل جاتا ہے۔ انہیں ایام میں اس کے لڑکا تولد ہونے کی خبر پہنچی کچھ
خوشی نہ کی۔ رات کو فکر سے نیند نہ پڑی۔ صبح کو بغرض گیان جنگل کی راہ لی۔ اور گیا
کے پہاڑوں پر برہمنوں سے چھ شاستر پڑھے۔ جب ان سے بھی تسلی نہ ہوئی تو شاک
قوم کے پانچ طالب علموں کو ساتھ لیکر چھ برس تک ریاضت کی۔ بدن کمزور ہو گیا۔
سوچا کہ بدن کی کمزوری سے عقل کمزور ہو جاتی ہے اور گیان حاصل نہیں ہوتا بھیک
مانگ کر بدن کو تازہ کیا۔ یہ حالت دیکھ کر چیلوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ پھر خود اکیلا بدھ جنگل
میں عبادت کرنے لگا۔ ایک روز رات کو یہ یقین ہوا کہ میں نے گیان پا لیا۔ اور گیانی ہو گیا
غرض سنہ عیسوی سے ۵۸۸ برس پہلے بنارس میں آیا۔ اپنے پانچوں چیلوں کو بلایا۔ دھرم
کرنے کا حکم دیا۔ پہلے کلمے اس کی زبان سے یہ ہیں۔ دھرم کرو۔ دھرم کرو۔ دھرم کا ڈنکا
بجاؤ۔ دھرم کا جھنڈا پھیلاؤ۔ اس نے اچھی طرح ثابت کیا کہ بغیر گیان نجات نہیں۔ جان
کشی اور جوہنسا کی نہایت مذمت کی۔ اور رحم دلی۔ جان پروری کا بڑا درجہ دکھایا۔ سب
برنوں کو ایک ہی تعلیم شروع کی۔ راجا اور رعایا خوش ہوئے۔ برہمن ناراض ہوئے۔
بہت لوگ اس کے مرید ہو گئے۔ راجہ بمبسار۔ راجہ مالوہ۔ راجہ کوشل۔ راجہ پرسین جیت۔ وشالی
کی رانی۔ کو اپنے دین میں لایا۔ اور تمام راجگان مذکور کو بدھ مذہب میں شامل کیا۔ اپنا
مذہب پھیلاتے ہوئے بمقام کشی نارا پہنچے۔ اس جگہ شاکیہ منی گوتم بدھ نے سنہ عیسوی
سے ۵۴۳ برس پیشتر اسی برس کی عمر کا ہو کر سال کے درخت کے نیچے انتقال کیا۔ آخر
وقت یہ کلمہ کہا کہ جو فانی ہے ضرور وہ نابود ہوگا۔ نجات پانے کی لیاقت پیدا کرنے میں
دیر مت لگاؤ۔ اس کی لاش کو مریدوں نے جلایا۔ درون برہمن نے اس راکھ کے
آٹھ حصہ لگا کر مگدھ اور ترہٹ کے لوگوں میں تقسیم کر دئے۔ نویں حصہ میں چتا کے
کوئلے دئے۔ اور دسویں حصہ میں وہ برتن جس سے راکھ بھری ناپی گئی تھی حسب ذیل

جی کے نزدیک جاکر بڑی خوفناک صورت بنائی یو بچہ ٹیڑھی کرکے سر تک لے آیا سر اور سینگ گویا آسمان تک پہنچتے تھے منہہ سے کف جاری تھے گرجتا ہوا چاہتا تھا کہ سری کرشن جی کو سینگوں پر اٹھا لیوے لیکن سری کرشن جی نے اس کے سینگ پکڑ کر آگے اور پیچھے ہلایا اور زور سے گرا کر مار ڈالا +

برکہہ بہان - वृषभान - گوال ساکن گوکل یا برندابن تھا اس کی زوجہ ساوصوی تھی - اس کے گھر سری رادہا جی کا جنم ہوا - رادہا جی سری کرشن جی کی پیاری پٹ رانی تھے - برندابن مین سری کرشن جی کے ہمراہ رہنے لگیں +

برہد بہانو - वृहद्भानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاماں کے شکم سے +

برہدرتہہ - वृहद्रथ - موریہ خاندان کا دسواں بادشاہ - اس تھا ، ان کا بانی چندر گپت تہا +

برہسپت - वृहस्पति - دیوتوں کا پروہت ہوتا یعنے کرم کرانیوالا - اور انسانوں کی طرف سے دیوتوں کے حضور سفارش کرکے اُن کی غضہ کو فرد کرانے والا - یہ رشی ہے اور گرہ بھی ہے - گرہ کی حالت مین نیتی گوش گاڑی پر سوار ہوتا ہے اور اس رتھ کو آٹھ زرد رنگ کے گھوڑے جتے جاتے ہیں - انگی رس سے پیدا ہوا اسواسطے اسکا نام انگی رس ہے - چونکہ دیوتوں کا اتالیق تہا - اس واسطے اس کے یہ نام ہین - انی مشا چاریہ - چپکشن - اسچہ - اندریستیہ - اس کی زوجہ کا نام تارا ہے - تارا کو سوم یعنے چاند اٹھا لیگیا تھا - اسباعث دیوتوں کا بڑا جنگ ہوا - اور اس جنگ کا نام تار کا منے پڑا سوم کے مددگار اسر - کس - رودر - تمام دیوتا اور دانو ہے - برہسپت کے طرفدار - اندر اور بقیہ دیوتا تھے - جنگ بڑا خوفناک تھا - زمین اپنے مرکز پر کانپے - اور برہما جی سے التجا کی اور برہما جی نے تارا برہسپت کو واپس دلوائی بعد ازان تارا سے ایک لڑکا پیدا ہوا - سوم اور برہسپت ہر دو دعویدار ہوئے - لیکن تارا نے برہما جی کے ارشاد کے مطابق راست کہدیا - کہ وہ سوم کا بیٹا ہے - اور اسکا نام بدھ رکھا گیا - بہردواج بھی اسکا بیٹا ممتا کے شکم سے تھا - اور ممتا اُست تہیہ کی عورت تہی +

ہتو یعنی وسرت تھا - اسی نے مخلوق پیدا کی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ برہما جی وشنو جی سے کمل نابھ سے پیدا ہوا - اسی باعث برہما جی کے یہ نام پڑے ہے - نابھی جا یعنی ناف سے پیدا ہونے والا - کنج - کمل - سروج - یعنی کمل رکھنے والا - ابج - ابجبھو - کنج جا - یعنی از کمل پیدا شدہ وشنو مذہب کے پیرو بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں - راماین میں بھی ایسا ہی پرکاشت ہے - چونکہ راکشس اور دیت برہما جی کے بیٹے پلستیہ کی اولاد تھے - برہما جی ان کی مراد سے خواہش پوری کرتے تھے - اور دیوتوں کے دشمنوں کے خاص اور مددگار ہو جاتے تھے - جیسا کہ دیوتوں کے راجہ بلی نے برہما جی کی نوازشات سے تمام دنیا کی سلطنت کی - بلکہ دیوتوں کو بھی اُن کے ممالک سے نکال کر خود حکمرانی اختیار کیا تھا اور اسی باعث وشنو جی کو وامن اوتار لینا پڑا - خوابصورت عورت اہلیا پیدا کر کے گوتم رشی سے بیاہ دے - بعض برہما جی سے وشنو جی کو بڑا مانتے ہیں کیونکہ برہما جی نے بھی وشنو جی اور اُس کے اوتار سری کرشن جی کی پرستش کی اور حمد پڑھی تھی - اور دوسرے مت والے لوگ کہتے ہیں برہما جی کا رودر سے بھی بڑا درجہ ہے کیونکہ رودر برہما جی کی پیشانی سے پیدا ہوا - مچھ پوران میں لکھا ہے - کہ مہا دیو جی یا شو جی ہی نے برہما کو پیدا کیا اور کہتے ہیں کہ برہما جی نے لنگ کی پرستش کی - اور رودر کی منہ کی کو چیلی کرتا ہے - برہما جی نے ماتر دتی پیدا کئے - دکھیو رشی (دکش) برہما جی کی انگوٹھی سے پیدا ہوا - دکش کے بڑے یگیہ کو جس کو رودر نے خراب کیا برہما جی بھی شامل تھے - چار کمار - برہما جی کے بیٹے ہیں اور انہیں کو پہلے پیدا کیا - برہما جی کے یہ نام ہیں - ودھی - ویدھاس - درہن - سرشٹر یعنی خلقت پیدا کرنے والا - دھاتری - ودھاتری - یعنی قائم رکھنے والا - پتامہ - یعنی جد امجد - لوکیش - یعنی دنیا کا مالک - پرمیشٹ - یعنی آسمان میں سب سے اعلٰی سنت یعنی قدیمی - آدی کوی یعنی اول شاعر - درو گہن ٭

برہمانی - ब्रह्माणी - برہما کی لڑکی - اس کا نام ستیہ روپا ہی ہے ٭

برہم ساورنی - ब्रह्मसावर्णि - دسواں منو - (دیکھو منو)

برہم گپت - ब्रह्मगुप्त - بڑا مشہور ریاضی دان تھا

بموجب تحقیقات یورپین کے اس کا زمانہ درمیان پانچویں یا چھٹی سدی سنہ عیسوی کے قایم ہوتا ہے - سوریج سدہانت کا مصنف بھی اسی کو کہتے ہیں - اس نے وہی مسئلہ حل کرکے دکھلائے جو کہ یورپ والوں کو سولہویں صدی عیسوی تک بھی دریافت نہیں ہوئے تھے - الجبرا کا مشہور مصنف یہی تھا - اس کے زمانہ میں برہمن لوگ اپنے ہمعصروں سے الجبرا میں بہت بڑھے ہوئے تھے - اس کے اپنے بیان کے مطابق یہ ۶۲۸ء میں ہوا کیونکہ برہم گپت اپنے مصنفہ گرنتھ برہم سدہانت میں لکھتا ہے کہ شکنفظ ہال ما خلفنت پات سے ۵۵۰ برس بعد تیس برس کی عمر میں یہ گرنتھ تصنیف کیا اس جگہ اس نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ وہ جشنو کا لڑکا تھا - اور شری چاپ سُوگل کے خاندان سے راجہ سری دیاگھر سنگھ کے راج میں رہتا تھا - پانچوں سدہانتوں یعنے سوریج سدہانت پولِسُن سدہانت - وسِشٹ سدہانت - رومک سدہانت شُدہانت کو ایک جا کرکے ایک نیا سدہانت تالیف کیا جس کو لوگ پنچ - سدہانت کہتے ہیں - لیکن برہم گپت نے اس کا نام کرن رکھا تھا - اس گرنتھ کی تالیف سے اس کی بڑی شہرت و ناموری ہوئی - اپنے گرنتھوں میں اگدیاگرت کا نام لکھتا ہے کہ اس کی کتابیں ماخذ تھیں +

بُرِھی شَد बर्हिषद - تیروں کی ایک جماعت کا نام ہے (دیکھو تیر پی)

بَکاسُر बकासुर - اس دیت کی صورت بگلا کی تھی اور کنس کے حکم سے دریائے جمنا کے کنارہ اس مطلب سے بیٹھ رہا کہ جب سری کرشن جی ادہر آویں انہیں نگل جاوے - چنانچہ جب سری کرشن جی آئے فوراً اُن کو نگل گیا لیکن اُن کا اندر ہوا لنا تھا کہ پیٹ جلنے لگا - مارے تکلیف کے فوراً پیٹ سے باہر پھینکدیا - سری کرشن جی نے باہر آتے ہی چونچ سے پکڑ کر اسکو چیر ڈالا +

بَل बल - سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

بَلبھاچاریہ سوامی वलभाचार्य स्वामि - ۱۵۳۵ سمت میں پیدا ہوا - اس نے سری رادھا کشن جی کا راس ملاس ایسا دکھلایا کہ اس نے

شہر کی بنیاد کے نیچے رکھکر اپنی جانب شہر کو کھینچا - اس کارروائی سے لاچار ہو کر کوروان نے سانب کی رہائی کردی - وویی ود لنگو رکو مار ڈالا - کیونکہ مذکورہ بلرام جی کے ہتھیار چھین لیگیا تھا - بلرام جی کی حصلت انسانی تھی - درتیودھن اور بھیم کو گدا کا استعمال سکھلایا - مہابھارت کی لڑائی میں اگرچہ بلرام جی پانڈوان کے طرفدار تھے - مگر ہر دو فریق ان سے خوش تھے بھیم اور درتیودھن کے باہم لڑائی کی گواہ تھے - سری کرشن جی سے پہلے ایک بڑ کے درخت کے نیچے جوکہ دوارکا کے حدود کے اندر تھا بلرام جی کا انتقال ہوا بلرام جی کو شیش ناگ جی کا اوتار کہتے ہیں - جسوقت بلرام جی کا انتقال ہوا اس وقت اُن کے منہ سے ایک سانپ نکلا تھا - بلرام جی کو شراب بہت عزیز تھی - اور سری کرشن جی پر ہیزگار تھے - اُن کی طبیعت مین تندمزاجی زیادہ تھی - بعض اوقات سری کرشن جی سے بھی جھگڑ پڑتے تھے - بلرام جی کی صرف ایک عورت مسماۃ ریوتی راجہ ریوت کی لڑکی تھی جسکے شکم سے دو لڑکے نشتھ اور اولمک تولد ہوئے - بلرام جی کے ہتھیار ہل - گدا - موسل تھے - اسی سے اس کے یہ نام مشہور ہوئے - ہہال - ہال - ہلایدھ - ہل بھرت - سنکرش - موسلی - سوائے ازیں اور نام ہیں - گپت چر کام پال - سموترت +

بَلوَل - बलवल - یہ راکشس بڑا طاقت ور تیز فسادی تھا - اس کا ہمیشہ یہی کام تھا - کہ براہمنوں اور رشیوں کو دق کرنا اور اُن کی ریاضت و عبادت میں فرق ڈالنا - اُن کی ہوم میں گوشت اور خون ڈالکر برباد کرنا برہمنوں اور رشیوں کا آرتی ہوم یا یگیہ کامل نہیں ہونے دیتا تھا - جب بلرام جی واسطے تیرتھ جاترا کے گئے - تب برہمنوں اور رشیوں نے اس کے ہاتھ سے دق ہوکر عرض کیا کہ کسیطرح سے اس کو مار کر ہم کو اس کے پنجہ سے چھوڑا دیں - پس حسب التجا اُن کے بلرام جی نے راکشس نہایت سے مقابلہ کیا - اور ہل کی نوک سے سر اُس کا جسم سے کاٹ ڈالا رشیوں کو اس کے مارے جانے سے مدرجہ کمال خوشی ہوئی +

بَلی - बलि - برد چن کا لڑکا - برہلاد کا پوتا اور ہرنیہ کشیپ کا پڑپوتا تھا - دیتیوں کے خاندان مین نیک سیرت و نیک عادات پاتال کا راجہ تھا - اس نے شکر کی ہدایت سے اشومیدھ یگیہ کیا - اور دیوتوں سے سخت جنگ

[illegible] چونکہ دیوتوں نے [illegible] ہوا تھا اس لیے [illegible] جنگ میں مرنے سے بچ گئے
[illegible] تھا [illegible] سے [illegible] کا راج چھین لیا نیز [illegible]
[illegible] کی حمایت کی چنانچہ راجہ
[illegible] اور ایک یگیہ باقی رہ گیا تب
[illegible] کو زیادہ [illegible] سے پیدا ہوا
[illegible] وشنو جی نے ادتی کے بطن سے وامن اوتار
[illegible] پیدا [illegible] وامن [illegible] راجہ بلی کے پاس گئے اور تین
قدم میں راجہ بلی سے [illegible] کا قول [illegible] انکار کیا - پس وامن جی
نے مطابق اقرار کے دو قدم بڑھا [illegible] سے دنیا اور دوسرے سے سورگ لے لیا
باقی ایک قدم کے عوض راجہ بلی کو باندھ لیا - لیکن بعد میں راجہ بلی کی نیک خصلت
اور پرہلاد کی نصیحتوں کی جانب خیال کر کے بلی کو چھوڑ دیا اور اپنی خوشنودی ظاہر
کر کے کہا کہ تجھ کو پاتال کی سلطنت دی گئی چنانچہ راجہ بلی معہ عیال و اطفال زمین چلا گیا -
مہابلی بھی اس کا نام ہے اس کی دارالسلطنت کا نام مہابلی پور ہے - تین قدم کا
حال رگ وید میں بھی آیا ہے +

بندُسار - बिन्दुसार - چندر گپت کا لڑکا پاٹلی پتر کا راجہ تھا -
اس کی سولہ رانیاں تھیں - ان سے ایک سو ایک لڑکے پیدا ہوئے - ان میں سے اشوک
بڑا اور تیز فہم تھا +

بودھاین - बौधायन - قدیم زمانہ کا رشی - یجروید شروت
سوتر کا مصنف - اس کے نام کی سنگھتا اور اپنشد مشہور ہے - دھرم شاستر
اس کی مصنفہ سوتروں کا ایک حصہ ہے - یجر وید کے گرہیہ سوتر بھی اس نے
لکھے تھے +

بھارتی - भारती - سرسوتی کا نام ہے +

بھاردواج - भारद्वाज - (۱) یہ رشی صاحب ریاضت
تھا - علم جنگی اور فنون سپاہ گری میں کامل تھا - دھنر وید کا مذہار وید - ارتھ شاستر
و آیو وید کلا - سانکھیک کلا کا جاننے والا تھا - نیز بہت گرنتھ ان علوم میں تصنیف کیے

وید کے گرنتھ سوتروں کا مصنف تھا۔ (۲) درون کا نام۔ (۳) بھردواج کی نسل کے لوگوں کا نام (۴) ایک دیاکرن اور سوتروں کا بھی مصنف تھا +

بھاروی۔ भारवि — ۵ ویں صدی سنہ عیسوی کا یہ شاعر تھا۔ اس نے کراتارجنیہ گرنتھ اٹھارہ حصوں میں تصنیف کیا۔ اس گرنتھ میں ارجن اور شو جی بصورت کرات کے جنگ کا حال درج ہے +

بھارگو۔ भारगव — بھرگو کی اولاد اس نام سے پکاری جاتی ہے۔ چیون۔ شونک۔ جمدگنی۔ کو اسی نام سے پکارتے ہیں۔ مگر اکثر یہ نام جمدگنی اور پرشرام کے واسطے عام بولا جاتا ہے +

بھاسکر آچاریہ۔ भास्कराचार्य — بارہویں صدی سنہ عیسوی کا ریاضی اور ہیئت دان۔ الجبرا کا مصنف۔ اس نے الجبرا کا ایسا مسئلہ ایجاد کیا کہ جس کو لارڈ صاحب یوروپین نے ستارہویں صدی سنہ عیسوی میں دریافت کیا۔ اور وہ مسئلہ یہ تھا۔ (س کی ایسی قیمت دریافت کرو کہ ا س۲ + ب ایک غیر مربعہ ہو جاوے) اس کی اپنی ہی نوشت کے مطابق یہ ۱۱۱۴ء میں پیدا ہوا تھا۔ اس کی تصنیفات حسب ذیل ہیں۔ (۱) سدھانت شرومنی علم ہیئت میں درمیان ۱۱۵۰ء کے ختم کی۔ (۲) کرن کتوہل ۱۱۸۳ء میں ختم کی (۳) لیلاوتی (الجبرا) (۴) بیج گنت یعنے ریاضی۔ (۵) گنت ادھیائے۔ (۶) گولا دھیائے۔ گولا دھیائے سے واضح ہوتا ہے کہ اس کے باپ کا نام مہیشور تھا۔ ہندوستانی علم ریاضی اور ہیئت جاننے والوں میں سے بھاسکر سب سے پچھلا یا آخری ہوتا ہے۔ اس کے بعد کچھ بھی اس سے بڑھ کر ترقی نہیں ہوئی۔ اس کے زمانہ میں جیوتش ودیا ایک دفعہ پھر اپنے پورے عروج پر ہو گئی تھی +

بھاگیرتھ۔ भागीरथ — یہ راجہ دلیپ کا لڑکا از خاندان سورج بنسی تھا۔ اس نے سنا کہ اس کے بزرگ گنگا کو لانے کی امید پر ریاضت کرتے کرتے مر گئے اور مراد پوری نہ ہوئی اس کے بزرگ آخری عمر میں بعد کرنے ملکداری کے عبادت کے لئے جاتے تھے۔ اس نے برخلاف اپنے بزرگوں کے ریاست سے کنارہ کش ہو کر اول ہی عبادت کی جانب منہ کیا۔ اور سخت عبادت کرکے سورگ سے

گنگاجی کو لایا۔ اور مطابق التجا بہاگیرتھ کے شوجی نے گنگاجی کو سورگ سے گرنے پر اپنی جٹاہیں سنبھال لیا۔ پھر جب اُس کا ... یکم ہوا۔ ... پر بہا دیا۔ ... شوجی کا نام گنگادھر ہوا۔ پھر بہاگیرتھ نے گنگاجی کو ہمراہ لیا اور بزرگوں کے روحوں کو مکتی یعنے نجات دلوائی اس کام سے فارغ ہو کر بہاگیرتھ جنگل سے واپس آیا اور کاروبار ریاست میں مشغول ہوا۔ نہایت عمدگی سے حکمرانی کی۔ اس کا ایک لڑکا مسمی شرواس تھا +

بھال چندر ۔ भालचन्द्र ۔ گنیش کا نام۔ (دیکھو گنیش) +

بھالو ۔ भानु : ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاما کے بطن سے +

بھالومان ۔ भानु-मानु : ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاما کے شکم سے +

بھالومتی ۔ भानुमती ۔ بھالو کی لڑکی۔ اور بھالو یادو خاندان میں ایک سردار تھا۔ جس وقت اس کا باپ گھر نہیں تھا۔ تب ایک جن یا دانو نے اسے دوارکا میں نکال دیا تھا۔ اور اس جن کا نام نکمبہ تھا +

بھٹاچاریہ ۔ भट्टाचार्य ۔ ایک مشہور مما نسا شاستر کا اوستاد اور بدھ مذہب کا مخالف تھا۔ اپنے خیالات اور رو سے بدھ مذہب کی اس نے بیخ کنی کی۔ یہ شنکر اچاریہ کا پیشرو تھا۔ اُس کے ظہور ہونے پر اس نے اپنے کو جلا دیا۔ اس کا نام کمارل بھٹ یا کمارل سوامی بھی تھا +

भट्टकौशिक भस्कर मिश्र ۔ **بھٹ کوشِک بھاسکر مشر**

لکھتے ہیں کہ یہ شاستراچاریہ سے چار سو برس پہلے ہوا۔ اُس نے یجروید کی سنگھتا پر بڑی ٹیکا لکھی۔ اور وہ ٹیکا گیان یگیہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ اپنی پوتھی میں بھودامی کا حوالہ دیتا ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ آتریہ خاندان سے اسکا تعلق تھا +

بھٹ نارائن ۔ भट्टनारायण ۔ اس ناٹک کے مصنف کی بابت بعض کی رائے ہے کہ چھٹویں صدی اور بعض کی رائے کے مطابق

دسویں صدی عیسوی میں رہا ہوا تیتی سنکھار ناٹک۔ اس نے تصنیف کی۔ اس گرنتھ میں ناٹک کے پیرایہ میں کرشن مت کے لوگوں کا حال مشرح درج کیا ہے +

بھٹوجی دیکشت - भट्टोजीदीक्षित - ویاکرن یعنے صرف نحو کا مصنف تھا۔ اس کا زمانہ سنہ ۱۶۰۰ء بتلایا گیا ہے۔ اس نے گرنتھ سدہانت کومدی تصنیف کی +

بھٹی - भट्टि - یہ مشہور شاعر تھا۔ اس نے اپنے نام پر بھٹی کاویہ گرنتھ تصنیف کیا۔ اس گرنتھ کے بارہ سرگ یا حصے ہیں۔ یہ گرنتھ بھدرا یا شری دھر سین چھٹی صدی کے درمیان بلبھی میں تصنیف کیا گیا۔ اس گرنتھ میں رام کی کتھا اور ویاکرن دونوں مندرج ہیں +

بھدر - भद्र - شری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے تھا +

بھدرا - भद्रा - (۱) اُتتھیہ کی زوجہ (۲) شری کرشن جی کی رانی اور راجہ سوکرت کی لڑکی۔ اس کی بطن سے شری کرشن جی کے دس فرزند تولد ہوئے۔ (۱) سنگرام جت (۲) برہت سین (۳) شور (۴) پرہرن (۵) اری جیت (۶) جے۔ (۷) سوبھدر۔ (۸) وامہ (۹) آیو (۱۰) ستیک +

بھدر چارو - भद्रचारु - شری کرشن جی کا بیٹا رکمنی جی کے بطن سے تھا +

بھدر کالی - भद्रकाली - دیوی کا نام۔ زمانہ حال میں درگا کے نام سے منسوب کیا گیا ہے +

بھرت - भरत - (۱) رکھب دیو کا بیٹا تھا۔ باپ کے مرنے پر بھرت کھنڈ کا راجہ ہوا۔ نہایت خوبی اور انتظام سے حکومت کی۔ اس کے پانچ لڑکے تھے۔ سُمتی۔ راشٹر بھرت۔ سودرشن۔ آورن۔ دھوم رکیت۔ پورانوں سے اسطرح پر روایت ہے کہ جب لڑکے جوان ہوئے۔ راجہ ترک سلطنت کر کے مقام سوکشیتر میں وشنو جی کی عبادت میں مشغول ہوا۔ ایک روز اپنی کٹیا سے دریا پر نہانے کے واسطے گیا۔ وہاں پر اس نے دیکھا کہ ایک ہرنی مع بچے کے شیر سے

خوف کھا کر بھاگ ... اور اس کا بچہ پانی میں گر پڑا۔ اس راجہ نے ہرنی کے بچہ کو فوراً پانی میں سے باہر نکالا۔ وہ اپنی کٹیا میں لاکر پرورش کرنے لگا۔ اُس بچہ کے ساتھ راجہ کی ... محبت ہوگئی۔ آخر راجہ مرگیا۔ اُس وقت ہرنی کا بچہ راجہ کی جانب دیکھ کر ... کے رو رہا تھا۔ اُدھر راجہ ... روح پرواز ہونے کا وقت تھا۔ مگر راجہ کا خیال اور تمام جوانب سے ہٹ کر ہرنی کے بچہ کی طرف لگ گیا۔ اس حرکت سے راجہ کی ریاضت کا ثمرہ دور ہوگیا۔ اور راجہ ہرن کے شکم سے پیدا ہوا۔ لیکن پہلے جنم کا کل حال معلوم رہا۔ پس راجہ ہرنی کے جسم میں اپنی سابقہ جنم اور آخری وقت کی غلطی کو یاد کرکے بہت افسوس کر رہا تھا۔ ایک مدت گذرنے پر ہرن مرگیا۔ وہی راجہ ایک برہمن کے ہاں تولد ہوا۔ لیکن اس جنم میں راجہ خاموش رہتا اور کسی سے کچھ سروکار نہ رکھتا۔ اس لئے اس کا نام جڑ بھرت مشہور ہوا۔ اُس وقت کے لوگ نے اس کو پالکی اٹھانیوالا کہار بنایا۔ لیکن یہ دشنو جی کا بڑا بھگت تھا اور عقل نیک رکھتا تھا۔ راجہ مذکور نے اس کی بزرگی خیال کرکے اس سے معافی مانگی اور چھوڑ دیا۔ اس جنم میں اس نے اسقدر ریاضت کی کہ آئندہ جنم سے خلاصی پائی +

(۲) بہت پرانے زمانہ کا عالم اور دانا تھا۔ اس نے ناٹکوں کے قواعد اور ترکیب پوری تشریح اور عمدگی سے لکھی۔ علاوہ ازیں سنگیت اور النکار کا بھی مصنف تھا +

(۳) راجہ دسرتھ کا بیٹا کیکئی کے بطن سے۔ سری رامچندر جی کا سوتیلا اور چھوٹا بھائی تھا۔ زیر سایہ اپنے نانا راجہ اشوپتی والی کیکے کے تعلیم پائی۔ سیتا کی بھتیجی مسماۃ مانڈوی سے شادی کی۔ اس کی والدہ نے مادری محبت سے سری رام چندر جی کو جلاوطن کرنے اور اپنے بیٹے یعنے بھرت کو راج تلک دلانے میں بڑی کوشش کی۔ اور کامیاب ہوئے لیکن بھرت جی نے خیال کیا کہ سری رام چندر جی قریباً راج کے حق سے محروم کئے گئے ہیں۔ اس لئے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے انکار کیا۔ جو وہ سری رام چندر جی اجودھیا سے جنگل کو کوچ کر گئے۔ اور راجہ دسرتھ کا اُن کے فراق میں انتقال ہوگیا۔ پس بھرت جی نے راجہ دسرتھ کے رسم و رسوم ماتم داری سے فراغت پاکر معہ لشکر اور اُمراء کے سری رام چندر جی کو اجودھیا میں واپس لانے

کی فوجیں لیکر ملنے کو کوچ کیا۔ چترکوٹ میں سری رام چندر جی سے ملاقات کی۔ ہر چند بہرت جی نے زور لگایا کہ سری رام چندر جی واپس ہوکر تخت سلطنت پر بیٹھیں۔ درمیان دونوں بھائیوں کے طول گفتگو ہوئی سری رام چندر جی نے واپسی سے انکار تھا۔ اور کہا جب تک ایام جلاوطنی ختم نہ ہوں اجودھیا میں واپس نہ جاؤنگا۔ اور بہرت جی نے سری رام چندر جی کی موجودگی میں راجہ ہونے سے انکار کیا۔ آخرالامر فیصلہ اسبات پر ہوا کہ بہرت جی واپس اجودھیا ہوں اور ایک جوڑا کہڑاواں سری رام چندر جی کا ہمراہ لے جاویں۔ جوڑے کو بطور بزرگی سری رام چندر جی تخت پر رکھیں۔ خود بہرت جی بطور قایمقام یا نایب سری رام چندر جی حکومت کریں۔ چنانچہ بہرت جی اجودھیا میں واپس آکر حکومت کرنے لگے۔ اس عرصہ میں بہرت جی نے کئی لاکھ گندھرو مارے اور تمام ملک پر بےکھٹکے راج کرنے لگے۔ سری رام چندر جی کے جلاوطنی سے لوٹنے پر انہوں نے ان کی تابعداری قبول کی +

(۴) چندر بنسی نسل کا راجہ دشینت کا لڑکا شکنتلا کے شکم سے تہا۔ اسکی تو اشپت بعد کورو پیدا ہوا اور کورو سے چودہ پشت بعد شانتنو پیدا ہوا۔ شانتنو کا بیٹا چترویریہ تہا۔ چترویریہ لاولد مرگیا۔ اور دو بیوہ عورت چھوڑ گیا۔ ویاس جی اس کا قدرتی بہائی تہا۔ بیاہنے دہرم شاستر ہر دو بیوہ عورات سے ویاس جی نے دو لڑکے دہرت راشٹر اور پانڈو پیدا کیئے۔ انہیں کی اولاد کورو اور پانڈو ہوئی۔ جن میں جنگ عظیم یعنے مہابھارت ہوا تھا۔ پس بہرت کی اولاد میں سے یہ شاہزادے خاصکر پانڈو بہارت کے نام سے مشہور ہوئی +

بہرتری ہری - भर्तृहरि - مشہور شاعر اور صرف نحو کا مصنف راجہ وکرمادتیہ کا بہائی تہا۔ اس نے تین شتک یعنے سو سو اشلوک کا ایک گرنتہہ تصنیف کیئے۔ (۱) شرنگار شتک عشقیہ مضمون میں (۲) نیتی شتک اخلاقی مضمون میں۔ (۳) ویراگ شتک۔ تصوف کے مضمون میں۔ یہ گرنتہہ اس نے تب تصنیف کیئے جبکہ اس نے دنیاوی تعلق چھوڑکر۔ مذہبی زندگی اختیار کی تھی۔ اس نے ایک بڑے درجہ کا ویاکرن موسوم بہ واکیہ پدیہ تصنیف کیا۔ اور گرنتہہ بھٹی کاویہ دوسرے مصنف کا اسی سے منسوب کیا گیا ہے +

بھردواج - भरद्वाज - بہت ویدکی چھین اس رشی سے منسوب ہیں یہ رشی برہسپتی کا لڑکا ممتا کے شکم سے تھا - اور اس کا لڑکا درون تھا - و... پانڈوان کا استاد تھا - آخر یہ برہمن میں لکھا گیا ہے کہ یہ رشی تین زندگیوں میں زندہ رہا اور غیر فانی ہوکر بہشت میں ہم مقابل سورج حلایا گیا - مہابھارت میں لکھا ہے یہ ہردوار پہ رہتا تھا - رامائن میں لکھا ہے کہ یہ رشی پریاگ پہ رہتا تھا وہا نیر اس نے رام چندرجی اور سیتاجی کو اپنے آشرم پر بلایا - اور ہری ونش میں لکھا ہے کہ یہ رشی راجہ بھرت کا متبنیٰ لڑکا ہوا - اس کے نام کی ایک عجیب حکایت ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کی والدہ (امت ہتیہ کی عورت) اپنے خاوند اور برہسپتی سے حاملہ ہوئی - اس کے لڑکے دیرگہ تمس نے اس کو والدہ کے شکم سے قبل از وقت باہر نکالا - اس وقت برہسپتی نے اس کی والدہ کو ایسا کہا - بھر - دوا - جم - یعنے اس دوباپ کے بچے کی پرورش کرو +

بھرگو - भृगु - ویدوں کا رشی - پرجاپتی - اور بڑا رشی - بھرگو یا بھارگو قوم کا بانی - دکش کے یگیہ منعقدہ مقام دکہن کا ہی ہوتا یعنے کرانیوالا تھا اس کی ڈاڑھی شوجی نے کھینچی تھی - مہابھارت مین لکھا ہے کہ اس نے راجہ نہش کے ظلم سے بھرگو کی جان بچائی تھی - راجہ نہش سب سے اعلیٰ ہوگیا تھا - رشیوں کے کندوں پر بگھی سواری کی اور رشیوں کو سخت اور ہتک آمیز کلمات کہے - راجہ نہش کی نظر بچا کر بھرگو اگستیہ رشی کے بالوں میں چھپ گیا جب کہ اس ظالم نے اگستیہ کو اپنی رتھ کے ساتھ گرفتار کیا پھر اسے تیز چلنے کو ضرب لگائی - اس وقت بھرگو نے بددعا دی - اس بددعا کی تاثیر سے نہش فوراً سانپ ہوگیا - لیکن راجہ کی التجا پر بددعا کی حد مقرر کردی - پرانوں میں ایسا لکھا ہے کہ ایک جگہ سب رشی جمع ہوئے - اور اس امر میں تکرار ہوا کہ سب دیوتوں مین سے مطابق وید اور شاستر کے کونسا دیوتا برہمنوں کو ماننے والا ہے - باہمی نفاق کی صورت میں بھرگو اس کام پر تعینات ہوا کہ دیوتوں کا امتحان کرے - چنانچہ یہ رشی روانہ ہوگیا - اول شوجی کے پاس گیا - چونکہ شوجی اس وقت آنا یعنے اپنی زوجہ کے ساتھ مشغول تھے اس نے انکو اس صفت کے لایق نہ دیکھکر لوٹ آیا اور اُن کو اندھیری حالت مین کہکر بھرگو نے

کہا کہ جنگ کی صورت ہوجا اور تیری پیشکش کچھ نہ ہوگا - برہما جی ... ش ... یا گئے
اس کے بعد برہما جی کے پاس گیا برہما جی بڑے بڑے رشیوں کے درمیان
بیٹھے ہوئے تھے - اور بہرگو کی اچھی طرح تواضع نہ کی - بہرگو نے کہا تم بری ... سے
برہمن نہ کر سکے - سب کے بعد وشنو جی کے پاس گیا - وشنو جی اس وقت ... سو
رہے تھے - بہرگو نے بایاں پاؤں وشنو جی کی چھاتی پر مارا اور جگا دیا وشنو جی بجائے
اس کے کہ خفگی ظاہر کرتے - بہرگو کے پاؤں دابنے لگ گئے - اور یہ الفاظ زبان سے
نکالے میری بڑی عزت ہوئی - اور آپ کے پاؤں کو تکلیف ہوئی - بہرگو ان کی
نیک مزاجی سے بہت خوش ہوا اور ظاہر کیا کہ وشنو ہی دیوتوں اور انسانوں سے پرستش
کیئے جانے کے لایق ہیں - تمام رشیوں نے مطابق رپوٹ اور رائے بہرگو کے
فیصلہ کر دیا +

بہلو - भह्लु - تکشیلیس کا رہنے والا تھا - یجروید کے
برہمن موسوم بہ بہالو برہمن کا مصنف تھا +

بہوانی - भवानी - پاربتی یا شو جی کی زوجہ کا نام
(دیکھو دیوی) +

بہوبہوتی - भवभूति - اول درجہ کا ناٹک لکھنے والا
اس نے تین ناٹک تصنیف کیئے (۱) مہاویر چرت (۲) اُتر رام چرت (۳) مالتی
مادھو - یہ شری کنٹھ (گلدستۂ فصاحت) کے نام سے بھی مشہور ہے - یہ ایک برہمن
ساکن بیدر یا برار کا تھا - ۸ ویں صدی سنہ عیسوی میں اس کا نشو و نما ہوا - اس کے
ناٹکوں کی یورپ والوں نے بڑی تعریف لکھی ہے - اُن کی رائے ہے کہ
عام نظر سے اسکے ناٹک عجیب اور عمدہ وصف اور طاقت رکھتے ہیں +

بہوتیہ - भौत्य - چودھواں منو - (دیکھو منو)

بہوج - भोज (۱) دہارا نگر یعنے دہار کا راجہ ۹۹۳ء
میں ہوا - راجہ بہوج دیو کے زمانہ میں علم سنسکرت نے نہایت ترقی پائی اس کا
دربار ہر وقت پنڈتوں سے بھرا رہتا تھا - ایک ایک شلوک کے عوض وہ ایک ایک
لاکھ تک انعام دیتا تھا - اپنے تمام راج میں کسی کا جاہل رہنا نہیں چاہتا تھا - بہوج

کوئی بڑا راجہ تھا - لیکن علم کی ندر کرنے کے باعث اس نے بڑے بڑے مہاراجوں کو مات کر دیا اُن سب کو دنیا بھول گئی اور اس کا نام آجتک چلا جاتا ہے +

(۲) یہ راجہ درمیان سنہ ۶۷ھ ہوا تھا +

(۳) یہ راجہ درمیان سنہ ۶۶۵ھ کے واقعا +

(۴) یہ راجہ یادوں کی نسل سے تھ - ملک مالوہ میں دریائے پرناس کے کنارہ مرتی تک دنی اسکی راجدھانی تھی - اس کو ماہوج بھی کہتے ہیں +

بھوری سورس - भूरिस्रवस - قوم باہلیک کا راجہ - کوروؤں کا مددگار تھا - اور مہا بہارت کی جنگ میں مارا گیا +

بھوشوامی - भवस्वामी - بُوداین سوتر پر ٹیکا یعنے شرح کا مصنف +

بھوم - भौम - زمین کا لڑکا منگل دیوتا کا نام ہے - (دیکھو منگل)

بھوماسر - भूमासुर - (۱) نہایت طاقتور اُسر تھا کنس نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے لئے تعینات کیا پس یہ دیت لڑکے کی صورت بناکر سری کرشن جی کے ہمراہ گوالوں میں شامل ہوکر کھیلنے لگا - اور گوالوں کو چرا کر پہاڑ کی غار میں چھپانے لگا - جب سری کرشن جی کو یہ حال معلوم ہوا تب بھوماسر کو گردن سے پکڑا - اس نے بہت اپنا جسم بڑھایا - اور زور کیا - لیکن چھوٹ نہ سکا اور آخر سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا +

(۲) یہ دیت بڑا طاقتور اور شجاع تھا - اس نے تینوں لوک فتح کر لئے - اندر کو امراپوری سے نکال دیا - اور سورگ میں اپنا نائب بٹھلا کر اپنی دارالسلطنت پراگ جوتش میں چلا آیا یہ شہر بڑا مستحکم اور مضبوط تھا - کئی ایک راجوں کی لڑکیاں پکڑ کر قید کی ہوئی تھیں اور وہ تعداد میں سولہ ہزار تھیں - دیوتا بھی اس سے تنگ تھے - سری کرشن جی اندر کی کا درخت ستیہ بھاماں کو دکھلانے کیواسطے روانہ سورگ ہوئے - راستہ میں بھوماسر سے جنگ شروع ہوگئی سخت معرکہ ہوا - تمام دیت بھوماسر کے مار ڈالے آخر بھوماسر کو بھی راستہ دکھلایا - چونکہ یہ تھوی یعنے زمین اس کی والدہ تھی اُس نے اس کی جان کی حفاظت

کے لیے التجا کی۔ پس سری کرشن جی نے اس کو مکتی یعنے نجات عطا فرمائی۔ اور سولہ ہزار [illegible]
کو اپنے ہمراہ دوارکا میں لیگئے *

بھیرو - ۱۱۹۹ - شوجی کا نام بحالت خفگی جب شوجی غصے
کی حالت میں ہوں۔ تب ان کی آٹھ نام قرار ذیل ہوتے ہیں۔ (۱) استیانگ - یعنے
سیاہ عضو - (۲) سنگھار - یعنے ہلاک (۳) رودرو - یعنے سنگ - (۴) کال یعنے سیاہ
(۵) کرودھ یعنے غصہ - (۶) تامر چوڑ - یعنے سرخ جٹا - (۷) چندر چوڑا یعنے چاند پیشانی
(۸) مہا یعنے بڑا - علاوہ ازیں اور بھی نام ہیں۔ کپال - رودر - بھیشن - ان سے کپتی -
ایسی حالت میں شوجی یعنے بھیرو سنگ یعنے کتے کی سواری کرتے ہیں۔ اس سے ان کا نام
شوا شوہ یعنے جس کا گھوڑا کتا ہے +

پورانوں میں اسطرح پر روایت ہے کہ ایک دفعہ تمام دیوتا جمع ہوئے اور پرم برہم کی بابت
تکرار ہوا۔ برہما جی نے کہا کہ میں ہی پرم برہم ہوں مجھ سے اعلےٰ کوئی نہیں ہے۔ شوجی
نے کہا کہ میں ہی سب سے اعلےٰ ہوں برہما جی میری ہی کمل نابھ سے تولد ہوا ہے۔
چونکہ یہ دونوں سب میں اعلےٰ تھے انہوں میں مباحثہ شروع ہوا۔ جب ان کا غرور
فرو نہ ہوا۔ تب شوجی کو بڑا غصہ چڑھا اور ان دونوں کے درمیان ایک شعلہ سوزاں ظاہر
کیا۔ تمام زمین روشن ہو گئی۔ اُس کے درمیان سے ایک جسم کمال حسین پیدا ہوا۔ برہما
جی دیکھکر حیران ہوئے کہ ایک صورت مثل رودر کے جو کہ برہما جی کے ابرو سے نکلے تھے
کہاں سے پیدا ہوئے۔ اور اپنے پانچویں منہ سے اُس صورت ظاہر شدہ یعنے شوجی
کی مذمت شروع کی۔ اور بہت نیک و بد کہا۔ جبکہ ایسی بے ادبانہ اور غرور کے کلمے برہما
جی کے منہ سے نکلے۔ تو شوجی نے بڑا غصہ کیا اور ایک شخص اس قسم کا کہ جس کے
جسم پر سانپ لپٹے ہوئے تھے تین سرخ آنکھیں۔ چندرماں اور پیشانی کے۔ پیدا کر کے حکم
دیا کہ تمہارے اتنے نام ہیں (۱) کال راج - یعنے کال کی مانند دکھلائی دینے والا (۲) بھیرو
یعنے جہان کی پرورش کرنیوالا۔ (۳) کال بھیرو - یعنے کال تمہاری خوف کرنیوالا (۴)
آمردک - یعنے جمیع دشمنوں کے مٹانے والا - (۵) پاپ بھکشن - یعنے پاپوں کے کھا جانے
والا۔ اور پھر فرمایا کہ اول برہما جی کو اور پھر دیگر مخالفین کو سزا دو۔ بعدہ کاشی میں جا کر
وہاں کے تم کوتوال ہو گے۔ یہ تعمیل ارشاد بھیرو نے اپنے بائیں انگلی کے ناخن سے

نہ تھا یا ناچ یا گوال۔ یہ کہ جس سے شوجی کی پرستش کی تھی دیکھ ڈالا یہ حال دیکھکر پاربتی
اور دیوتا دیکھ کا مباحثہ شروع ہوا۔ آخر برہم برہما اور بشن و دیگر دیوتوں کی تسلی ہوئی۔
مہادیو کاشی میں چلے گئے۔ ان کا آوربن یعنی سواری گیا ہے اور بھیروی شراب
کا بہت استعمال کیے ہیں ٭

بھیروی۔ भैरवी ۔(۱) پاربتی کا نام جبکہ شوجی کا نام
بھیرو ہوتا ہے۔ تب اس حالت میں پاربتی کا نام بھیروی ہوتا ہے۔
(۲) ایک راگنی جسے ہراسد آچاریہ گرنتھ تصنیف کیا ٭

بھیشم भीष्म ۔راجہ شانتنو والی ہستناپور کا بڑا لڑکا گنگا کے
بطن سے تھا اس بیٹے اُس کے نام شانتنو گنگا نند ورتیہ یعنی دریا سے پیدا شدہ
ہیں۔ جب اس کی والدہ گنگا بباعث شانتنو کے ناراض ہوکر راجہ سے چلی گئی
اُس وقت اس کا باپ یعنی راجہ بوڑھا تھا۔ اور اس نے جوان خوبصورت عورت
ستیہ وتی سے شادی کرنی چاہی۔ اس کی والدین نے شادی کر دینے سے
مدبل اس انکار کیا کہ راجہ کے بعد بھیشم وارث تاج و تخت ہوگا۔ اگر ستیہ وتی کی اولاد
ہوئی تو وہ محروم الارث رہیگی۔ تب بھیشم نے یہ اقرار کیا تھا کہ میں باپ کے بعد راج کا مالک
نہ بنوں گا۔ بلکہ میرے بھائی جو کہ میری سوتیلی والدہ ستیہ وتی کے بطن سے تولد ہونگے
مالک راج و سلطنت ہونگے۔ سوائے ازیں میں شادی بھی نہ کرونگا۔ یہ اقرار اس نے
صرف باپ کی خواہش پورا کرنے کے لئے کیا تھا۔ پس شانتنو نے ستیہ وتی سے بیاہ
کر لیا۔ اور اُس سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔ ایک چترانگد دوسرا وچترویریہ۔ اس لئے
اس نے بعد مرنے باپ کے اپنے سوتیلے بھائی چترانگد کو راج تلک دیا۔ جب وہ ایک
لڑائی میں مارا گیا۔ تب اس کے چھوٹے بھائی وچترویریہ کو تخت سلطنت پر بٹھلایا۔
اور خود بھیشم بطور سرپرست اور اتالیق کے کاروبار کرنیلگا۔ اور اس کے واسطے راجہ کاشی
کی تین لڑکیاں سوئمبر میں سے جیت لایا۔ ایک اُن میں سے مسماۃ امبا چلی گئی اور
دوسری دونوں امبکا اور امبالکا کا بیاہ وچترویریہ سے کر دیا۔ جب وہ بھی جوان اور
لاولد مر گیا۔ تب بیواؤں کی سرپرستی کرنے لگا۔ اور اپنی سوتیلی والدہ ستیہ وتی
سے کہا کہ میں اپنے وعدہ کو ایفا کرنے کی خاطر نہ بیاہ کرونگا۔ اور نہ سلطنت اونکا تم پاس

جی کو بلا کر چترویریہ کی بیواؤں سے اولاد پیدا کراؤ۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور
چترویریہ کی بیواؤں سے دو لڑکے پانڈو اور دھرت راشٹر پیدا ہوئے۔ بہیشم نے ان دونوں
کی پرورش اور تعلیم بخوبی کی۔ اور ہستناپور میں رہا۔ اُن کے قایمقام کے حکومت کرتا رہا
اُس کی اولاد کورو اور پانڈو کے نام سے مشہور ہوئی۔ اُن کی خبرگیری کرتا رہا۔ جبوقت
ہر دو فریق کے درمیان اعانت کا سوال در پیش تھا۔ تو دونوں کو صلح کا مشورہ دیا تھا جنگ
مہابھارت کے شروع ہونے پر دھرت راشٹر کی اولاد کورو کا طرفدار ہوا اور انہوں
نے کل فوج کا سپہ سالار اس کو قایم کیا۔ جنگ کے خطرات کم اور آسان کرنے کو اس نے
قوانین مرتب کئے اور قسم کھا کر کہا کہ مجھکو ارجن کے مقابل نہ لڑانا۔ لڑائی کے دسویں
روز دروپدی سے جنگاہی ہوئے نے ارجن پر حملہ کیا۔ شکھنڈن کے ہاتھ سے سخت زخمی
ہوا۔ ارجن کے بیشمار تیروں سے اس کا جسم چھید اگیا۔ یہاں تک کہ اس کے جسم پر دو
انگل جگہ سوائے زخموں کے دکھلائی نہ دیتے تھے۔ جبوقت رتھ سے نیچے گر پڑا تب
تیروں کو کھڑا کرکے ان پر اُس کو سولا یا گیا۔ گویا کہ برچھیوں کے پلنگ پر سویا ہوا تھا
اُس کو مہلک زخم لگے تھے تاہم اس میں اسقدر طاقت تھی کہ وقت مرگ کا منتظر
مستقل مزاجی رہا۔ اسی حالت میں اٹھاون یوم گذر گئے۔ اور اس عرصہ میں عمدہ اور
نصایح آمیز گفتگو کرتا رہا۔ بہیشم اپنے ایام زندگی میں ایماندار۔ اور عابد بنا رہا اس کے
یہ نام تھے (۱) تال کیتو۔ (۲) ترنیچھو یعنے کھجور کا علم +

بہیشمک ۔ भीष्मक ۔ (۱) شوجی کا نام ہے +

(۲) یہ بدام ویس کا راجہ تھا۔ بڑا دھرم وان۔ اور منتظم۔ اس کے پانچ بیٹے بڑے بہادر
اور بہادر تھے۔ سب سے بڑے کا نام رکمیا تھا۔ ایک لڑکی بھی اُس کا نام رُکمنی
تھا۔ یہی رُکمنی سری کرشن جی کو بیاہی گئی تھی۔ اس راجہ کی دار السلطنت کا نام
کندن پور تھا +

بہیم ۔ भीम ۔ (۱) پانڈو کا دوسرا شاہزادہ وآیو دیوتا کا نس
یا لڑکا تھا۔ بڑے قد کا انسان ۔ طاقت ور۔ بہادر۔ خوفناک۔ تند مزاج۔ اور بےرحم
دشمن تھا۔ بہیم بہ نسبت یدہشٹر کے خوبرو اور تنومند تھا۔ جس درخت پر ہاتھ
لگایا۔ اس کی جڑ کھود ڈالی۔ مذور سر نیچے سے ہاتھی کا منہ پھیر دیا گرز اٹھنی اور کشتی

گیری میں بے نظیر تھا عجب پیچ کا انسان تھا۔ اشعار

عجب شان و شوکت کا تھا یہ جواں ۔ جسے دیکھ حیرت میں تھا آسماں
نہ تھا آدمی بلکہ تھا شیر نر ۔ نہ تھی تیغ و گرز اسے کچھ کارگر

خورندہ بڑا بھاری تھا اس لئے اُس کا نام ورکودر (بھیڑیے کے پیٹ والا) تھا تمام طعام کا نصف کھانا یہ کھاتا تھا۔ اور بقیہ نصف دوسرے کھاتے تھے کل آدمی یعنے چار بھائی اور ایک والدہ سے ہوتے تھے۔ اس کا ہتھیار گدا تھی۔ درون اور بلرام جی سے فن سپہ گری حاصل کیا۔ اس کے ایسے درجہ کی طاقت دیکھکر دریودہن نے حسد کی آگ سے جلکر اس کو زہر دیدیا۔ اور دریا گنگا میں ڈالدیا۔ یہ بیہوش [illegible] مذکور میں بہتا ہوا سانپوں کے ملک میں پہنچا۔ وہاں پر اس کو طاقت [illegible] کی حاصل ہوئی۔ اور بھیم ہستنا پور کو واپس آیا [illegible] ہتھیاروں کے امتحان کرنے کے [illegible] درا [illegible] اور بھیم بمقابلہ ہستناپور باستعمال گرز جنگ منعقد کرانے لگے۔ لیکن جلد ہی یہ صوری جنگ ایک سخت معرکہ ہو گیا۔ اور [illegible] کو درون نے زور سے فرو کیا۔ بھیم نے کرن سے اُس عداوت کا بدلہ لیا جو کہ کرن بیشتر سے پانڈوں کے ہمراہ رکھتا تھا جس وقت بھیم اور اس کے بھائی بلاوطن کئے گئے اور دریودہن نے ان کے گھر میں جلا دینے کی تجویز کررکھی تھی۔ پس وہ شخص کہ جس نے ان سب کو جلنے سے بچایا یہی بھیم تھا [illegible] کو مع اس کے گھر کے جلا دیا۔ یہی پروچن ان کو جلانے کی تدبیر دریودہن کو بتلانے والا تھا اور اسی نے ارادہ جلانے کا کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد ہی بھیم نے ہڑمبہ اسُر کو مارا اور اوس کی ہمشیرہ ہڑمبا کے ساتھ شادی کی۔ [illegible] اور [illegible] دیو کو مارا اور اس کو ٹانگوں سے پکڑ کر چیر ڈالا۔ بعدازاں اُس کے بھائی کرمیر اور دوسرے اسروں کو مارا۔ اندرپرستھ میں پانڈوں کی استعانت ہونے پر بھیم مگدھ کے راجا جراسندھ سے لڑا تھا۔ اور اس نے اس کی تابعداری سے انکار کیا تھا۔ ہوا کا بیٹا ہونے کے باعث بھیم ہنومان جی کا بھائی تھا اس لئے بڑی تیزی سے اوڑنے کے قابل تھا۔ اس طاقت اور ہنومان جی کی امداد سے یہ کبیر دیر کے ملک میں جو کہ کوہ ہمالہ میں ہے پہنچ گیا +

جبکہ راجہ جیدرتھ دروپدی کو لیجانے کے ارادہ میں ناکامیاب رہا تب ارجن اور
بھیم نے اُس کا تعاقب کیا بھیم نے مذکورہ کو مارسے پکڑکر بہت نیچے ڈالدیا
اور اس قدر اُس کو مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا مگر ارجن کے کہنے سے اُس کو جان سے نہ مارا تاہم
اس کے سر کے بال مونڈ ڈالے - اور پانچ جگہ پر بالوں کے گچھے بنے رہنے دیں
اور عام خلقت کے روبرو پانڈوں کی غلامی کا اظہار کرنے کو مجبور کیا - ارجن کے کہنے
پر کچھ لحاظ نہ کر کے دروپدی کے کہنے سے جیدرتھ کی رہائی کی - دوسری جلاوطنی میں
پانڈوان نے راجہ وراٹ کی ملازمت اختیار کی - بھیم نے ایک ہاتھ میں تلوار اور
ایک ہاتھ میں کرچھی لیکر باورچی گری کا کام اپنے ذمہ لیا - دروپدی رانی وراٹ
کی ملازمت میں داخل ہوئی مسمی کیچک راجہ وراٹ کے سالہ یعنے خسر پورہ کی محبت
سے دروپدی کی جانب کشش کی - دروپدی نے اُس کے ارادوں کو روکا - اور اس نے
دروپدی کو لعنت دی اور برچھی سے مارا - چونکہ دروپدی نے دیکھا کہ اسوقت اس کے
خاوند بدلہ نہ لینگے - بھیم سے درخواست امداد کی کی بھیم نے منظور کیا اور تجویز بتلائی
پس دروپدی نے حسب الہدایت بھیم کی ملاقات کرنیکا وقت ہمراہ کیچک کے قائم
کیا - جسوقت وہ دونوں اکٹھے ہوئے چونکہ بھیم تاک میں تھا فوراً آموجود ہوا - اور
تھوڑی لڑائی کی بعد بھیم نے کیچک کو مار ڈالا - اور تمام اُس کے استخوان توڑ کر
گولا سا بنا دیا - کسی نے نہ سمجھا کہ اُس کو کس نے مارا ہے - لیکن یہ بات بپایہ ثبوت
کو پہنچی کہ اس کی ہلاکت میں دروپدی بھی ضرور شامل تھی اسپر دروپدی کو زندہ
جلا دینے کا فتوا قائم کیا گیا - جب دروپدی کو چتا کے پاس لیگئے تب اس کو بچانے
کیواسطے بھیم نے سر کے بال کھولکر منہ پر بکھیرے تاکہ پہچانا نہ جاوے اور ایک درخت
جڑ سے اکھاڑ کر ہاتھ میں پکڑا - اور اُس مجمع کی جانب چلا جہاں دروپدی تھی سب
نے اس کو بڑا طاقتور گندھرو خیال کر کے انبوہ عام میں سے راستہ دیدیا - پس
اسطرح سے دروپدی کو اس نے اس مصیبت سے رہائی دلائی - کیچک راجہ وراٹ
کی فوج کا جنرل تھا اس کے مرنے کے بعد - راجہ سوسرمن والی ترگرت نے
معہ دیگر راجوں کے پانڈوں کی کمک میں راجہ وراٹ پر حملہ کیا راجہ وراٹ کو
شکست دیکر قید کر لیگئے - مگر بھیم نے تعاقب کر کے اُس کا مقابلہ کیا اور راجہ وراٹ

کو چھوڑ الایا۔

جنگ مہا بھارت میں بھیم نے بڑے بڑے معرکے کئے۔ پہلے روز بھیشم کے مقابلہ میں
لڑا۔ دوسرے روز کلنگ کے راجہ کے دو لڑکوں کو قتل کیا بعد ازاں راجہ کو معہ اس
کے فیل سواری والے کے ایک ضرب یا صدمہ سے ہلاک کیا۔ چودھویں اور پندرھویں
روز کے درمیانی رات میں دروں کے ہمراہ علی الصبح لڑتا رہا۔ لیکن دھرشٹ
دیومن نے مغلوب فریق کی نسبت شکست ڈالنے کی وجہ سے دوپہر تک معرکہ بڑھ گیا
سترھویں روز دوشاسن کو ہلاک کرکے اس کا خون نوش کیا۔ کیونکہ مدت سے دروپدی
کی حقارت اور بے عزتی کرنے کے عوض میں اس نے خون نوش کرنے کی قسم کھائی ہوئی
تھی۔ اٹھارھویں روز دریودھن ایک غار میں چھپ گیا۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد پانڈوں
کی جانب سے طعنہ آمیز گفتگو کے سننے سے برافروختہ ہو کر اول یہ عہد کیا کہ اب میں
ایک ہی آدمی سے ایک ہی وقت میں لڑوں گا نہ کہ مثل سابق بہت آدمیوں سے
پھر دریودھن اس غار سے باہر نکلا اور بھیم کے ہمراہ گدا سے معرکہ آرا ہوا۔ لڑائی
سخت اور طویل تھی۔ ہر دو فریق ہم پلہ تھے۔ اب بھیم نے ناقص کارروائی شروع کی
یعنی یہ کہ فریب سے ایک ایسی ضرب لگائی کہ جس سے دریودھن کا ران چور
ہو گیا اور وہ زمین پر گر پڑا۔ اس فعل سے بھیم نے اپنی قسم پوری کی اور دروپدی کی
کا بدلہ لیا۔ فتحمندی کے جوش میں بھرے ہوئے دشمن کے منہ پر خوب ٹھوکریں لگائیں۔
بڑی بے رحمانہ کارروائی کی۔ بلدیو شتر اس حرکت سے ناراض ہوا۔ اور بھیم کے منہ پر
طمانچہ مار اور ارجن کو حکم دیا کہ بھیم کو رزمگاہ سے باہر نکال دے۔ بھیم کے ایسے ناقص جنگ
سے بلرام جی کو بھی بڑا غصہ چڑھا۔ اور پانڈواں پر حملہ کرنا چاہا۔ لیکن سری کرشن جی نے
روک دیا۔ بلرام جی نے ظاہر کیا کہ آج سے بھیم بلقب جہم یدھن (فریب سے لڑنے والا)
پکارا جاوے۔

لڑائی کے ختم ہونے پر بوڑھی دہرتراشٹر نے کہا کہ بھیم کو میرے روبرو لاؤ۔ چونکہ
اس کا بیٹا دریودھن بھیم کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اور اس کا غم اس نابینا دہرتر
اشٹر کے دل میں بہت تھا۔ سری کرشن جی نے ان تمام باتوں کی طرف خیال
کرکے اس کا دلی ارادہ معلوم کر لیا اور بھیم کو سامنے نہ کیا۔ عوض اس کے ایک

آہنی صورت سامنے کر دی جو دہرت راشٹر نے اس بت کو اپنی بغل میں دبایا اور بھیم کو معافی نہ دے بلکہ نالایم اور ہتک آمیز کلمات کہے۔ اس کے بعد بوڑھا راجہ جنگل کو سدھارا۔ بھیم کی اصری عورت ہڑمبا کے بطن سے گھٹوتکچ لڑکا تولد ہوا۔ دوسری عورت مسماۃ بلندھرا کے شکم سے ایک لڑکا بنام سروگ یا سروت رگ پیدا ہوا۔ یہ دوسری عورت راجہ درا کاشی کی لڑکی تھی۔ اس کے یہ نام تھے۔ بھیم سین۔ باہو شالن۔ یعنی زبردست۔ جراسندھ جیت۔ یعنی جراسندھ کو مارنے والا۔

(۲) دم ینی کا باپ۔

(۳) رودر کا نام۔

بھیم سین۔ भीमसेन ۔ بھیم کا نام۔

بھیم شنکر۔ भीमशंकर ۔ بارہوں لنگوں میں سے ایک کا نام۔

پ

پاتنجلی۔ पातंजलि ۔ یوگ شاستر کا بانی اور صرف و نحو دان تھا۔ اس نے مہابھاشیہ گرنتھ تصنیف کیا جس میں اس نے کاتیاین کے وارتک سوتر پر نکتہ چینی کی۔ اور پانینی کی جو غلطیاں یا کمیاں کاتیاین نے بیان کیں تھیں عموماً ان کو رد کیا۔ پاتنجلی بہت شکرگزاری کے قابل ہے کہ اس نے صرف و نحو یعنی ویاکرن پر ایسی کتاب لکھی کہ کسی ملک کی زبان میں نہیں ہو سکتی غالباً یوگ لکھنے والا پاتنجلی اور مہابھاشیہ والا پاتنجلی ایک ہی ہو۔ پانینی کی کتاب صرف نحو میں مستند نہیں سمجھی جاتی۔ دو سو برس قبل از سن عیسوی اس نے کتاب لکھی۔ ایسا ثابت کیا گیا ہے۔ اس کا نام گونردیہ اور گونیکا پتر بھی تھا۔ روایت ہے کہ یہ آسمان سے مثل چھوٹے سانپ کے پانینی کے ہاتھ پر گرا۔ اس واسطے اس کا نام پت (گرا) اور انجلی (کف) مشہور عام ہوا۔

پارتھہ ۔ पार्थ ۔ پرتہا یا کنتی کی بیٹی پانڈوں کا لقب ہے ۔ لیکن خاصکر ارجن پیوا سطے مستعمل ہے ۔

پارشکار ۔ पारस्कार ۔ شکل یجروید کے کا یتھہ گرہیہ سوتر جس کے تین حصے ہیں اس نے تصنیف کئے ۔ یجروید کی ایک سنیر دا یعنے خاندان اسی نام کی ہے ۔ ایک کایتیہ سمرتی شاستر اس کی تصنیف ہے ۔

پاروتی ۔ पार्वती ۔ شوجی کی زوجہ کا نام ۔ (دیکھو دیوی) ۔

پاروتی نندن ۔ पार्वतीनन्दन ۔ کارتکیہ کا نام ۔ یعنے پاروتی کا بیٹا ۔

پاشوپتی ۔ पाशुपतिः ۔ رودر کا نام ہے (دیکھو رودر) ۔

پاک شاسن ۔ पाकशासन ۔ (۱) اندر کا نام ۔ (۲) ارجن کا نام ۔ کیونکہ اندر کی اس سے اس کی پیدائش تھی ۔

پاک کاپیہ ۔ पाककाप्य ۔ بہت پرانے زمانہ کا رشی اس نے طبابت پر کچھ لکھا تھا ۔

پانچالی ۔ पाञ्चाली ۔ دروپدی کا نام یعنے پنچال کی شاہزادی ۔

پانڈو ۔ पाण्डु ۔ دیاس جی کے تخم اور راجہ وچتر ویریہ کی بیوہ مسماۃ امبالکا کے بطن سے تولد ہوا ۔ چونکہ دیاس جی سے خوف کھاکر اس کی والدہ کا رنگ زرد ہو گیا تھا ۔ اور دیاس جی نے غصہ سے لڑکا تولد کیا ۔ اس لئے پانڈو یعنے زرد رنگ کا لڑکا پیدا ہوا ۔ اسکا سوتیلا بڑا بھائی آنکھوں سے اندھا تھا اس واسطے اہلکاروں کی صلاح سے یہی راجہ بنا ۔ اس کا سوتیلا برادر خورد مسمی ودر وزیر بنایا گیا ۔ اس کی دو رانیاں تھیں ایک کنتی راجہ سورسین کی شاہزادی ۔ دوسری مادری راجہ مدر دیس کی شاہزادی ۔ کنتی کے بطن سے قبل از شادی بذریعہ منتر سورج کے ایک لڑکا مسمی کرن پیدا ہوا تھا ۔ راجہ ادھرشٹ نے کرن کو لڑکا بنایا اور اس کی پرورش کی ۔ پانڈو نے فرمانروائی میں سرخروی حاصل کی ۔ اپنے خاندان کے چراغ کو از سرنو روشن کیا

اس راجہ نے زور سرپنجہ سے سرکشان اطراف کا پنجہ پھیر اور زبردستی سے سارا ملک زیر کیا طبیعت اس کی شکار دوست تھی اکثر اوقات صید افگنی میں مصروف رہتا ایک دفعہ یہ راجہ شکار کو گیا جنگل میں ایک مُنی اور اُس کی عورت بصورت ہرن عیش کر رہے تھے کہ راجہ نے بہ نشانہ تیر دونوں کو ہلاک کیا - نزع کے وقت مُنی مذکور نے راجہ کو بد دعا دی کہ جس وقت تو اپنی عورت سے ہم صحبت ہوگا معہ عورت مر جاویگا - راجہ پانڈو نہایت متفکر ہوا - اور بحالت پریشانگی ریاست سے کنارہ کش ہو کر جنگل میں گوشہ نشین ہوا - ہر دو رانیاں بھی ہمراہ گئیں - وہاں پر عبادت اور ریاضت میں مصروف ہوا - چونکہ از روے شاستر بلا اولاد نجات نصیب نہیں ہوتی - اس واسطے رانی کنتی نے حسب اجازت راجہ کے بذریعہ اُس منتر کے جو کہ درواسا سے حاصل کیا ہوا تھا - دیوتوں کو بلا کر اولاد پیدا کی - چنانچہ دھرم سے یدھشٹر - اندر سے ارجن - اور ہوا سے بھیم پیدا ہوئے - یہ حال دیکھکر دوسری رانی مادری کو بھی خواہش حصول اولاد ہوئی - پس کنتی نے بموجب ارشاد راجہ کے ایک لڑکا پیدا کرنے کے لیے منتر دیا - مگر مادری نے از راہ عقلمندی یہ حکمت کی کہ اُس ایک ہی منتر سے دیوتا اشونی کو بلا کر اولاد پیدا کرائی - اس سے دو لڑکے نکل اور سہدیو تولد ہوئے ان پانچوں لڑکوں کا نام پانڈو مشہور ہوا - چونکہ مُنی مذکور کی بد دعا کی تاثیر ضرور ہونی تھی - پس ایک روز رانی کنتی کہیں باہر گئی - اور پیچھے راجہ غلبہ شہوت سے لاچار ہوا - اور جبراً مادری کے ہمراہ عیش میں مشغول ہوا - ہر چند مادری انکار کرتی رہی لیکن بے بس تھی کچھ پیش نہ گئی - فوراً راجہ مر گیا - اور مادری بھی ہمراہ چلی - اس واقعہ کے بعد کنتی واپس آئی بہت روتی بیٹھی - بد دعا کی تاثیر ہونی ہی تھی - آخر صبر کیا - مُنیوں نے راجہ کا سنسکار کیا - اور کنتی کو معہ پانچوں لڑکوں کے ہستنا پور میں چھوڑ گئے - دریودھن نے بباعث کینہ اور بغض پانڈو کی اولاد ہونے میں شبہہ کیا - لیکن بعد تسلی قبول کرنا پڑا - بھیشم پتامہ چچا کے بھائی نے تعلیم اور تربیت اُن کی شروع کی - اُنہوں نے بمقتضاے استعداد جبلی کے تھوڑے عرصہ میں ہر قسم کے علوم اور فنون حاصل کئے - فن سپاہ گری کے کل جوڑ توڑ نیز تلوار کے داؤ گھات سیکھ لئے - خلاصہ ہر بات میں ناموری حاصل کی +

پانڈوؔ - पांडव - پانڈو کی نسل یا اولاد +

پانِنی۔ पाणिनि ۔سب سے پہلے ویاکرن یعنے سنسکرت کا ویاکرن لکھنے والا یہی ہوا۔ پانِنی کا ویاکرن دنیا کی نہایت ہی مشہور کتابوں میں سے ایک ہے اور دوسرا ملک صرف نحو کے طریقہ میں ایسا مصنف نہیں بتلا سکتا جو کہ اس کے مقابلہ میں ہو +

پانِنی پنِن کی اولاد میں سے تھا۔ اور دیول مُن کا پوترہ تھا۔ اس کی والدہ کا نام داکشی تھا۔ اس واسطے اس کا نام داکشیہ پڑا۔ مقام شالاطور جو کہ قندہار میں ایک شہر ہے اس کی جائے پیدایش ہے۔ اس لئے یہ شمال مغربی یا مغربی انجمنوں سے تعلق رکھتا تھا۔ بعض کی رائے ہے کہ پانِنی چھ سو برس قبل از سنہ عیسوی پیدا ہوا۔ پانِنی کے سوتر بہت ہی اختصار کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ اور اُن کے لکھنے کا یہ مدعا تھا کہ معلموں کو اُن سے امداد ملے نہ کہ طالب علموں کو۔ پانِنی نے سوتر تعداد میں تیس ہزار تو سوتر اسی تصنیف کئے۔ لیکن اب جو دستیاب ہو سکتی ہیں اُن کی تعداد ایک ہزار سات سو ہیں ہے۔ اُس کتاب کا نام اشٹادھیائی ہے یعنے اشٹ (آٹھ) ادھیا (باب) پر منقسم ہے۔ اس نے سکھشا شاستر دیدانگ بھی تصنیف کیا۔ پانِنی کی بابت ایسا بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے یہ نہایت سُست اور بھول لڑکا تہا۔ اس لئے مدرسہ سے باہر نکالا گیا تھا لیکن شوجی کی کرپا اور عنایت سے بعد ازاں سے اول درجہ کا عالم ہوا جیسے زمانہ میں رشی کے درجہ تک کہلایا +

پاوَن۔ पावन ۔سری کرشن جی کا بیٹا ستر بندا کے بطن سے +

پِتامہہ۔ पितामह ۔برہما جی کا نام +

پِتری۔ पितृ ۔تمام پوران متفق ہیں کہ پہلے برہما جی کے بیٹے پرستش کرنے سے غافل ہوئے۔ برہما جی نے اُن کو بددعا دی کہ تم جاہل رہو گے لیکن پھر اُن کی معذرت کرنے اور عفو تقصیر کی درخواست پر اُن کو یہ ہدایت کی کہ تمہارے بیٹے تم کو سکھلاوینگے۔ پس اُن کی لڑکوں نے اُن کو طریقہ پرستش سکھلایا اور اُنہوں نے انکو پِتری کے لفظ سے پکارا اس لئے یہ پہلے پتر ہوئے +

یہ پِتر تعداد میں سات ہیں خلقت کے ابتدا میں برہما جی نے یہ سات پتر پیدا کئے

نے انکار کیا - راجہ نے غصہ سے چابک مارا - اس حرکت کو اپنی بے عزتی اور راجہ کی
گستاخی دیکھکر رشی نے بد دعا دی - اُس بد دعا کی تاثیر سے راجہ آوپ خور ہوگیا - اور
شکستری کو کھا ڈالا شکستری کے مرنے کے بعد اُس کی عورت ستیتی کے بطن سے
تولد ہوا - یہی لڑکا پراشر تھا جب جوان ہوا - باپ کے مرنے کی کیفیت سنکر
راکہنسوں کو نابود کرے - اس مطلب کے واسطے یگیہ کی تیاری کی - لیکن وسشٹھ
اور دوسرے رشیوں نے اس کو اس کام سے باز رکھا اس نے یگیہ کی آگ کو کوہ ہمالہ
کے شمالی جانب پھینکدیا +

پربل - प्रबल - سری کرشن جی کا بیٹا - لکشمنا کے
بطن سے +

پربہانو - प्रभानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما
کے بطن سے +

پربہاوتی - प्रभावती - پردیومن کی عورت +

پرتردن - प्रतर्दन - راجہ دِوداس والئے کاشی
کا لڑکا - راجہ ویت ہویہ نے راجہ دوداس کے کل خاندان کے آدمی مارڈالے
تھے - اس لئے راجہ دوداس نے دلگیر ہوکر بہرگو کی معرفت یگیہ کیا - اس یگیہ سے
اُس کو ایک لڑکا یہی پرتردن حاصل ہوا - یہ پرتردن بڑا طاقتور - اور بہادر نکلا - اس نے
اپنے باپ کے دشمن سے خوب بدلا لیا - راجہ ویت ہویہ لاچار ہوکر رشی بہرگو کی پناہ
میں گیا - رشی مذکور نے اُس کو برہم رشی کا درجہ عطا کیا +

پرتہا - प्रथा - کنتی کا نام +

پرتہو - प्रथु - (۱) ایک راجہ اکشواکو کی نسل سے سورج
بنسی خاندان میں سے تھا +

(۲) راجہ پرتھی وئے نیہ کا نام - (دیکھو پرتھی)

(۳) اس نام کے اور بہت راجہ تھے +

پرتھی وئی میھ - प्रथीवैन्य - وین کا لڑکا تھا - اور
بینے انگ کا پوتا تھا - اسی کے نام سے زمین کا نام پرتھوی پڑا یہ سب سے

اول راجہ ہوا۔ روایت اسطرح پر ہے کہ رشیوں نے باہم اتفاق کرکے وین کو زمین
کا راجہ بنایا۔ مگر اس کے عادات خراب نکلے لوگوں کو اس نے بہت تکلیف پہنچائی
عام کو برے راستہ پر چلایا۔ برہمنوں کو پرستش سے روکا۔ چوروں کا زور ہو گیا۔ یہ خرابی
دیکھکر برہمنوں نے باہم صلاح کرکے بید منتر پڑھکے راجہ کو مار ڈالا۔ راجہ کی لاش
کا ران رگڑنے سے ایک ٹھگنے قد اور چپٹی ناک کا پیدا ہوا۔ یہی نشاد ہوا۔ اس
کو لایق ریاست خیال نہ کرکے دوبارہ لاش کا راست بازو رگڑا۔ وہاں سے حسین
اور مثل آگ کے روشن ایک لڑکا پیدا ہوا۔ یہی وین کا لڑکا تھا اور اس کا نام
پرتھو رکھا۔ اور راجہ مقرر کیا گیا۔ اس نے بہت دراز تک سلطنت کی پہلے راجہ وین
کے بدنیت سے زمین پر کچھ پیدا نہیں ہوتا تھا درختوں میں پھل نہیں لگتا تھا۔ جو تخم زمین
میں ڈالا جاتا۔ پھر نہیں اگتا تھا۔ دنیا میں بڑا قحط پڑا۔ ایسی حالت سے پریشان ہو کر
تمام رعایا راجہ پرتھو کے پاس نالشی آئی۔ راجہ پرتھو کو زمین پر غصہ آیا اور ہاتھ میں کمان
لیکر زمین کو مارنے کے واسطے چلا۔ زمین گائے کی صورت بنا کر بھاگ گئی۔ جب کہیں
پناہ نہ ملی تو خود حاضر ہوئی۔ سب کچھ دینے کا وعدہ کیا۔ اور کہا کہ مجھے ایک بچھڑا ملے
تاکہ اس کے ذریعہ مجھ سے دودھ دوہا جاوے۔ چنانچہ سوائمبھو منو اس کو بچھڑا دیا گیا
اس نے گائے کو اچھی طرح سے دوہا۔ اس کے بعد راجہ نے زمین پر شہر قصبہ گاؤں
ہر جگہ آباد کئے۔ غلہ میوہ وغیرہ ہر چیز زمین سے پیدا ہونے لگی۔ اس راجہ کے پانچ بیٹے
تھے۔ راجہ کے مرنے کے بعد بیٹوں نے ملک بانٹ لیا۔ زمین کی جان بچانے
کے باعث یہ زمین کا باپ کہلاتا ہے۔ اسی کے نام پر زمین کا نام پرتھوی
ہوا +

پرتی بھانو۔ प्रतिभानु ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاما
کے بطن سے +

پرتیپ۔ प्रतीप ۔ یہ راجا چندر بنسی خاندان میں سے
والی ہستناپور تھا۔ ایک روز یہ راجہ دریا کے کنارے سورج کی حمد میں مصروف
ہو رہا تھا ایک عورت پانی سے نکلکر راجہ کی ران پر بیٹھ گئی اور راجہ سے شادی کرنیکی التجا کی۔ راجہ نے کہا کہ چونکہ تو
میری داہنی ران پر بیٹھ گئی اسواسطے شادی کرنیکے قابل نہیں لیکن میرے بیٹے کے واسطے لڑکی بنائی جاتی ہے میرا لڑکا تم

شاہی کرتکائیں عورت غائب ہو گئی - اصل میں یہ عورت کدما تھی ۔ برہما جی کی مدد سے عورت ہوئی تھی - کچھ دنوں کے بعد راجہ کے ہاں لڑکا تولد ہوا - اس کا نام شاستو تھا جب وہ جوان ہوا - راجہ نے اس عورت کا تمام قصہ ظاہر کرکے اور اس کی ہمراہ بیاہ کرنے کی اجازت دیکر آپ تارک الدنیا ہوا - اور جنگل میں جاکر ریاضت میں مشغول ہوا اور وہیں انتقال کیا +

پرجاپتی - प्रजापति - (۱) ویدوں میں - اندر - سوم - سوتری ہرنیہ گربہ - اور دیوتا وغیرہ پرجاپتی ہیں +

(۲) منو میں برہما جی کو پرجاپتی لکھا ہے +

(۳) دس پرجاپتی برہما جی کے مانسی بیٹے ہیں - اور انسانی مخلوق کے بھی بزرگ ہیں - ان کے نام یہ ہیں - (۱) مرتیچی - (۲) اتری (۳) انگی رس (۴) پلستیہ (۵) پلاہ (۶) کرتو (۷) وسشٹ - (۸) پرچیت - ادکش (۹) بھرگو (۱۰) نارد - کسی گرنتھ میں ان کی تعداد سات لکھی ہے - اور کسی گرنتھ میں اکیس - تعداد درج ہے +

پرجنیہ - पर्जन्य - (۱) ویدوں میں بارش کا دیوتا لکھا ہے اور اندر کا بھی نام ہے +

(۲) ایک آدیتہ کا نام ہے +

پرچیت - प्रचेत - (۱) پرجاپتی کا نام +

(۲) ایک قدیم زمانہ کا رشی سمرتی کا مصنف +

(۳) دس پرچیت بیٹے تھے پراچی نبرہی کے - اور راجہ پرتھو کے پردادا - وشنو پران سے واضح ہے کہ انہوں نے دس ہزار برس سمندر میں وشنو جی کی ریاضت کی - وشنو جی کی عنایت سے انسانوں کے بزرگ بنے - اس کی عورت مارشا تھی - اور یہ کنڈو کی لڑکی تھی - اس کے لڑکے کا نام دکش تھا (دیکھو دکش)

پردیوش - प्रद्योष - سری کرشن جی کا بیٹا لکشنا کے بطن سے +

پردیومن - प्रद्युम्न - سری کرشن جی کا لڑکا رکمنی کے بطن سے - دراصل یہ کامدیو کا اوتار تھا - اور شمبھر اکشس کی کامدیو کے ساتھ عداوت

تھی - جب یہ دیوتا چھ روز کا تھا تو راکشس مذکور نے اسے چرا کر سمندر میں ڈالدیا
وہاں اسے مچھلی نگل گئی۔ اس مچھلی کو ایک ماہی گیر نے پکڑا۔ اور سمبر راکشس کی نذر
کر کے انعام پایا۔ جب اس مچھلی کا پیٹ چاک کیا۔ اس میں سے لڑکا نکلا۔ تب یہ حال
دیکھ کر سمبر حیران ہوا۔ مسماۃ رتی نے اس کو واسطے پرورش کے لیا۔ یہ رتی مایاوتی
کام دیو کی عورت تھی۔ اس کو بھی چرا کر راکشس مذکور گھر میں لایا ہوا تھا۔ نارد نے مایاوتی
کو جتلا دیا کہ یہ لڑکا تیرے ہی خاوند کا اوتار ہے۔ یہ اطلاع پا کر وہ خبرداری سے پرورش
کرنے لگی۔ جب پردیومن جوان ہوا۔ تو رتی مایاوتی نے اپنی اصلیت اور سمبر کے
قبضہ میں آنے کا سارا احوال جتلا دیا۔ اور یہ بھی کہا کہ یہ راکشس ہمارا دشمن ہے
پہلے اس کو قتل کرو۔ چنانچہ پردیومن نے اول راکشس مذکور کو قتل کیا۔ پھر مایاوتی
کے ہمراہ ہوا میں اُڑ کر باپ کے اندرونی محل میں فروکش ہوا۔ سری کرشن جی اسکو
اور مایاوتی کو رُکمنی کے پاس لے گئے اور بڑی خوشی ظاہر کی۔ اور جتلایا کہ یہ رتی
دیوی ہے +

پردیومن نے رُکمیا کی لڑکی ککدمتی سے شادی کی۔ اس کے بطن سے ایک
لڑکا مسمی انرودھ پیدا ہوا۔ پردیومن دوارکا میں روبروے اپنے باپ کے ایک بادہ
نوشی کی مجلس میں مارا گیا تھا۔ اگرچہ پردیومن سری کرشن جی کا لڑکا تھا۔ مگر بموجب
روایت کے یہ کام دیو یعنے محبت کا دیوتا تھا۔ اور یہ شوجی کے شعلہ آگ سے جلگیا تھا
اور یہ نام پردیومن کا بجائے کام دیو کے تھا۔ نارد نے رُکمنی کو جتلا دیا تھا۔ کہ
یہ تیرا لڑکا کام دیو ہے۔ اور رتی مایاوتی تیری بہو ہے۔ ہری ونش کے مطابق
اس کی ایک اور عورت پربھاوتی راجہ وجرنابھ کی لڑکی تھی۔ جبکہ پردیومن پہلی
اس کو دیکھنے گیا۔ تو وہ بصورت مگس پھولوں کے ہار میں پوشیدہ
ہو گئے تھے +

پرسُوتی - प्रसूति - منو کی لڑکی اور دکش کی عورت +
پرسین - प्रसेन - نگھن کا لڑکا اور ستراجیت کا
بھائی۔ ایک شیر نے اس کو مار ڈالا تھا۔ (دیکھو سیمنتک)۔
پُرُش - पुरुष - برہما جی کا نام +

پرشت - पृषत - دروپد کا باپ +

پرش وصر - [illegible] - منو وشمی وسوت کا بیٹا - اس نے اپنے پروہت کی گائی مار ڈالی تھی - اس واسطے شودر ہو گیا تھا +

پرشرام - परशुराम - وشنو جی کا چھٹا اوتار - ورن کا برہمن جمدگنی رشی کا پانچواں لڑکا رینوکا کشتری بطن سے تھا - پرشرام باپ کی جانب سے بھرگو کی نسل سے تھا - اسلئے اس کا نام بھارگو مشہور ہوا اور والدہ کی جانب سے شاہی خاندان کوشک کی نسل سے تھا +

اس کا ظہور تریتا جگ میں کشتریوں کا ظلم دنیا سے دور کرنے کی غرض سے ہوا - مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے ارجن کو فن سپاہ گری سکھلایا اور بھیشم کے ہمراہ جنگ کی جس میں یہ اور یہ دونوں ہار نکلے کوروں کی شاکی نسل میں شریک تھا - پرشرام بھی چھٹا اوتار اگرچہ سری رام چندر جی ساتویں اوتار سے پہلے ہوا تاہم دونوں ایک ہی وقت میں زندہ تھے پرشرام جی کے دل میں سری رام چندر جی کی نسبت حسد تھا اس کا باپ اپنی عورت رینوکا پر کسی امر سے خفا ہوا تمام بیٹوں کو اسے قتل کرنے کو کہا لیکن ان میں سے صرف پرشرام جی نے ہی بہ تعمیل حکم اپنی والدہ کے والدہ کا سر کاٹ ڈالا - جمدگنی اس پر بہت خوش ہوا - اور پرشرام جی کو انعام مانگنے کے واسطے کہا - پرشرام جی نے یہی مانگا کہ میری والدہ زندہ ہو جاوے اور میں لڑائی میں فتحمند رہوں چنانچہ یہ دونوں باتیں منظور کی گئیں - پرشرام جی کشتریوں کا دشمن اور برہمنوں کا رفیق تھا - اس نے ۲۱ دفعہ کشتریوں کو قتل کیا اور زمین برہمنوں کو دی - اس عداوت کی اصلیت یہ تھی کرتاویریہ راجہ ہے - جس کے ہزار بازو تھے جمدگنی رشی کی کٹیا میں گیا ہوا تھا رشی وہاں موجود نہ تھا - اس کی عورت رینوکا نے مہمانوازی کی - بوقت مراجعت یگیہ کی گائے کا بچھڑا جبراً ہمراہ لے گیا - اس امر سے پرشرام جی کو اسقدر غصہ آیا کہ راجہ مذکور کا تعاقب کیا اور ہزار بازو اس کے کاٹ کر جان سے مار ڈالا - ایک روز اس راجہ کے خاندان کے لوگوں نے پرشرام کی غیر حاضری میں جمدگنی رشی کو مار دیا - پس پرشرام جی نے ان کی اس حرکت سے خفا ہو کر قسم کھائی کہ قاتلوں کو مار کر کل دنیا سے کشتریوں کو نابود کر دونگا +

اکیس دفعہ کشتہ ... نے ... کر کے اُن کے خون سے پانچ بڑی جھیلیں موسوم بہ سمنت
پنچک ... بنائیں - ... کشیپ کو دیکر خود مہندر پہاڑ پر چلا گیا - اور وہاں ارجن
سے ملا +

راماین میں لکھا ہے کہ جب سری رام چندر جی نے بجانہ راجہ جنک دھنش یعنے کمان توڑی
اور چونکہ وہ کمان شو جی کی تھی اور پرسرام جی شو جی کا بھگت تھا - اس واسطے تب یہ
سری رام چندر جی کے پاس آیا - تو شکست پا کے بے بس ہوا - اور آسمان کو ... ہارا
اس کے ... میں ... کہا - پرنتو ... کلہاڑی مار ڈالا - اور نیا کس +

پرلمب - प्रलम्ब - یہ دیت کنس کا حامی تھا - سری کرشنا
جی کو مار دینے کے مطلب سے بصورت کودک اُن کی گوالوں میں شامل ہو کر کھیلنے لگا
بلرام جی نے اس سے بازی جیتی - اور حسب قرار داد شرط اس راکشس کے اوپر
سوار ہو کر طرف بندرابن کے چلے - اس نے جسم اپنا بڑھایا اور بلرام جی کو مارنا چاہا -
مگر بلرام جی نے سری کرشن جی کو پکارا اور انہوں نے اشارہ سے بتلا دیا - تب بلرام جی
نے اور اپنی ہر دو رانوں سے اس کا سر کچل ڈالا - اور طمانچہ سے آنکھیں اور
دماغ نکال ڈالا - یہ دیت مر گیا اور زمین پر گر پڑا +

پرمم لوچا - प्रम्लोचा - آسمانی اپسرا - رشی کنڈو کی ریاضت
میں فرق ڈالنے کے واسطے اندر جی نے بھیجا تھا - کئی برس اُس کے ہمراہ رہی - مگر کنڈو
کو وہ مدت ایک ہی دن کے برابر معلوم ہوئی - جس وقت رشی مذکور اس دغا سے آگاہ
ہوا فوراً اس کو نکال دیا - لیکن اس اثنا میں یہ حاملہ ہو گئی تھی - بوقت واپسی اس کے جسم سے
قطرات عرق نکلے تھے جو اس نے درخت کے پتوں پر رکھ دیا - فوراً منجمد ہو گئے اور بڑے حسین
اپسرا بنام مارشا ظاہر ہوئی +

پرنجے - पुरंजय - سورج بنسی نسل سے وکُکشی کا بیٹا
تھا - یہ راجہ نہایت طاقتور تھا - اس کی قوت کی برابری کسی سے نہیں ہو سکی -
روایت ہے کہ ایک دفعہ دیتوں نے یگیہ کیا اور دیوتوں کے ساتھ سخت معرکہ
کیا - اس جنگ میں دیوتوں نے اندر تک ہزیمت اٹھائی - اندر نے لاچار ہو کر حسب
ہدایت وشنو جی کے راجہ پرنجے کو امداد کے واسطے کہا کیونکہ اس میں وشنو جی

کا کچھ حصہ ہے - اس راجہ نے کہا مجھے چلنے میں کچھ عذر نہیں ہے - لیکن لڑائی کے
موقعہ پر مجھ میں اسقدر طاقت اور قوت ہو جاتی ہے کہ کوئی جانور میری سواری کا تحمل
نہیں ہو سکتا - اگر ہمارا سردار یعنے اندر بصورت بیل ہو جاوے اور میں اس پر سوار
ہوں تو البتہ ساتھ چلتا ہوں - پس حسب خواہش اس کے ویسا ہی کیا گیا - راجہ پُرنجے
ہمراہ دیتوں کے سخت لڑا آخر انکو قتل کیا اور نہایت دبی دیوتوں کے دشمنوں کو
شکست فاش دیکر دیا بیل پر سوار ہونیکے باعث اسکا نام ککُتستھہ پڑا ✦

پُرُو - पुरु - چندر بنسی نسل سے چھٹا راجہ - راجہ ییاتی
اور اُس کی عورت شرمشٹہا کا سب سے چھوٹا لڑکا یہ اور اُس کا بھائی یدو چندر بنسی
خاندان کی دو بڑی شاخوں کے بانی ہوئے ہیں - اس کی اولاد کا نام پُورو ہوا - اسی قسم
سے کہ کورو اور پانڈو ہوئی - یدو کی نسل سے یادو اور اُن میں سری کرشن جی ہوئے -

پُرُوجیت - पुरुजित - سری کرشن جی کا بیٹا جامونتی کے
بطن سے ✦

پُرُوچن - पुरोचन - دریودھن کا جاسوس تھا - اس نے پانڈوں
کو اُن کے گھر میں جلا دینے کا قصد کیا تھا - لیکن مثل مشہور ہے چاہ کن را چاہ درپیش
بھیم اس راز سے آگاہ ہو گیا - اور اسی کو اس کے ہی گھر میں جلا دیا ✦

پُرُورَوا - पुरूरवा - بُدھ کا بیٹا منو کی لڑکی اِلا کے بطن
سے - اور چندر ماں کا پوتا تھا - چونکہ اس کی والدہ کا نام اِلا تھا - اس واسطے اس کو
ایل بھی کہتے تھے - اس راجہ کا قصہ وکرم اُروشی ایک ناٹک کی کتاب میں اسطرح پر ہے
وکرم یعنے بہادر یہی راجہ تھا - اور اُروشی ایک اپسرا تھی - متر اور ورن کے حکم سے
یعنے اُن کے خیالات میں فرق ڈالنے کے سبب سورگ سے نکالے گئے تھے - زمین
پر مہاجہ پُرُورَوا پر عاشق زار ہوئی - اور راجہ اُس پر فریفتہ ہوا - راجہ کے ساتھ شرائط ذیل
پر اُروشی نے رہنا قبول کیا - (۱) یہ کہ یہ دو میڑہ جنکو میں بچوں سے عزیز جانتی ہوں
میرے بستر کے قریب ہر وقت باندھی رہیں - اور ان کی پوری خبرگیری کی جائے تاکہ
کوئی لے نجائے - (۲) سوائے وقت خاص کے تو نے میرے روبرو برہنہ مدان نہیں ہونا
(۳) روغن زرد صرف میری خوراک کے لئے دیا کرنا - کچھ عرصہ کے بعد سورگ کے لوگوں

سو اُروشی کی واپس بلانے کی خواہش ہوئی - اُروشی کو واپس لانے کے لئے گندھرو مقرر ہوئے - انہوں نے راجہ اور اُروشی کے ہمراہ دو مینڈھوں کو جو کہ اس کی شرائط سے آگاہ ہو کر رات کے وقت چرا لیا - راجہ اس وقت برہنہ تھا - ایسی حالت میں کچھ روکنا تو اس نے مناسب نہ سمجھا - خاموش ہو رہا - مگر اُروشی نے بہت واویلا مچایا اور شور و غل کیا - پس مجبوراً ایسی حالت میں تلوار پکڑ کر ان کے پیچھے دوڑا - تب گندھرووں نے موقعہ پا کر بجلی چمکائی اس روشنی میں اُروشی نے پرورا کو برہنہ دیکھ لیا پس عہد ٹوٹ گیا اور اُروشی فوراً غائب ہو کر سورگ میں چلی گئی - راجہ نہایت مضطرب ہوا - اسی کے غم میں آوارہ پھرنے لگا - آخر کار کروکشیتر میں اُروشی کو دیکھا کہ معہ چار دیگر اپسراؤں کے غسل کر رہی ہے - تب اس نے راجہ سے ظاہر کیا کہ میں حاملہ ہوں - اور یہ بھی بتلایا کہ سال کے گذرنے پر میں تیرے پاس آؤں گی - ایک لڑکا تم کو دوں گی - اور ایک رات تمہارے پاس قیام کر کے واپس چلی جاؤں گی - اس سے راجہ کی خاطر جمع ہوئی اور دارالسلطنت کو واپس آیا - سال کے گذرنے پر حسب وعدہ اُروشی آئی ایک لڑکا راجہ کو دیا - ایک ہی رات ٹھہر کر پھر واپس چلی گئی - یہی راجہ کا بڑا لڑکا تھا - اور اسکا نام آیُس تھا - سالیانہ ملاقاتوں کے ہونے سے اُروشی سے پانچ لڑکے اور تولد ہوئے - ایک روز اُروشی نے راجہ کو خبر دی کہ گندھرو تجھکو اس قسم کا تحفہ دیا چاہتے ہیں - کہ جس قسم کی تو خواہش کرے - چونکہ راجہ اپنی تمام زندگی کے ایام اُروشی کے ہمراہ کاٹنے چاہتا تھا - اس لئے اس نے وہی خواہش ظاہر کی - پس گندھرووں نے راجہ کو یگیہ کرنے کے واسطے کہا چنانچہ اس نے ویسا ہی کیا اور گندھرووں کے ملک میں اُروشی کے ساتھ رہنے لگا ٭

پُرُوکُتس - पुरुकुत्स - راجہ ماندھاتری کا بیٹا - پاتال کے گندھرووں تمام ناگوں کو مارنے کی غرض سے وشنو جی اس کے جسم میں داخل ہوئے دریائے نربدا کے کنارے اسکی سلطنت تھی ٭

پردیمن - प्रद्युम्न - سری کرشن جی کا بیٹا - رکمنی کے بطن سے ٭

پرہلاد - प्रह्लाद - ہرنیہ کشیپ کا چوتھا لڑکا اور راجہ بلی

کا باپ تھا۔ ہرنیہ کشپ راکشس تھا۔ دیوتوں سے لڑا اور فتح پا کر اندر کی سلطنت تک قبضہ میں لایا اور بخوشی حکمرانی کرتا تھا۔ لیکن پرہلاد بچپن میں ہی نارائن کا بڑا بھگت نکلا شب و روز اس کو سوائے بھجن نارائن کے اور کچھ کام نہ تھا۔ جب پانچ برس کا ہوا باپ نے استاد کے ہاں بٹھلایا۔ مگر وہاں بھی سوائے بھجن ایشور کے اور کچھ نہ پڑھتا۔ بلکہ ہم سبق لڑکوں کو بھی یہی ہدایت اور تلقین کرتا۔ رفتہ رفتہ اُن کو بھی ادھر لگایا۔ اس حرکت سے ہرنیہ کشپ کو بڑا غصہ چڑھا اور طیش میں آ کر کہا کہ نارائن ہمارا دشمن ہے تو اس کو کیوں یاد کرتا ہے۔ تو ہماری کل میں ناخلف پیدا ہوا ہے۔ ہرچند سمجھایا۔ مگر پرہلاد پر ذرا اثر نہ ہوا۔ آخر اس کے باپ نے راکشسوں کو کہا کہ اس کو جان سے مار ڈالو۔ راکشسوں نے بہتیری کوشش کی۔ پہاڑ سے نیچے پھینکا۔ دریا میں ڈبویا۔ آگ میں ڈالا تمام قسم کے ہتھیاروں سے کام لیا۔ سانپوں سے ڈسوایا۔ ہاتھیوں سے مقابلہ کروایا۔ سب جگہ نارائن بھجن کی تاثیر سے صحیح سلامت نکلا۔ ہرنیہ کشپ نے پھر کہا کہ اے بیٹا میرے گھر پیدا ہو کر میرے دشمن کی یاد میں تو ہر وقت لگا رہتا ہے اور باز نہیں آتا۔ اب میں خود تجھ کو مارتا ہوں ورنہ دکھا کہاں تیرا نارائن ہے۔ پرہلاد نے جواب دیا مجھ میں اور تجھ میں اور ستون میں بھی موجود ہے۔ جونہی ہرنیہ کشپ نے پرہلاد کو قتل کرنے کے واسطے تلوار اُٹھائی اور پرہلاد نے نارائن کو یاد کیا۔ فوراً کھنبے یعنی ستون پر نرسنگھ جی ظاہر ہوئے۔ یعنی نارائن جی نرسنگھ اوتار میں ہو پیدا ہوئے۔ ہرنیہ کشپ کو مارا اور اپنے بھگت کی جان بچائی اور پرہلاد کو بجائے ہرنیہ کشپ کے پاتال کا راجہ مقرر کیا +

پدم پوران میں لکھا ہے کہ گذشتہ جنم میں پرہلاد ایک برہمن بنام سوم شرمن تھا۔ اور شو شرمن کا پانچواں لڑکا تھا۔ اس کے چاروں بھائی مر کر وشنو میں لین ہوئے تھے اس نے بھی اس مطلب کے واسطے ریاضت کی لیکن ناشکوہ ریاضت ایک میت سے خوف زدہ ہوا۔ اور پھر دیتوں میں اس کا جنم ہوا۔ دیوتوں اور دیتوں کے جنگ میں وشنو جی کے چکر سے مارا گیا۔ اور ہرنیہ کشپ کے گھر تولد ہوا +

پریکشت परीक्षित ۔ یہ راجہ۔ ابھی منیو کا بیٹا اوترا کے بطن سے اور ارجن کا پوتا تھا۔ اس کے بیٹے کا نام جنمیجے تھا۔ اشوتھاما نے اس کو والدہ کے حمل میں ہی مار ڈالا تھا۔ اور یہ مردہ پیدا ہوا۔ لیکن سری کرشن جی نے

اپنی برکت سے پھر زندہ کیا۔ اور اشوتھاما کو ملامت کی۔

راجہ یدھشٹر کے کوہ ہمالہ پر چلے جانے کے بعد مدت تک پریچھت حکمرانی کرتا رہا۔ بڑا نیک مزاج راجہ تھا۔ اسی کے عہد میں دور کلجگ کا آغاز ہوا۔ ایک روز راجہ شکار کو گیا۔ شرنگی رشی مہاتما مراقبہ لگائے بیٹھا تھا۔ راجہ اس کی کوٹھیا پر گیا چونکہ رشی مذکور مراقبہ میں تھا راجہ سے مخاطب نہ ہوا۔ راجہ نے اپنی بے وقری خیال کی اور مردہ سانپ اس کے گلے میں ڈال دیا تب بھی رشی نہ جاگا۔ راجہ واپس چلا آیا۔ مُن کے بیٹے نے رشی کا یہ حال دیکھکر راجہ کو بد دعا دی۔ کہ جس نے میرے باپ کے گلے میں مردہ سانپ ڈالا ہے اس کو آج سے ساتویں روز سانپ کاٹیگا۔ راجہ کو اس بد دعا سے اطلاع ملی۔ بہت سی تدابیر اور تجاویز بچاؤ کیواسطے کیں کچھ پیش نہ گئی۔ آخر ساتویں روز تکشک ناگ نے راجہ کو کاٹا اور راجہ مر گیا۔ اس کا لڑکا جنمیجے تھا۔ وہ نابالغ تھا اس لئے وزیروں نے راجہ کے کریا کرم شاستر کے مطابق کی۔ راجہ نے سری مت بھاگوت پوران سات دنوں میں دل لگا کر سنا تھا۔

پریہ ورت۔ प्रियव्रत ۔ سیمبھو مُن نے اس کو پیدا کر کے راجہ کیا۔ لیکن اس کا دل ملکداری میں نہ لگا۔ اور تارک الدنیا ہو کر گوشہ نشین ہوا۔ جب سیمبھو مُن اس کو سمجھانے سے عاجز ہوا تو برہما جی کے سمجھانے سے پریہ ورت نے راج قبول کیا۔ کردم رشی کی لڑکی مسماۃ کامیا سے اس کا بیاہ ہوا۔ اور اس کے بطن سے دس لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) اگنیدھر (۲) ادھم جیوہ (۳) یگ باہو (۴) مہا بیر (۵) ہرن رتیا (۶) گھرت پرشٹ (۷) سون (۸) میدھا تتھی (۹) دیتی ہوتر (۱۰) کبی ان میں تین۔ مہابیر۔ سون۔ کبی۔ نے تو برہم چیج دھارن کر لیا۔ راجہ نے رتھ پر سوار ہو کر کل دنیا کی سیر کی جس جس جگہ رتھ پھرا وہاں پر دنیا کے چھ حد قایم ہو گئی۔ چنانچہ سات دویپ اور سات سمندر بن گئے۔ جمبھو دویپ۔ ملکشم دویپ۔ شالمی دویپ۔ کُش دویپ۔ کرونچ دویپ۔ ساک دویپ۔ پُشکر دویپ۔ راجہ پریہ ورت نے عرصہ دراز تک سلطنت کی بعدہ ساتوں بیٹوں میں ساتوں دویپ تقسیم کئے۔ اور آپ گوشہ نشین ہوا۔

پُشپ ونت۔ पुष्पदन्त ۔ شوجی کے دربار نوں کا سردار تھا۔ ایک روز شوجی کی غیر حاضری میں پاربتی جی کے ہمراہ ہنسی کی گفتگو کر رہا تہا۔

پشوجی نے دیکھ کر اس حرکت سے ناراضگی ظاہر کی اور اس کو بد دعا دی کہ انسانوں میں پیدا ہو۔ فوراً یہ وہاں سے گر پڑا اور انسانی مخلوق میں پیدا ہوا۔ بڑا عالم اور صرف نحو دان شام کا تیاین مشہور ہوا +

پشپ مِتر - पुष्यमित्र - شُنگ خاندان کے راجوں میں پہلا راجہ یہی تھا۔ موریہ والوں کی سلطنت اس نے حاصل کی اور پاٹلی پوتر پر سلطنت کرتا رہا۔ اس کے زمانہ میں مشہور پاتنجلی عالم کا موجود ہونا خیال کیا جاتا ہے +

پشپوتکٹا - पुष्पोत्कटा - یہ راکششی وشرو کی عورت راون اور کمبھ کرن کی والدہ تھی +

پُشکر - पुष्कर - (۱) راجہ نل کا بھائی۔ اس کے ہمراہ راجہ نل نے قمار بازی کھیلی۔ تمام سلطنت اور جو کچھ کہ اُس کے قبضہ میں تھا اُس کے پاس ہار دیا +

(۲) بھرت کا بیٹا۔ اور سری رام چندر جی کا برادر زادہ۔ اس کی حکومت گاندھار پر تھی +

پُلستیہ - पुलस्त्य - (۱) ایک پرجاپتی۔ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا۔ (۲) ایک بڑا رشی ساتوں میں سے۔ اس کے ذریعہ چند پران انسانوں کو سنائے گئے۔ اس نے وشنو پران برہما جی سے لیا۔ اور پھر پراشر رشی کو دیا۔ اس نے آگے انسانوں کو سنایا وشرو کا یہ باپ تھا۔ اور وشرو کی بیٹی۔ کرو یہ راون۔ کمبھ کرن وغیرہ اور دیگر راکشس تھے +

پُلہہ - पुलह - (۱) ایک پرجاپتی کا نام +

(۲) سات رشیوں میں سے ایک کا نام +

(۳) اس نام کا ایک گندھرو بھی مشہور تھا +

پُلومتی - पुलोमन - ستل کا دانو۔ اور اندر کی زوجہ شچی کا باپ تھا۔ ایک دفعہ اس کی لڑکی کو اندر زبردستی اٹھا کر لے گیا۔ اس نے اندر کو بد دعا دینی چاہی کہ اندر نے اسی کو مار ڈالا +

پنچ جَنیَ - पञ्चजन्य - شنکھ کا نام +
(۲) ایک جن یا راکشس بصورت شنکھ سمندر میں رہتا تھا - منی ساندیپنی کی لڑکی پکڑ کر لیگیا - چونکہ ساندیپنی نے سری کرشن جی کو فن سپاہ گری کی تعلیم دی تھی - اس لئے اُس کا استاد تھا - سری کرشن جی نے سمندر میں جاکر اس عفریت کو مارا اور لڑکی کو چھوڑا لائے - اسکا شنکھ بطور بگل کے استعمال کرتے رہے +

پنچ چوڑا - पञ्चचूडा - رمبا کا نام +

پنڈریکاکش - पुण्डरीकाक्ष - وشنو جی کا نام +

پنگل - पिंगल - (۱) چھند شاستر ویدانگ کا مصنف اسکا شاستر دیاکرن اور سکشا دونوں ایک ہی معلوم ہوتے ہیں - معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دو ہزار برس قبل از سنہ عیسوی گرنتھ تصنیف کیا +
(۲) سانپوں کا راجہ تھا +

پنیہ شلوک - पुण्यश्लोक - (۱) سری کرشن جی کا نام +
(۲) یدہشٹر کا نام +
(۳) راجہ نل کا نام +

پنیہ شلوکا - पुण्यश्लोका - (۱) دروپدی کا نام +
(۲) سیتا کا نام +

پوتنا - पूतना - راکسی - بلی کی لڑکی - اس نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلاکر سری کرشن جی کو مار ڈالے - لیکن سری کرشن جی نے اسکا مافی الضمیر دریافت کر کے اسی کو مار ڈالا - یعنے خود ہی چوسی گئی +

پورن بہدر - पूर्णभद्र - رتن بہدر کا بیٹا - اس راجہ کی پاس فوج اور تجمل شاہانہ سب کچھ حاصل تھا - الا کوئی لڑکا چراغ سلطنت نہ تھا - بدیں وجہ راجہ بکمال مغموم اور محزون رہتا تھا - اس کی عورت کا نام کنک کندلا تھا جسنے مدت سے پوا حصول اولاد شوجی کی ریاضت کرنی بہتر ہے چنانچہ پورن بہدر نے کاشی میں جاکر شوجی کی ریاضت عبادت کی دو بیٹا دیا میں بڑا ہوشیار تھا جاگنگا کر شوجی کو خوش کیا شوجی کی کرپا اور عنایت سے اسکے ہاں لڑکا تولد ہوا اسکا نام ہارکیس رکھا +

پیل - पैल - بہت پرانی زمانہ کا اچاریہ - اس نے وید شاستر کے گرنتھ تصنیف کئے - مگر وہ گرنتھ آجکل دستیاب نہیں ہوتے - اس کی بابت لکھا ہے کہ یہ عالم زمانہ قدیم میں رگ وید کی رچاؤں کو جمع کرنے کے لئے تعینات کیا گیا تھا اس نے دو حصوں میں اُن کو ترتیب دیا شاید یہ ویدویاس جی کا مددگار ہو +

ت

تارا - तारा - (۱) برہسپتی کی عورت +

(۲) بندروں کے راجہ بالی والئ پمپاپور کی عورت - جب سری رام چندر جی نے اس کے خاوند مسمی بالی کو مار ڈالا - تب اس کا بیاہ ہمراہ مسمی سُگریو برادر خورد بالی سے ہوا - اس کا ایک بیٹا انگد پہلے خاوند بالی کے نطفہ سے تھا +

تارک - तारक - وجرانک کا لڑکا مسماۃ برانگی کے بطن سے تھا - اس نے شو جی کی سخت ریاضت کرکے شو جی کو خوشنود کیا اور یہ قول لیا کہ سوائے آپ کے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نجاؤں - دیوتوں سے بڑی بھاری لڑائی کی - ایک جانب کل دیوتا تھے اور دوسری جانب کل دیتا اس کی تابعداری میں ہمراہ تھے سخت جدال و قتال کے بعد تمام دیوتوں کو قید کر لیا - کل ملک دیوتوں کا اپنے زیر کر لیا - جس جگہ بھی ندی سمندر میں شامل ہوتی ہے - وہاں پر دارالسلطنت قایم کی اور تمام ممالک پر اپنے افسر مقرر کئے - وِشن جی کی نصیحت سے دیوتوں نے ظریفانہ گفتگو کرکے تارک کو خوش کیا - اور اس کی قید سے رہائی پائی + آخرکار دیوتوں کی التجا سے شو جی نے کارتک کیا اپنا فرزند بایوں کہا کہ اسُروں کے مارنے کیواسطے شو جی نے سکندھ لڑائی کا دیوتا کرامات سے پیدا کیا - کارتک کیسے ہمراہ دیوتوں کے ہوکر دیتوں سے جنگ کیا اور تارک اسُر کو راہ فنا دکھلایا - اس کے تین بیٹے تھے - (۱) کملاکش - (۲) تارکاکش - (۳) بدیت مالی +

تارکا - तारका - یکش نسل کی رکشنی۔ یکیشن سُوکیتو یا اسر سند کی لڑکی
(اور) سُند راکشس اسکا لڑکا تھا۔ اگستی رشی کی بددعا سے یہ راکشس ہو گئے تھے۔ اور
تم نام جنگل جو دریائے گنگا کے کنارے اور پار سرجو کی دوسری جانب رہتے تھے ہمسائگی
کے تمام آدمیوں کو ویران کرتے رہتے تھے۔ وشوامتر رشی نے رام چندر جی کو واسطے سپورن
یگیہ ہیرا کام پورا کرنے کے لیے ہمراہ خود لے گیا۔ راستے میں اس کو مارنے کے واسطے
عرض کیا۔ سری رام چندر جی نے عورت کے قتل کرنے سے انکار کیا۔ اور تجویز سوچی کہ اسکی
طاقت بغیر کسی ایذا پہنچانے کے زائل کرنی چاہیئے۔ اس لئے اس کے دونو بازو
کاٹ ڈالے لکشمن جی نے اس کا ناک اور کان بھی کاٹ لیئے تارکا نے جادو کے
عمل سے سری رام چندر جی اور لکشمن جی پر پتھروں کی بارش کر کے اُن کو حیران کر دیا
آخیر وشوامتر کے حکم سے سری رام چندر جی نے ایک ہی تیر سے اس کو
مار ڈالا +

تاڑکا - ताड़का - (دیکھو تارکا) +

تال جنگھ - तालजंघ - راجہ جی دھنو جے واسئے اونتی
کا بیٹا - ہیہے نسل سے تھا۔ قوم تال جنگھ کا بانی یہی راجہ تھا +

تال دھوج - तालध्वज - بلرام جی کا لقب +

تال کیتو - तालकेतु - (۱) بھیشم کا لقب +
(۲) اس نام کا ایک دشمن سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

تامس - तामस - چوتھا منو (دیکھو منو)

تیتری - तित्तिरि - قدیمی رشی باسک کا شاگرد اور ادکھ کا
اُستاد۔ تیتری خاندان کا بانی تھا۔ اس نے یجروید کی تیتری سنگتھا اور تیتری اوپ
نشد تصنیف کیں۔ اوپ نشد کے تین حصہ ہیں پہلے حصہ کا نام شکشاولی۔ دوسرے
کا نام آنند ولی تیسرے کا نام بھرگو ولی۔ آخر کے دو حصوں کو اکٹھا کر کے اس کا نام وارد
اوپ نشد کہا +

تری پُر - त्रिपुर - (۱) شوجی کا نام +
(۲) بان راکشس کا نام ہے۔ اس نے ریاضت کے ثمرہ میں شوجی برہما جی

اور دشنو جی سے تین شہر حاصل کئے۔ اور شو جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ بعد ازاں اسکا نام ترپراسر ہوا +

(۳) تارک اسر کے تینوں بیٹے اس نام سے مشہور ہوئے انہوں نے برہما جی کی ریاضت سے تین شہر حاصل کئے۔ بڑے آرام سے حکومت کرنے لگے۔ لیکن دیوتوں کو انکو زور میں دیکھنا منظور نہ تھا۔ شو جی سے التجا کی۔ جنہوں نے اول تینوں شہروں کو ایک ہی تیر سے بیدا۔ بعد ازاں تارک اسر کے تینوں بیٹوں کو قتل کیا +

ترت آپتیہ त्रितआप्त ۔ ایک ویدک رکھ۔ رگ وید میں انکا ذکر اکثر آتا ہے۔ اگنی نے ہوں کے کوئلے وغیرہ پانی میں ڈالے۔ وہاں سے تین بھائی۔ ایکت۔ دوت۔ ترت۔ (پہلا۔ دوسرا۔ تیسرا) پیدا ہوئے چونکہ ان کی اصلیت آب یعنے پانی سے تھی اس واسطے انکا نام آپتیہ ہوا روایت ہے کہ ایک روز ترت چاہ پر پانی پینے گیا۔ اور اسی چاہ میں گر پڑا ایک اسر نے چاہ مذکور کے منہ پر ایک پتھر رکھ دیا تاکہ نکلنے نہ پاوے لیکن ترت بڑی آسانی سے نکل آیا +

نیتی منجری میں اس کا قصہ یوں تحریر ہے کہ ایکت دوت اور ترت اثنا سفر جنگل پیاس سے لاچار ہوئے متلاشی پانی ایک چاہ پر پہنچے۔ اور ترت پانی نکالنے میں مصروف ہوا۔ اور دوسرے بھائیوں کو پانی دیا۔ اس کے بعد بھائیوں نے ترت کو چاہ مذکور میں پھینک دیا تاکہ اس کی جائداد کو باہم تقسیم کریں۔ چاہ کے منہ پر گاڑی کا پہیہ رکھدیا۔ اس کو ایسی حالت میں وہیں چھوڑا اور آپ چلے گئے۔ ترت اس مصیبت کے وقت دیوتوں کی یاد میں دل سے مصروف ہوا۔ اور دیوتوں کی مدد سے باہر +

ترجٹا त्रिजटा ۔ ایک مزاج راکشسی جبکہ راجہ راون نے سیتا جی کو لنکا میں قید کیا تب یہ سیتا جی کی رفاقت میں رہی۔ اسکا نام سرما بھی ہوا +

ترسدسیو त्रसदस्यु ۔ شاہی خاندان کا رشی اور بعض رچاؤں کا مصنف۔ سیانچاریہ کی شرح کے مطابق پُرکُتس کا لڑکا تھا

اس کا باپ قید تھا - تو یہ تولد ہوا - ایک روایت یوں ہے کہ یہ کمنس تیرگی مانند سے قید ہوا اس کی عورت نے ساتوں رشیوں سے ہدایت طلب کی آخر یہ گمراہ تھا سکے گھر لڑکا تولد ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے باپ کی جگہ قائم ہو ہے سے اندر اور ورن دیوتا وشنو کی پوجا کرنے کی ہدایت کی - چنانچہ اس نے ویسا ہی کیا - اور ترسنکو کا بیٹا پیدا ہوا اُسکی فیاضی مشہور عالم ہوئی ؛

ترِشِر त्रिशिर (۱) رامائن میں توشٹر کا بیٹا لکھا ہے -
اس کا نام وشوروپ بھی تھا ؛
(۲) کووتیر خزانوں کے دیوتا کا نام ؛
(۳) ایک اسر تھا اور وشنو جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا ؛
(۴) راون کا بیٹا یا دوست - اسکو سری رام چندر جی نے ہلاک کیا تھا ؛

ترِشنکو त्रिशंकु - راجہ ستیہ ورت کا نام ؛
(دیکھو ستیہ ورت)

ترِناورتا तृणावर्त ایک اسر نے ہوا - بگولہ کی شکل بنکے واؤ بولے کی صورت بنا کر سری کرشن جی کو جبکہ وہ بچہ ہی تھے اوٹھا لیگیا لیکن سری کرشن جی اُسپر غالب آ گئے اور اُسی کو مار ڈالا ؛

ترُوش - तुर्वश یا ترِوشو - بھی اس کو کہتے ہیں
یایاتی کا بیٹا دیویانی کے شکم سے - اس نے اپنے باپ کی بددعا کو اپنی پر برداشت کرنا قبول نہ کیا - یعنے باپ کا بڑھاپا اپنی نوجوان عمر سے تبدیل نہ کیا - اس واسطے اس کے باپ نے اسے بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہوگی - یایاتی نے کچھ حصہ اپنی سلطنت کا اسے دیدیا تھا - لیکن چند پشتوں کے بعد اس کی نسل ہمراہ پرو شامل ہوگی - اور پرو نے بہ تعمیل ارشاد باپ کے اس کی بددعا کا متحمل بنکر اپنی جوانی بعوض بڑھاپے کے باپ کو دے دی تھی ؛

ترِوِکرم त्रिविक्रम تین قدم زمین لینے کے باعث یہہ نام وشنو جی کا پڑا - اور اس نام کا استعمال رگ وید میں کیا گیا ہے - شارح

تین قدموں سے تینی تین حالتوں سے تین زمانہ مراد لیتے ہیں (۱) طلوع (۲) دوپہر (۳) غروب - ایک تیسری شارح اسطرح بیان کرتا ہے - کہ وشنوجی نے تین قدموں سے علیحدہ علیحدہ تمام دنیا کو ناپا - یعنے ایک قدم زمین پر - ایک قدم زمین اور آسمان کے درمیان یعنے ہوا مین اور تیسرا قدم آسمان پر اور ظہور بدین اشکال ہوا زمین پر اگنی زمین اور آسمان کے درمیان وایو - اور آسمان پر سورج - سائینا چاریہ شارح جو کہ سب کے بعد ہوا وہ وشنوجی کے تین قدموں کو وامن اوتار کے تین قدم ظاہر کرتا ہے شاید یہی صحیح ہو ؞

تریرُن - त्र्यरुण اکشواکو کے خاندان سے تریورش کا بیٹا تہا - یہہ راجا رتہہ پر سوار ہوتا تھا اور اس کا پروہت ورش کوچبانی کا کام کیا کرتا تھا - ایک روز یہہ دونوں رتہہ پر سوار ہوکر سیر کو نکلے - رتہہ ایک برہمن کے لڑکے کے اوپر سے گذر گئی اور وہ لڑکا مرگیا - اب تحقیقات شروع ہوئی - کہ برہمن طفل کے مارے جانے کے عوض اِن دونوں میں سے کون مجرم یا گنہگار قرار دیا گیا ہے - اکشواکو کے خاندان کے آدمیوں کی ایک مجلس قایم ہوئے - اوس مجلس مین یہہ تصفیہ ہوا - کہ ورش پروہت جو کہ کوچبان تہا - مجرم ہے - اس حکم کو سنکر پروہت مذکور نے اپنی دعاؤں کے زور سے مردہ لڑکے کو پھر زندہ کردیا - اور اِس انصاف سے اپنی ناراضمندی ظاہر کی شاہی خاندان کے کل کاروبار یا ورچیخانہ وغیرہ تمام ضروریات میں آگ سے کام لینا موقوف کردیا - لیکن بعدازاں اکشواکو نسل کے اصحاب کی عرض و معروض سے پہر آگ انکو دی گئی - یہہ قصہ سائینا چاریہ بحوالہ ستیایُن لکہتا ہے ؞

تریمبک त्र्यम्बक (۱) شیوجی کا نام ؞

(۲) ردّور کا نام ؞

(۳) بارہوں لنگوں میں سے ایک لنگ کا نام ؞

تکشک - तक्षक (۱) سانپوں کا سردار کدرو کا بیٹا اس نے راجہ پریکشت کو بموجب بددعا شرنگ کے کاٹکر مار ڈالا تہا - راجہ جنمیجے ولد پریکشت نے تکشک سرپ یگیہ واسطے فناہ کرنے سانپوں کے کیا تہا - اوس یگیہ میں سے یہ

...سبل آستیانک کے جلنے سے بچا ۔

(۲) بہرت کا بیٹا - سری رام چندجی کا برادرزادہ - اور گاندہا کا راجہ تہا - غالبًا تکش شلا ...شہاب کا بانی بہی راجہ ہوا ۔

(۳) وِشوامتر کا نام ۔

تلادھار - तलाधार اس رِشی تجارت پیشہ کا ذکر مہا... ...میں آیا ہے - اور لکہا ہے کہ یہ شخص بڑا عالم اور نیک مزاج تہا - اس کے پاس ...ی جاجلی جاہل برہمن بموجب ہدایت اکاس بانی یعنے آسمانی آواز کے عقل سیکہتی ...تا تہا ۔

تِلوتَّما तिलोत्तमा ...اسرا اجسل ہے برہمنی تہی اور ایک نامناسب ... ...سم میں نہانے کے ایام میں اس کو اپسرا کے جسم میں پیدا ہونے کی سزا ملی ... یہ سزا اس مطلب سے تہی کہ وہ باعث دو لڑائی کے ... اور آپ ... کا ہو ۔

تُمبُرو तुम्बुरु گندھرو کا نام - (دیکھو ...)

تُنڈ - तुण्ड یہ راکشش صاحب زور تہا - اس کو آتس ولد نہش نے ...تہا - اس کا بیٹا وتیند تہا اور وہ بہگوتی یعنے درگا کے ہاتھ سے مارا گیا تہا ۔

تنڈو - شنانتری شوجی کا دربان یا حاجب - اس نے تانڈو نرت یعنے رقص ایجاد کیا تہا - اور بانشاہ ابتدا اور راگ میں نقل کیا گیا تہا ۔

توس لک तोसलक کنس کے دربار کا پہلوان - کنس کے حکم سے عام اکہاڑہ یعنے دنگل میں سری کرشن جی کے مقابل ہوا - اور وہیں ان کے ہاتہ سے مارا گیا ۔

توَشتری - त्वष्टृ یہہ دیوتا تمام دیوتوں کا بڑہی یا مستری اور نہایت عقلمند کاریگر ہے - اس کے تعلق یہہ کام ہیں آہنی کلہاڑوں کا تیز کرنا اور ...اور ... - اندر کا وجر تیار کرنا - خاوند اور جورو کا ایک دوسری کے واسطے بہم پہونچانا - از روز حمل انسانوں حیوانوں کی صورتوں اور شکلوں کو درست کرنا - یہہ خود بڑا خوبصورت اور ... ہے - شت پتہ برہمن میں اس طرح ذکر آیا ہے کہ ایک قسم کی خلقت کو یہہ دیوتا پیدا کرتا اور پرورش کرتا ہے - اس نے برہسپتی کو تمام دنیا سے بلند پیدا

گیا۔ آسمان ۔ زمین کے ساتھ اگنی اور پانی کو پیدا کیا۔ سب سے اول پیدا شدہ مہاوشنو اور برہما ہے۔ جو شخص اس کی پرستش کرتا ہے اوسکو دولت اور قسمت ملتا ہے۔

اس کے بیٹے کا نام وشو روپ یا تشرسن اوسکے تین سر تین منہ اور چھ آنکھیں ہیں۔ خاصکر وہ اندر کو ناگوار تہا۔ اور اوسی کے ہاتھ سے مارا گیا تہا۔ اس کی ایک لڑکی مسماۃ سرن یو تھی اور وہ تشتر کے ساتھ بیاہی گئی تھی۔ اوسکی بطن سے اشون دیوتا پیدا ہوئے۔ پورانوں میں تو تشتری کو وشوکرما لکھا ہے۔

(۳) بعض اوقات اسکو پرجاپتی کہتے ہیں۔

(۴) رودر کا نام۔

(۵) برہما کا نام۔

(۵) ایک راجہ ..... تہا۔

(ج)

جابالی जाबालि برہمن راجہ دشرتھ کا پروہت یا پنڈت تہا۔ اسکی رائے اور دلیل ..... والی تھی۔ راماین میں ذکر آیا ہے کہ اسنے مستحکم ارادہ سے سری رامچندر جی کو ..... کی رائے فیصلہ دیا۔ جبکہ سری رام چندر جی کو جلاوطن کیا گیا۔ تو اس نے خیلات کہ اسکی ناقص رائے یا دلیل محض ایک خاص مطلب کے واسطے تھی۔ اور یہ کہ اسکی دلیل شاستروں اور عابدوں سے بالاتفاق تھی۔ نہایت شاستر کا عالم تہا۔

جاجلی जाजलि اس برہمن نے ریاضت کے زور سے طاقت حرکت و سکون حاصل کی۔ اس میں کبر اور غرور پیدا ہوا۔ اور یہ سمجھتا تہا کہ میں سب انسانوں سے اعلیٰ اور بزرگ ہوں۔ اسپر آواز غائب اسکو سنائی دی کہ مسمی تلادہار دیش اور تاجر سے تو کئی درجہ کم ہے۔ یہ آواز سنکر تلادہار کے پاس گیا اور مذکورہ سے کئی باتیں عقلمندی کی حاصل کیں۔ مہابہارت میں اسکا ذکر آتا ہے۔

جارتا जारिता مادہ پرند از قسم شارن گیکا اسکا قصہ مہابہارت میں بطرح پر لکھا ہے کہ رشی مندپال کی اولاد نہ تھی۔ پس رشی مذکور نے صورت پرند نر تبدیل کرکے اس مادہ پرند سے چار لڑکے (۱) جرتاری (۲) ساریسرکت (۳) ستمب متر (۴) درون پیدا کئے بعد ازاں

اُسکو ترک کرکے چلاگیا - جب کہانڈو جنگل کو آگ لگی تب اسنے اپنے بچون کی حفاظت کے لئے
بڑی عبادت اور ریاضت کی - وے لڑکے رشی سندپال کی مہربانی سے آگ سے بچگئے - یہ
چارون ویدکے عالم تہے - رگ وید کی بعض رچون مین دوسری اور تیسری کا نام آتا ہے -

جالندہر जालन्धर سمندر کا بیٹا روایت یون ہے کہ اندر حشمت کی غرور
مین باجاہ وجلال واسطے درشن شوجی کے چلا - شوجی بصورت اندہوت بخیال غرور کرنے
غرور اندر کے راستہ مین بیٹہا تہا - ظاہر ہوئے - اندر نے شوجی کا گن تصور کیا - اور شوجی کا
حال اُن سے دریافت کیا - جب کچہہ جواب نملا - اپنا وجر شوجی کی گردن پر مارا - اس حرکت
وحشیانہ سے شوجی کا جلال تیز ہوا - ہر چہار جانب جہان جلنے لگا - شکر کی ہدایت سے اندر نے شوجی کی
حمد پڑہی - شوجی رضامند ہوئے - اندر کی جان بخشی - اور جلال کی آگ کو سمندر مین پہینکدیا - سمندر
سے فوراً ایک طفل نمودار ہوا - آواز بلند گریہ وزاری کرنے لگا - دیوتون کی استدعا سے برہماجی
واسطے دریافت کرنے حال کے گئے - سمندر نے لڑکے کو گود مین ڈالدیا - اُس نے برہماجی کی
داڑہی اس زور سے پکڑی کہ اشک ریزی کی نوبت پہونچی - اسواسطے اسکا نام جالندہر رکہا
اور کہا کہ بڑا صاحب قوت ہوگا - اس کا بیاہ کال نیم کی لڑکی سے ہوا - جالندہر نگری دار
السلطنت قایم کی - تمام دانو - اُسر - دیت اس کی تابعداری مین حاضر ہوئے - ایک روز
اندر کو بلا سر دیکہکر دیوتون کی عداوت دل مین قایم ہوئی - دیوتون پر چڑہائی کی سخت جنگ
کے بعد کل ملک چہین لیا - نارد رشی کے کہنے سے اسکی عقل پر پردہ پڑا - شوجی ناراض ہوئے
اور غصہ سے اسکا سر تن سے جدا کیا -

جامبوت जाम्बवन्त ریچہون کا راجہ مشہور جواہر منی
سیم منتک سورج نے راجہ ستراجیت کو دی تہی راجہ مذکور نے اس خوف سے کہ مبادا سری کرشن
جی چہین لیوین اپنے بہائی پرسین کو دیدی - اس جوہر کی یہ خاصیت تہی - کہ نیک وقت
مین پہرنے والے کو اچہی حالت مین رکہتی - اور بد حالت تباہ کرتی - پرسین شیر آدمی تہا
جنگل مین شیر نے اُسکو مار ڈالا - اور منی مذکور کو شیر اپنے منہہ مین ڈالے لئے جاتا تہا کہ جامبوت
نے شیر کو مار ڈالا - اور منی اپنے گہر لیجاکر لڑکے کو کہیلنے کے واسطے دی - ادہر پرسین کے گم ہو
جانے سے ستراجیت نے سری کرشن جی کو تہمت لگائی - کہ جواہر مذکور کے طمع مین پرسین کو مارڈالا ہے
سری کرشن جی جماعت کثیر کے ساتہہ واسطے تلاش پرسین کے نکلے - اور دریافت کیا پرسین کو شیر نے

اور شیر کو ریچھ نے مارڈالا ہے - ریچھ کی تلاش مین سری کرشن جی جامبونت کی غار مین داخل ہوئے - جامبونت دیکھکر غضبناک ہوا - اور سری کرشن جی کے ساتھہ لڑائی شروع کی - سری کرشن جی کے ہمراہی جو کہ غار کے باہر کھڑے تھے - سات آٹھہ روز انتظار کھینچ کر واپس چلے گئے اور سوگ ماتم ادا کیئے - اکیس روز تک لڑائی رہی - آخر جامبونت سری کرشن جی کے مطیع ہوا - اور منی کو بطور نذر پیش کی - علاوہ ازین اپنی لڑکی جامبوتی کی شادی کر دی - جامبونت نے ریچھون کی فوج کے ساتھہ سری رام چندجی کی مدد مین لنکا پر چڑھائی کی - ہمیشہ رشیون کی صحبت مین رہتا تھا -

جامبوتی जाम्बवती سری کرشن جی کی رانی جامبونت کی لڑکی

جامدگنیہ जामदग्न्य پرس رام جی کا مادری نام +

جانکی जानकी سری رام چندجی کی رانی راجہ جنک کی لڑکی سیتاجی کا نام پدری نسبت سے + (دیکھو سیتا)

جاوالی जाबालि (دیکھو جابالی)

جٹاسُر जटासुर یہ راکشس بلباس برہمن راجہ یدھشٹر - نکل سیدیو - اور دروپدی کو اوٹھا کر لے چلا تھا - لیکن بہیم نے مقابلہ کیا - اور قتل کر ڈالا +

جٹایو जटायु جانورآن کرگس کا بادشاہ + رامائن مین اسکو گرڑ کا لڑکا لکھا ہے - اور بعض ارون کا لڑکا لکھتے ہین - سری رام چندجی کا بھگت اور مددگار تھا - جب راون والی لنکا سیتاجی کو چرا کر لئے جاتا تھا - راستہ مین اس نے روکا - اور سیتاجی کو چھوڑانے کے واسطے لڑا - لیکن راون کے ہاتھہ سے مہلک زخمی ہو کر گر پڑا - سری رام چندجی اور لچھمن جی تلاش سیتاجی وہان پہونچے - اس نے تمام حال سیتاجی کا اون کو سنایا - اور مر گیا - انہون نے اسکو جلایا - پورانون مین لکھا ہے کہ یہ راجہ دسرتھہ کا دوست تھا - جب سیتاجی شنیچر سے چھڑانے کے واسطے راجہ گرہن مین گیا تو شنی کی روشن آنکھہ سے راجہ کا رتھہ جلکر گر پڑا - جٹایو نے گرتے ہوئے راجہ کو پکڑا اور بچا لیا +

جٹلا जटिला گوتم کی لڑکی - مہابھارت مین اس عورت کو نیک خصلت اور سات شوہرون کی عورت لکھا ہے +

جراسندھ जरासन्ध یہ راجہ والی مگدہ ولیس ولد راجہ برہدرتھہ تھا - برہدرتھہ کی دو عورتین تھین - کئی برس تک اون رانیون سے کچھہ پیدا نہ ہوا - آخر شش طولا

نصف نصف بچہ دونون کی بطن سے تولد ہوا - یہ مولود تعجب کی نگاہ سے مشاہدہ کی گئی
اور باہر پہینک دی گئی - ایک آدم خور راکشسی مسماۃ جرا قریب کے جنگل مین رہتی تہی
راکشسی مذکورہ نے اُن دونون ٹکڑون کو اُٹہا لیجانیکے ارادہ پر اکٹہا جوڑا - ایسا کرنے
پر لڑکا سالم ہوکر زندہ ہوگیا - راجا اور ہر دو نون رانئین اس حال کو مشاہدہ کرکے ... اُس
موقعہ پر آئین - راکشسی نے کل کیفیت لڑکے کے زندہ ہونیکی ظاہر کی - لڑکا مذکور حوالہ راجہ
کے کیا - اور آپ چلی گئی - راجہ نے اُسکا نام جراسندھ رکہا یعنی جرا راکشس سے سندھ
(جوڑا گیا) اسکی اقبال مندی کی پیش گوئی بتلائی گئی - یہ راجہ شوجی کا بڑا بہگت ہوا - انہین ...
کی مہربانی سے بہت راجون سے لڑا اور سب پر فتح مند رہا - نیز سری کرشن جی کے ہم مقابل
جنگ آرا ہوا - اسکی دونون لڑکیین کنس کو بیاہی گئی تہیں - جب سری کرشن جی نے
کنس کو قتل کیا - تب اسکی عورت اپنے باپ جراسندھ کے پاس گئی - اور ... اپنے
خاوند کا بدلا لینے کو کہا - راجہ جراسندھ نے منظور کیا - اور متہرا پر حملہ آور ہوا - چنانچہ اٹہارہ
دفعہ برسر مقابلہ سری کرشن جی کے ہوا - اور اکثر شکست کہائی - لیکن ان متواتر حملوں سے
سری کرشن جی اسقدر کمزور ہوگئے تہے - کہ مجبورًا دوارکا کو واپس آنا پڑا - جراسندھ نے
بہت راجے قید کر رکہے ہوئے تہے - کال جون اسکا بہادر اور دلاور مددگار راجہ مچکند کی
نظر قہر آلودہ سے جلکر خاکستر ہوا - کچہہ عرصہ کے بعد سری کرشن جی دوارکا سے اپنے ارجن
اور بہیم کو ہمراہ لیکر دار الخلافت جراسندھ مین آئے - تاکہ دشمن کو ... مقید راجون کو
رہا کرادین - جراسندھ نے راجون کی رہائی سے انکار کیا - اور شخصی لڑائی بہیم کی بہیم سے
مقابلہ آرا ہوا - اور اُسکے ہاتہہ سے مارا گیا +

بعد فتح جنگ مہابھارت راجہ یدہشٹر راج سوئیگیہ کرنے لگا - تمام راجون کو مطیع کرنے
کے لئے تجویزات کین - سری کرشن جی ارجن اور بہیم بلباس برہمن جراسندھ کے پاس گئے
اور دہرم یدھ کے طلبگار ہوئے - چنانچہ بسبب قول و اقرار جراسندھ نے ساتہہ بہیم کے دہرم
یدھ کرنے لگا - برابر ستائیس روز جنگ رہا - ہر دو فریق ہم پلہ تہے - آخر کو سری کرشن جی
نے ایک تنکا گہاس کا چیر کر اشارہ کیا - بہیم نے فورًا جراسندھ کا ایک پاؤن اپنے پاؤن
کے نیچے دبایا - اور دوسرا پاؤن اپنے ہاتہہ سے پکڑا - چیر کر دو ٹکڑہ کر ڈالا - جراسندھ
بہادر دلیر اور طاقتور راجہ تہا - اُس کے زمانہ مین اُسکے برابر کوئی راجہ نہ تہا - نقل ہے

پورا تہا - اسکا لڑکا سہدیو تہا +

جَرَت کارو जरत्कारु تہیہی رشی اسنے واسکی ناگ کی ہمشیرہ سے بیاہ کیا تہا - اور آستیک رشی اسی کا لڑکا تہا +

جَرَس जरस اس شکاری کے ہاتہہ سے سری کرشن جی ہلاک ہوئے تہے - اس نے وہ تیر دیدہ و دانستہ نشانہ پر نہیں چلایا تہا - ایشر کی مرضی ہی اسی طرح پر تھی +

جُشک जुष्क ترکی راجہ کشمیر کا حکمران +

جِشنو जिष्णु ارجن کا نام +

جگد ہاتری जगद्धात्री سرسوتی اور درگا کا نام یا لقب +

جگن ماتری जगन्मात्री شوجی کی زوجہ کا نام (دیکھو پاربتی) +

جل شاین जलशायिन وشنو جی کا لقب یا نام - کیونکہ ایسا کہا جاتا ہے - کہ موسم برسات یا دنیا کے تمام ہونے پر وشنو جی سانپ کے بستر پر پانی کے اوپر سوتے ہیں +

جلوک जलोक یہ راجہ ولد کنال بن اشوک والیٔ کشمیر تھا شوبیرت - صاحب حوصلہ اور طاقت ور تہا - اس نے باختر کے یونانی راجہ یوتہدیمس کو شکست دی - اس راجہ کی ہمدم ہی یونانی زوجہ - انتی اوکس نے جلوک کے ساتہہ وہی قول و اقرار بحال رکہا - جو کہ اشوک کے ساتہہ کیا گیا تہا +

جَمبَ जम्भ (۱) یہ راکشس دیوتون سے لڑا اور اندر کے ہاتہہ سے قتل ہوا - اسی باعث اندر کا نام جمب بہیدن پڑا +

(۲) ایک اور راکشس اسی نام کا تہا جو ہرنا کشیپ کے ہمراہ لڑا - اور سری کرشن جی کے ہاتہہ سے مارا گیا تھا +

جمبو مالی जम्बुमालि یہ راکشس راون کی فوج کا جرنیل تہا - ہنومان جی نے اسکو قتل کیا تہا +

جمدگنی जमदग्नि یہ رشی بہرگو کی نسل سے رچیک کا بیٹا ستیہ وتی کے بطن سے تہا - اسکے پانچ لڑکے تہے - سب سے چہوٹا اور بڑا مشہور جسکا نام پرشرام تہا -

اُسکی والدہ ستیہ وتی راجہ گادھ قوم کشتری کی لڑکی تھی۔ دشنو پران مین لکہا ہے
کہ جب ستیہ وتی حاملہ ہوئی۔ تب اسکے خاوند مسمی رچیک برہمن نے ایک رکابی شیر از کہانا
ستیہ وتی کے کہانے کے واسطے تیار کی۔ تاکہ اسکے حمل کا لڑکا برہمنون کے اوصاف حمیدہ
سے موصوف پیدا ہوا۔ نیز اُسنے ایک رکابی ستیہ وتی کی والدہ کو دی کہ جسکے کہانے سے
اُسکا لڑکا بصفات بہادرانہ تولد ہوگا۔ لیکن ان ہر دو عورات نے وہ رکابیین باہم
تبدیل کرلین۔ پس جمدگنی۔ یہ رچیک کا لڑکا بہادر برہمن تولد ہوا۔ اور وشوامتر
کشتری گادھ کا لڑکا بصفات برہمن تولد ہوا۔ مہابہارت مین لکہا ہے۔ کہ جمدگنی
گہری مطالعہ مین مصروف ہوا اور ویدون کو حاصل کیا۔ سورج بنسی خاندان کے راجہ
سونیو یا پرسین جت کے پاس جاکر اُسکی لڑکی مسماۃ رینوکا کی درخواست کی راجہ مذکور
نے اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اور یہ اپنی کٹیا مین اُسے لے آیا وہان پر رینوکا اسکی ہمراہ
ریاضت مین مشغول ہوئی۔ اُسکے بطن سے پانچ لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) رمنشوت
(۲) سوکھین۔ (۳) وسو (۴) وشواوسو۔ (۵) پرسرام۔ وے اپنے کار منصبی
اور فرائض مین پورے تہے۔ ایک روز رینوکا نہانے گئی۔ وہان پر دو کس باہم محبت
سے کہیل کود مین مصروف تہے۔ اُنکی خوشی۔ اسنے حسد کی نگاہ سے دیکہی۔ اور خراب
خیالات سے پراگندہ ہوکر گہر پر واپس آئی۔ جمدگنی اس حال سے آگاہ ہوکر غصہ ہوا۔
غضب سے ہر ایک لڑکے کو نوبت بنوبت کہا کہ رینوکا کا سر کاٹ ڈالیں۔ لیکن قدرتی
مادری محبت کے باعث ہر چہار بیٹون نے انکار کیا۔ جمدگنی نے ان کو بددعا دی جسکی تاثیر سے
وے چارون مادرزاد بیوقوف ہوگئے۔ اس کے بعد پرسرام جی باہر سے آئے۔ جب
ان کو باپ نے ویسا ہی حکم دیا۔ تو انہون نے فوراً بہ تعمیل ارشاد والد کلہاڑی سے والدہ
کا سر تن سے کاٹ کر جدا کیا۔ اسپر جمدگنی کا غصہ رینوکا کی جانب سے فرو ہوا۔ اور پرسرام
جی پر خوش ہوکر کہا کہ کچہہ انعام مانگو۔ پرسرام جی نے کہا۔ کہ ایک مری ہوئی والدہ پہر زندہ
ہو جاوے۔ اور دوسرے بہائیون کو عقل بدستور عطا ہو۔ چنانچہ جمدگنی نے قبول کیا
اور ویسا ہی کردیا۔ راجہ کارت ویرج جسکے ہزار بازو تہے۔ جمدگنی کی کٹیا مین آیا
رشی اور لڑکے موجود نہ تہے۔ عورت نے حسب درجہ تواضع و تکریم کی۔ بروقت واپسی
راجہ نے شہری گاؤ مادہ کے حد سے گرد وجوار کے تمام درخت اکہاڑ لئے۔ اور شہری

گائی جسکو جمدگنی نے ریاضت سے حاصل کیا ہوا تہا - لیگیا - اسکے بعد پرسرام جی آئے تمام حال سے آگاہ ہوکر راجہ کارت ویریہ کا تعاقب کیا - اسکی ہزار بازو کاٹ کر جان سے مارڈالا - کچہہ عرصہ کے بعد موقع پاکر کارت ویریہ کے پسماندگان اور لڑکے اونکا عوض لینے کی غرض سے جمدگنی کی کٹیا مین گئے پرسرام جی کو موجود نہ پاکر عابد رشی پو بیرحمی سے مارڈالا - جب وسے ایسا کرکے چلے گئے تب پرسرام جی آئے - باپ کو جلایا - اور قسم کہائی کہ قوم کشتری نو ا بود کرونگا - کارت ویریہ کے تمام لڑکے مارڈالے اور اکیس دفعہ کشتریوں سے دنیا کو صاف کیا ۞

جنارد ن जनारदन سری کرشن جی کا نام یعنے انسانون سے پرستش کیا گیا ۞

جنک जनक (۱) سورج بنسی خاندان مین سے یہ راجہ والئی متہلا تہا - اسکا بزرگ نیمی لاولد مرگیا - کوئی وارث تخت نہ رہا - رشیون نے اوسکے جسم کو رگڑکر شاہزادہ پیدا کیا - چونکہ قدرتی طریقہ کے برخلاف پیدا ہوا تہا - اسواسطے اسکا نام جنک رکہا گیا - جنک ... تہا ۞ اور راجہ جنک والد سیتاجی سے - بیس پشت پہلے گذرا ۞

(۲) دوسرا جنک راجہ اور سیتاجی کا باپ تہا - اس نے نہایت انصاف پروری اور عدالت گستری سے حکمرانی کی - اور نیک مزاج تہا - رعایا خوش تہی - کوئی سرکش ملک مین نہ تہا اس کی لڑکی سیتاجی سری رام چندرجی کی رانی تھی - اسکا نام شہرت یعنے اہل علم ہی تہا - کیونکہ اسکی لڑکی سیتاجی ایک کہیت سے پیدا ہوئی - جبکہ راجہ جنک باامید حصول اولاد یگیہ کی تیاری مین ہل چلارہا تہا - رشی یاگیہ ولکیہ اسکا پروہت اور ناصح تہا - برہمن مین لکہا ہے کہ اس نے یگیہ مین برہمنوں کو بدرہ ہوتا کی دعوت کو نامنظور کیا - اور بجائے اون کے اپنا حق برائے سرانجام وہی رسومات یگیہ بلا امداد خلقت پر دہتوں اور پنڈتوں کے قایم کیا - یہ اپنے ارادہ مین کامیاب نکلا - کیونکہ یہ راجہ عالم - صاف اور نیک مزاج تہا - اسواسطے برہمن ملکہ راجرسی سا - اس نے اور اس کے تابع پروہت یاجن ولکیہ نے کہتے ہین کہ بدہ مذہب کا راستہ بنایا - اس نے سیتاجی کی شادی کے واسطے سویمبر قایم کیا اور شرط یہ قایم کی - کہ مہادیو کی کمان جسکا نام پناک جو شوجی کو دہنش کلان جسطا یات شوجی کو دجوکہ میرے گہر مین ہے) اوٹہاکر توڑے - وہ سیتاجی کا خاوند

تمام جوانب و اطراف کے راجے جمع ہوئے - وشوامتر کے ہمراہ سری رام چندجی - اور لکشمن جی بھی سوئمبر میں آئے - سب نے زور آزمائی کی - کسی سے دہنش یعنے کمان نہ اٹھا - آخر الامر سری رام چندجی نے اٹھا کر کمان کے تین ٹکڑے کر ڈالے - سری رام چند جی کا بیاہ سیتاجی سے ہوگیا - اور راجہ جنک کی دوسری لڑکی سے لکشمن جی کا بیاہ ہوا اور راجہ جنک کے ایک بھائی کی دو لڑکیون کی شادی ہمراہ بھرت اور شترگہن کے ہوگئی

جنمیجے — जनमेजय — یہ مشہور راجہ ولد پریکشت بن ارجن تھا - پریکشت کے مرنے پر یہ بہت چھوٹا اور نابالغ تھا - جسطرح عمر میں بڑہتا گیا اُسی طرح عقل اور فراست میں بھی بڑہتا گیا - اس راجہ کو ویشمپاین رشی نے مہابھارت کی کتھا سنائی اور راجہ نے اُس رشی سے برہمن کو قتل کرنیکے گناہ کا پراشچت یعنے کفارہ سُنا - اسکے باپ راجہ پریکشت کو سانپ نے کاٹا تہا اوتنگ رشی کی ہدایت کی موجب راجہ نے بڑا ناگ یگیہ کیا - بکثرت ناگون کو جیت لیا - تکشک ناگ نے آستیک رشی کی پناہ لی - اور آستیک نے یگیہ موقوف کرا کر تکشک کو بچا لیا ٭

جہنو — जह्नु — یہ رشی اصل مین چندربنسی خاندان راجہ پورو کی نسل سے تہا - یہ ریاضت میں مستغرق تہا - کہ دریائے گنگا سے اسکا مراقبہ چھوٹ گیا - اور خیالات پراگندہ ہوگئے - اسنے اس دریا گنگا کو نوش کرلیا - بعد ازان جب نرم دل ہوا تو گنگا کو اجازت دی کہ کان کے راہ سے نکل جاوے - پس گنگا کان سے نکلکر بدستور بہنے لگی اسی سے گنگا کا نام جاہنوی پڑا یعنے جہنو کی لڑکی ٭

جے — जय: — سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کی بطن سے ٭

جیامگہہ — ज्यामघ — چندربنسی خاندان کا راجہ اپنی عورتون کے تابع فرمان خاوندون میں سے پہلا تہا - اسکی رانی کا نام شیبیا تہا - اور وہ عقیم تہی جیامگہہ دوسری عورت بیاہنے کے فکر میں تہا - کہ ایک دشمن کے مقابل جنگ کرنے کا اتفاق پڑا دشمن پر غالب آکر اُسکے ملک سے نکال دیا - اور دشمن راجہ کی لڑکی کو قید کیا - چونکہ وہ خوبصورت تہی - اُسکے ساتھ شادی کرنیکی خواہش ہوئی - مگر اپنی رانی کی اجازت کے سوا کچھ نہین کرسکتا تہا - اسواسطے جیامگہہ عورت مذکور کو رتھ پر بٹھا کر واسطے حاصل کرنے اجازت رانی کے محلون مین لایا - شیبیا دوسری عورت کو دیکھتے ہی حسد کی آگ سے

جلگئی - اور غصہ سے کہا کہ یہ روشن دل عورت ہے - راجہ گھبراگیا اور نہایت عاجزی سے جوابدیا کہ یہ اُس تمہارے لڑکے کی عورت ہے - جبکو کہ تو تولد کریگی - کچھہ عرصہ کے بعد راجہ کے لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام وِدرتھہ رکھا - اور اُسی کے ساتھہ سفتوحہ راجہ کی لڑکی کا بیاہ کردیا ❊

جَیَدرَتھہ जयद्रथ جیدرتھہ خاندان سے دلد برہمن سن سندہو ملک کا راجہ تھا - اسلیئے اسکا نام سیندہو کن اور سوبیرون کا راجہ پڑا - سندہو اور سوبیر دو قومین دریائے سدہ کے کنارہ آباد تھین - جَیَدرتھہ نے دہرتراشٹر کی لڑکی دُہ شلا سے شادی کی - اور کوروں کا رشتہ دار بنا ❊

جبکہ پانڈو بحالت جلاوطنی جنگل مین تھے - تو ایک روز سب دے اپنے مقام بود و باش سے براے شکار باہر گئے ہوئے تھے - اور صرف دروپدی اکیلی پیچھے موجود تھی - جَیَدرتھہ اُن کے مکان پر گیا - اُسوقت راجہ کے ہمراہ جملہ بہائی اور فوج کثیر تھی - لیکن پانڈون کی تدبیر ایسی تھی - کہ دروپدی نے اُن کی خیر خاطری مین موافق دستوراً ور با قاعدہ حسب طریق اپنے شوہرون کے سب چیز مہیا کی - یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ یدہشٹر نے سورج کی عبادت اور ریاضت سے اس قسم کی ایک ہنڈیا حاصل کی تھی کہ بوقت ضرورت ہر زمانہ مین تمام اور ہر قسم کی اشیا باہم پہنچا سکے - اور بایام جلاوطنی پانڈون کے کام آوے ❊

جَیَدرتھہ مسمات دروپدی پر فریفتہ ہوگیا - اور اُسے چوری سے اپنی ہمراہ چلے چلنے کی ترغیب دی - دروپدی کے عاجزانہ انکار پر زبردستی اُسکو اُٹھا لیگیا - پانڈو جب مکان پر واپس آئے - قضیہ سے واقف ہوئے - جَیَدرتھہ کا تعاقب کرکے مقابلہ کیا - بلکہ اُسکو شکست دیکر قید کرلیا - یدہشٹر کے حکم سے اُسکی عزت بچائی گئی - تاہم بہیم نے اُسکو خوب زد و کوب کیا - سر اور موچھہ مونڈ ڈالی - اور اُسکو اجازت دی کہ یہ کل پانڈون کے روبرو ہوکر اپنے آپ کو غلام ظاہر کرے - دروپدی کے کہنے پر اُسکو رہائی دی گئی - جنگ مہابھارت کے چودھوین روز ارجن کے ہاتھہ سے قتل کیا گیا ❊

جَیَدیو जयदेव یہ شاعر ناٹک کا بھی مصنف تھا - ناٹک سبہن پرسنّ راگھو اور نظم مین گیت گوبند تصنیف کئے - گوڑ کے راجے لکشمی سین کے زمانہ

مین یہ شاعر زندہ تہا - اُس راجہ کا تانبے کا ایک پتر ہ سلکلا کا ابتک موجود ہے - اور سلکلا مین اسکا شاک ابتک جاری ہے - سلکلا سے شروع ہوتا ہے +

سجے رام जयराम کاتب گرہیہ سوتر مصنفہ پارسکار پدہتی کا لکھنے والا تہا +

جیمنی जैमनि مشہور رشی ویاس جی کا شاگرد یا پیرو تہا - اس نے شام وید کو اپنے اُستاد سے پڑہا - اور پہر اُسکا پرکاش یعنے شیوع کیا - اُس کی تصنیف پُرو میمانسا سوتر ہین - پورانون مین لکہا ہے کہ شام وید کو مشتہر کرنے والا یہی تہا - لیکن ویدون مین اسکا کہین ذکر نہین آیا - پنچ تنتر کے مطابق ایک ہاتھی اسکی ہلاکت کا باعث ہوا +

جی مُوت जीमूत بڑا کشتی باز پہلوان - اسکو بہیم نے راجہ درات کے دربار مین قتل کیا تہا +

جی مُوت واہن जीमूतवाहन (۱) اندر کا نام (۲) دایہ بہاگ کا مصنف + (۳) اور کئی آدمی اسنام کے ہوئے +

جینت जयन्त اندر کا لڑکا - اس کا نام جے بھی ہے -

جینتی जयन्ती اندر کی لڑکی اسکی نام جینتی و دیوسینا اور تاویشی بھی ہے +

جیو ر जीव برہسپتی کا نام شوجی کے غضب سے اندر کی جان بچانیکے باعث یہ نام پڑا +

جے وجے जयविजय دو گن یعنے دربان سری وشنو جی کے دروازہ کے - ہر وقت ڈیوڑھی پر کھڑے رہتے ہین - ایکدفعہ سنت کمار کو اندر جانے سے روکا - انہون نے بددعا دی - جس کے باعث تین دفعہ راکشسون مین پیدا ہوئے - مرکر پہر اپنے درجہ پر واپس آگئے - پہلے مرتبہ کشپ اور ہرناکش پہر راون اور کمبہ کرن تیسری دفعہ شیشپال اور دنت بکر ہوئے +

چ

چارو चारु: سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے تہا +

چارُوچَندرَ चारुचन्द्र. سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے تہا +

چارُودتّ चारुदत्त ریچی جہکتی ناٹک کا دلیر براہمن +

چارُودیشن चारुदेष्ण سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

چارُودیہہ चारुदेह سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

چاروگپت चारुगुप्त سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

چارُومتی चारुमती سری کرشن جی کی لڑکی رکمنی کے بطن سے -

چارُواک चारुवाक بہدر اکشس دریودہن کا دوست تہا

برہمن کا بہیس بدلکر یدہشٹر کے پاس گیا - اور اُسکے جرمون کی بابت لعنت اور ملامت کی جسوقت کہ راجہ یدہشٹر جنگ مہابہارت سے بعد فتح مندی ہستناپور کو واپس آرہا تہا تب برہمنون نے اسکا فریب دریافت کرلیا - اور اپنی آنکہون کی آگ سے چارُواک کو جلا دیا -

چاکشُش चाक्षुष چہٹا منون (دیکہو منون)

چامُنڈا चामुण्डा چنڈ اور مُنڈ دیتون کے مارنے کے وقت دیوی کی پیشانی سے اسکا خروج ہُوا - مارکنڈی اور دیوی پران مین مشرح بیان مندرج ہے کہ چنڈ اور منڈ دیتون سے غضبناک ہوکر آمبکا کے چہرہ کا رنگ شام یعنے سیاہ ہوگیا - ایسی پرخوف حالت مین امبکا کی پیشانی سے کالی دیوی کا خروج ہوا - اُس وقت کی حیثیت یہ تھی - شیر چرم کے کپڑہ پہنے ہوئے فیل چرم کا انگوچہا - منڈون کی مالا زیب تن - نہایت خوفناک شکل - کھڑگ - پہاس - ترسول ہاتہہ مین لئے ہوئے منہہ کشادہ اِدھر اودھر زبان لپ لپاتی ہوئی - لگی دیتون کو کھانے اور چپانے مُردون کو اور نیز زندون کو مع گہوڑا اور فیلون کے کہانا شروع کیا - رکت بیج کی لڑائی مین دُرگا کو بڑی مدد دی - چنڈ منڈ مارنے کے باعث چامنڈا القب پایا +

چانکیہ चानक्य بڑا مشہور برہمن تہا - اس نے راجہ نند کو تباہ کیا اور بجائے اُسکے چندرگپت کو تخت پر بٹھلایا - یہ شخص بڑا دانا زمانہ - اور عالم تہا - علم اخلاق اور انتظام سلطنت کے باب مین ایک کتاب تصنیف کی اور اُسکا نام چانکیہ سوتر رکہا - مُدرا راکشس ناٹک اسکی مشہور تصنیف ہے - اسکو وشنوگپت اور کوٹلیہ بھی کہتے ہین +

چانُور चानूर پہلوان ملازم کنس تہا اور سری کرشن جی کے ہاتہہ

سے مارا گیا تہا ✦

چترانگد चित्रांगद راجہ سانتنو کا بیٹا - اور بہیشم کا سوتیلا برادر خورد - جب راجہ شانتنو مرگیا تب یہ تخت ہستناپور مین جلوس آرا ہوا - بڑا طاقت ور راجہ تہا - الّا متکبر اور مغرور تہا - ایک روز شکار کہیلنے گیا - جنگل مین چترانگد گندھرو سے مقابلہ ہوا - مقام کورکشیتر مین عرصہ دراز تک جنگ رہا - آخر کار گندھرو مذکور نے اس راجہ کو مار ڈالا - بہیشم نے گندہرو سے عوض لینے مین آرزو ظاہر کی - لیکن وزیرون کے روکنے سے باز رہا - اور اوسکے برادر خورد مسمی وچترویریہ کو تخت پر بٹہلایا ✦

چترانگدا चित्रांगदा راجہ چترت واہن والیٔ منی پور کی لڑکی ارجن سے بیاہی گئی - اور اوسکے شکم سے ببرو وہن لڑکا پیدا ہوا ✦

چتررتہہ चित्ररथ گندھروون کا راجہ ✦

چترسین चित्रसेन (۱) دہرتراشٹر کے یکصد لڑکون مین سے یہ بہی ایک تہا ✦

(۲) ایکشون کا بڑا سردار ✦

چترکیتو चित्रकेतु سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے شکم سے

چترگپت चित्रगुप्त آدمیون کے افعال نیک اور بد کو درج رجسٹر کرتے ہین - اور یم راج کے حضور ظاہر کرتے ہین - مردون کے کاتب اعمال ہین ✦

چترگو चित्रगुः سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے ✦

چترلیکہا चित्रलेखा فن مصوری مین پوری - جادو مین علّامہ روزگار - اور دانائے زمانہ - اوشا کی سہیلی - اور معتمد تھی - اس نے بموجب کہنے اوشا کے انی رودھ کو دوارکا سے اوٹہاکر اوشا کے حوالے کیا تہا ✦ (دیکھو اوشا)

चरक चुयास

چرک چرک حکیم حاذق و طبیب کامل تہا - اگنی ویش کے بعد یہی بڑا مشہور طبیب ہوا - اپنے نام پر ایک گرنتہہ موسوم بہ چرک تصنیف کیا - اگنی ویش کے قانون کو دوبارہ لکہا - تمام مصالح اگنی ویش کا ہی تہا - اور اگنی ویش نے آتریہ سے حاصل کیا تھا - اسکو شیش ناگ کا اوتار بھی کہتے ہین ✦

چمپ चम्प پرتہو لاکش کا بیٹا - اور راجہ بنگالی کی چوتھی - بیٹے کی اولاد سے تھا - چمپا شہر کی بنیاد اسی نے ڈالی تھی - +

چندر चन्द्र (۱) سوم کا نام (دیکھو سوم) +

(۲) سری کرشن جی کا بیٹا سیتا کے بطن سے +

(۳) ویاکرن یعنے صرف و نحو کا مصنف بڑا مشہور اور معروف ہوا - اسکی تصنیفات ہین (۱) پری بہاشیہ (۲) ورن سوتر (۳) کھڑ بہاشہ چندرکا (۴) چندر ویاکرن سوتر +

چندر بہانو चन्द्र भानु سری کرشن جی کا بیٹا ستیا بہاما کے بطن سے

چندر کیتو चन्द्र केतु (۱) لکشمن جی کا بیٹا +

(۲) راجہ والیٔ شہر چکور +

چندر گپت चन्द्र गुप्त راجہ نند کا بیٹا - اسکی والدہ مسماۃ مرا شودرنی تھی - اسکے پایۂ تخت کا نام پاٹلی پتر تھا + چانک برہمن نے نند کو قتل کرکے چندر گپت کو تخت پر بٹھلایا - تمام ہندوستان مین سب سے بڑا راجہ تھا - گویا ہندوستان کا شاہنشاہ کہلایا - اس نے ایک نہایت عظیم الشان سلطنت کو غارت کرکے اپنا راج قائم کیا - نوجوان تھا - سکندر سے بھی لڑا - اُسکو ہندوستان سے باہر نکالدیا - اور اپنا حکم برقرار رکھا ہندوستان کو پردیسیون کے قبضہ سے باہر نکالا - چندر گپت بڑا بہادر اور دلیر تھا - اسکے بعد سلیوکس یونان کا بادشاہ اس سے لڑا - لیکن ایک ہی لڑائی کے بعد پانسو ہاتھی اور اپنی لڑکی اور دریائے سندھ کے بائین کنارہ کا ملک اُسے دیکر صلح کرلی - اُسکا ایلچی اسکے دربار مین رہنے لگا - اُس ایلچی نے شہر پاٹلی پتر کی بڑی تعریف لکھی ہے - اسکے زمانہ مین رتہون مین لڑائی کے وقت گھوڑے اور منزل کاٹنے کے وقت بیل جوتے جاتے تھے - سڑکون کی برابر درستی اور مرمت ہوتی رہتی تھی - پولیس کا انتظام بہت اچھا تھا - نہرین برابر جاری تھین - اور آبپاشی کا انتظام بوجہ احسن تھا - اور معاملہ واجبی لیا جاتا تھا - اہلکار اور محکمہ علیحدہ اس کام کے واسطے مقرر تھا - یہ راجہ زمین کی پیداوار سے چوتھائی لیتا تھا راجہ ۲۹۱ برس قبل از سن عیسوی مرگیا - اور ۳۱۵ برس قبل از سنہ عیسوی تخت پر بیٹھا تھا - اسکے بعد اس کا لڑکا بندسار ہوا - دوسرا لڑکا اسکا امترگہات تھا - راجہ اشوک کا پوترہ تھا +

چندر گپت وکرم चन्द्रगुप्त विक्रम

اس مہاراجہ کا زمانہ سنہ ۳۷۵ء اور سنہ ۴۱۳ء کے درمیان ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ تمام ہندوستان کا مہاراجہ تھا۔ شاید آخری بدھ پرست چکرورتی راجہ یہی ہوا۔ سمندر گپت پراکرم کا بیٹا تھا۔ چندر گپت اسکا دادا تھا۔ اس کے دادا کے وقت سے گپت سمت گنا جاتا تھا۔ بیچ میں غایب ہو گیا۔ پھر اس نے جاری کیا۔ اسواسطے وکرم کا سمت کہلایا۔ اس نے ماترگپت کو بھیجکر کشمیر فتح کیا۔ راجہ وہان کا توریان قید ہو گیا۔ لیکن وکرم کے مرنے کے بعد اور ماترگپت کے کاشی واس کو نکو چلے آنے پر توریان کے بیٹے پرور سین نے کشمیر سے نکلکر وکرم کے بیٹے شیلادیتہ کو گرفتار کر لیا۔ اور جسطرح نادر شاہ دہلی سے تخت طاؤس لیگیا تھا۔ اوسی طرح وکرم کا بتیس پتلیون کا سنگھاسن اوٹھا لیگیا +

ورامہر کا زمانہ سنہ ۵۰۵ء ٹہیک ثابت ہو چکا ہے۔ وہ اسی وکرم کے وقت میں ہوا۔ امر سنگہ کوش والا اور کالی داس شاعر بھی ورا مہر کے ساتھ اسی وکرم کی مجلس کی رتن تھی ایک پنڈت ماترگپت مندر تھا +

چندر ہاس चन्द्रहास

ملک جنوب کا راجہ پیدائش کے وقت اسکے والدین مر گئے تھے۔ اور یہ مصیبتون مین گرفتار رہا۔ آخر مختلف قسم کی کوششون کے بعد تخت حاصل کیا +

چنڈ منڈ चण्ड - मुण्ड

یہ دونون دیئت برادر حقیقی تھے۔ اور شمبہ دیئت کے حکم سے درگا کے مقابل جنگ آرا ہوئے۔ بعد سخت معرکہ چنڈی یعنے درگا کے ہاتھ سے قتل کیے گئے۔ +

چنڈی चण्डी

درگا دیوی۔ خاصکر یہ نام اُسوقت کا ہے۔ کہ جس وقت مہش اسر کو مارا تھا +

چہایا छाया

سورج کی لونڈی۔ سورج کی عورت سنجنا تھی۔ اور سنجنا سورج کے جلوہ کی برداشت اور تاب نہ لاکر اپنی لونڈی چہایا کو قایم مقام چہوڑکر آپ چلی گئی۔ سورج نے چہایا کو ہی اپنی عورت تصور کیا۔ اور اسکے بطن سے تین لڑکے پیدا ہوئے۔ (۱) شنی یعنے گرہ شنی (۲) منو ساورنی (۳) ایک لڑکی تاپتی ندی۔ چہایا کا نام شنی پر سو بھی پڑا۔ سورج کا بیٹا یم سنجنا کے بطن سے تہا۔ چہایا اپنی اولاد کی طرف داری

کیا کرتی تھی - یم اس حرکت سے برانگیختہ ہوا - اور چہایا کو پاؤن سے مارنے لگا - چہایا نے اُسکو بد دعا دی کہ تیری لات مین ورم ہون اور کیڑے پڑین - ان واقعات سے سورج پر ظاہر ہوا کہ یہ سنجنا یم کی والدہ نہین ہے - پس سورج اُسکی تلاش مین نکلا - اور سنجنا کو واپس لایا

کسی پوران مین ایسا بھی لکھا ہے کہ چہایا وشوکرما کی لڑکی - اور سنجنا کی ہمشیرہ تھی -

چیکی ٹان चेकितान

یہ راجہ دہرشٹ کیتو کا بیٹا والی کیکیہ تھا اور پانڈوان کا رشتہ دار تھا +

چیون च्यवन

رشی چیون ولد بہرگو صاحب ریاضت اور بعض رچون کا مصنف تھا - پورانون اور مہابھارت سے واضح ہے کہ رشی چیون دریائے نربدہ کے کنارہ ریاضت اور عبادت مین اسقدر غرق ہوا - کہ دیمک نے اس کے تمام جسم کے گرد اپنا گھر بنا لیا - صرف اسکی آنکھین دو سوراخون مین سے چمکتی نظر آتی تھین - گویا اسکا بدن مٹی ہو گیا ہوا تھا +

ایک روز راجہ سریات جو کہ منو کی نسل سے تھا - اُسی جنگل مین برائے سیر و شکار آیا اُسکی لڑکی سوکنیا ہمراہ تھی - لڑکی نے ناواقفیت سے بنا بر دریافت حال اس امر کے کہ مٹی کے انبار مین چمکیلی چیز کیا ہے دو کانٹے سوراخون مین ڈالے - وہ رشی کی آنکھون مین چبھے - اور وہ اندھا ہو گیا - اُسنے راجہ کو بد دعا دی - راجہ کا مع لشکر پیشاب بند ہو گیا راجہ نے اصلیت معلوم کرنے پر رشی چیون سے معافی مانگی - رشی مذکور نے کہا کہ اگر راجہ اپنی لڑکی مجھے دے تو مین معافی بخشتا ہون - راجہ نے اپنی لڑکی مسماۃ سوکنیا کی شادی رشی چیون سے کر دی اور مع فوج کے رہائی پائی +

رشی مذکور ریاضت مین مشغول ہوا - سوکنیا خدمتگذاری مین حاضر رہی - کئی برس کے بعد اشونو وہان پہونچے - لڑکی کی جوانی اور خوبصورتی پر افسوس ظاہر کرکے کہا کہ بوڑھا اور بدصورت چیون تیری خاوندی کے لائق نہین ہے - ہم دونون مین سے ایک کو پسند کرلے تو اچھا ہے - لیکن سوکنیا نے نامنظور کیا - اور اُسی خاوند کی خدمتگذاری مین جسکے ساتھ بیاہ ہو چکا تھا رہنا پسند کیا - اشونو نے اُسکی ثابت قدمی پر خوش ہوکر کہا کہ ہم دیوتون کے طبیب ہین تیرے خاوند کو جوانی اور خوبصورتی دے سکتے ہین - لیکن باین شرط کہ ہم فلان تالاب مین سے غسل کرکے باہر نکلتے ہین - بعد ازان تینون مین سے جسکو تو پسند کرے وہی

پیرا خاوند ہوگا۔ سوکنیا نے یہ شرط قبول کی۔ القصہ چیون اور اشونو نے ایک تالاب مین غوطہ لگایا۔ اور یکسان خوبصورت باہر نکلے۔ ہر ایک شوہر بننے کا دعوی کرتا تھا۔ لیکن سوکنیا نے چیون کو ہی پسند کیا۔ چیون نے اشونو کا شکریہ ادا کیا۔ اور سوم یگیہ مین اُنکا حصہ مقرر کیا قبل ازین اُن کو یگیہ سے حصہ نہین ملتا تھا۔ چیون نے خود یگیہ کیا۔ تمام دیوتا حصہ لینے کو آئے حسب درخواست چیون کی تمام دیوتون نے اشونو کا حصہ مقرر کرنا منظور کر لیا۔ الا اندر نے نہ منظور کیا۔ اور کہا کہ اور دیوتا جس طرح چاہین اُسطرح کرین مگر مجھے ان کا حصہ دینا منظور نہین ہے کیونکہ یہ طبیب ہونیکے باعث حقدار نہین ہین۔ چیون نے جبراً منظور کرانا چاہا۔ اسپر اندر غضبناک ہوا۔ ایک ہاتھ مین پہاڑ اور ایک ہاتھ مین وجر لیکر چیون کو ٹکڑہ ٹکڑہ کرنے کے لئے لپکا چیون نے پانی پر منتر پڑھ کر اندر کی طرف چھینٹا مارا۔ وہین اندر کھڑا رہگیا۔ اور اُسی پانی سے ایک دیو خونخوار کشادہ منہہ مسمی مد جسکے دانت اور داڑہین نہایت لمبی۔ اوپر کا جباڑا آسمان سے اور نیچے کا زمین سے لگا ہوا تھا۔ ظاہر ہوا۔ تمام دیوتا معہ اندر کے اسکی زبان کے نیچے کے نیچے اسطرح معلوم پڑتے تھے۔ کہ گویا دریائی دیو کے منہہ مین مچھلیان پڑی ہین۔ اس سے اندر بھی خوف زدہ ہوا۔ اور چیون کی خواہش پوری کی۔ اور اشونو کا حصہ قائم کیا۔ چیون ہرو شی یا سوکنیا کا خاوند اور آورو کا باپ تھا۔ ہارت کا باپ بھی اسکو قیاس کرتے ہین رگ وید مین نام چیاون کا آتا ہے +

د

دارک दारुक سری کرشن جی کا رتھ بان۔ اور آخر ایام مین اُنکا رفیق کہلایا +

داکشایینی दाक्षायणि ادیت کا نام جبکہ اُسکو دکش کی لڑکی کہین +

داکشیہ दाक्षेय پاننی کا نام (دیکھو پاننی) +

داشارہ दाशार्ह قوم داشارہ کے لوگون کا راجہ یعنے سری کرشن جی کا نام۔ اور قوم داشارہ قوم یادو کی ایک شاخ تھی +

دامودر दामोदर سری کرشن جی کا نام۔ یشودا نے ان کی پیٹ رادور کو

رسی (دام) سے باندھا تھا - اسواسطے نام دامودر پڑا ✣

دتاتریہ दत्तात्रय اتری رشی کا بیٹا آنسویا کے بطن سے جنمن پرمیا دشنو اور ستوجی کا انش یعنے حصہ تھا اور رقاصکر وشنو کا ہی اوتار تھا اُسکے تین لڑکے (۱) سوم (۲) دیت (۳) درواسا پیدا ہوئے - یہ تینون دیوتون کی انش سے تھے یہ رشی صاحب فرائض - عارف کامل ساورعالی قابل تعظیم تھا - یہ کارتہ ویریہ کا مربی تھا - اور اُسنے ہزار بازو اسکو دیئے ✣

اس نے قرار دیا چوبیس ۲۴ گورو یعنے مرشد بنائے - اور انہین کی ہدایت سے عارف کامل بنا - (۱) زمین (۲) ہوا (۳) اکاس یعنے آسمان (۴) پانی (۵) آگ (۶) چندرمان (۷) سورج (۸) کبوتر (۹) اجگر (۱۰) سمک (۱۱) پتنگ یعنے پروانہ (۱۲) مگس شہد (۱۳) فیل مست (۱۴) زنبور سیاہ (۱۵) آہو (۱۶) ماہی (۱۷) پنگلا طوائف (۱۸) گیدہ پرند (۱۹) مالک (۲۰) کماری (۲۱) تیر گر (۲۲) سانپ (۲۳) عنکبوت (۲۴) - - -

انہین چوبیس گرون سے دتاتریہ نے خلاصہ ویدون کا حاصل کیا ✣

دِتی दिति دکش کی لڑکی - اور کشیپ کی عورت کل دیئت اسی سے پیدا ہوئی - لیکن مرتت دیوتا بھی اسکی اولاد ہین - پورانون مین اسکی روایت اسطرح پر لکھی ہے - کہ جب اسکے بیٹے یعنے دیئت دیوتون اور اندر کے ہاتھ سے مارے گئے - اور باقیماندون مین سے کوئی بھی قابل مقابلہ دیوتون کے نرہا - تب لاچار ہوکر دِتی نے کشیپ سے التجا کی - کہ مجھے ایک لڑکا ایسا بہادر بخشو کہ جو اندر کو تباہ کرے - یہ آرزو اسکی منظور کی گئی - لیکن بابن شرط کہ وہ ایک سو برس تک ایام حمل مین پاکیزگی اور زہد سے رہے - ہرگز اسکے برخلاف نہو اگر برخلاف ہوا تو لڑکا نہوگا - اندر اس معاملہ سے آگاہ ہوا - دِتی کی خدمت مین حاضر ہوکر خدمت گذاری کرنے لگا - اور موقع کا منتظر رہا کہ کسی طرح سے اسکی پاکیزگی اور زہد مین فرق آوے - تو اپنے دشمن بچہ کو نابود کرون - مدت کے آخر سال ایک رات دِتی بغیر پاؤن دہونے کے بستر پر جا کر سو رہی - اُسوقت اندر کو موقع ہاتھ لگا - کہ اپنے دشمن کو قبل از تولد تباہ کرون - فوراً حمل مین داخل ہوکر جنین کے سات ٹکڑہ کرڈالے - وے ساتون ٹکڑہ مثل بچہ رونے لگے - اندر حیران ہوا کہ ایک کو مارا سات ہوگئے - پھر غصہ سے ہر ایک ٹکڑہ کے سات سات ٹکڑہ کر دیئے - وہ بھی مثل سابق رونے لگے - تب اندر نے اور زیادہ ٹکڑے کرنے سے ہاتھ اٹھایا - اور انکا نام مرت (مارو دہیہ) یعنے مت رو کہا - چونکہ یہ بڑے تیز

رفتار تھے - اسواسطے ہوا کا دیوتا قرار دیئے گئے - اور اندر نے ان کو چپ کرایا +

دَدھیچ दधीच ویدون کا رشی - اتھروَن کا بیٹا - آندر نے اسکو بعض علوم ہین بابن اقرار تعلیم دی کہ اگر کسی اور کو سکہلا ویگا تو اس کا سر کاٹ لیا جاویگا - اسون اس کے پاس آئے اور اُن کے حاصل کرنکی بابت بہت اسرار کیا - اور آندر کے غضب سے دَدھیچ کو بچانیکے لئے اشون نے اس کا سر جسم سے علیحدہ کرلیا - اور بعوض اُسکے گہوڑیکا سر لگادیا - ایسا کرنیکے بعد جب دَدھیچ کسر کے کاٹے جانے کا خوف دور ہوا تو وے علوم اشون کو سکہلا دیئے - آندر عہد شکنی سے غضبناک ہوا - اور رشی نہ اکا مصنوعی سر کاٹ لیا - تب اشون نے اصلی سر اسکا جسم سے لگاکر زندہ کردیا +

ایک روایت یہ ہے کہ جسوقت دَدھیچ زمین پر رہتا تھا - تو تمام دیئت اور آسر اسکے ظہور سے تابع فرمان اور ماتحت اسکے تھے - لیکن جب یہ عالم بالا پر چلا گیا اسرا اور دیئت تمام دنیا پر پھیل گئے - اور دیوتون کو لاچار کیا - ورِت اور دیگر اسرون سے تنگ آکر دیوتون نے دَدھیچ سے التجا کی - کہ تیرے جسم کی ہڈیون کے وجر سے ہم اسرون اور ورِت کو مار سکتے ہین - سوائے ازین اور کوئی صورت نہیں ہے - اس نے منظور کیا اور اپنی جان دیدی پس اندرا اور دوسرے دیوتوں نے اسکی ہڈیون سے وجر اور شستر تیار کئے - ورِت اور دیگر اسرون کو مارکر فتح حاصل کی - اسکو دَدھینچ بھی کہتے ہین +

دَدھینچ दध्यञ्च دَدھیچ کا نام + (دیکھو ددھیچ) -

دراہیایَن द्राह्यायण پورانے زمانہ کا رشی اپنے نام پر سام وید کا سوتر موسوم بہ دراہیایَن سوتر تصنیف کیا - ان سوترون اور لاٹیاین سوترون مین کچھہ تہوڑی سی تفاوت ہے - اسکے نام پر سام وید کا گرہیہ سوتر بھی ہے -

دُرُپَد द्रुपद راجہ پرشت کا بیٹا والیٔ پنچال - اسکا نام یگین سین بھی تھا - پانڈون اور کوروون کے استاد - درون کا ہم مکتب تہا - اس نے اپنی سابقہ رفاقت کو ترک کرکے اپنی قدیمی دوست کو نقصان عظیم پہونچایا - درون نے اپنے شاگردون کو دُرُوپد کی قید کرنیکا حکم دیا - کورو حملہ کرکے ناکامیاب رہے - الا پانڈوان نے جرأت سے قید کرلیا نیز اسکے ملک پر قبضہ کیا - درون نے اسکی جان بچاکر نصف ملک اُسکے لئے اُسی کو دیدیا - دُروپد غصہ سے بدلا لینے کی امید پر چلتا ہوا - اپنے ملک مین واپس آیا - اور دو برہمنوں کو

ملاکر یگیہ کیا - اُس یگیہ سے اسکو ایک بیٹا اور ایک بیٹی حاصل ہوئی - لڑکے کا نام دھرشٹ دیومن اور لڑکی کا نام کرشنا رکہا - لیکن لڑکی کا نام آخر دروپدی مشہور ہوا - جبکہ دروپدی نے سوئمبر مین ارجن کو اپنا خاوند بنایا - اور باپ کی اجازت سے پانچون پانڈون کی زوجہ بنی - سب راجہ دروپد پانڈوان کا خسر اور رشتہ دار ہوا - جنگ مہابہارت مین یہ راجہ برابر لڑتا رہا - چودہوین روز درون نے اسکا سر کاٹ کر قتل کیا - دوسرے روز اسکے بیٹے دھرشٹ دیوس نے درون کو قتل کر ڈالا - کیونکہ دروپد نے اسی مطلب کے واسطے یگیہ کرکے بیٹا حاصل کیا تھا - دھرشٹ دیوس اور دروپدی کے سوا راجہ دروپد کا ایک چھوٹا لڑکا نام شکھنڈہ اور لڑکی بنام شکھنڈنی تھی +

دُرشن दृश: سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

دُرشن دُوتی दृशद्वती راجہ وروودواس کی رانی +

دُرگ दुर्ग (۱) بہ دیئت کمال طاقت ور تھا + اس نے دیوتون کو تکلیف پہنچائی - تینون جہان کو مغلوب کرلیا - دھرم ناپود ہوگیا - اسکو بخشش تھی - کہ مرد کے ہاتھ سے نہ مریگا - اسواسطے پاروتی جی نے وند واسنی ہوکر اسکو قتل کیا - درگ دیئت کو قتل کرنیکے باعث اسکا نام درگا پڑا - دیوی پوران مین ایسا لکہا ہے (۲) یہ مصنف سنہ ۳۰۰ء کے درمیان ہوا - اس نے یاسک کے نرکت پر ٹیکا مفصل لکہی یہی ٹیکا نروکت کی آجتک جاری ہے +

دُرگا दुर्गा دیوی کا نام درگ دیئت کو مارنیکے وقت پاروتی کا یہ نام پڑا - (دیکھو دیوی) +

دُرمکھہ दुर्मुख (۱) دہرتراشٹر کے یکصد بیٹون مین سے یہ ایک تھا - (۲) سری رام چندر جی کی افواج بندر کا ایک افسر تھا +

دُرواسا दुर्वासः اتری رشی کا بیٹا - انسویا کے بطن سے شوجی کی انس سے پیدا ہوا - بعض شوجی کا بیٹا قرار دیتے ہین - ان کی آتش مزاجی مشہور عالم ہے - اور کئی انکی بد دعا مین پڑے - یہی دُرواسا جی تھے - جو کہ شکنتلا کے دروازہ پر گئے چونکہ شکنتلا اسوقت سوتی ہوئی تھی - اس لئے ان کو نہ پہچانا - انہون نے بد دعا دی - وہ ہی بد دعا شکنتلا اور راجہ دشنیت کی جدائی کا سبب ہوئی - کنتی کو انہون نے برکت بینے

ملتہ عطا کیا۔ جس سے اُسکے گھر پانڈو تولد ہوئے۔ راجہ امبریک کا امتحان کیا۔ درَوپدی کا امتحان لیکر مالا مال کر دیا۔ وشنون پران مین لکہا ہے کہ انہون نے اَندر کو پہولون کی مالا عطا کی۔ اندر نے بے احتیاطی سے ہاتھی کی پیشانی پر رکہدی۔ دُرواسا جی نے خفہ ہوکر بددعا دی کہ تینون دنیا سے تیری شاہنشاہی دور ہووے۔ چنانچہ ویسا ہی ہوا۔ اس باعث سے کام دیوتا اور اَندر کمزور ہوگئے۔ اسرون نے تمام ملک چہین لیا۔ آخر شوجی کی مدد سے سمندر کو متہکر امرت کو مع دیگر جواہرتون کے نکالا۔ مہابہارت مین لکہا ہے کہ ایک دفعہ سری کرشن جی نے اُنکی مہمان نوازی کی۔ لیکن بعد کہانا کہلانیکے رشی ندکے پاؤن سے کہانے کی جوٹہہ جہاڑنے سے چوک گئے اِسی پر خفہ ہوکر دروَاسا نے کرشن جی کی موت کی پیشین گوئی کی *

درَوپدی द्रौपदी راجہ درپدوالی پنچال کی لڑکی۔ پانڈون کے پانچ شاہزادون کی رانی تھی۔ اگرچہ درَوپدی کا رنگ مایل سیاہی تہا۔ تاہم خوب صورتی مین بے مثل اور شہرہ آفاق تھی۔ گویا کہ دیوتون کے ملک سے اُتری ہوئی تھی۔ اسی باعث کئی راجون اور شاہزادون کی درخواستین واسطے شادی کرنے کے آئین۔ لیکن اُسکے باپ راجہ درپد نے بہت درخواستون کو دیکہکر تجویز سوئمبر کی ٹہرادی۔ سوئمبر مین کُل راجے اور شاہزادے طلب کئے۔ درَوپدی جسکو چاہے واسطے شادی کے پسند کرے۔ فوراً سوئمبر کی تیاری کی گئی۔ اور عام اشتہار دیا گیا۔ تمام ملکون کے راجے اُس مجلس مین جمع ہوئے۔ بروز مقررہ سوئمبر کے سب راجے اسی فکر مین تہے کہ دیکہا چاہئیے کہ درَوپدی کس کو شوہریت مین پسند کرتی ہے۔ لیکن آخرکار ایک دنگل یعنے اکہاڑہ کا پہلوان اسکا خاوند ہوا۔ ہرچند تمام راجون نے تعجب انگیز اور عجیب ہنر اپنے اپنے ہتہیارون کے دکہلائے۔ لیکن ارجن ہی اپنی کمان کی قابلیت اور عجیب ہنر ظاہر کرکے شوہر قائم ہوا اسطرح پانچون بہائی بعد فتح مندی اپنی جائے رہایش پر کنتی اپنی والدہ کی خدمت مین واپس حاضر ہوئے۔ اور ظاہر کیا کہ ہم بڑی عمدہ چیز پیدا کرکے لائے ہین۔ اُنکی والدہ نے چونکہ اصل معاملہ سے ناواقف تھی۔ یہ کہا کہ تم پانچون باہم تقسیم کرلو۔ اس حکم سے وے نہایت مشکل اور مصیبت مین پڑے۔ کہ ہم اس حکم کی تعمیل کرین تو کیونکر کرین۔ اور اگر اس حکم کی تعمیل سے کنارہ کشی اختیار کرین تو کیونکر۔ اسی وسوسہ مین تہے کہ ویاس جی نکلے

پاس آگئے اور تمام کیفیت گوشگذار کرکے اسطرح فیصلہ کردیا کہ پہلے سے ہی دیوتون نے
دروپدی کو ایسا فرمایا ہوا ہے کہ تیرے پانچ خاوند ہونگے - پس تم پانچون بھائی اسکو اپنی
زوجہ بناؤ - اس تصفیہ سے دروپدی پانچون بھائیون کی عورت ہوئی - اور یہ تجویز قرار
پائی کہ ہر ایک کے پاس دو دو روز متواتر رہائش کیا کرے - اور ان دنون مین سوائے
حقدار کے دوسرا کوئی اسکے مکان مین ہرگز دخل نہ دیا کرے - ارجن پر یہ زیادہ فریفتہ
تھی - کیونکہ جب ارجن نے سری کرشن جی کی ہمشیرہ سوبھدرا سے شادی کی تب اسکو حسد
اور رشک بہت ہوا تھا - یدہشٹر نے بمقام ہستناپور اثناء کھیل قمار بازی کے کورون کے
پاس تمام اپنی سلطنت اپنے چارون بھائی اور اپنی رانی دروپدی کو بلکہ ذات خاص
کو بھی ہار دیا - اس حالت مین دروپدی انکی لونڈی ہو گئی - اور دریودہن نے
دروپدی کو مکان مین جھاڑو دینے کو کہا - اس نے انکار کیا - اسوقت وہ شاسن
اسکو سر کے بالون سے پکڑا لیا اور مجلس کے روبرو کھینچتا ہوا لایا - اور طعنہ سے کہا کہ
یہ غلام زادی ہے اور اسکی بابت کسی کو دعوی نہیں - اور نہ کوئی دوسرا آدمی اسکو
ہاتھ لگانیکا حق رکھتا ہے - سوائے ازین اسنے دروپدی کو [illegible]
چاہا - پارچات پھاڑ ڈالے - اور [illegible] ساری بہن کی - دریودہن نے اسکو اپنی
رانون پر بیٹھنے کو سر دربار بلایا - لیکن سری کرشن جی نے [illegible] حال پر اس
[illegible] وقت پر رحم کرکے دستگیری کی [illegible]
کے کپڑے اوتارے اور پھاڑے سری کرشن جی [illegible]
[illegible] دوری سے بچی - دروپدی نے زور سے اپنے شوہرون کو [illegible]
سب آمادہ ہوئے کہ اسکی محافظت کرین - الا یدہشٹر نے انہین روکا - [illegible]
ہوا - مگر وہ بھی روکا گیا اور کسی قسم کی حرکت کرنے نہ پایا - تب [illegible]
بلند آواز سے کہا کہ مین وہ شاسن کا خون نوش کرونگا - اور دریودہن [illegible]
چاہا یہ قسم اسنے مہابھارت کی لڑائی مین پوری کی - اور دروپدی نے یہ قسم کھائی [illegible]
سر کے بال کھلے رہنے دونگی - تا وقتیکہ وہ شاسن کے خون کے آلودہ ہاتھون سے [illegible]
کے بالون کو [illegible] - القصہ قمار بازی کو [illegible] - کہ پانڈوان [illegible] دروپدی [illegible]
[illegible] - اور نیز یہ کہ تیرھوین سال [illegible] حالت مین رہین [illegible]

پانڈو معہ درروپدی واپس آنیکے مجاز تھے - جلا وطنی کے بارہ سال اُنہون نے جنگلون مین گذارے - اس اثناء مین راجہ جیدرتھہ والئی سندھ پانڈوان کے مقام بود و باش مین آیا - پانچون بھائی گھر مین موجود نہ تھے - صرف درروپدی اکیلی تھی - اس نے راجہ مذکور کی تواضع وتکریم اچھی طرح کی - راجہ نے اس کے حسن مین دام گرفتہ ہوکر اسکو ہمراہ چلنے کی ترغیب دی - درروپدی کے متواتر انکار پر جبرًا پکڑ کر رتھہ پر بٹھلا کر لیے گیا - بعد ازان پانڈوان مکان پر آئے - تمام حال سے آگاہ ہوئے - راجہ مذکور کا تعاقب کیا - راجہ جیدرتھہ نے درروپدی کو تو گھبرا کر پھینکدیا - اور آپ جان بچاکر بھاگا - بھیم نے اسکو پکڑ لیا - اور سزا دینے کو مستعد ہوا اُسوقت یدیشٹر نے روکا اور کہا کہ یہ راجہ ہمارا رشتہ دار ہے - اسکو قتل کرنا واجب نہین ہے لیکن درروپدی نے بدلا لینے کے واسطے بڑا شور اور غوغا کیا - تب بھیم اور ارجن پھر مستعد ہوئے بھیم نے جیدرتھہ کو گاڑی سے نیچے گھسیٹا - اور اسقدر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا - مگر جان سے نہ مارا اُسکے سر کے تمام بال سوائے پانچ گچھون کے مونڈ ڈالے - تاکہ عام مین مشہور ہو کہ یہ غلام ہے - درروپدی کا عوض لیا گیا - اب درروپدی کی آرزو کے مطابق راجہ مذکور کو رہائی دی گئی +

تیرھوین سال جبکہ اُن کو پوشیدہ رہنا مناسب تھا - راجہ وراٹ کی ملازمت مین جا کر ہوئے - اور درروپدی راجہ وراٹ کے محلون کی لونڈی بنی - لیکن اس نے کوئی رشتہ ہمراہ پانچون کے ظاہر نہ کیا - اور شرطاً مقرر کرلی کہ پاؤن دھونیکی خدمت نکرونگی - اور نہ کسی کا جھوٹھا کھاؤنگی [illegible] بہت تھا نظارہ پانچ گندھرب رہتے ہین - وے مجھے ایسی نازیبا حرکتون سے بچاتے ہین - رانی وراٹ اس امر سے خوف زدہ ہوئی - کچھہ عرصہ درروپدی نے آرام سے بے خطر کاٹا - مگر بعد ازان کیچک رانی وراٹ کا بھائی درروپدی کے حسن سے فریفتہ ہوکر عاشق ہوگیا - کیچک راجہ وراٹ کی افواج کا سپہ سالار اور تمام ریاست مین چیدہ آدمی تھا - درروپدی اُسکی ناشایستہ حرکتون سے لاچار ہوئی - جب اسکو رانی وراٹ کی طرف سے کوئی حفاظت کی صورت نظر نہ آئی تو یدیشٹر سے گلہ کیا - یدیشٹر نے اسکے گستاخانہ اور بے ادبانہ افعال نا شنکر - اُلٹا درروپدی ہی کو ملامت کی - چونکہ اسکی آتش غضب بدلا لینے کے بارہ مین تیز ہوگئی تھی - اور یہ بھی جانتی تھی کہ بھیم کا غصہ جلد بھڑک اُٹھتا ہے - فورًا بھیم سے درخواست کی - بھیم نے اسکی درخواست کو منظور کیا - اور صلاح بتلادی - بھیم کی

صلاح سے دروپدی نے کیچک کے ہمراہ اتصال کا وقت مقرر کرکے بہیم کو آگاہ کیا۔ جب
یہ دونو ایک جگہہ اکٹھی ہوئی۔ تب بہیم نے جو کہ موقع کا منتظر تہا۔ فوراً کیچک کو پکڑ کر مار ڈالا
اور اُسکے گوشت اور ہڈیون کا گولا سا بنا دیا۔ تاکہ اُسکی موت کا باعث معلوم نہ ہووے
الصبح کیچک کے مرنیکی اطلاع ہونے پر یہی یقین کیا گیا کہ دروپدی کے گندھرون نے مارا ہے
اس لئے فتوا لگا ا گیا۔ کہ دروپدی کیچک کے ہمراہ چتا پر جلائی جاوے۔ دروپدی کو ہمراہ لاش
چتا پر لیگئے۔ تب بہیم نے اپنی شکل تبدیل کرکے ایک درخت مع شاخ و بیخ اوکھاڑ کر ہاتہہ مین
لیا۔ اور دروپدی کو بچانیکے لئے موقعہ پر پہونچا۔ سب نے اُسکو گندھرو تصور کیا۔ ہر ایک
شخص ڈرکے آگے بہاگ گیا۔ اسطرح دروپدی کی رہائی کی۔ بعد ازان دونون مختلف رستون
سے شہر مین داخل ہوئے +

جلاوطنی کا زمانہ گذرنے پر پانڈو اور دروپدی واپسی کے مجاز تہے۔ دروپدی بنسبت
پانڈوان کے زیادہ خواہشمند مراجعت کی تھی۔ +

دروپدی نے سری کرشن جی کے آگے بروقت ملاقات بعد از عہد جلاوطنی بدہ ہشٹر
کی انسانیت اور نیک ارادون کا بیان ظاہر کیا۔ دروپدی کے پانچ بیٹے ہر ایک خاوند سے
ایک ایک تہا۔ یعنے بدہ ہشٹر سے پرتی وندہیہ بہیم سے شرت سوم ارجن سے شرت کیرتی۔
نکل سے شتانیک سہدیو سے شرت کرمن۔ جنگ بہارت کے اٹہارہوین روز بوقت شب
دروپدی انہین پانچون بیٹون کو ساتہہ لئے کیمپ مین موجود تھی۔ اور اسکے پانچون خاوند
مفتوح دشمنون کے خیمون مین گئے ہوئے تہے۔ کہ اشوتہاما مع دو اور ہمراہیون کے
پانڈوان کے ڈیرہ مین گہس آیا۔ اور پانچون لڑکون کے سر کاٹ لئے۔ اور جو کوئی وہان
نظر آیا قتل کیا +

دروپدی نے اشوتہاما کا بدلا لینے کے لئے فریاد کی۔ اور بدہ ہشٹر نے دروپدی کا غصہ فرو
کرنیکی خواہش کی مگر بے سود۔ تب دروپدی نے بہیم سے فریاد کی۔ ارجن نے اشوتہاما کو جا پکڑا اور
اُس سے وہ جواہر جسکو وہ سر پر پہنے رکہتا تہا۔ لیکر چہوڑ دیا۔ اور وہ جواہر بہیم کو دیا تاکہ وہ دروپدی
کے حوالہ کرے۔ اس جواہر کے پانے سے دروپدی کا غصہ فرو ہوا۔ اور اُسنے وہ قیمتی جواہر
بدہ ہشٹر کو دیدیا +

دروپدی اپنے خاوندون کے ساتہہ کوہ ہمالہ پر براہ جانے سرگ کے چلی گئی۔ اور

سب سے پہلے یہی برف مین گلی +

دروپدی کا اصلی نام کرشنا تہا - باپ کے نام سے اس کو دروپدی اور باپ کی سینی دروا کے نام سے برشنٹ - ملک کے نام سے پانچالی - راجہ دراٹ کی ملازمت اختیار کرنیسے سیرندری - پانچ خاوندون کی زوجہ ہونے سے پنچمی - مدام جوان رہنے سے نت یووتی - کہتے تہے - یہ اسکے نام اسکے تہے +

دُروڑ द्रविड़: سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے

دُرون द्रोण درون کا برہمن بہردواج کا بیٹا - چونکہ یہ ڈول مین پیدا ہوا - اسواسطے اسکا نام درون پڑا - بہیشم کی سوتیلی ہمشیرہ کرپی سے بیاہ کیا اُسکے بطن سے ایک لڑکا اشوتہاما تولد ہوا - کوروان و پانڈون کا استاد یا اچاریہ تہا اور فن سپاہ گری کی تعلیم دیا کرتا تہا - اس باعث اسکا نام درونا چاریہ مشہور ہوا - راجہ دروپد نے اسکی تحقیر کی - جس سے درون اسکا دشمن ہوگیا - پانڈون کی مدد سے اس نے راجہ دروپد کو قید کرلیا - اور مذکورہ سے نصف ملک اسکا لیلیا - اُس کو جان سے نہ مارا اور نصف ملک اُسکو واپس دیدیا - یہ پُرانی عداوت ایسی سخت قایم ہوئی - کہ درون کی موت کا باعث ہوئی +

جنگ مہابہارت مین درون طرفدار کوروان کا رہا - اور بہیشم کے مرجانے پر کوروان کی افواج کا سپہ سالار مقرر ہوا - اپنی افسری کے چوتہے روز اس نے راجہ دروپد کو قتل کیا - اور پھر اسکو دہرشٹ دیومن ولد دروپد نے لڑکر مار ڈالا - کیونکہ اُسنے اپنے باپ کی قتل کا عوض لینے کی قسم کہائی تہی - اس لڑائی مین دہرشٹ دیومن نے درون کو کہا کہ تیرا بیٹا مارا گیا - اس خبر وحشت اثر سے درون اسقدر گہبراہٹ مین پڑا کہ اسنے اپنے ہتہیار ڈالدئے دشمن نے وقت کو غنیمت جان کر فوراً اُسکا سر کاٹ ڈالا - چونکہ درون برہمن اور اچاریہ تہا - اسواسطے اسکو مارنے کا بڑا گناہ تہا - ظاہر کیا گیا ہے کہ درون سرگ مین مثل آفتاب درخشان وتابان ہے - اور دہرشٹ دیومن بے جان جسم سے سورگ مین گیا - درون کا نام کوٹ جا بھی تہا - بدری نام سے اسکا نام بہاردواج تہا - کوٹ کے عام معنے جولی کوہ کے لیکن یہانپر پالی تولد ہوئی کے ہین +

دربہو द्रुह्यु ببایاتی کا بیٹا سرمشٹا کے بطن سے تہا -

اور سرشتہ دستوان سے راجہ ورپس بروں کی لڑکی تھی - دریہجو نے اپنے والد کی بد دعا لینے
بڑھاپے کو اپنی جوانی سے تبدیل کیا - اسواسطے راجہ جیاتی نے اسکو بد دعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت
نصیب نہ ہوگی - راجہ پورو نے کچھہ حصہ سلطنت اسکو دیا - لیکن اُسکی اولاد دھنی نکلی ملک
اُن کے قبضہ سے نکل گیا +

دریودھن दुर्योधन راجہ دہرتراشٹر کا سب سے بڑا بیٹا

دریودھن رو بیپن تن تھا - کوئی حربہ اسپر کارگر نہ تہا - اسکی شجاعت اور بہادری کا اندازہ
ممکن نہین - درحقیقت فرد تھا +

جنگ مہابھارت مین کورون کا افسر کل افواج تھا - اسکی پیدائش کا عجیب وغریب
حال ہے (دیکھو گاندھاری) دہرتراشٹر کے بہائی پانڈو - جب مرگیا تب اُسکے پانچوں بیٹون
کو دہرتراشٹر اپنے پاس لے آیا - اور تعلیم دینے لگا - اس باعث کورون اور پانڈوان
کے درمیان حسد اور بغض پہیلا - دریودہن کا زیادہ تر حسد بھیم کی نسبت تھا - کیونکہ بھیم
کو فن گدر کمالیت کے درجہ پر آتا تہا - اسواسطے ہر ایک پر حسد کی نگاہ سے دیکہتا تہا - اسلئے
بھیم کو زہر دیکر دریائے مین ڈالدیا - لیکن خوش قسمتی سے بھیم ڈوبتا ہوا ناگون کے ملک تک
چلا گیا - جس جگہہ اُسنے اصلی تندرستی اور طاقت حاصل کرلی - جسوقت دہرتراشٹر نے یہ ارادہ
کیا کہ یدہشٹر کو وارث تاج اور تخت کرون - اُسوقت دریودھن نے بڑے زور سے روکا -
اُسکا انجام یہ ہوا کہ پانڈوان کو جلاوطنی اختیار کرنی پڑی - اس پر بھی بس نہ کرکے - دریودہن
نے اُنکی ہر گہر مین اُنہین جلانیکی تجویز کی - مگر پانڈو وہان سے بچکر نکل گئے - اور اپنا بدلا
اُسی جاسوس سے لیا جو کہ اس معاملہ کے درمیان مین تہا +

جب پانڈو جلاوطنی سے واپس آئے اور آندرپرست مین دارالسلطنت قائم کی -
تب پہر دریودہن کے دل مین حسد اور کینہ تیز ہوا - راجہ یدہشٹر کے راج سوئیہ کرنیسے زیادہ
حسد کی آگ بہڑکی - دہرتراشٹر کو اپنے ساتہہ شامل کرکے پانڈوان کی قماربازی کے لئے
ہستناپور سے دعوت کی - یدہشٹر کے ہمراہ قماربازی شروع کی - دریودھن نے اپنے رفیق
شکنی کی مدد سے راجہ یدہشٹر سے سب کچھہ جیت لیا - آخرالامر یدہشٹر - چارون بہائیون اور
دروپدی کی آزادی بہی جیت لی - دریودہن نے خوشی سے دروپدی کو مکان مین جہاڑو دینے
کے لئے بلایا - دروپدی کے انکار کرنے پر دشاسن اوسکو سر کے بالون سے پکڑ کہینچتا ہوا

سرور بارلایا۔ اور درپودہن نے اپنی رانوں پر بیٹھنے کے واسطے دروپدی کو کہا۔ اس حرکت سے بہیم نے غصہ میں آکر قسم کہائی کہ مین ایک روز درپودہن کی رانون کو توڑ ونگا۔ دہرتراشٹر نے اس معاملہ مین دخل دیکر طرفین کو سمجہایا۔ اور آخر قماربازی کا نتیجہ یہ نکلا۔ کہ پانڈو تیرہ سال اور جلاوطن کئے گئے۔ جس زمانہ مین پانڈو بحالت جلاوطنی جنگلات مین پہرتے تہے۔ تب درپودہن جنگل مین اس مطلب سے گیا کہ پانڈوؤن کی مفلسی دیکہکر اپنی عداوتانہ خوشی کو دوبالا کرے۔ مگر جنگل مین پہونچا ہی تہا کہ ایک گندہرو نے اسپر حملہ کیا اور قید کرلیا۔ پانڈوؤن نے ہی درپودہن کو گندہرو کی قید سے رہائی دلوائی۔ اس معاملہ سے درپودہن کو نہایت ندامت اٹہانی پڑی۔ پانڈوان کی جلاوطنی اختتام کو پہونچی جنگ قایم ہوا۔ طرفین سے تیاری ہونے لگی۔ درپودہن نے سری کرشن جی کی امداد کے لئے کوشش کی۔ لیکن عین موقع پر بڑی غلطی کی۔ کہ اسنے بجائے بذات خاص سری کرشن جی کے طلب کرنیکے اُن کی فوج کی امداد طلب کی۔ اپنی فوج کے ہمراہ میدان جنگ مین آیا۔ جنگ مہابہارت کے اٹہارہوین روز جبکہ اسکی جانب بالکل شکست ہوگئی۔ تب درپودہن ایک پانی کی جہیل کے نیچے غوطہ مارکر چہپ گیا۔ اور اسکو پانی کے نیچے عرصہ تک رہنے کا فن یاد تہا۔ اسکی پوشیدگی ظاہر ہوگئی۔ اور اسکو باہر نکالنے کے لئے طعنہ اور ملامت امیز کلمات کہے گئے۔ القصہ اسبات کو قایم کرکے کہ بہیم اکیلا میرے ہمراہ گدا سے جنگ کرے۔ باہر نکلا لڑائی ان دونون کے درمیان مین عجیب اور طویل تھی۔ درپودہن اچہی طرح لڑتا تھا۔ اگرچہ بہیم بھی اچہا لڑتا تہا۔ لیکن آخر ایک گدا فریب سے درپودہن کے ران پر ماری کہ جس سے اُسکی ران ٹوٹ گئی۔ اور درپودہن گرپڑا۔ بہیم نے یہ حرکت اسواسطے کی تہی۔ کہ مذکورہ کو قسم یاد آگئی۔ تہی۔ پہر بہیم نے اسکے سرپر ضربین ماری۔ اور فتح حاصل کی۔ میدان کارزار مین درپودہن اکیلا پڑاہوا تہا۔ کہ اشوتہاما ولد درون معہ دو اور دلاورون کے جو باقی بچے تہے۔ وہان پہونچا اور اسکو اس حالت مین دیکہا۔ درپودہن نے بدلا لینے کی خواہش ظاہر کی۔ اور اُن کو ہدایت کی کہ تم تمام پانڈوان کو قتل کرو۔ خاصکر بہیم کا سر کاٹکر میرے پاس لاؤ۔ یہ تینون بقیہ دلاور پانڈوون کے ڈیرہ مین داخل ہوئے اور انہون نے پانڈوون کے پانچون بیٹون کو قتل کرڈالا اوران پانچون کے سر درپودہن کے پاس لیگئے وقت قبل طلوع آفتاب کا تہا اسواسطے درپودہن اُن کو شناخت نکرسکا مگراس نے یہ خواہش ظاہر کی کہ بہیم کا سر میرے ہاتہہ پر رکہا جاوے۔ جب درپودہن پر اُن بچون

کی قتل کا حال واضح ہوا - بہت غمگین ہوا - اور دریودہن نے اشوتتاما کو اسکی ایسی غیر مناسب حرکت کی وجہ سے شرمندہ کیا - اور آخری دم کے وقت دریودہن نے کہا کہ میری دشمنی پانڈوان سے تہی نہ کہ ان معصوم بچون کے ساتہہ - اسکا نام سویودہن یعنے اچہا لڑنے والا بھی تہا +

دسر दस्र ہر دو اشونو ہین سے بڑے ایک کا نام ہے - اور دونون کا نام دسر و ہے +

دشانن दशानन راون کا نام یعنے دس منہہ والا +

دشرتہہ दशरथ سورج بنسی راجہ دشرتہہ ولد راجہ اج از خاندان اکشواکو والئی اجودہیا تہا - اس راجہ کی تین رانیان تہین - ایک کوشلیا - دوسری کیکئی تیسری سمترا - مگر ان تینون بانیون سے اولاد نہ ہوسکنے باعث راجہ رات دن سکل اور پریشان حال رہا کرتا تہا - بموجب ہدایت وسشٹ اپنے گورو کے اشومیدہ یگیہ کیا - اور ... وشنو راشا نر کے بڑی رانی کوشلیا قربانی شدہ گہوڑے کے ساتہہ ایک رات ... سوئی رہی - اور دوسری دونون رانیان اسکی ایک جانب پڑ رہین - رامائن مین ... ہے کہ وشنو جی نے دیوتون سے وعدہ کیا تہا کہ آدمی کے جسم مین اوتار لیکر راون کو قتل کرونگا - پس وشنو جی نے راجہ دشرتہہ کا گہر لیا ... اور وقت یگیہ سے باہر نکلکر راجہ کو ایک رکابی پر از کہیر دی - راجہ نے اس کہیر کو ... مین ... نصف حصہ کوشلیا کو اور چہارم حصہ کیکئی اور ایک چہارم سمترا کو دیا - اسکے کہانے سے سب رانیون کا حمل قائم ہوا - اور وقت ... ایک ہی روز اور وقت ... رام چندر جی کوشلیا کے بطن سے - اور بہرت جی کیکئی کے بطن سے لکشمن جی اور شترگہن جی سمترا کے شکم سے ... تولد ہوئے - سری رام چندر جی مین نصف حصہ وشنو جی کا - اور ایک چہارم حصہ بہرت جی ... اور آٹہوان آٹہوان حصہ لکشمن جی اور شترگہن جی مین تہا - اور وشنو جی نے اپنا انس ... طرح سے ہر چہار مین تقسیم کیا (اور باقی دیکہو رام چندر) +

دشینت दुष्यन्त یہ چندر بنسی راجہ پورو کی نسل سے تہا - شکنتلا ... رانی تہی - اسکے شکم سے بہرت لڑکا تولد ہوا - اسکی محبت ہمراہ شکنتلا کے اور راجہ اور شکنتلا کی ہجرت و مہجوری اور ... مچہلی کے شکم سے انگشتری لیکر راجہ کا شکنتلا کو یاد کرنا - یہ سب

حال مسمی کالیداس شاعر کے ناٹک موسوم بہ شکنتلا مین لکھا ہے +

دِکپال दिकपाल آٹھون سمتون کے محافظ (دیکھو دگج) +

دکش दक्ष برہماجی کا مانسی لڑکا راست انگوٹھے سے پیدا ہوا + پرانون کے مطابق دکش ہر کلپ مین پیدا ہو کر تباہ ہوتا ہے۔ الاوید مین لکھا ہے کہ دکش سے آدیتی اور آدیتی سے دکش پیدا ہوا۔ یاسک نروکت مین ظاہر کیا گیا ہے کہ شاید دیوتون کے خاصہ کے مطابق ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہون +

دکش، وشو دیوہی ہے۔ اور پرجاپتیون مین بھی شمار ہوا ہے۔ بعض اوقات انکا سردار کہلاتا ہے۔ برہماجی کے پہلے دس لڑکون مین سے ایک ہے۔ منو کی تیسری لڑکی مسماۃ پرسوتی سے دکش کا بیاہ ہوا۔ بعض کہتے ہین کہ پرسوتی برہماجی کی انگوٹھی بیت سے پیدا ہوئی تھی۔ پرانون مین لکھا ہے کہ پرسوتی پریہ ورت کی لڑکی اور منو کی پوتی تھی۔ ایک پران مین لکھا ہے کہ منو کی لڑکی تھی۔ دکش کی ساٹھ لڑکیان پیدا ہوئین۔ منجملہ ان کے دس لڑکیان دھرم راج کو بیاہ دین۔ اور ستائیس سوم یعنے چاند کو یہی نکشتر کہلاتی ہین۔ اور تیرہ کشیپ کو۔ یہ سب دیوتا۔ اسر۔ انسان۔ پرند۔ سانپ۔ اور تمام ذی روح پیدا ہوئی۔ چار تارکشیہ کو بہوت رنگرس برکرت کو دو دو لڑکیان بیاہ دین۔ ان تمام لڑکیون سے بافراط اولاد پیدا ہوئی۔ بعد ازان دکش نے کئی ہزار مانسی سرشٹ پیدا کی مگر وے سب بہ سبب ورغلانے نارد رشی کے گھر چھوڑ کر باہر چلے گئے۔ دکش غضبناک ہوا۔ نارد کو بددعا دی کہ تو نے میری اولاد کو خراب کیا۔ اسواسطے مین بھی تجھکو بد دعا دیتا ہون کہ تم ایک جگہ قائم اور برقرار نہ ہوگے ہمیشہ متحرک رہا کروگے۔ اسکے بعد وہ پرجاپت کی لڑکی مسماۃ ویرنی سے بڑی دہوم دہام کی شادی کی۔ اور اوما ستی جگدمبا کا انش بموجب وردان یعنے اقرار کے اسکے گھر پیدا ہوئی۔ اوما کا بیاہ شوجی سے کر دیا۔ جب برہما نے دکش کو تمام پرجاپتیون پر اختیار دیکر سردار بنایا۔ تب دکش نے دریا گنگا کے کنارہ پر ایک یگیہ کیا تمام دیوتا۔ منی۔ رشی۔ برہمن۔ وغیرہ جمع ہوئے۔ صرف شوجی ہی کو یگیہ کا حصہ پانے سے محروم رکہا اور اُن کی دعوت نکی۔ شوجی اور اوما دونون کو باعث عداوت نہ بلایا۔ بہرگ منی یگیہ ہوتا یعنے یگیہ کرانیوالا افسر ہوا۔ اگرچہ دوچیچ ولد برہما نے شوجی کے بلانے کے واسطے تاکید اور بزور کہا۔ مگر دکش نے نہ مانا۔ بلکہ اور زیادہ شوجی کی

مذمت کہنی شروع کی - ادہر اُمانے یگیہ کی تیاری کی خبر پاکر بمحبت والدین شوجی سے اجازت
حاصل کی - اور یگیہ مین آپہونچے - لیکن وہان پر اپنی بے وقری اور نیز شوجی کی بے حرمتی
اور بےغیرتی ملاحظہ کر کے اُمانے آپنے آپ کو جلا دیا - شوجی اس واقع جانگاہ سے غضبناک
ہوئے اور ویر بہدر کو معہ فوج لاتعداد واسطے خرابی اور بربادی یگیہ روانہ کیا - ویر بہدر
جب روانہ ہوا اس دہشت ناک فوج کے کوچ سے کوہستان ٹکرائے - زمین کانپی - ہوا
گونجی - اور سمندر پہیلے - ویر بہدر نے جاتے ہی یگیہ ویران کیا - اندر کو نیچے گرا دیا -
یم کو زدوکوب کیا - سرسوتی اور ماتری کی ناک کاٹی - متر کی آنکھین نکال ڈالین پوشن
کے دانت حلق مین اوتار دیئے - اگنی کے ہاتھ کاٹ دیئے - بہر گو کی واڑہی سونٹ ڈالی
چاند کو بھی لتاڑا - برہمنون کو پتھرون سے مارا - مطلب یہ کہ سب کو حسب مناسب
سزادی اور دکش کا سر کاٹ کر ہون مین ڈالدیا - اس کارروائی کے بعد بحضور شوجی
رپورٹ کی - بعد ازان تمام دیوتا اور رشی وغیرہ سراسیمہ وحیران بحضور شوجی حاضر ہوئے -
معافی مانگی - طول وطویل ستائیش پڑہی - اُن کی ستائیش اور حمد سے شوجی خوشنود ہوئے
اور فرمایا کہ دکش بکری کے منہہ سے زندہ رہکر خوش رہے - پہر حسب التجا دیوتون کے
یگیہ مین تشریف لائے - دکش نے بموجب ارشاد شوجی از سرنو یگیہ ترتیب دیا - اور
شوجی نے اچہی طرح سے بانجام پہونچایا - اور تمام دیوتا کو معافی بخشکر سب کے عضو بدستور برابر
کر دیئے ✤

ایک جگہہ پورانوں مین نیز مہابہارت مین لکہا ہے کہ دکش دوسری دفعہ دوسری
منونتر مین پرچیتس کا لڑکا ماریشا کے بطن سے پیدا ہوا - اور آگے اس کے سات لڑکے تولد
ہوئے - (۱) کرودہ (۲) تم (۳) دم (۴) وشیرت (۵) انگیرس (۶) کردم (۷) رشو
اور دوسرے جنم مین شوا سکے داماد ہوئے - ہری ونش مین اور ہی کیفیت لکہی ہے یعنے
یہ کہ دو شخص دکش ہوئے - اور کئی طرح کی خلقت پیدا کی - یعنے کہ خالق ہوئے - پہلے دکش
مذکر تہا - پہر یوگ کی خاصیت سے خوبصورت عورت بن گیا - اور بہت سی خوبصورت
لڑکیان تولد کین - اور ان کا بیاہ دیوتون وغیرہ سے کر دیا - جیسا کہ اوپر بیان ہوا - دکش
دکش دہرم شاستر کا مصنف - اور اٹہارہ دہرم شاستر کے مصنفون مین سے یہ ایک تہا -

دکش ساورن दक्षसावर्ण نوان منو (دیکہو منو) ✤

دِگ گج दिग्गज آٹھ فیل جو آٹھوں سمتوں کے محافظ ہیں (۱) آئی راوت (۲) پنڈریک (۳) ورمن (۴) کمُد (۵) انجن (۶) پشپ دنت (۷) سروبہوم (۸) سوپرتیک - +

دِگمبر दिगम्बर شوجی کا نام بالقب +

دلیپ दिलीप راجہ سورج بنسی ولد راجہ انشمت بہایت منصف اور رعایا پرور تہا - سری رام چندرجی کا جدامجد تہا - اس راجہ نے ایک موقع پر سُربھی گائی کی تواضع وتکریم نکی - گائی مذکور نے راجہ کو بددعا دی - کہ تیرے گھرا ولاد نہ ہوگی - لیکن تو اور تیری عورت سماۃ سدکھشنا اگر سُربہی گائی کی لڑکی نندنی کی دل وجان سے نگہبانی کروگے تو اس بددعا کا عمل دور ہوگا - پس راجہ معہ رانی کے اُسیدن نندنی کی حفاظت مین مصروف ہوا - ایک روز شوجی کا شیر بچہڑہ مذکورہ کو کہانے لگا - راجہ دلیپ نے بعوض اُس بچہڑہ کے اپنے آپ کو شیر کے آگے ڈالدیا - ایسا کرنا تہا کہ اُسی وقت بددعا کا اثر دور ہوا - اور ایک لڑکا مسمی رگہو تولد ہوا - رگہو ونس مین یہ حال مندرج ہے - +

(۲) کہٹوانگ کا نام - (دیکہو کہٹوانگ) +

دم दम سورج بنسی راجہ مَرت کا بیٹا اور وشنو پوران کے مطابق دیوتا تہا - اسنے اپنی حریفون سے نئی بیاہتا عورت کو چہوڑ آیا - اُن مین سے ایک مسمی وپشٹمت نے مرت کو مارڈالا - اور رانی مٹی کو تخت سلطنت پر بٹہلا آپ جنگل مین چلا گیا +

دَم نے باپ کے خون کے عوض وپشٹمت کو قتل کیا - اور اُسکا خون مرت کے ماتمی رسومات مین لگایا - تہوڑا گوشت اُسکا بطور نیاز کے دیا - مابقی پکاکر اُن براہمنون کو کہلایا جو کہ راکشسون کی نسل مین سے تہے - +

دُمہاسُر दम्भासुर بپرچیت نامی بڑے بہادر کا بیٹا - وشنوجی کا بڑا بہگت تہا - بباعث لاولد ہونیکے بمقام پُشکر گیا - اور وشنوجی کی ریاضت مین مشغول ہوا - اس ریاضت کے ثمرہ مین اُسکے گھر ایک لڑکا تولد ہوا - اُس کا نام سنکہہ چوڑ رکہا جب اُس کا لڑکا جوان ہوا سلطنت اُس کے سپرد کرکے آپ عبادت مین مصروف ہوا -

دُمبہودبہو दम्भोद्भव بڑا مغرور اور متکبر راجہ تہا +

مہ بہارت مین اسکا قصہ یون لکہا ہے کہ اس راجہ کا یہ گھمنڈ و زبان تہا کہ میری طاقت کی برابری کوی نہین کرسکتا - اگرچہ ہمت اسکی وقت روکا کرتے اور کہتے کہ نرا ور نارائین جو کہ کوہ گندہ مادن پر ریاضت کر رہے ہین - کوی بھی اُن کی برابری نہین کرسکتا - اور تیری کیا حقیقت ہے - راجہ نے کچہہ نہ سنا اور نر و نارائین پر چڑہائی کر دی - ہرچند ان لوگون نے منع کیا - مگر یہ کب مانتا تہا - اور لڑائی سے لئے آمادہ ہوہی گیا - اسوقت نر نے اسکا تکبر دور کرنیکے لئے ایک مٹہی گہاس کی ہاتہ مین لیکر اس کی طرف پہینکی - تمام سپاہ سفید ہوگئی - اور دشمن کی آنکہون - ناکون اور کانون مین گہس گئی - آخر مجبور ہو کے عاجز ہوکر پناہ اور امن مانگی تب اسکی خلاصی ہوی ✤

دمگہوش दमघोष — ہہ راجہ والئی چیدی باپ شیشپال کا تہا - اپنے عہد مین تمام راجگان سے اعلیٰ درجہ کا رزِ دار شمار کیا جاتا تہا - گویا تمام راجہ اسکے ماتحت تہے - شیشپال اسکا لڑکا تہا ✤

دمینتی दमयन्ती — راجہ نل کی رانی - مادری نام اسکا بیہمی کہتے تہے - نل دمینتی کے قصہ مین مفصل حال اسکا آتا ہے - (دیکہو نل)

دنت وکتر दन्तवक्त्र — دانتوکون کا راجہ والئی کروش - اور ورودہ شرم کا بیٹا تہا - یہ سری کرشن جی کے مقابلہ مین لڑا - اور انہین کے ہاتہ سے مارا گیا ✤

دنت وکر दन्तवक्र — دمگہوش والئی چیدی نگر کا بیٹا اور شیشپال کا برادر خورد تہا - جب اسکا بہائی شیشپال سری کرشن جی کے ہاتہ سے مارا گیا تو یہ مع فوج سری کرشن جی کے ہمراہ لڑنے کے لئے دوارکا پہونچ گیا - اور وہین سری کرشن جی کے ہاتہ سے مارا گیا ✤

دنڈ پانی दण्डपाणि — یمراج کا نام - (دیکہو یمراج)

دنڈ دہر दण्डधर — یم کا لقب ✤

دنڈ وناَیک दण्डविनायक — گنیس کا نام - (دیکہو گنیس)

دنڈی दण्डी — اس شاعر کا زمانہ گیارہوین صدی سمت میں ظاہر کیا گیا ہے - کتاب دس کمار چرت کا مصنف ہے - کتاب مذکور مین دس راجون کا حال لکہا ہے ✤

دُوشَن दूषण سوروپ نکہا کا بہائی اور دلاور دیئت تہا - سوروپ نکہا - کا ناک کاٹے جانے پر - سری رام چندر جی - اور لکشمن جی کے ساتھ لڑا - بعد سخت معرکہ کے سری رام چندر جی کے ہاتھہ سے مع اپنے بہائی کہر کے قتل ہوا - راون کی فوج کا جرنیل تہا +

دُوِوِد द्विविद (۱) ایک اسُر بشکل لنگور تہا - دیوتون کا دشمن جانی تہا - اسنے بلرام جی کا ہتہیار چرالیا - بلرام جی نے اسکو اوٹہا کر دے مارا - جس پہاڑ پر گرا وہ بھی پاش پاش ہوا - اور یہ بھی مرا +

(۲) سری رام چندر جی کی افواج بندرون کا سردار +

دِوودَاس दिवोदास (۱) رگ وید مین اس راجہ کو بڑا زاہد سخی - عادل راجہ ظاہر کیا ہے - اندر نے اسکی خاطر ایک سو شہر دشمنون کے ویران کئے -

(۲) ایک برہمن اہلیا کا نام بہائی تہا - یہ برہمن بڑا فیاض یگیہ کرنیوالا مشہور ہوا +

(۳) کاشی کا راجہ - بہیم رتہہ کا بیٹا - اسکی بیٹی کا نام پرتردن تہا - اسپر راجہ وتیت ہویہ کے لڑکے سوار آور ہوئے - اور اسکے تمام لڑکے مارے گئے - پہر اسنے برائے حصول اولاد یگیہ کیا - یگیہ کرانیوالا برہسپت بہردواج تہا - اس یگیہ کے ثمرہ مین - پرتردن لڑکا تولد ہوا - یہ راجہ علم طب مین کامل تہا - اسلئے اسکو دہنونتری بھی کہتے تہے +

دُوِیپاین द्वैपायन ویاس جی کا نام - (دیکہو ویاس) -

دہاتری धातृ (۱) رگ وید مین دہاتری اس دیوتا کا نام ہے جو کہ جانداروں کو پیدا کرتا ہے - اور نیز اُن کی تندرستی کی حفاظت کرتا ہے - کہتے ہین کہ سورج چاند آسمان زمین اُسی کی صنعت ہے +

(۲) وشنو جی اور سری کرشن جی کا نام +

دہاوک धावक بڑا مشہور شاعر ساکن کشمیر بعہد راجہ سری ہرش والئی کشمیر ہوا - اور راجہ کے دربار کا پنڈت تہا - راجہ سری ہرش کی تصنیفات جسقدر مشہور ہین وہ درحقیقت اسی شاعر کی تصنیف ہین +

دُہرتراشٹر धृतराष्ट्र وچتر ویریہ کا بیٹا - اسکی بیوہ مسماۃ امبکا کے بطن سے ویاس جی کے تخم سے پیدا ہوا - چونکہ ویاس جی کو دیکہکر امبکا نے آنکہین بند

کرلین تہین - اسواسطے دہرتراشٹر جنم کا اندہا تولد ہوا - اگرچہ پانڈو اسکا برادر خورد تہا - مگر نابینا ہونیکی وجہ سے بصلاح وزرا پانڈو برادر خورد ہی تخت سلطنت پر سریر آرا ہوا - اسکی دو رانیئین تہین - ایک گاندہاری دختر راجہ والئی سبل - اور دوسری ایک ویشیا جوکہ گہر کے کام میں نہایت ہوشیار تھی - گاندہاری کے بطن سے ایک سو لڑکے پیدا ہوئے - اور بڑے کا نام دریودہن تہا - ویشیا کے بطن سے صرف ایک ہی لڑکا مسمی یجتش پیدا ہوا - اسکے بیٹون کو کورو کہتے تہے - جب پانڈو جنگل مین چلا گیا - تب اُسکی غیرحاضری مین دہرتراشٹر جوکہ بی بصری کے عالم کا شوہر تہا بمقام ہستناپور جہان داری کا کام کرنے لگا - دریودہن اور پانڈون کے ہوشیار ہونے پر نصف نصف ملک دونون کو تقسیم کردیا - اور آپ کنارہ کش ہوا - اسی ملک کی بدولت کورون اور پانڈون مین جنگ عظیم مہابہارت ہوا - اسکے بیٹے کورو - تمام مارے گئے - دہرتراشٹر کو بہیم سین طعنہ آمیز باتین کہا کرتا تہا اُس کی باتون کے سُننے کی تاب نہ لاکر یدہشٹر سے رخصت لیا - اور اپنے بیٹون کی رسوم کریا کرم ادا کین - اور آپ جنگل مین چلا گیا - گاندہاری اسکی رانی - اور کُنتی پانڈون کی والدہ تہے اور ودر ساتہہ گئے - گنگاجی کے کنارہ گہاس کی کٹیا یعنے جہونپڑی بناکر رہنے لگی - ایک روز پانڈو اپنی والدہ کو ملنے کے واسطے گئے - جب واپس ہوئے - جنگل کو آگ لگ گئی - دہرتراشٹر معہ گاندہاری اور کُنتی کے جل مری +

دھرشٹ دیومن धृष्टद्युम्न برادر دروپدی اور سپہ سالار افواج پانڈوان کا تہا - اس نے درون کو قتل کیا - کیونکہ درون نے اسکے باپ کو قتل کیا تہا اس نے اپنے والد کا عوض لیا - درون کے بیٹے اشوتتہاما نے موقعہ پاکر رات کے وقت جبکہ دھرشٹ دیومن سویا ہوا تہا - پاؤن کی ضربون سے مارکر والد کا عوض لیا -

دھرشٹ کیتو धृष्टकेतु (۱) دھرشٹ دیومن کا بیٹا +

(۲) راجہ شِشُپال والئی چیدی یا چندیر نگری کا برادر - اور پانڈوان کا قرابتی +

(۳) راجہ والئی کیکیہ - اور پانڈوان کا قرابتی تھا +

(۴) ستیہ دھرتی کا بیٹا +

(۵) نرگ کا بیٹا +

دھرم धर्मराज یم کا نام +

دھرم پُتر धर्मपुत्र یدھشٹر کا نام یعنے دھرم کا بیٹا +

دھرم راج धर्मराज یم کا نام یعنے دھرم ونکا راجہ +

(۲) یدھشٹر کا نام یا لقب کیونکہ وہ دھرم یعنے یم کا بیٹا تھا +

دھرم ساورنی धर्मसावर्णि گیارھواں منو (دیکھو منو)

دھرم وردھن धर्मवर्धन شکل کا نام (دیکھو شکل)

دھرم ویادھ धर्मव्याध مہابھارت میں اسکی بات لکھا ہے
کہ اسکا پیشہ گوشت فروشی کا تھا - سور اور بھینسے کا گوشت بھی بیچا کرتا تھا - باوجود اس پیشہ اور
ایسی کاروبار کے - وید اور تمام دوسرے علوم متعلق برہمن پڑھا ہوا تھا - اسکی بابت یہ بھی
بیان کیا گیا ہے کہ سابقہ جنم میں برہمن تھا - اور اسنے شکار میں ایک برہمن کو زخمی کیا تھا -
اُس برہمن کی بددعا سے اس جنم میں پیشہ گوشت فروشی اسکو اختیار کرنا پڑا +

دھرنی धरणी پرشرام کی عورت +

دھرو ध्रुव وشنو پوران کے مطابق منو سوایم بھو کے دو
بیٹے پریہ ورت اور اُتان پاد تھے - راجہ اُتان پاد کی دو رانیاں تھیں - ایک سروچی اور دوسری
سُنیت - سروچی پر راجہ کی نظر لطف اور عنایت تھی - اسواسطے وہ بڑی مغرور اور بدمغ تھی -
اور رانی سُنیت کی سیرت بڑی حلیم الطبع اور نرم مزاج تھی - سروچی کا بیٹا مسمی اُتم تھا - اور
مسمی دھرو رانی سُنیت کی بطن سے تولد ہوا - تھا - ایک روز دھرو نے اپنے والد کے پلنگ پر
چڑھنے کی ہمت کی - تاکہ راجہ اُتان پاد کی گود میں بیٹھے - مگر اُسوقت رانی سروچی موجود تھی
راجہ چونکہ اُسکا مطیع تھا - لہذا بپاس خاطر سروچی دھرو کو اپنی گود میں لینے سے انکار کیا - اور
سروچی نے کلمات سخت اور نا ملایم نسبت دھرو کے کہنے شروع کئے - نیز یہ کہا کہ حقدار
نہیں ہیں - یہ الفاظ دھرو کے سینہ میں مثل تیر کے چبھے - اور روتا پیٹتا اُلٹے پاؤں اپنی
والدہ کے پاس گیا - رانی سُنیت نے کل حال سنکر نہایت تاسف اور افسوس سے کہا کہ جو
سب سے برتر اور اعلی ہو اُسکی اطاعت کرنے سے راحت ملتی ہے - اے دھرو ایشر کی اطاعت
کرو - اور نہایت غم و الم سے دھرو کو سینہ سے لگایا - بجواب دھرو نے کہا اے والدہ افسوس
مت کرو - میں وہ پدوی یعنے درجہ حاصل کرونگا - جو آجتک کسی نے حاصل نہ کیا تھا یہ کہا -
اور راستہ جنگل کا لیا و سپت رشی کی سخت ریاضت کرکے وشنو جی کو خوشنود کیا - او

حسب مراد عبادت کے مکمل ہونے پر اپنے گھر واپس آیا - راجہ اُتّان پاد اور رانی اُسکی والدہ بہت خوش ہوئے - راجہ نے دہرو کو راج تلک دیا - اور برائے عبادت گوشہ گزین جنگل ہوا - کئی برس دھرو نے حکم رانی کی - بعد ازاں وارث کو تاج و تخت سپرد کرکے آپ دھرو لوک مین چلا گیا +

دھرو سندھی ध्रुवसन्धि یہ راجہ ولد راجہ پُشپت والیٔ اجودہیا - از سلسلہ سورج بنسی تہا - رعایا پرور اور فیاض تہا - چہ راور چنچل غور اس کے ملک مین نام کو نہ تہے - اس کی دو رانئین تھین - ایک منورما راجہ ویرسین والیٔ کلنگ دیس کی لڑکی - اور دوسری لیلاوتی - راجہ یدہاجت والیٔ اوجین پوری کی لڑکی تہی - کچہہ عرصہ کے بعد رانی منورما کے بطن سے نہایت حسین مگر کم گو لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام شودرشن رکہا - اور اُسی مہینہ رانی لیلاوتی کے بطن سے فصیح گو لڑکا تولد ہوا - اُس کا نام شتروجت رکہا - جب دونون لڑکے جوان ہوئے - تو شتروجت بباعث فصیح گوئی کے ملازم اور رعایا دونون کو عزیز ہوا - اور شودرشن بدقسمتی سے کسی کو عزیز نہ ہوا - راجہ دھرو سندھی شکار دوست تہا - ایک روز اثنائے شکار شیر کے پنجے سے ہلاک ہوا - شودرشن چونکہ فرزند کلان تہا - اُسکے لئے گدی نشینی کی تجویز ہوئی - لیکن شتروجت کے نانا راجہ یدہاجت نے شتروجت کو تخت ملنے کے لئے کوشش کی - اُدھر شودرشن کا نانا راجہ ویرسین اپنی نواسہ کا مددگار اور معاون ہوا - راجہ ویرسین اور یدہاجت مین جنگ عظیم ہوا - آخرکار راجہ یدہاجت نے راجہ ویرسین کو قتل کرکے اپنے نواسہ مسمی شتروجت کو تخت پر بٹہلایا - +

دُہ شاسن दुःशासन دہرتراشٹر کا بیٹا منجملہ یکصد بیٹون کے - جو قمت پانڈون نے قمار بازی مین - درپودہن کے پاس درو پدی اپنی رانی کو ہار دیا - تب دُہ شاسن از راہ عداوت درو پدی کو سر کے بالون سے گہسیٹتا ہوا - سر دربار لا یا بعلاوہ ازین اور بہت سی ناشائستہ حرکات کین - اس سے بہیم کا غصہ چمکا - اور اُسنے قسم کہائی کہ مین دُہ شاسن کا خون نوش کرونگا - چنانچہ جنگ مہابہارت کے سولہوین روز بہیم نے اُسکو قتل کرکے خون پیا اور قسم پوری کی +

دُہ شیلا दुःशाला دہرتراشٹر کی لڑکی راجہ جیدرتہہ کی رانی +

دھن پتی धनपति کوویر کا نام یعنے خزانون کا مالک +

دھَنَد धनद کوویر کا نام - خزانون کا دیوتا یعنے دولت دینیوالا

دُھن دھو धुन्धु اس اسُر نے اُتنگ رشی کی عبادت مین خرابی ڈالی اور آپ ریگستان کے نیچے چھپ گیا - راجہ کول یاشو نے اس کو ریگستان سے باہر نکالا - اور قتل کرڈالا - نیز اسکے ۲۱۰۰۰ لڑکے قتل کئے - مگران مین سے تین بچ رہے اس اسُر کو قتل کرنیکے باعث راجہ کا نام دُھن دُھو مار پڑگیا +

دُھن دھومار धुन्धुमार راجہ کول یاشو کا نام +

دَھننج धनञ्ज دسوین صدی سنہ عیسوی کا یہ عالم تہا کہ وش روپ گرنتہہ اسکی تصنیف ہے - اس گرنتہہ سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے - کہ ڈنڈی کے زمانہ تک لکھنے کے دو طریق ظاہر تہے - ایک گوڑی ریتی دوسرا ویدربہہ ریتی - اُس زمانہ کے بعد اور چار ریتین - یعنے طریق بڑہ گئے - (۱) پنچالی (۲) لاٹی (۳) ماگدھی (۴) آونتکا - مسمی بان شاعر نے اپنی تصنیفات مین پنچالی طریق کو اختیار کیا تہا - اور ڈنڈی نے ویدربہہ طریق کو اپنی تصنیفات مین مستعمل کیا تھا - +

دھننجے धनञ्जय ارجن کا لقب یعنے دولت کا فاتح +

دَھنونتری धनवन्तरि (۱) دیوتون کا طبیب سمندر کو متہن کرنے پر - دوسرے رتنون کے ساتہہ یہ بھی سمندر سے نکلا - اس نے علم طب سب کو سکہلایا - اور آیور وید کا مصنف بہی تہا - دوسرے جنم مین ویرگ تمس کا لڑکا تہا - اور تمام علوم سے ماہر تھا - سمندر سے جو امرت باہر ہاتہہ مین لیکر نکلا - اس واسطے اسکا نام سُدھا پانی پڑا - +

(۲) دھنونتری بہدر راجہ وکرما دتیہ ہوا - اور راجہ مذکور کے ۹ نو رتنون مین شمار کیا گیا +

دَھنیشور धनेश्वर (۱) کوویر کا نام یعنے دولت کا دیوتا +

(۲) یہ شخص سب سے عمدہ قصہ نویس تھا - راجہ شِلا دِت کے عہد اور چہٹوین صدی سن عیسوی کے آخیر کا تہا - اسکی تصنیف شترنجے مہاتم ہے اُس مین ۱۴ سرگ یعنے حصہ مین جینی کی عمدہ باتین اسکی تصنیفات مین سے ملتی ہین - ویسی دیگر قصص نویسون کی کتابون مین سے کم ملتی ہین - اسکے گرنتہہ چیدہ اور عمدہ قصون مین سے ہیرے جیسے ہین +

دُھورتَ سوامی धूर्तस्वामी آپس تمبہہ شرَوت سوتر کی ٹیکا یعنے شرح کا مصنف +

دھوم جٹی धूर्जटि رودر یا شوجی کا نام +

دھوم رکیتو धूम्रकेतु گنیش کا نام (دیکھو گنیش) +

دھوم رلوچن धूम्रलोचन بڑا بہادر اور دلیر دیو تہا - اسکے تحت
کئی دیت تہے - شمبہ اور نشمبہ دیتوں کی امداد مین درگا یعنے دیوی سے لڑا - بعد سخت ہنگامہ
کے ہلاک ہوا +

دھوم ورن धूम्रवर्ण ناگون کا راجہ - کتاب ہری ونس مین
لکہا ہے - کہ راجہ یدو اپنی خاندان یادو واسطے سیر و تفریح سمندر کے کنارہ پر گیا - راجہ مذکور کو
دھوم ورن اپنی دارالسلطنت مین لے گیا - اور اپنی پانچ لڑکیاں راجہ یدو کو بیاہ دین -
اُن سے سات قوم کے آدمی پیدا ہوئے - یعنے اُن کی اولاد سے سات قومین دنیا پر
پہیلین +

دھومیہ धौम्य (۱) دیول کا برادر خورد اور خاندان
پانڈوان کا پنڈت +
(۲) ایک سمرتی دہرم شاستر کا مصنف +

دھینک धेनुक اس راکشس کی صورت گدہے کی تہی - اور
اسکے ماتحت راکشس بہی اسی شکل کے تہے - برندابن کے کسی حصہ مین رہتا تہا - اسکی جاے رہائش
کے متصل ایک تالاب پر فضا واقع تہا - اُسکے گرد درخت میوہ دار بکثرت تہے - لیکن راکشس
مذکور کے خوف سے کوئی وہان جا نہین سکتا تہا - ایک روز سری کرشن جی - اور بلرام جی معہ گوالون
کے کہیلتے ہوئے تالاب مذکور پر پہونچے - یہ راکشس بلرام جی کو مارنے کے لئے آگے بڑہا - اور اپنے
دونون سم بلرام جی کی چہاتی پر مارے - بلرام جی نے غصہ سے گدہے کو اٹہا لیا - اور سر کے اُوپر سے
گہما کر ایک درخت کی چوٹی پر دے مارا - اسی طرح اور دوسرے راکشسون کو بہی جو کہ اس کے
مددگار تہے - ایسی ہی حالت کو پہونچائے کوئی زندہ نہ بچا +

دیرگہ تمس दीर्घतमस اسکی ولدیت کی بابت اختلاف ہے - مہابہارت
کے مطابق راجہ والی کاشی کا بیٹا تہا - رگ وید کے مطابق اُچاتہیہ کا بیٹا - اور پورانون کے
مطابق اُتتہیہ کا بیٹا ممتا کے بطن سے تہا - چنانچہ اسکے نام اوچ تہیہ - اور مامتیہ بہی تہے -
مادرزاد اندہا تہا - لیکن اگنی کی عبادت کرنے سے بعد ازان بینائی حاصل کی - کاکشیوت اور

ومنونتری اسکی بیٹی تھی +

وشنو پوران مین لکہا ہے - کہ اسکے اور پانچ لڑکے بلی کی زوجہ مسماۃ سودلنبا کے بطن سے پیدا ہوئے - (۱) انگ (۲) بنگ (۳) کلنگ (۴) پنڈر (۵) سُوہم +

دِیرگھہ شَرَوس दीर्घश्रवस دیرگھہ تمس کا لڑکا ہونے کے باعث یہ رشی تہا - لیکن رگ وید مین اسکو تاجر اسواسطے لکہا ہے کہ ایک دفعہ اس نے بایام قحط گذارہ کرنے کے لئے - بیوپار کیا تہا +

دِیوَرات देवरात (۱) سورج بنسی خاندان کا شاہی رشی ودیہہ کا باشندہ تہا - راجہ جنک کا ملازم تہا - اسکے سپرد شوجی کی کمان تھی - جسکو راجہ جنک نے شوجی سے حاصل کیا تہا - اور سری رام چندر جی کے ہاتہہ سے توڑی گئی تہی +

(۲) سنہ شیپ کا یہ نام رکہا گیا تہا +

دِیوَراج یجوا देवराजयज्वा سنہ۱۵ء اور سنہ۱۵ء کے درمیان کا مصنف اس نے وید کے نگھنٹون پر ٹیکا یعنے شرح تصنیف کی +

دیوک देवक والد دیوکی اور برادر راجہ اگرسین +

دیوکی देवकी دیوک کی دختر اور راجہ کنس کی چچیری ہمشیرہ مسماۃ بسدیو کی زوجہ - اس کے بطن سے سری کرشن جی کا جنم ہوا - دیوکی کو ادِتی کا اوتار بھی لکہا ہے - اور ایسا بھی کہتے ہین - کہ دوبارہ پیدا ہوکر راجہ سنتپ کی رانی بنام پرشنی مشہور ہوئی +

دیوَل देवल ویدون کا رشی - بعض رچین اس سے علاقہ رکہتے ہین - اس نام کے اور بہت آدمی ہوئے +

دیوماتری देवमातृ ادتی کا لقب - دیوتون کی والدہ +

دیوی देवी دیوی یا مہادیوی - شوجی کی زوجہ - ہیم وت کی لڑکی - مہابہارت مین دیوی جی کے کئی ایک مختلف وصف لکہتے ہین - پورانون مین زیادہ صراحت کے ساتہہ ذکر کیا گیا ہے +

شوجی کی مادہ طاقت ظاہر کرنیکے لئے بصورت شکتی ظاہر ہوتی ہے - پس ایسی صورت میں اسکی حالتین یا خاصیتین دو قسم کی ہوتی ہین - ایک نرم دل اور دوسری خونخوار یا غضبناک اور خاصکر دوسری حالت مین پرستش کی جاتی ہے - دیوی کے بلحاظ اسکے اوصاف افعال اور

شکل کے بہت نام ہین - لیکن صحت اور شہرت سے اُن سب ناموںکا استعمال نہین ہے +
بحالت نرم دل ہونے دیوی کے یہ نام ہین - اُما - رونق اور خوبصورت - گوری - زرد
اور چمکیلی - پاروتی کوہستانی پیدائش "ہیماوتی" والد کے نام سے یہ نام پڑا - "جگن ماتا" دنیا کی والدہ
"بھوانی"، اور دوسری حالت یعنے غضبناک صورت مین دیوی کے یہ نام ہین -
"دُرگا" غیر وصل پذیر "کالی" "شیاما" - سیاہ رنگ "چنڈی" "چنڈکا" غضبناک اور خونخوار
"بھیروی" - خوفناک - ایسی حالت اور شکل مین دیوی کے نام گئیہ - ہون - قربانی کی جاتی ہین
درگا کی پرستش کی جاتی ہے - اور دیوی کی حصول مہربانی کی تمنا پر تنتر شاستر کی مطابق اس کی
پرستش کی جاتی ہے +
دیوی کے دس بازو یعنے ہیجہ - اور ہر ایک ہاتھ مین ہتیار پکڑے ہوئے ہین - درگا کی یہ صورت
ہوتی ہے - خوبصورت زرد رنگ کی عورت - لبواری چیتا - خونخوار اور غضبناک حالت مین
کالی اور کالکا کی صورت یہ ہوتی ہے - رنگ سیاہ مہیب اور خوفناک شبیہہ - خون سے
آلودہ - سانپون کے حلقہ زیب تن - انسان کے سرون اور کھوپریون کی مالا گل مین ڈالی
ہوئی - مطلب کہ نہایت ہی دہشت انگیز اور ڈراونی شکل ہوتی ہے +
وندیا واسنی یعنے کوہ وندیا کی دیوی - (باشندہ) مرزاپور کے قریب اُس جگہ اس کی
عبادت اور پرستش کی جاتی ہے - یہان پر کہ کوہ وندیا - دریا گنگا سے ملتا ہے - اور ایسا بھی
کہا جاتا ہے کہ اس کی مورتی کے سامنے خون خشک ہونیکی اجازت ہرگز نہین ہے +
چنڈی مہاتم کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ کسقدر اسُرون اور دیتون کو دیوی نے
قتل کیا - جس جس نام سے جس جس اسُر یا دیت کو قتل کیا - ذیل مین لکھا جاتا ہے - اوّل
"دُرگا" کے پاس اسُرون کا پیغام - یا وکیل پہونچا - اُن کو قتل کیا - نیز دُرگ دیت کو قتل کیا +
دوئم - دس بھجا ہو کر بہت اسُرون کو معہ افواج و بتان ہلاک کیا +
سوئم - "سنگھہ واہنی" شیر پر سوار ہو کر اسُرون کے جرنیل رکت بیج کو جنگ عظیم کے بعد راستہ فناہ کا
دکھلایا +
چہارم - "مہیش مردنی" مہکاسُر کو مارا - یہ اسُر بصورت بہلسا تھا +
پنجم - "جگدھاتری" - دوبارہ اسُرون کی فوج کو تربیت دی - اور بہتون کو جہان سے مار ڈالا +
ششم - "کالی" اس صورت مین رکت بیج اسُر کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا +

ہفتم - "نمت کیشی" - اس شکل مین بھی دیتیون کے گروہ اور اسکو قتل کئے +

ہشتم - "تارا" - اس نام سے نشمبہ اسر کو ہلاک کیا +

نہم - "چہن متا" - بے سر جسم مین نشمبہ اسر کو قتل کیا +

دہم - "جگدگوری" - یہ نام اُس وقت کا ہے - جبکہ بعد فتح یابی کل دیوتون نے دیوی جی کی توصیف اور اوصاف بیان کی +

شوجی کے دیئے ہوئے نام - اسقدر دیوی کے ہین - "بھیروی" - "بھگوتی" - "ایشانی" - "اشوری" "کانجری" - "کپالی" - "کوشکی" - "کرالی" - "مہیشوری" - "مردا" - "مریدانی" - "رودرانی" - "شروانی" - "شیوا" - "تریمبکی" - وغیرہ +

نسل کے لحاظ دیوی جی کے یہ نام ہین - "اورجا" - "گرجا" - کوہ سے پیداشدہ - "کوجا" زمین سے تولدشدہ - "دکش جا" - دختر دکش - وغیرہ +

علاوہ ازین اور بہت نام ہین "کنیا" - یعنے کنواری "کنیا کماری" - یعنے جوان کنواری - "امبکا" - یعنے والدہ - "آدریا" - یعنے سب سے جوان - "اننتا" "نتیا" - یعنے دایم قایم - "آریا" - یعنے عمدہ - "وجیا" - یعنے فاتح - "ردھی" - یعنے دولت - "ستی" - یعنے نیک - "دکشنا" - یعنے راست ہاتھ والی - "پنگا" - یعنے سیاہ - "کہرتوری" - یعنے داغ - مانشاندار - "ٹہرمری" - یعنے مگس کورُمی - یعنے برہنہ - "پدم لانچہنا" - یعنے کنول پہول سے تیزکی جانیوالی "سرومنگلا" - ہروقت خوشی دینے والی - "شاکمبری" - ساگ پات سے پرورش کرنیوالی "شودوتی" - یعنے شو کی قاصد "سنگہہ بہنی" یعنے شیر سوار - +

ریاضت کے لحاظ سے دیوی جی کے یہ نام ہین - "اپرنا" - "کاتیانی" - "بہوت نایکی" - یعنے بہوتون کی سردار - "گن نایکی" - یعنے گنون کی رہنما - اور نام بھی ہین - "کام آکشی" - "کام آکشیا" - یعنے مست آنکہہ - والی یہ نام رحم دل حالت کے ہین - غضبناک اور وحشی حالت مین اُسکے یہ نام ہین - "بہدرکالی" - "بہیم دیوی" - "چامنڈا" - "مہاکالی" - "مہاماری" - "مہاسری" - "ماتنگی" - "رکتی دنتی" - یعنے سرخ یا خون کے دانتون والی +

دیویانی - देवयानी شکر کی دختر نیک اختر - اور شکر دشمنون کا پروہت تہا - مسمی کچ فرزند برہسپتی - اسکے والد کا شاگرد رشید تہا - دیویانی مذکورہ کے دام محبت مین گرفتار ہوئی - لیکن کچ نے اس کی خواہشون کو رد کیا - اپنے حصول مطلب سے ناامید

ہوکر دیویانی نے بچ کو بددعا دی - اور اُدھر بعوض اُن بچ نے اُسکو یہ بددعا دی - کہ تو
برہمن کی دختر ہے - لیکن بیاہ تیرا کشتری سے ہوگا - مسماۃ شرمشٹا دختر راجہ ورشپان کی - دیویانی
کی سہیلی تھی - ایک روز یہ ہر دو سہیلیان غسل کرنے لگین - جبکہ اُنہون نے اپنے کپڑے
اوتارے اور نہانے مین مصروف ہوئین - تو دیوتا نے اُن کے لباس باہم تبدیل کر دیئے
بعد از غسل اُنہون نے کپڑے پہنے اور کپڑے تبدیل شدہ دیکھکر جھگڑنا شروع کیا - دیویانی
نے ترش روئی سے سخت الفاظ نسبت شرمشٹا کے کہے - اُن نا ملایم الفاظون سے تنگ ہوکر
سرمشٹا نے ایک طمانچہ اُسکے منہہ پر مارا - اور اسکو چاہ خشک مین گرا دیا - اُس وقت اتفاق
حسنہ سے راجہ ییاتی وہان پہونچگیا - اور اُسکو چاہ مذکور سے نکالکر دیویانی کو اُسکے والد کے
گھر پہونچا دیا - شکر اسکا والد دیویانی کے ساتھہ اسقدر بدسلوکی اور سخت گیری کے ہونے سے
خفہ ہوکر - سرمشٹا کے باپ راجہ ورشپون کے پاس ملتجی انصاف کا ہوا - سرمشٹا کے والد نے
مطابق خواہش دیویانی یہ کہا کہ جب دیویانی کا بیاہ ہوگا - سرمشٹا بطور لونڈی کے اُس کے
ہمراہ دی جائیگی - دیویانی کشتری راجہ ییاتی کو بیاہی گئی - اور بموجب اقرار سرمشٹا اس کی
لونڈی بنائی گئی - لیکن راجہ ییاتی خفیہ سرمشٹا پر فریفتہ ہوگیا - اور اُسکے شکم سے ایک لڑکا تولد
ہوا - اس حال کے انکشاف ہونے پر دیویانی خفہ ہوئی - اور اپنے خاوند سے علیحدگی اختیار کرکے
آپ کے گھر چلی گئی - مگر خاوند کے گھر دو لڑکے مسمی یدو اور ترو سو چھوڑ گئی - شکر اس حرکت سے
ناراض ہوا - اور راجہ ییاتی کو بددعا دی - اس بددعا کی تاثیر سے ییاتی بوڑھا ہوگیا - لیکن بعد
ازان راجہ ییاتی کی عرض و معروض کرنے پر اسقدر ترمیم کیا کہ تو اپنے لڑکون مین سے کسی ایک
کی جوان عمر کے ساتھہ اپنا بڑھاپا تبدیل کر لے - بشرطیکہ تیرے لڑکون مین سے کوئی ایک بخوشی
اس بات کو قبول کرے - یدو نے جو سب سے بڑا اور یادو کل کا بانی تھا - اس بات سے انکار
کیا - اسطرح دوسرون نے بھی اس بات کو نعی پیری پر ترجیح دی ✤
ما سوائے اُن سب کے سرمشٹا کے در پسر خورد مسمی پورو نے تبادلہ عمر منظور کیا - لیکن
جنہون نے انکار کیا تھا - اُن کو راجہ ییاتی نے یہ بددعا دی کہ تمہاری اولاد کے قبضہ مین سلطنت
نہ رہیگی - القصہ پرو اپنے والد کے بعد راجہ ہوا - کیونکہ مذکور اپنے باپ کی بددعا کا ایک ہزار
سال تک متحمل ہوا تھا - پانڈون اور کورون کو یہی جد تھا ✤

ڈ

ڈاکنی डाकिनि کالی کی مددگار اور خادم راکشس ۔ آدمیوں کا گوشت اس کی خوراک ہے +

راج شیکھر राजशेखर ناٹکوں کا مصنف ۔ اسکی تصنیفات حسب ذیل ہیں ۔ (۱) وودھ شال بھنجکا ۔ (۲) پراچنڈ پانڈو (۳) کرپور منجری ۔ یہ ناٹک خالص پراکرت بھاشا میں تصنیف کیا ۔ (۴) بال رامائن + بعض راجوں کا یہ وزیر تھا ۔ اور بارھویں صدی سنہ ع کا آغاز اس کا زمانہ قیاس کیا گیا ہے +

رادھا राधा (۱) سری کرشن جی کی نہایت پیاری اور خوبصورت رانی ۔ ورش بھان گوالے کی لڑکی تھی ۔ ورنداس اسکے رہنے کے لیے جگہ مقرر کیگئی تھی ۔ سری کرشن جی کا نام گوپال تھا ۔ اور اسے لکشمی کا اوتار کہتے تھے +

(۲) ادہرتھ کی رانی ۔ اور کرن کی سوتیلی والدہ +

رادھکا राधिका زیادہ عزیز نام رادھا کا +

رادھیہ राधेय کرن کا نام والدہ کے نام سے +

راک राक یہ راکشسی وشرو کی عورت تھی ۔ اسکی اولاد کھرا اور شورپ نکھا تھی +

راگھو राघव راجہ رگھو کی اولاد ۔ سری رام چندر جی کا نام +

رام राम سری رام یا سری رام چندر جی راجہ دشرتھ کے سب سے بڑے بیٹے ۔ سورج بنسی خاندان کے راجہ والئی اجودھیا تھے ۔ یہی رام وشنو جی کا ساتواں اوتار تھے ۔ اور تریتا یگ میں ماہ چیت سوکل پکش نومی کو اس دنیا پر آنا ومقدس کا ظہور ہوا +

رامائن میں مفصل قصہ اسطرح پر مندرج ہے ۔ کہ راجہ دشرتھ لاولد تھا ۔ مراد حصول اولاد وہ نہایت احتیاط سے امیدوار ہو گیا ۔ اس کی عبادت دیوتوں نے قبول کی اور چار فرزند تولد ہونے کا اقرار دیا +

ادھر اسی زمانہ میں راکشس راجہ راون والئی لنکا جس نے برہما جی کی ریاضت اور

عبادت کرنیکے بعد بڑی طاقت اور ثروت حاصل کی ہوئی تھی - اپنے افعال بدا ور رویہ کا دونون سے دیوتون کو خوف مین ڈالا ہوا تہا - پس تمام دیوتا مخوف اور پریشان حال واسطے امان کے وشنوجی کے حضور گئے - اور وشنوجی نے سب سے یہ وعدہ کیا - کہ بصورت انسان راجہ دسترتہہ کے گہر ظاہر ہوکر تمہاری حاجت برآری کرونگا - جسوقت راجہ دسترتہہ یگیہ کرتا تہا - اُسوقت ہون کی آگ سے وشنوجی ظاہر ہوئے - اور ایک سبو چہ پہ از دودہ راجہ کو دیا - تاکہ وہ اپنی رانیون کو پلا دیوے - دسترتہہ نے نصف اُسکا کشلیا کو دیا - جسکے بطن سے سری رامچندر جی نصف حصہ وشنو کا انس یا حصہ پیدا ہوئے - پھر بقیہ نصف کا نصف کیکئی کو پلایا - اُسکے بطن سے بہرت جی چہارم انس یا حصہ وشنوجی کا تولد ہوئے - اور بقیہ چہارم سمترا کو دیا - اُسکی بطن سے لکشمن جی - اور ستروگہن جی دو لڑکے آٹھوان آٹھوان انس یا حصہ - وشنوجی کا پیدا ہوئے +

ہر چہار بہائیون کی باہم بڑی محبت تہی - الا سری رامچی اور لکشمن جی کی محبت باہمی بدرجہ کمال تھی - ویسی ہی محبت درمیان بہرت جی اور ستروگہن جی کے تہی - ایودہیا مین اکٹھے ہی پرورش پاکر جوان ہوئے +

رشی وشوامتر نے راکشسون سے پناہ لینے کے لئے راجہ دسترتہہ کے پاس آکر سری رامچی کی امداد کا خواستگار ہوا - اگرچہ راجہ دسترتہہ کو یہ استدعا رشی مذکور کی دل سے منظور نہ تھی - لیکن رشی کے فرمان سے انکار کرنا مناسب تصور نہ کر کے - اُسکی خواہش کو پورا کیا - سری رامچی اور لکشمن جی - دونون وشوامتر کے ہمراہ اُس کی کٹیا مین گئے - وہان پرتاڑکا راکششی کو تیرون سے ہلاک کیا - ہر چند انہون نے عورت کی قتل سے پرہیز کیا - الا وشوامتر کی ترغیب نے اُسکو جہنم واصل کروایا - سوباہ دیو کو بہی قتل کیا - اور ماریچ راکشس کو سمندر کی اُسطرف پہینکدیا - وشوامتر نے سری رامچی اور لکشمن جی کو آسمانی ہتہیار دیئے - اور فن سپہ گری بڑی عمدگی سے ہر دو کو سکہلایا +

بعد ازان وشوامتر ان کو بمقام متلا دیسکے راجہ جنک کے دربار مین لے گیا - راجہ جنک کی ایک خوبصورت لڑکی مسماۃ سیتا تہی - اور راجہ مذکور نے عہد کیا ہوا تہا کہ جو شخص اُس عجیب کمان کو جسکو اُسنے سوجی سے حاصل کیا ہوا تہا - خم دیگا وہ سیتا کے ساتھ شادی کرنیکا مستحق ہوگا - سری رامچندر جی نے عین سوئمبر کے اجلاس مین کمان مذکور کو خم دیکر اسقدر

زور کیا - کہ وہ کمان ٹوٹ ہی گیا۔ عہد کو پورا کرنیکے بعد سیتا کو بیاہ لیا یہی سیتا سری رام جی کی
محبوبہ اور نیک مزاج رانی تہی - سری رام جی کے تینون بہائیون کے بیاہ سیتا کی ایک ہمشیرہ -
اور دو بہتیجیون کے ساتہہ ہوئے - جسوقت شوجی کا کمان سری رام چندجی نے توڑا - اسوقت
پرسرام وشنوجی کا چہٹوان اوتار اور کشتریون کے خاتمہ کرنیوالا برہمن زندہ تہا - پرسرام جی
شوجی کا پریم بہگت تہا - اسواسطے شوجی کی کمان ٹوٹنے سے نہائیت غضب ناک ہوا - اور
راجہ جنک کے دربار مین آیا - باوجودیکہ سری رام جی اور پرسرام جی دونون وشنوجی کاہی اوتار
تہے - تاہم سری رام جی کی طاقت کا امتحان کرنیکے لئے - مقابلہ کیا - سری رام جی نے اسی
وقت پرس رام جی کی تسلی کردی - اگرچہ بہت گوشمالی کی مگر جان سے نمارا - کیونکہ پرس رام
جی برہمن تہا - اسکے بعد سری رام چندجی اجودہیا مین واپس آئے - راجہ دشرتہہ نے سری
رام چندجی کو تخت پر بٹہلانے کے لئے بڑی تیاری کی - رانی کیکئی والدہ بہرت جی پر راجہ
کی نظر عنایت زیادہ ترتہی - رانی کیکئی کی ابتدا سے سری رام جی کے ساتہہ محبت کمال تہی
الا رانی مذکورہ کی ایک لونڈی کو نہایت عورت مسماۃ منتہرا تہی - لونڈی مذکورہ نے رانی کیکئی
کو سری رام جی کے برخلاف حاسد بنا کر سنگدل کردیا ہوا تہا - رانی کیکئی نے راجہ دشرتہہ کے ساتہہ
بڑا طول مباحثہ اور جہگڑہ کرنیکے بعد یہ بات اپنے خاوند سے منظور اور قبول کرالی کہ بہرت
جی کو تخت پر بٹہلایا جاوے - اور سری رام چندجی کو چودہ برس کا جلاوطن دیا جاوے
باپ کے قول کو پورا کرنے اور والدہ کے حکم کی تعمیل کیلئے - سری رام چندجی نے راج
چہوڑکر چودہ برس کا جلاوطن اختیار کیا - سری رام چندجی معہ لکشمن جی اور سیتا جی کے جنگل
کو سدہارے - ہرچند سب نے سمجہایا مگر نہ مانا - اور ارادہ مصمم رکہا - سفر کرتے ہوے ڈنڈک
جنگل مین مقام چترکوٹ جو کہ دریائے جمنا اور گوداوری کے مابین واقع ہے پہنچے ❖

سری رام جی کے اجودہیا چہوڑنیکے بعد جلد ہی راجہ دشرتہہ مرگیا ❖ بہرت جی کو تمام نے
تخت سلطنت پر بیٹہنے کو کہا - انہون نے ہرگز قبول نکیا - اور سری رام جی کو واپس لانیکی بارزو
پر معہ لشکر اور ہمراہیان جنگل کی طرف روانہ ہوا - چترکوٹ مین سری رام جی سے ملاقات کی عرصہ
تک طول بحث ہوتی رہی - سری رام جی واپسی سے انکار کرتے تہے - اور کہتے تہے کہ جب تک
والد کا قول پورا نہولیوے تب تک مین مراجعت نکرونگا - اُدہر بہرت جی تخت پر بیٹہنے
سے محض انکاری تہے کہ مین آپکی موجودگی مین حقدار تاج و تخت کا نہین ہون - آخر یہ بات

قرار پائی کہ بہرت واپس جاوے - اور بطور نائب یا قائم مقام سری رام جی کے کام کرے - اور سری رام جی کی سروری اور برتری کے لئے ایک جوڑا کھڑاوان ہمراہ لے جاوے - اُن کو تخت پر رکہے - بس بہرت جی واپس ہوئے کاروبار سلطنت اور قائم مقام کرنے لگے - اور ہر ایک کاروبار کے وقت جوڑا کھڑاوان کو سامنے رکہہ لیتے تہے -

سری رام جی نے دس برس جنگلات مین اِدہر اُدہر آوارہ پہرنے مین کاٹے - بعد ازان اگستی منی کے مقام پر پہونچے - اور یہ مقام قریب کوہ وندیاچل کے تہا - اس رشی نے سری رام جی کو صلاح دی کہ پنچ وٹی پر اپنی رہائیش قائم کرین - چنانچہ سری رام جی معہ سیتا جی اور لکشمن جی کے وہان پر چلے گئے - مقام پنچ وٹی ندی گوداوری کے کنارہ تہا - اور یہ ضلع تمام کا تمام راکشسون سے تاراج کیا گیا ہوا تہا - اُن مین سے ایک راکشسی مسمات سورپ نکہا راجہ راون والی لنکا کی ہمشیرہ سری رام جی کو دیکہکر اُنپر فریفتہ ہوئی - سری رام جی نے اُس کی خواہش کو روکا - جب اُسکی کچہہ پیش نہ گئی - تو حسد سے سیتا جی پر حملہ کیا - اس حرکت دشمنانہ سے لکشمن جی کو بڑا غصہ چڑہا - اور چہرہ کا رنگ سرخ ہو گیا - سورپ نکہا کی ناک اور کان کاٹ ڈالے سورپ نکہا روتی چیختی چلی گئی تہوڑی دیر کے بعد کہر اور دوشن برادران سورپ نکہا معہ افواج راکشسان بدلہ لینے کو آئے لیکن سری رام چندر نے جلد ہی اُنکا بہی خاتمہ کیا - یعنے ہلاک کئے - پہر سورپ نکہا اپنے بہائی راون کے پاس لنکا مین گئی - اور بدلا لینے کے لئے - اس بہانہ سے راون کو مستعد کیا - یعنے سیتا جی کے حسن کی تعریف کرکے راون کی محبت اور خواہش کو دوبالا کر دیا - راون معہ ماریچ راکشس کے فوراً سری رام جی کی جا رہائیش یعنے پنچ وٹی پر پہونچا - ماریچ نہایت خوبصورت ہرن بنا سری رام جی اور لکشمن جی اس ہرن کو مارنے کے لئے دوڑے - اپنی جگہہ سے بہت دور نکل گئے پیچہے راون بصورت برہمن یا جوگی بہانہ مانگنے خیرات کے موقع پاکر سیتا جی کو جبراً بزور سے لنکا مین لیگیا - جب سری رام جی اور لکشمن جی واپس آئے - سیتا جی کے گم ہونے سے نہایت اندوہناک ہوئے - فکر اور تردد مین واسطے تلاش سیتا جی کے روانہ ہوئے - رستے مین کبندہ راکشس کو ہلاک کیا - اور یہ دیو ملا سر تہا - مرتے وقت اس نے سری رام جی کو صلاح دی کہ اپنے کام مین بندرون کے راجہ سگریو کی امداد حاصل کرین - پہر جٹایو گرس جمی شدہ راستہ مین پڑا دیکہا - یہ پرند سری رام جی کا بہگت تہا - سیتا جی کی آواز سنکر راون کا سدراہ ہوا تہا - خوب لڑا - آخر گہایل ہوا - سری رام چندر جی کے آگے کل حال بتا دیا

کہا - اور مرگیا - دونون بہائیون نے اُسکو جلایا - پہر آگے روانہ ہوئے - کچہہ آگے گئے تہے کہ راستہ مین ہنومان اور سگریو ملے - سگریو کے بہائی بالی کو مار کر کشکندہ اور پمپا پور کی حکومت سگریو کو دلوا کر اُسکو اپنا حامی اور مددگار بنایا - بالی کا بیٹا انگد اُسکا ماتحت یا نائب مقرر کیا - اس کارروائی سے - سری رام جی کے نام کی پرہبُّا ورتگی رتھہ پڑی +

ہنومان سگریو کا وزیر اور جرنیل افواج تہا - اسنے ہی سری رام جی کو بڑی مدد دی اول ہنومان نے سمندر کو پہاند سیتا کا پتہ لگایا - اور لنکا جلا کر سری رام جی کو اطلاع دی -

سری رام جی نے بہہ افواج بندران درمیان سمندر پر پل باندہا - اور پل کے اوپر سے عبور کرکے لنکا مین پہونچے + جنگ عظیم کیا - کمبہ کرن برادر راون اور راون کے کل بیٹے - معہ تیگب ناد کے مار ڈالے - آخر کار راون کو قتل کرکے لنکا پر قبضہ کیا - اور سیتا جی کو قید سے رہائی دلوائی +

سری رام جی کو سیتا جی کے ملنے سے بڑی خوشی ہوئی - مگر خوشی کو ظاہر نہ کر سکے - اور سیتا جی کو واپس لینے سے بدین خیال انکار کیا - کہ تو اکیلی غیر کے گہر رہی - شاید ہے کہ عفت مین فرق آگیا ہو - سیتا جی نے نہایت مودبانہ اور تعظیمانہ الفاظون مین اپنی پاکیزگی کا یقین دلایا + اور کہا کہ میری بے گناہی کا امتحان بذریعہ آگ کے لیا جاوے - اسپر سیتا جی نے دیوتون اور آدمیون کے روبرو اپنے آپ کو آگ مین ڈالدیا - آگ دیوتا نے سیتا جی کو بغیر کسی قسم کے ایذا پہونچانیکے بحفاظت تمام آگ سے نکالکر سری رام جی کے بازون مین ڈالدیا - سری رام چندر جی معہ سیتا جی - لکشمن - اور تمام مددگاران کے اودہیا مین واپس آئے - آتی دفعہ پل سیت بندر رامیشور کو توڑ آئے - تینون بہائیون کے ہم صلاح ہو کر سری رام چندر جی تخت سلطنت پر بیٹھے -

اگرچہ بحالت بندی راکشسون کے ہاتہہ سے سیتا جی کی کسی قسم کی حقارت نہین ہوئی تھی - اور سیتا جی نے بھی اپنی پاکیزگی بذریعہ آگ کے ظاہر کردی تہی - اور سری رام جی کو بھی پورا اعتبار آگیا تہا - تاہم عام رعایا نے سیتا جی کو گھر مین واپس رکہنے سے طعنہ دیا - اسواسطے سری رام جی نے سیتا جی کو اجازت دی کہ بقیہ عمر اپنی والمکی کے آشرم مین جاکر کاٹے - اس وقت سیتا جی حاملہ تہی والمیکی کے آشرم پر سیتا جی چلی گئی - وہان پر دو لڑکے توام ایک لو اور دوسرا کش تولد ہوئے والدین کے آثار اُن کے چہرہ پر عیان تہے - جبکہ دونون لڑکے دس برس کے ہوئے - اتفاقیہ سیر کرتے ہوئے - اودہیا مین آگئے - سری رام جی نے اُن کو پہچانا - اور اپنے بیٹے تسلیم کرکے

سیتاجی کو بلایا - تاکہ دوبارہ اپنی پاکیزگی - اور صفائی ظاہر کرے - سیتاجی واپس آئی - عام مجلس کے روبرو اپنی پاکیزگی اور صفائی ثابت کی - اور ثبوت مین کہا کہ اے زمین تو میری کلام کی تصدیق کر - پس زمین پھٹ گئی - اور سیتاجی اُس مین داخل ہوگئی - اسطرح رام جی ایک ہی محبوبہ رانی کھوئی گئی +

ایسی رانی کے کھوئے جانے پر سری رام جی نے بھی زندہ رہنا نامناسب سمجھا - اور دیوتون نے اس ارادہ کو بخوشی قبول کیا - کال بصورت زاہد سری رام جی کے پاس آیا - اور مین علیحدگی مین کہا کہ یا تم زمین پر ٹھہرو - یا اسمان پر دیوتون کے افسر بنو - لکشمن جی نے اپنے بھائی کو اس ارادہ سے روکنے کی کوشش کی - لکشمن جی کے درمیانی دخل دینے کے باعث سری رام جی نے لکشمن جی کے واسطے موت کا حکم دیا - اور لکشمن جی مجسم سرگ مین چلے گئے - سری رام جی شاہانہ تجمل اور رسومات کے ساتھہ دریا سرجو پر گئے - اور وہین وشنو جی مین داخل ہوگئے +

جبکہ سیتاجی بمع پسرس والمیکی کے اشرم مین رہے تھے - اسکی بابت ایک اور روایت اس طرح پر ہے - کہ سری رام جی نے اشومیدہ یگیہ کیا - یگیہ کا گھوڑا چھوڑا گیا - شترگھن گھوڑے کی حفاظت مین ساتھہ گیا - لوہ اور کش نے گھوڑے کو پکڑا - اور شترگھن کو شکست فاش دی - بلکہ زخمی کیا - پھر سری رام جی نے لکشمن جی کو مع افواج روانہ کیا - وہ بھی ہزیمت اٹھا بھاگا - اُسکے بعد بھرت مع ہنومان روانہ ہوا - مگر اُسکا بھی ویسا ہی حال ہوا - آخر الامر سری رام جی خود سوار ہوئے - جبکہ باپ اور بیٹے بمقابل ہوئے - قدرتاً خون پدری جوش زن ہوا - اور سری رام جی نے اپنے بیٹون کو تسلیم کیا - سیتاجی نے بصلاح اور نصیحت والمیکی کے خاوند سے معافی مانگی - وے سب ایودھیا مین آئے - اشومیدہ یگیہ ختم ہوا - بقیہ ایام عیش سے گذرے سری رام جی کی پرستش آج تک دنیا مین ہوتی ہے +

رامانج سوامی रामानुज स्वामी

سمت ۱۰۸۵ مین مدراس کے شمال مغرب پیرم بدور مین پیدا ہوئے - کانچی پور مین پڑھکر سری رنگ مٹھ مین آرہے - سوامی رامانج نے یہ بیان کیا کہ ویدانتی شنکر اچاریہ - کا مذہب بہت مشکل ہے - بھوت ناتھہ مہادیو اور کالی کرالی کی پرستش دیوتا کے عوض سیتا رام جی کی پوجا کرو - تاکہ سہل نجات ملے - یہ مذہب لوگون کو بہت بھایا - اور ترپنڈ کی جگہہ تلک لگانا شروع کردیا +

رَامَ چَنْدَرَ रामचन्द्र یہ شخص ساکن نیم کہار تیہ بڑا عالم تہا۔ درمیان ۱۸۰۵ء کے گرہیہ سوتروں کی چہوٹی چہوٹی کتابین تصنیف کی۔ سانکہاین۔ گرہیہ سوتر کی پدہتی تصنیف کی۔ جس ملک کا یہ باشندہ تہا۔ اُسی ملک مین اسکی تصنیفات کا رواج ہے +

رَامَ رَاجَا रामराजा ساکن ملک دکشن تہا۔ عمارتون کے کام مین اول درجہ کا انجنیر تہا۔ عمارتون کے علم مین اس نے ایک گرنتہہ موسوم بہ مان سار گرنتہہ ۵۸ حصون مین تصنیف کیا +

رَامَ کِرِشْنَ रामकृष्ण کاتیہ گرہیہ سوتر (متعلق یجر وید) کی ٹیکا کا مصنف نہایت عمدہ اور مفصل ٹیکا ہے۔ اس ٹیکا کی تصنیف کا نام سسکار گنپتی ہے۔ اس گرہیہ سوتر پر اور جسقدر ٹیکا تین ہین۔ یہ سب سے اعلی ہے۔ اور اسکی برابری کوئی نہین کر سکتی۔ نیز اس نے یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ یجروید کی تمام سنپرداؤن مین سے کنوسمپرو سب سے اعلی ہے +

رَاوَنَ रावण راکشسون کا راجہ والئی لنکا۔ وشروَ کا بیٹا نکشا کے بطن سے تہا۔ نکشا مسمی سومالی راکشس کی دختر تہی۔ راون مسمی کوویر کا سوتیلا بہائی اور رشی پلستیہ کا پوتا تہا۔ کوویر یکشو ن کا راجہ۔ اور راون راکشسون کا راجہ تہا + کل راکشسی اقوام کا جد امجد پلستیہ تہا +

راون نے برہما جی کی عبادت سے اسقدر طاقت حاصل کی تہی کہ دیوتون اور گندہرون سے مارا نہین جاتا تہا۔ اسکو کسی قسم کا زخم لگ نہین سکتا تہا۔ برہما جی نے اسقدر طاقت بخشنے پر یہ بہی فرمایا تہا۔ کہ عورت کا ذریعہ باعث تیری موت کا ہوگا +

نیز اسکو ہر ایک قسم کی صورت اور شکل تبدیل کر لینے کی خاصیت اور قابلیت حاصل ہوگئی تہی۔ تمام راکشس اس سے خوف زدہ تہے۔ یہ بڑا سخت اور شریر تہا۔ ملکہ مدی کا تپلا تہا +

رامائن میں لکہا ہے کہ راون کے دس سر تہے۔ جن کے باعث اسکا نام دش آنن دش کنٹہ دش گریو مشہور ہوا۔ اور بیس بازو آنکہین سرخ مثل تانبے کی۔ دانت مثل چاند کے روشن تہے۔ اسکی صورت مثل گہرے بادل یا کوہ کے تہی۔ یا یون کہو کہ موت منہ کہولے ہوئے تہی۔ اس مین عام علامات شاہانہ تہین۔ اس کے جسم پر دیوتون کے ہتہیارون کے زخمون کے نشانات بنے ہوئے تہے۔ اس مین اسقدر طاقت تہی کہ سمندر کو متحرک کر سکتا۔ اور کوہ کی چوٹی کو ہلا سکتا تہا۔ تمام قوانین کا توڑنا اور آدمیون کی عورات کو جبراً پکڑ لیجانا اسکا کام تہا۔ اسکا خوف اسقدر پہیلا کہ

سورج گرمی دینے سے ہوا چلنے سے اور سمندر حرکت کرنے سے رُک گئے - انسانون کو بہت تکلیف پہونچانی شروع کی - براہمنون اور رشیون کو بھی دق کیا - اسکی سختیون اور ظلمون کا نعرہ آسمان تک بلند ہوا - ایسا حال گوشگذار کر کے وشنو جی نے فرمایا کہ راوَن اس قدر غرورت اور تکبر مین بھر گیا ہے - کہ اُس نے انسانون اور حیوانون کا خیال ہی چھوڑ دیا ہے - اور اُس کو ایذا ئین پہنچاتا ہے - پس انسان اور حیوان ہی اُسپر حملہ آور ہونگے +

وشنو جی نے راوَن کو تباہ کرنیکے خیال سے اپنا ظہور انسانی جسم مین سری رام جی کے نام سے کیا - لاتعداد بندرا ور ریچھ اسی مطلب کے واسطے ساتھ ہی کو پیدا ہوئے سری رام جی نے راکشسون سے اسقدر جنگ کئے اور اسقدر اُن کو نقصان پہونچائے - کہ راوَن کو بہت ناگوار گذرا - اور نہایت پر جوش ہوا +

سیتا جی کے دام حسن مین گرفتار ہو کر ہو گا لنکا سے روانہ ہوا - اور مقام رہائش سری رام جی مین پہونچا - اور ایک سادھو فقیر کا لباس پہنکر سیتا جی کو چرایا اور لنکا مین لیگیا - وہان پر سیتا جی کو راوَن نے بہت دق کیا - تاکہ اس کی زوجیت قبول کرے - اور بصورت انکار مارڈالنے اور کہا جانیکی دھمکی دیتا رہا - لیکن وفادار اور پاک دامن سیتا جی انکار ہی کرتی رہی جب راوَن غصے سے سیتا جی کو تنگ اور لاچار کیا چاہتا - تب ایک اس کی عورت درمیان ہوجاتی - اُس کے باعث ایسی حرکت نالائق سے باز رہتا +

سیتا جی کے گم ہو جانے پر سری رام چندر جی معہ لکشمن مگریو اور ہنومان کے جنکے زیر کمان لاتعداد افواج بندرون اور ریچھون کی تہی - واسطے جنگ کے جانب لنکا کے روانہ ہوئے - سمندر پر پل باندھا - اُسپر سے عبور کر کے لنکا مین جا داخل ہوئے - کئی جنگ کئے - کل افسر افواج کمبھکرن میگ ناد - وغیرہ مارے گئے - اور شہر لنکا کے نیچے پہونچکر - راوَن سے مقابلہ کیا مساوی درجہ کی لڑائی طرفین سے ہوتی رہی - کبھی عنوان فتح و فیروزی ایک جانب معلوم پڑتی اور کبھی آثار ظفر دوسری جانب دکھائی دیتی +

سری رام جی نے تیر سے راوَن کا ایک سر کاٹ ڈالا - اُس کٹے ہوئے سر کا زمین پر گرنا تہا کہ فوراً بجائے اُسکے دوسرا سر جسم سے نکل کر قائم ہو گیا - اس حال کو مشاہدہ کر کے سری رام چندر جی نے وہ تیر جسکو برہما جی نے بنایا ہوا تہا - دشمن کی طرف چلایا - وہ تیر کمان سے چھوٹتے ہی - راوَن کے سینہ مین داخل ہو کر پیٹھ کی جانب سے نکل گیا اور سمندر مین غوطہ لگا کر صاف ہو گیا

اور بعد ازاں سری رام جی کے ترکش میں داخل ہوا۔ راون زمین پر گر پڑا۔ اور مر گیا۔ تمام دیوتا آسمان پر جمع ہوئے۔ راگ گایا۔ پھولوں کی بارش کی۔ اور وشنو جی یعنے سری رام جی کی استت پڑھی ۔

راون اگرچہ تمام راکشسوں کا سردار تھا۔ تاہم بہ باپ کی طرف سے برہمن تھا۔ علم سنسکرت میں کامل مہارت رکھتا تھا۔ ویدوں کی رسومات کے مطابق چلتا تھا۔ اس لئے اسکا سنسکار مطابق دستور برہمنوں کے ہوا۔ اور اس کی لاش جلائی گئی۔ یہ بھی روایت ہے کہ راون کے ہاں تمام دیوتا خاص خاص کام انجام دیتے تھے۔ چنانچہ اگنی دیوتا باورچی کا کام۔ ورن دیوتا پانی بہم پہنچانے کا کام۔ کوبیر دیوتا دولت مہیا کرنے کا کام۔ اور وایو دیوتا مکانوں کو جھاڑو اور صاف کرنے کا کام کرتے تھے ۔

وشنو پوران میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ راجہ کارت ویریہ نے راون کو قید کیا مثل حیوانوں کے اپنی دار السلطنت کے ایک گوشے میں باندھ رکھا۔ یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ راون دوسرے جنم میں ششپال تھا۔ راون کی عورات بہت تھیں۔ لیکن ان میں سردار مندودری تھی۔ تمام عورات راون کی لاش کے ہمراہ جل گئیں۔ راون کے لڑکے از ذیل تھے ۔

(۱) میگھناد۔ اِس کے نام اندرجت۔ ماحق۔ اکش بھی تھے۔ (۲) تری شرکھ یا تری شر (۳) دیوانتک (۴) نرانتک (۵) ستی کایہ ۔

راہو राहु

راہو اور کیتو دو گرہ ہیں۔ راہو ہی موجب کسوف اور خسوف کا ہوتا ہے۔ راہو اصل میں دیت ہے۔ اس کا باپ سوپر چتی اور والدہ سنہکا تھی۔ مادری نام سے اِس کا نام سنتی ہے کیہ پڑا۔ اس کے چار بازو ہیں نیچے کا جسم مثل دم کے ہے۔ بدی کرنا اس کا کام ہے ۔

دیوتوں اور دیتوں نے جب سمندر کو متھن کر کے امرت کو معہ دیگر رتنوں کے نکالا۔ تو وشنو جی نے موہنی روپ ہو کر دیوتوں کو امرت پلایا۔ اور دیتوں کو محروم رکھا۔ اِس وقت راہو بھی خفیہ دیوتوں میں جا بیٹھا۔ اِس کو بھی وشنو جی نے امرت پلا دیا۔ پھر سوم یعنی چاند اور سوریہ کو یہ حال معلوم ہو گیا۔ انہوں نے وشنو جی کو اشارہ سے بتلا دیا۔ سو وشنو جی اِس حرکت راہو سے برانگیختہ ہوئے اور سودرشن چکر سے راہو کا سر اور دونوں بازو کاٹ ڈالے۔ چونکہ راہو امرت نوش کر چکا تھا اِس واسطے اوپر کا جسم سانپ کے سر اور نیچے کا سانپ کی دم سے جا ڑ ہوا

اور پیچھے جسم کا نام کیتو مشہور ہوا۔ اِس لئے راہو اپنا بدلا چاند اور سورج سے لیتا ہے۔ تب سے عداوت چلی آتی ہے "

وشنو پوران میں لکھا ہے کہ آٹھ سیاہ گھوڑے راہو کی گاڑی کو کھینچتے ہیں۔ ایک ہی قسم کے سازسے آراستہ او ہمیشہ کے لئے جوتے گئے ہیں۔ راہو کی رفتار سورج سے چاند تک اور پھر چاند سے سورج تک رہتی ہے۔ کیتو کی گاڑی کے گھوڑے سُرخ رنگ اور نہایت تیز رفتار کے مثل ہوا کے ہیں۔ راہو کے اِس قدر نام ہیں۔ "ابھر پشاچ" یعنی آسمانی دیو "سینھکی بھو" یعنی تولد شدہ از ببری "ودگرہ" یعنی کج رفتار کنندہ "دکیندہ" یعنی بلا سر ۔

رِبھو ऋभव (دیکھو ربھو)

رِبھکشو ऋभु (۱) اندر کا نام ۔

(۲) اگنی کا نام ۔

(۳) آدیت کا نام ۔

(۴) پورانوں میں لکھا ہے کہ رِبھو برہما جی کا بیٹا تھا۔ اِس کی طبیعت نیک اور پاکیزہ تھی۔ نِدا گھ وولد پُلستیہ اِس کا شاگرد تھا۔ مذکورہ کو علم سکھلانے میں بڑا محظوظ ہوتا۔ چنانچہ دو ہزار برس گزرنے کے بعد اُس کے پاس جایا کرتا۔ یہ بھی چلبکا سعون میں سے ایک ہے ۔

(۵) سودھن وان کے تین بیٹے تھے۔ اور سودھن وان انگیرس کی اولاد تھا۔ رِبھو۔ ویبھو وآج بھی اِس کے نام ہیں۔ افعال نیک اور عبادت و ریاضت سے دیوتائی کا درجہ پایا۔ اور اِن کی ستائش ہونے لگی۔ رِگ وید میں اِن کو دانا کاریگر یعنی بڑھئی کہا ہے ۔

رتن بھدر रत्नभद्र یکشوں کا راجہ۔ کوہ یکش پیت گندھ ماؤں پر حکومت کرتا تھا۔ اِس کے لڑکے کا نام پورن بھدر تھا ۔

رتن گربھ بھٹ रत्नगर्भ भट्ट وِشنو پوران کا شارح یعنی وشنو پوران کی ٹیکا کا مصنف ۔

رِتو پرن ऋतुपर्ण راجہ والی ایودھیا تھا۔ سرتو کام اِس کا باپ تھا۔ اِسی کی ملازمت میں راجہ نل بعد کھوئے جانے سلطنت کے داخل ہوا۔ یہ راجہ چوسر کھیلنے میں اُستاد تھا ۔

رَتی रति کام دیو کی عورت اور دکش کی لڑکی۔ اِس کے نام قرار

ذیل ہیں۔ آلوا۔ کاما۔ تِرپتی۔ کام پتنی یعنی کام کی عورت۔ کام کلا یعنی کام کا حصہ۔ کام پریا یعنی محبوبہ کام۔ اَنگ لتا۔ مایا وتی یعنی دھوکا دہندہ۔ کیلا کلا۔ سو انگی یعنی خوبصورت اعضا۔۔

رَجی रजि آیُو کا بیٹا تھا۔ اس کے بیٹوں کی تعداد پانسو تصور کی گئی تھی۔ اور وہ سب کے سب نہایت صاحب طاقت تھے۔ ایک دفعہ دیوتوں اور اسروں کے درمیان بہ صدد اقتدار جنگ ہوتا رہا۔ تب برہما جی نے کہا کہ جس طرف رجی ہوگا اس طرف فتح ہوگی۔ پہلے اسروں نے ہی اس کو اپنی جانب لانے کی کوشش کی۔ اس نے کہا کہ بایں شرط منظور کرتا ہوں کہ فتح کر لینے پر میں تم سب کا راجہ ہونگا۔ اسروں نے اس شرط کو منظور کرنے سے انکار کیا۔ بعد ازاں دیوتوں نے اس کو اپنی جانب کر لیا۔ اور فتحیاب ہونے پر اس کو اندر بنانے کا اقرار کیا۔ جنگ شروع ہوا۔ اسروں نے ہزیمت اٹھائی۔ اور تمام دیوتوں کا رجی راجہ قائم ہوا۔ اندر نے بھی اس کی فرمانبرداری قبول کی۔ رجی بعدہ اپنے شہر کو واپس چلا آیا۔ اور پیچھے اندر کو اپنا نائب چھوڑ دیا۔ جب رجی مرگیا تب اندر نے اس کے بیٹوں کو تخت پر بٹھلانے سے انکار کیا۔ اور برہسپتی کی امداد سے راجہ اندر پھر اپنی شاہنشاہی پر متسلط ہوا۔ اور رجی کے بیٹوں کو نکلوا دیا۔

رچیک ऋचीक رچیک رشی ولد بھرگو از نسل اَوروَ تھا۔ اس کی عورت کا نام ستیہ وتی اور راجہ کے کا نام گادھی تھا۔ (دیکھو وسوامتر) وشنو پران سے واضح ہوتا ہے کہ رچیک نے سن پیری میں راجہ گادھی والی کانیہ قنوج کی لڑکی زوجیت میں طلب کی۔ مگر ایک بوڑھے آدمی کی زوجیت میں اپنی لڑکی کو دینا راجہ کو نامرغوب اور ناپسند گزرا۔ اور رشی کے حکم سے انکار کرنا بھی خلاف شاستر تھا۔ پس راجہ نے سوچ کر رشی مذکور کو کہا کہ مجھے منظور ہے۔ الّا بایں شرط کہ اگر ایک ہزار سفید گھوڑے جن کے صرف ایک ایک کان ہی سیاہ ہوں پیدا کر دو۔ تو پھر لڑکی دے دونگا۔ رچیک نے فوراً ورن دیوتا کی معرفت ایک ہزار مطلوبہ گھوڑے حاصل کر کے راجہ گادھی کو دیئے۔ اور لڑکی راجہ کی بیاہ لی۔ رامائن سے واضح ہوتا ہے کہ اس نے اپنا بیٹا شنہ شیف واسطے قربانی یگیہ کے فروخت کیا تھا۔

رُدر रुद्र رودر کے ویدوں میں کئی نام لکھے ہیں۔ تمام طوفانوں اور ہواؤں کا دیوتا رودر ہی ہے۔ جو لوگ انسانوں اور حیوانوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتے ہیں

(۲۲) یارمتی کا نام ؛

رشی ऋषि رشی یا سیت رشی برہما جی کی مانسی اولاد
ہیں۔ ان کو پرجاپتی بھی کہتے ہیں۔ ست پتھ براہمن میں ان کے یہ نام لکھے ہیں (۱) گوتم (۲) بھردواج
(۳) وشوامتر (۴) جمدگنی (۵) وسیشٹھ (۶) کشیپ (۷) اتری۔ اور کتاب مہابھارت
میں حسب ذیل نام درج ہیں۔ (۱) مریچی (۲) اتری (۳) انگرس (۴) پلاہ (۵) کرتو (۶)
پلستیہ (۷) وسیشٹھ۔ لیکن وایو پران میں پچھلی فہرست میں بھرگو کو شامل کرکے آٹھ
رشی لکھے ہیں۔ اور وشنو پران میں پچھلی فہرست میں ہی بھرگو اور دکش کو شامل کیا ہے
اور تعداد نو تک بڑھا دی ہے۔ یہ ساتوں رشی آسمان پر سات ستاروں کی شکل میں ظاہر
اور روشن ہیں۔ چتر شکھنڈن ان کا نام ہے ؛

رشی شرنگ ऋष्य शृंग وبھانڈک رشی کا بیٹا۔ کشیپ کی نسل سے تھا
رامائن اور مہابھارت میں اصلیت اس کی یوں ظاہر ہوتی ہے۔ کہ یہ ہرنی کے شکم سے تولد ہوا
اور اس کی پیشانی پر ایک سینگ تھا۔ اس کے باپ نے جنگل میں ہی اس کی پرورش کی۔
اور جب جوان ہوا۔ ان ایام میں کسی انسان کا منہ اس نے نہ دیکھا تھا۔ ملک انگ میں ایک دفعہ
بڑی خشک سالی ہوئی۔ اور اس کا راجہ مسمی لوم پد تھا۔ رعایا اس کی بارش [illegible] سے بڑی تنگ آ [illegible]
ہوئی۔ برہمنوں نے راجہ کو رفع خشک سالی کے لئے یہ تدبیر بتلائی کہ بن رشی شرنگ کو جنگل
سے بلا کر اپنی لڑکی شانتا کی شادی اس سے کر دو۔ پس فوراً بارش باران شروع ہوگی۔ راجہ
نے نصیحت برہمنوں کی قبول کی۔ اور ایک گروہ حسین لونڈیوں کا واسطے لانے رشی مذکور کے
روانہ کیا۔ یہ رشی ان لونڈیوں کے ہمراہ شہر میں چلا آیا۔ اس کے شہر میں داخل ہوتے ہی بارش
خاطر خواہ ہوگئی۔ راجہ نے اپنی دختر مسماۃ شانتا کا بیاہ اس رشی سے کر دیا ؛

شانتا راجہ لوم پاد کی گود میں لی ہوئی لڑکی تھی۔ اس کا اصلی باپ راجہ دشرتھ تھا۔
شرنگ نے راجہ دشرتھ کے ہاں یگیہ سرانجام کرایا۔ جس سے رام [illegible] پیدا ہوئے ؛

رکت ویج रक्तबीज یہ دیت پہلے جنم میں مہی رکشس تھا۔ بھیمسین
نے اس کو مارا اور یہ جلایا گیا۔ آگ سے دوبارہ زندہ ہو کر نکلا۔ پھر اس کا نام رکت بیج پڑا۔ یہ شیو
جی کا بڑا بھگت تھا۔ طاقت اس میں بدرجہ کمال تھی۔ اس کے بدن سے جس قدر خون کی بوندیں زمین
پر گرتیں اتنے ہی اور رکت ویج فوراً پیدا ہو جاتے۔ اس کا مارنا کسی صورت میں ممکن نہ تھا۔ آخر کار

جانب سے دیوی جی کے ہمراہ لڑا۔ دیوی جی کے ہتھیاروں کے لگنے سے جس قدر خون کی بوندیں زمین پر گرتیں مستثنیٰ ہی اسُر کت وتیج کی صورت کے پیدا ہو جاتے۔ لیکن دیوی جی نے بذریعہ کالی کے خون اور گوشت اس کا کھا ڈالنے سے اس کا خاتمہ کر کے فنا کیا ؛

رکمن रुक्मिन राجہ بھیشمک والی ودربھ کا بیٹا پانڈوں اور کوروں کی خدمت میں نوبت بنوبت رہا۔ لیکن بے قاعدہ شیخی اور حیلہ سازی کے کرنے سے ہر دو جانب سے نکالا گیا تھا۔ رکمنی اس کی ہمشیرہ تھی اور اس کو سری کرشن جی پکڑ کر لے گئے تھے۔ رکمن نے سری کرشن جی کا تعاقب کر کے اُن پر حملہ کیا۔ لیکن سری کرشن جی سے شکست فاش کھائی۔ اور مقید ہوا۔ رکمنی کی سفارش سے جان بچا کر واپس گیا۔ اس نے شہر بھوج کٹ کی بنا ڈالی۔ بلرام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا ؛

رکمنی रुक्मिणी راجہ بھیشمک والی ودربھ کی دختر۔ اس کے باپ اور چاروں بھائیوں کا ارادہ تھا کہ رکمنی کا بیاہ سری کرشن جی سے کریں۔ اور رکمنی کی بھی یہی دلی خواہش تھی۔ الا بھائی رکمن اس کا برادر کلاں اس امر سے ناراض تھا۔ کیونکہ وہ کنس کا دوست تھا۔ اور کنس کو سری کرشن جی نے قتل کیا تھا۔ اسی وجہ سے رکمن نے سری کرشن جی پر یہ الزام رکھا۔ اور شادی کرنے سے انکار کیا۔ اور راجہ ششپال والی چیدی کے ساتھ بیاہ کر دینے کی تجویز قرار دی لیکن رکمنی کو یہ کب گوارا تھا۔ جب ششپال واسطے شادی کرنے کے آیا۔ تب سری کرشن جی بھی بموجب اندیہ رکمنی کے پہنچ گئے۔ بروز شادی جبکہ رکمنی برائے پوجا دیوی جی کے مندر کی طرف جا رہی تھی۔ تب سری کرشن جی موقع پا کر رکمنی کو ہاتھ سے پکڑ کر رتھ پر سوار کر کے لے گئے۔ اگرچہ ششپال نے بہت زور کیا لیکن اپنے منہ کی کھا کر بھاگ گیا۔ بعدہٗ رکمن طیش کھا کر کیونکہ اس کے برخلاف کارروائی ہوئی تھی) سری کرشن جی سے جنگ آرا ہوا۔ آخر شکست کھا کر گرفتار ہوا۔ الا رکمنی کی منت وسماجت سے جان بچا کر لوٹا۔ سری کرشن جی بسلامتی رکمنی کو دوارکا میں لائے۔ اور حسب دستور بیاہ کیا۔ سب رانیوں میں اس کا اعلیٰ درجہ تھا۔ اس کے بطن سے پردیومن تولد ہوا۔ سوائے اس کے ۹ لڑکے اور ایک لڑکی اور تھی۔ ان کے نام یہ ہیں (۱) چارو دیشن۔ (۲) سیمد رچ۔ (۳) سو دیشن۔ (۴) چارودیہ۔ (۵) سوشین۔ (۶) چارو گپت (۷) چارو وند۔ (۸) سو چارو۔ (۹) چارو۔ اور لڑکی کا نام چارومتی تھا ؛

سری کرشن جی کے مرنے پر رکمنی مع دیگر رانیوں کے ستی ہو گئی ؛

رِشَبھ ऋषभ راجہ نابھ کا بیٹا میرو کے بطن سے۔ اس کے سو لڑکے تھے۔ بڑے کا نام بھرت تھا۔ اس نے تنو تپسیہ کئے۔ اپنے لڑکوں کو گیان کی ہدایت دی۔ اور بھرت فرزند کلاں کو راج تلک دیکر آپ جنگل کو سدھارا۔ وہاں پر ایسی سخت ریاضت کی کہ بدن پر صرف استخوان اور چمڑا باقی رہ گیا تھا۔

بھاگوت پوران میں لکھا ہے کہ جنوبی ہند کے مغربی کنارے پر جاکر جین مذہب کے ساتھ اپنا تعلق باندھا۔ جین کے پہلے تیرتھنکر یعنی رشی کا نام رشب دیو تھا۔

رَگھو रघु سورج بنسی خاندان کا راجہ۔ رگھو ونس کے مطابق رگھو ولد دلیپ سری رامچندر جی کا پردادا تھا۔ اسی سے سری رام جی کا نام راگھو پڑا۔ اور لقب رگھوپتی یعنی رگھو پتی نسل کا سردار۔

رَگھوپتی रघुपति سری رام جی کا لقب (دیکھو رگھو)۔

رَمبھ रम्भ کشیپ کا بیٹا دنو کے بطن سے۔ اس کا ایک بھائی کرمبھ تھا۔ دونوں لاولد تھے۔ کرمبھ حصول اولاد کے واسطے اگنی کی پرستش کرتا ہوا اندر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ رمبھ کے ساتھ اگنی نے اقرار کیا کہ تیرے ہاں بڑا اولاد بیٹا پیدا ہوگا جب یہ لوٹنے کو تیار تھا کہ ایک مادہ بھینس وہاں پہنچی۔ رمبھ غلبہ شہوت سے اس کے ساتھ افعال بد کا کردار ہوا۔ اور اس کو اپنی عورت بناکر پاتال میں لے گیا۔ وہاں پر ایک نر بھینس نے رمبھ کو سینگوں سے زخمی کرکے مار ڈالا۔ یکشوں نے رمبھ کی لاش کو چتا میں جلا دیا۔ ساتھ ہی اس کے مادہ بھینس اس کی عورت بھی ستی ہوگئی۔ اس کے حمل سے مہکھ سر نکل کر چتا سے باہر آیا۔ رمبھ بجوش محبت پدری چتا سے باہر نکلا اور پھر اس کا نام رکت وبیج مشہور ہوا۔

رمبھا रम्भा یہ اپسرا بوقت سمندر منتھن کرنے کے دیگر رتنوں کے ساتھ سمندر سے نکلی تھی۔ تمام دنیا کی خوبصورتی کا مخزن اسے کہنا بیجا نہیں ہے۔ اندر نے رشی وشوامتر کو ورغلانے کے واسطے اسی اپسرا کو تعینات کیا۔ مگر رشی مذکور کی بددعا سے ایک ہزار سال تک پتھر ہوگئی۔ جبکہ راون کیلاس پر گیا تو اس کو دیکھ کر اس کے حسن سے اس قدر فریفتہ ہوا کہ اس کو جبراً پکڑ کر لے گیا۔ مگر اس نے راون کو یہ بھی جتلا دیا تھا کہ میں کوبیر کے فرزند نل کوبر کی منسوبہ ہوں۔ تاہم راون نے کچھ خیال نہ کیا۔

رنتی دیو रन्तिदेव چندر بنسی نسل کا بڑا خیر اندیش اور زاہد راجہ تھا۔ بھرت سے چھٹویں پشت میں تھا۔ پورانوں میں اس راجہ کو بڑا دولتمند۔ غنی۔ سوم و الخ

سنجی۔ اور یگیہ کرنے والا لکھا ہے کہتے ہیں کہ اس کے دو لاکھ باورچی تھے سو ہزار چارپایہ اور اتنے ہی دیگر اقسام کے جانور روزمرہ واسطے رسوئی کے ذبح کئے جاتے تھے۔ تمام محتاجوں اور غریبا کو کھانا کھلایا جاتا تھا ٭

رَوُچیہ रौच्य تیرھواں منو (دیکھو منو) ٭

رَوُدر रौद्र کارتکیہ کا نام اور یہ لڑائی کا دیوتا تھا ٭

رُوما रुमा سگریو والی کشکندھ کی رانی ٭

رُوم ہرشن रोमहर्षण دیکھو لوم ہرشن ٭

رُوہِت रोहित (۱) اتھروید کا ایک دیوتا۔ بشکل سورج یا آتش ٭

(۲) راجہ ہریش چندر کا بیٹا۔ اس کو روہت آشو بھی کہتے تھے۔ کہتے ہیں کہ روہتاس کے قلعہ کا نام اسی کے نام پر رکھا گیا تھا (دیکھو ہریش چندر) ٭

رُوہنی रोहिणी (۱) وسدیو کی دوسری زوجہ کنس کے خوف سے نند کے گھر بمقام گوکل رہتی تھی۔ دیوکی زوجہ وسدیو کے حمل کا بچہ ایشور کی مرضی سے وضع حمل سے چند روز پیشتر روہنی کے حمل میں ڈال دیا گیا تھا۔ نند کے گھر روہنی کے بطن سے لڑکا تولد ہوا۔ وسدیو نے کنس سے پوشیدہ گرگ پروہت کو بمقام گوکل روانہ کیا تاکہ لڑکے کا نام مقرر کرے۔ چنانچہ پروہت مذکور نے اس کا نام بلرام رکھا ٭

(۲) سوم یعنی چاند کی زوجہ اور دکش کی لڑکی۔ اور نکشتروں میں سے چوتھا نکشتر ہے ٭

(۳) کشیپ کی لڑکی سربھی کے بطن سے۔ اور سینگدار مواشی کی والدہ۔ ان میں کام دھین گائے بھی شامل ہے۔ کام دھینو گائے وہ ہے جو کہ خواہش کے مطابق ہر شے مہیا کر دیوے ٭

(۴) سری کرشن جی کی رانی ٭

رَوِی रवि سوریہ۔ (دیکھو سوریہ) ٭

رَیبھیہ रैभ्य بھردواج کا یہ رشی دوست تھا۔ اس کے دو لڑکے تھے ایک کا نام ارواوسو اور دوسرے کا نام پرواوسو۔ ایک روز یہ رشی رات کے وقت ہرن کا چمڑا اوڑھ کر کہیں گھر سے باہر پھر رہا تھا۔ کہ اس کے بیٹے پرواوسو نے غلطی سے اس کو ہرن تصور کیا اور مار ڈالا۔ یہ کاروائی بموجب تاثیر بددعا بھردواج رشی کے ہوئی تھی۔ ارواوسو واسطے عبادت کرنے کے جنگل میں چلا گیا تاکہ اپنے بھائی پرواوسو کے جرم یا گناہ کی معافی کراوے۔

جب وہ لوٹ کر گھر آیا - تو پرداؔسو نے اُس کو بھی مرتکب جرم کا قرار دیا - پہر دوبارہ ارواؔح واسطے معافی اپنے جرم کے جنگل میں جاکر مصروف ریاضت ہوا - اسکی ایسی ریاضتوں سے دیوتا اسقدر خوش ہوئے کہ اُنہوں نے پیرداؔسو کو نکالدیا - اور رُئی تہہ کو دوبارہ زندہ کیا *

ریبوکا रेणुका راجہ پرسین جت یا رینو کی لڑکی - رشی جمدگنی کی زوجہ - اور پرشرام جی کی والدہ - راجہ چتررتہہ کی اپنی رانی کے ہمراہ عیش و عشرت سے مشغولیت کے نظارہ سے اسکے خیالات پراگندہ ہو گئے - جمدگنی نے سمجہا کہ یہ ثابت قدمی سے گر پڑی ہے اپنے بیٹوں کو کہا کہ اسے قتل کر ڈالیں - مسمیان رومنونت - سوشین - وسو - تین چہوٹے بیٹوں نے اس گستاخانہ اور ناواجب حرکت سے انکار کیا - جمدگنی نے اُن کو بددعا دی - جسکی تاثیر سے وہ مادرزاد مجہول ہو گئے - پرشرام جی جو تیسرے بیٹے نے بتعمیل ارشاد والد اسکا سر کاٹ ڈالا - جمدگنی بہت خوش ہوا - اور کہا کہ اس تعمیل حکم کے عوض جو کچھ تو مانگے میں دے سکتا ہوں - پرشرام جی نے کہا کہ ایک تو میری والدہ پہر زندہ ہو جاوے - لیکن اسکو اپنے مرنیکا حال بالکل معلوم نہ ہووے - اور حواس درست ہوں - دوسری میرے بھائی - اپنی اصلی ہوش و حواس میں ہو جاویں - جمدگنی نے سب کچھ منظور کر کے حسب خواہش کر دیا - اسکا نام کونکنا بھی تہا *

ریوا रेवा (۱) کرن کی زوجہ *

(۲) رتی کا نام *

رئی وت रेवत (۱) یہ راجہ ولد ریوا یا ریوت سورج بنسی خاندان میں سے تہا - اس کی ایک لڑکی مسمات ریوتی نہایت حسین تھی - اسکی تالی کوئی قابل ذی روح خیال نہ کر کے راجہ رئی وت برہما جی کے پاس واسطے صلاح و مشورہ کے گیا - بموجب ہدایت برہما جی کے بلرام جی کے ساتھ ریوتی کا بیاہ کر دیا *

اس راجہ نے گجرات میں کوشستہلی - یا دوارکا تعمیر کی - یہی اسکی دارالسلطنت تھی

(۲) پانچواں منو (دیکھو منو)

ریوتی रेवती راجہ رئی وت کی لڑکی - اور بلرام جی کی زوجہ یہ اسقدر حسین اور خوبصورت تھی - کہ اس کے باپ نے دنیا پر کوئی انسان اس کے خاوند ہونیکے قابل نہ خیال کر کے - برہما جی کے پاس جاکر صلاح پوچھی - برہما جی نے ایک طول و طویل

گفتگو مین وشنو جی کے اوصاف ظاہر کرکے کہا کہ دوارکا مین بلرام جی وشنو جی کی انس سے
تولد ہوئے ہین - اُن سے اس کی شادی کرو - ریتی وت زمانہ دراز تک آسمان پر رہکر
جب زمین پر اُترا تو اُسکو معلوم ہوا کہ ایک انسانی قوم عقل - طاقت مین ملکہ بہمہ صفت
موصوف شہرہ آفاق ہوا ہے - پس رریتی وت دوارکا مین گیا - اور ریوتی کا بیاہ بلرام
جی سے کردیا - چونکہ ریوتی قدمین دراز تھی اسلئے بلرام جی نے اپنے ہل کے لگانے سے
اول پست قد کردیا - بعدہ قبول کیا - اسکے بطن سے دو لڑکے تولد ہوئے - بادہ نوشی
مین شامل خاوند تھی +

ریونت रेवन्त سوریہ کا بیٹا سنجنا کے بطن سے یہ گوہیکوں کا سردار
تہا - اور اسکو بیواہن بھی کہتے تہے - +

س

ساتیہ کی सात्यकि سری کرشن جی کا قرابتی اور مددگار پانڈوان
کی جانب سے لڑا - اور جنگ مہابہارت مین سری کرشن جی کا رتھ بان تہا - اسے بمقام
دوارکا ایک مے نوشی کے دور مین کرت ورما کو فریب سے قتل کرڈالا تہا - اس واقعہ سے
مقتول کے دوست اسپر غصہ کہا کر ٹوٹ پڑے - اور ساتیہ کی کو بھی مار ڈالا - اسکی دو اور
نام - یُویُودہان - اور یُویُودہان بھی تہے - اسکے باپ کا نام شنی - تہا - اسلئے اسکو شینیہ کہتے
تہے - +

ساوھوی साधवी برکہہ ہہان کی زوجہ اور سری رامچندر جی کی
والدہ +

سادھیہ साध्य ادنیٰ درجہ کے دیوتون کا گروہ - اور دیوتون
کے نزدیک ہی انکا قیام رہتا ہے - پورانون مین انکی تعداد بارہ لکھی ہے اور بعض جگہہ
ان کی تعداد کا نمبر سترہ تک لکھا ہے - اور دہرم کے بیٹے سادہیا کے بطن سے ان کو ظاہر
کیا گیا ہے - اور سادھیا دکش کی لڑکی تھی +

سارمیہ सारमेय سرما کے دو بچے - اور یہ یم کے محافظ کُتّے ہیں
ہر دو کی چار چار آنکھیں ہین +

سانٹری پنی सान्दीपनि فن سپاہ گری مین کامل سری کرشن جی اور

بلرآم جی کا استاد تہا - فن سپاہ گری مین اُن کو اسنے تعلیم دی تھی +

ساوِتری सावित्री (۱) ویدون مین اسکا نام گایتری لکھا گیا ہے
(۲) برہما جی کی پیاری عورت شت روپا کا نام +
(۳) راجہ اشوپتی کی لڑکی - اور ستیہ وان کی عاشق زار تھی - اس نے اپنے معشوق کو شادی کرنے پر مجبور کیا - ایک خفیہ نویس نے اسکو اطلاع ہی کردی کہ ستیہ وان صرف ایک برس زندہ رہیگا - جبکہ آخری روز عمر کا پہونچا - تو ستیہ وان جنگل مین واسطے کاٹنے لکڑیون کے گیا - یہ بھی اُس کے پیچھے چلی گئی - جنگل مین پہونچتے ہی ستیہ وان بیہوش ہوا - اور زمین پر گر پڑا - اس نے اپنے خاوند کو سہارا دینے کے لئے پکڑا - وہان پر اسکو ایک صورت نظر آئی - اُس صورت نے کہا کہ مین یم ہون - اور تیرے خاوند کی روح قبض کرنیکے لئے آیا ہون - یہ کہا اور ستیہ وان کا روح نکالکر لے گیا - مگر ساوتری یم کے پیچھے ہی روانہ ہوئی - یم اس کی عبادت اور التجا سے خوش ہوا - اور کہا سوائے زندگی اپنے خاوند کے اور جو چاہے مانگ لے - اسنے زبردستی ایسے تین قول و اقرار یم سے لئے لیکن پھر بھی یم کا پیچھا نہ چھوڑا - یم نے آخر مجبوراً اسکے خاوند کی زندگی بحال کی اور واپس چلا گیا -

ساوَرن सावर्ण آٹھوان منو (دیکھو منو) اور ساورنی بھی کہتے ہین +

سایَن सायण ساین آچاریہ ۔ اسکا بھائی مادہو آچاریہ اول درجہ کے شارحون مین سے تھے - ان دونون نے ویدون اور دیگر بڑے بڑے گرنتھون کی ٹیکا یعنے شرح لکھی - مادہو آچاریہ اسکا برادر راجہ بکّ والیٔ وجے نگر کا وزیر اعظم تہا - چونکہ وہ بڑے درجہ پر ہوگیا تہا - اسواسطے ان کو پھر وید پڑھنے کا موقع ہاتھ لگا +

در ینل صاحب کا یہ قیاس ہے کہ ۲۹ گرنتھ خاص ان کے اپنے تصنیف ہین باقی گرنتھون مین البتہ دوسرے لوگون سے امداد لی گئی ہی - صاحب موصوف ایسا بھی کہتے ہین کہ ۱۳۳۱ سے ۱۳۸۶ تک یعنے قریب پچپن ۵۵ برس یہ سنیاسی ہوکر مقام شرنگیری مٹھ پر ودیارنیہ سوامی کے نام سے رہے تھے - اُن مین سے تیس ۳۰ برس کے عرصہ مین انھون نے گرنتھ اور پستک تصنیف کئے سکنند سوامی اور کپرتری بھی ان کے ہمراہ شامل تھے - ان سے پہلے ویدون کی شرح مانند کے مصنف ساوت آتمانند اور رکمر شنک ہو گذرے ہین +

سُبرہمنیہ सुब्रह्मण्य کارت کیہ لڑائی کے دیوتا کا نام اس نام کا رواج ملک دکشن میں ہے +

سُبَل सुबल - راجہ والئی گندہار تہا - اسکی دختر مسماۃ گندہاری راجہ دہرتراشٹر کی رانی تھی +

سُبہاگی सुभागी (۱) کام دیو کی زوجہ مسماۃ رتی کا نام +
(۲) مکودیر کی زوجہ مسماۃ یکتی کا نام +

سُبہدر सुभद्र سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

سُبہدرا सुभद्रा ارجن کی زوجہ وسدیو کی لڑکی - اور سری کرشن جی کی ہمشیرہ - بلرام جی برادر کلان کا ارادہ تہا - کہ اسکا بیاہ ہمراہ دریودہن کے کیا جاوے - اور سری کرشن جی کو یہ بات منظور نہ تھی ارجن کو اشارہ کیا - پس ارجن موجب اشارہ سری کرشن جی کے سُبہدرا کو دوارکا سے بہگا کر لے گیا - تب بلرام جی کو بہی یہ شادی منظور کرنی پڑی اس کے شکم سے ایک لڑکا ابہی منیو تولد ہوا - جبکہ سری کرشن جی کا صورت جگن ناتہ کے ظہور ہوا - اسوقت سُبہدرا اُن کی ہمشیرہ کا ظہور ہوا +

سُبہانو सुभानु: سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما کے بطن سے +

سُبہاہو सुबाहु - (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - کالندری کے بطن سے -
(۲) راجہ والئی چیدی فرزند دہرتراشٹر تہا +
(۳) راجہ والئی متہرا فرزند شترگہن تہا +
(۴) راجہ والئی کاشی تہا - اس راجہ نے اپنی لڑکی کی شادی کے واسطے سوئمبر کی تجویز کی + الّا اسکی لڑکی نے سُدرشن سے بیاہ کرنا چاہا - اس لئے راجہ نے سوئمبر موقوف کیا - اور لڑکی کا بیاہ سُدرشن سے کر دیا +

سپت رشی सप्तर्षी سات بڑے رشی (دیکھو رشی)

سپت ماترہ सप्तमातृका سات شکتی جب پاربتی جی کا شو جی سے بیاہ ہوا - تب موجود ہوگئی - اور پاربتی کو پار جاتے اور زیورات پہنائے - اُن کے نام یہ ہیں - (۱) برہمنی (۲) ویشنوی (۳) چاندری (۴) رودری (۵) ملہاری (۶) کوویری (۷) کوماری +

ستپت ودہری सप्तवध्रि ویدون کارشی - اسکا قصہ اسطرح پر ہے - کہ اسکے سات بہائی اور تہے - انہوں نے چاہا کہ یہ اسی عورت سے گفتگو کرے پس انہوں نے اسکو ایک صندوق میں بند کیا اور تالا لگاکر اسپر مہر لگادی - رات کے وقت قید رکہتے - صبح اسکو رہا کر دیتے - اس رشی نے اشون کے حضور میں التجا کی جنہوں نے اسکو یہ طاقت دی کہ ہر رات قید سے نکلکر اپنی عورت کے پاس چلا جاتا - اور صبح ہونے سے پہلے پہر اسی صندوق میں جا داخل ہوتا +

سُپریہ सुप्रिय گندہرون کا سردار +

ستبہانو सतिभानु سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہامان کے بطن سے

ستراجت सत्रजित نگہنس کا لڑکا تہا - اس نے سوریہ کی بڑی حمد او ستائیش کی - جسکے صلہ میں سوریہ نے ایک عجب جواہر موسوم بہ منی سیمنتک اسکو عطا کی - ایک روز اسکا بہائی مسمی ویرسین منی مذکور کو زیب تن کرکے شکار کہیلنے کو گیا - جنگل میں شیر کے پنجہ سے ہلاک ہوا - اُس منی کو شیر قاتل لیکر بہاگا - اور اس شیر سے جامبوت ریچہہ لے گیا - چونکہ اس منی کی سری کرشن جی دلی آرزو رکہتے تہے - اسواسطے ویرسین کے مارے جانے اور منی کے کہوئے جانے کا شبہہ سری کرشن جی پر ہوا - سری کرشن جی نے وہ منی تلاش کرکے جامبوت ریچہہ سے واپس لیکر ستراجت کو لادی - ستراجت جہوٹی تہمت کے لگانے سے بہت نادم ہوا - بلکہ اپنی لڑکی ستیہ بہاماں کو سری کرشن جی کے ساتہہ بیاہ دیا - بہت راجے ستیہ بہاماں کے ساتہہ شادی کرنے کے درپے ہے - جبکہ وہ سری کرشن جی سے بیاہی گئی - تب شت دہن وغیرہ نے غصہ سے ستراجت کو قتل کر ڈالا - اور منی مذکو چہین لیکیا لیکن سری کرشن جی نے شت دہن وں کو قتل کر ڈالا - اور منی واپس لیلی +

ست کرت सुनकृत اس راجہ کی ایک لڑکی مسماۃ بہدرا تہی اگرچہ اس راجہ کے بیٹوں کا ارادہ نہیں تہا - کہ بہدرا کا بیاہ سری کرشن جی سے ہووے - الا راجہ نے اسکا بیاہ سری کرشن جی سے ہی کر دیا +

ستہانو स्थाणु شوجی کا نام +

ستی सती شوجی کی زوجہ - پاربتی کا نام - شکتی کا انس - (دیکہو دیوی) دکش کی لڑکی جو برہما کے حکم سے سخت ریاضت کے بعد شوجی کو اپنا خاوند بنایا

شوجی کے ہمراہ کوہ کیلاس پر رہائش مقرر کی - ایک دفعہ دکش نے بکنارہ دریای گنگا جی یگیہ کیا
عداوتاً شوجی اور ستی کو نہ بلایا - ستی جی بسبب مادری و پدری خود بخود چلی گئی - مگر وہاں پر اپنی ہتک
اور بیعزتی - شوجی کی بے حرمتی اور بیعزتی ملاحظہ کر کے جوش غصہ سے حبس نفس کیا - اور
اپنی پیشانی سے شعلہ آتش نکالا - اور جل گئی - بعد ازاں ہیموت کے گھر مینکا کے بطن سے تولد
ہوئی - نام اُما مشہور ہو کر شوجی کی زوجہ ہوئی (دیکھو دکش)

ستیہ بہاما सत्यभामा سری کرشن جی کی رانی - اور ستراجیت کی لڑکی -
سری کرشن جی کی آٹھ پٹ رانیوں میں سے یہ ایک تھی - سری کرشن جی اسکو اپنے ہمراہ اندرپوری
میں لے گئے - اور اس نے درخت پارجات ساتھ لے چلنے کے واسطے کہا تھا - اسکی بطن سے
دس فرزند تولد ہوئے - (۱) بہانو (۲) سبہانو (۳) سوربہانو (۴) پربہانو (۵) بہانومت
(۶) چندربہانو (۷) برہدبہانو - (۸) اتی بہانو (۹) شری بہانو (۱۰) پرتی بہانو +

ستیہ دہرتی सत्यधृति شتر دوت کا بیٹا - اور رشی گوتم کا پوتا -
متسیہ پوران سے واضح ہوتا ہے کہ کرپ اور کرپی سماۃ اروشی اپسرا کے بطن سے اس کی
اولاد تھی +

ستیک सत्यकः سری کرشن جی کا بیٹا - بہدرا کے بطن سے +

ستیکشن सुतीक्ष्ण یہ رشی ونڈک آرنیہ میں رہتا تھا - سری رام جی
اور سیتا جی اسکے آشرم پر گئے تھے +

ستیہ وان सत्यवान ساوتری کا خاوند (دیکھو ساوتری) -

ستیہ وتی सत्यवती (۱) راجہ اُپ رچر والئی چیدی یعنے
چندیری ملک کی لڑکی - ادرکا اپسرا کے بطن سے تولد ہوئی تھی - اپسرا مذکور کو بصورت ماہی دنیا پر
پیدا ہونے کا فتوا دیا گیا تھا - ویاس جی رشی پراشر کے لڑکے اسی اپسرا کی لڑکی کے بطن سے تھے - یعنے
ستیہ وتی کے شکم سے - اور راجہ شانتنو کی رانی یہ بھی ستیہ وتی تھی - راجہ شانتنو کے ستیہ وتی
کے شکم سے دو لڑکے چترویریہ - اور چترانگد تولد ہوئے - کوروں اور پانڈوں کی جدہ یعنے
دادی تھی - جب یہ ماہی گیر کے گھر پرورش پاکر جوان ہوئی - تب ملاحی کا کام کیا کرتی تھی - ایک
روز رشی پراشر واسطے عبور کرنے دریا جمنا کے آئے - اسی نے کشتی پر سوار کر کے عبور کرایا
رشی مذکور اسکے حسن دلفریب کو دیکھکر دام محبت میں گرفتار ہوئے - اور وہیں جماع کیا

ستیہ وتی مین حمل قرار پاگیا - بعد انقضائے ایام میعاد معہودہ دریا جمنا کے ایک جزیرہ میں ویاس جی کو جنا - اس لئے ویاس جی کا نام دویپاین (دویپ یعنے جزیرہ) مشہور ہوا - اسکے اور نام یہ ہین - (١) گندھ کالی (٢) گندھ وتی (٣) کالانگنی - اور اسکی والدہ بصورت ماہی ہتی تھی - اس سے اس کے نام (٤) متسیہ اودری (٥) مچھودری (٦) داس نندی (٧) داسی بئی پڑی - ایک روز راجہ شانتنو برائے شکار جنگل مین گیا - نہایت خوبصورت عورت دیکھکر ہزار جان سے اسکا عاشق زار ہوگیا - اور بایں شرط اسکے ساتھہ بیاہ کیا - کہ اسی کی اولاد مالک تاج وتخت ہوگی - (٢) راجہ گاڈہی کی لڑکی - برہمن رچیک کی زوجہ - رشی جمدگنی اسیکا بیٹا تہا - اور پرشرام جی پوتا تہا - یہ ستیہ وتی از خاندان کوشک تھی - اور کہتے ہین کہ یہ دریائے کوشکی کی صورت مین تبدیل ہوگئی تھی - (دیکھو رچیک اور وشوامتر)

ستیہ ورت सत्यव्रत

(١) نام ساتوین منو کا - (دیکھو منو)

(٢) یہ سورج بنسی راجہ تہا - اور آرن کا بیٹا تہا - اسکے خاندان کا سلسلہ اکشواکو سے ملتا ہے اس کا لڑکا ہرشچندر تہا - ویدھ اور ترشنکو بھی دو اور نام اسکے تھے - پرانون اور رامائن میں اس راجہ کو زاہد پرہیزگار لکہا ہے - اور حال اسکا یون مندرج ہے - کہ اس راجہ نے مجسم سورگ مین پہونچنے کی خواہش سے یگیہ کرنیکی تیاری کی - وسشٹھ نے جواب دیا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے - پہر اس نے پروہت وسشٹھ کی اولاد سے التجا کی - انہوں نے اس ارادہ فاسق کے عوض سزا دا رکر دانکر راجہ پر چانڈال کا لقب لگا دیا - ان مصائب اور ناقص حالت مین یہ جنگلات مین پہرتا رہا - اسی جنگل مین رشی وشوامتر کی عورت اور بچے رہتے تھے - اور خود وشوامتر برائے ریاضت کہین گیا ہوا تھا - اس زمانہ مین خشک سالی کے ہونے سے بڑا قحط پڑا - وشوامتر کے عیال واطفال بہوکہوں مرنے لگے - اس نے رحم کہا کر یہ قاعدہ باندہا - کہ ہر روز ہرن کا گوشت شکار کرکے لاتا اور ان کی جہونپڑی کے قریب ایک درخت کے ساتھہ باندہ دیتا - وے بلا کراہت گوشت مذکور کو لیکر کہا لیتے - اسی طرح اپنی جلاوطنی کے زمانہ مین کرتا رہا - ایک روز اتفاق ایسا ہوا کہ اسکو شکار کہین نملا - پروہت وسشٹھ کی کام دہنیو گائی چراکر ذبح کی - اور اسکا گوشت کچھہ آپ کہایا اور کچھہ وشوامتر کے عیال واطفال کو دیا - اسی غصہ مین وسشٹھ نے اسکو ترشنکو نام دیا - یعنے تین گناہون کا مرتکب - جبکہ رشی وشوامتر واپس آیا - تو ستیہ ورت کی اس امداد سے جوکہ اس نے اسکے عیال واطفال کو بوقت مصیبت دی تھی - نہایت شکرگذار و ممنون ہوا - اس نزول اور مصیبت کی

حالقین ستیہ ورت نے رشی وشوامتر سے عرض کیا - اور رشی مذکور نے وعدہ کیا کہ تجھے اسی صورت
مین سورگ مین پہنچا دونگا - اس مطلب کے لئے وشوامتر نے یگیہ کی تیاری کی وسشٹ کے
لڑکون نے یگیہ کرنے سے روکا - اس گستاخی کے عوض مین وشوامتر نے اُن کو جلا کر خاکستر کردیا
بعد ازان اس غضبناک رشی نے ترشنکو کو اور کسی تدبیر سے سورگ تک بھیجا یا - سورگ مین اسکا
داخلہ اندر اور دوسرے دیوتون سے روکا گیا - اس عہد مین رشی نے کہا کہ ہاں ایک
امدد پیدا کرونگا - اور یا کوئی اندر نا پیدا کر دونگا - وشوامتر کی اس لقا رت دیوتون سے
مجبوراً یہ کہا کہ ترشنکو بحالت حیرانی سرنگون ہوکر ستارون کے درمیان درخشان رہے - ایک دوسری
روایت کے مطابق وشوامتر نے ستیہ ورت کو اس کے باپ کی سلطنت دلوا دی - کیونکہ یہ باپ
کے حکم سے کسی غیر کی عورت نکال لینے کے قصور مین ریاست سے جلا وطن کیا گیا تھا - دیوتون اور
وشوامتر کے مقابلہ مین یہ رشتہ بہشت مین ہوپنچا +

سُچارو सुचारु سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

سُداس सुदास اس راجہ کا ذکر رگ وید مین اکثر آتا ہے یگیہ
کرنے مین اس کی بڑی شہرت تھی - اس کے دربار مین وسشٹ اور وشوامتر حاضر رہتے تھے

سُدرشن सुदर्शन سُدرشن ولد راجہ دہرو سندھی والئی ایودھیا تھا
اسکا سوتیلا برادر خورد مسمی شترجیت تھا - جب راجہ دہرو سندھی مرگیا تب تخت سلطنت
پر یہی متمکن ہوا - کیونکہ حقدار وارث تھا - لیکن شترجیت کا دادا اور اپنے نانا - یدہاجیت
والئی اجین پوری کے وعدہ دار تخت ہوا - اور دہرو سدرشن کی کمک مین اسکا نانا راجہ ویرسین
والئی کلنگ دیس پہونچا - دونون راجون مین معرکہ عظیم ہوا - راجہ یدہاجیت نے ویرسین
سین کو قتل کرکے تخت اپنے نواسہ مسمی شترجیت کو دلوا دیا - اس پر بس نہ کرکے سدرشن
کی ہلاکت کے درپے ہوا - رانی منورما معہ اپنے لڑکے سدرشن کے ملک سے بھاگ کر جنگل
مین پرآسر رشی کی پناہ مین چلے گئے - اگرچہ راجہ یدہاجیت وہان پر بھی پہونچا - اور ان دونون کو
قتل کرنا چاہا - الا رشی مذکور کی سفارش سے جان بخشی - اس بیکسی کے وقت ہلّ دریہ ریاست
ان کے ہمراہ تہا - جنگل مین ہی دیوی جی کی برکت سے سدرشن نے تمام علوم اور فنون حاصل
کیئے - راجہ سبہاہو والئی کاشی نے اپنی لڑکی مسماۃ ششی کلا کے بیاہ کے لئے سوئمبر قائم کیا تمام
راجے جمع ہوئے - لڑکی مذکور اسی پر عاشق ہوگئی - اور راجہ کو کہلا بھیجا کہ میرا بیاہ سدرشن سے کیا جاوے

حسین اور طاقت ور راجہ تہا - ایک دفعہ آسیکا بن مین واسطے شکار کہیلنے کے گیا - وہان مہاشو جی کی بد دعا سے پہر عورت ہوگیا - اسی جنگل مین بدہ فرزند سوم یعنے چاند ریاضت مین مشغول تہا - سُدیومن خوبصورت عورت کے ساتہہ گندہرو بیاہ کیا - پُرُورو ایک بیٹا تولد ہوا - وشنو جی کی عنایت اور کرپا سے پہر سُدیومن مرد ہوا - جبکہ راجہ پہلے مرد تہا - تب اسکے تین لڑکے تولد ہوئے تہے - اُن تینوں کو دکشن کا ملک تقسیم کر دیا - اور مسمی پُرُورو کو تمام ملک کا راجہ بجائے خود قائم کیا - چندر بنسی خاندان کی ابتدائی کی یہی روائیت ہے -

سُرسا सुरसा یہ راکششی ناگون کی والدہ تھی - جبکہ ہنومان جی - سمندر کو پہاند کر لنکا مین بالمقابل راون کے چلا - تب اثناء راہ مین اس راکششی نے اپنے رشتہ دار مسمی راون کو بچانے کے لئے - ہنومان جی کو نگل جانا چاہا - اس بلا سے بچنے کے لئے - ہنومان جی نے اپنے جسم کو بڑہانا شروع کیا - ادہر اسنے بہی اپنا منہہ کئی کوس فراخ اور کشادہ کیا - اسی کارروائی کے درمیان ہنومان جی نے فوراً اپنا جسم گہٹا کر مثل ایک انگوٹہی کے کر دیا - اور منہہ کی راہ سے اُسکے اندر داخل ہوکر کان کی راہ سے باہر نکل آیا +

سَرسُوتی सरस्वती برہما جی کی عورت - تمام قسم کے علم - عقل - شاعری - روشنی - حافظہ دینے والی دیوی ہے - اسکا رنگ سفید ہے اور ہاتہہ مین ستار لئی ہوتی سفید ہی کنول پہول پر بیٹہی ہوئی ہے - بعض اسکو وشنو جی کی عورت تبلاتے ہین اور کہتے ہین کہ وشنو جی کی تین عورتین سرسوتی - گنگا - اور لکشمی تہین - وشنو جی باین خیال کہ ایک ہی عورت مجہے کافی ہے - سرسوتی جی برہما جی کو اور گنگا جی شو جی کو دیکر لکشمی جی اپنے پاس رکہہ لی - سرسوتی کے نام یہ ہین - بہارتی - براہمی - پوتر کاری - شاردا واگیشوری +

سَرَما सरमा (۱) وبہیشن کی زوجہ - جب وقت راون نے سیتا کو قید کر رکہا تہا - اُسوقت یہ سیتا کی محافظ تھی - اور سیتا جی اسکے حال پر بڑی مہربانی اور لطف کرتی تہی - +

(۲) بہاگوت پوران مین لکہا ہے - کہ سرما دکشن کی لڑکی تھی - اور اسی سے وحشی جانوران پیدا ہوئے +

(۳) رگ وید مین اسکو اندر کی مادہ کتی لکہا ہے - اور یہ کہ اسکے دو بچے تہے - جب یہ کتی

مرگئی تو اسکی دونون لڑکیون کا نام سارمیہ ہوا - ہر ایک کی چار آنکھین ہین - اور یَم کے محافظ ہین +

سَرمِشٹھا स र्मिष्ठा مسمی وَرِش پَروَن - دانو کی لڑکی اور راجہ ییاتی کی رانی دوئم ہے - پُرو ایک لڑکا تہا - (دیکھو دیویانی) -

سَرَن یو सरण्यु نروکت مین لکہا ہے کہ یہ تُوشتری کی لڑکی تھی - ادِتی کے بیٹے وِوسوت سے بیاہی گئی - اور دو لڑکے توام تولد ہوئے - بعد ازان اسپ مادہ کی صورت اختیار کرکے جنگل مین چلی گئی - وِوسوت بھی اسپ نر کی صورت اختیار کرکے پیچھے لگا - جنگل مین ان کی اس صورت سے دو لڑکی اشون پیدا ہوئے - برہد دیوتا مین روایت اس طرح پر ہے - کہ تُوشتری کے توام بچے ایک لڑکی سَرَن یو اور دوسرا لڑکا تِرِشِر تہا - لڑکی وِوسوت کو بیاہ دی - اور آگے اُس کے بھی دو بچے توام مسمی یَم لڑکا اور مسماۃ یَمی لڑکی تولد ہوئی - اسکے بعد بدون علم اپنے خاوند کے ایک دوسری عورت عین مطابق اپنی صورت کے پیدا کرکے اور اُس کی حفاظت مین اپنے بچے دیکر خود اسپ مادہ کی صورت اختیار کرکے وہان سے کنارہ کش ہوئی - اور جنگل مین عبادت کرنے لگی - وِوسوت اس مصنوعی یا فرضی عورت کو شناخت نکرکے ہم صحبت ہوا - اُس سے منو پیدا ہوا - جب وِوسوت کو معلوم ہوا کہ اصلی سَرَن یو دختر تُوشتری کہین چلی گئی ہے - فورًا اپنی عورت کا اسپ مادہ کی صورت کا اختیار کرنا معلوم کرکے اُس نے بھی اسپ نر کی صورت اختیار کی - اور اُسکی تلاش کو نکلا + سَرَن یو اپنے خاوند کو ہم شابہ شکل مین دیکھکر صحبت کی خواہش سے اُسکی جانب چلی - اسپ نر نے بھی بدل منظور اور قبول کیا - جلدی کے باعث اُس کا تخم زمین پر گر پڑا - چونکہ اسپ مادہ حصول اولاد کی بڑی خواہش مند تھی - اس لئے تخم مذکور کو سونگا - اُس سے دو کُمار یعنے لڑکے تولد ہوئے ایک ناسَتیہ اور دوسرا دَسْترا اور اشون کے نام سے مشہور ہوئے +

سَرْو सर्व شوجی کا نام +

سُشْرُت सुश्रुत طبیب کامل اور مشہور تہا - دہنونتری کا شاگرد تہا - اپنے نام پر علم طب مین ایک گرنتھہ تصنیف کیا - اُسکا نام سشرت ہے - اس کے زمانہ کی تصدیق تا حال نہین ہوئی +

سُشَرمَن सुशर्मन راجہ والئی ترگرت دیش کا تہا - اس نے

راجہ پیدا تب پر حملہ کیا - شکست دیکے اسکو قید کرلیا - لیکن بھیم نے راجہ دت کو اسکے پنجہ سے چھڑالیا - بلکہ اُلٹا اُسکو بھی قید کرلیا +

سکند سوامی सकन्दस्वामी یاسک کے بعد اس نے نروکت پر عمدہ اور پوری ٹیکا یعنے شرح تصنیف کی +

سکند सकन्द کارتک کیہ کا نام (لڑائی کا دیوتا) (دیکھو کارتک کیہ)

سکند گپت सकन्दगुप्त یہ راجہ ولد راجہ کمار گپت بن راجہ چندر گپت وکرم والی مگدھ دیس تھا - بڑا مشہور راجہ تھا - اس راجہ کا کیرت ستھمب یعنے ستون یادگار نامی ضلع گورکھپور میں سلیم پور مجھولی کے نزدیک کہاؤں گاؤں میں اب تک موجود ہے - اُس ستون پر کندہ ہوا ہے - کہ ایک سو راجہ اسکے سامنے سر جھکاتے تھے - اس راجہ نے بڑی نیک نامی حاصل کی - اس کا اور اس کے بھائی سمندر گپت کا مذہب وید اور شو پرست تھا +

سنہ [illegible] ء میں اس گپتوں کے خاندان کے راجوں کو سین راجاؤں نے گجرات سے نکال لیا - اور اپنی سلطنت بلبھی کا سمبت قائم کیا +

سگر सगर یہ سورج بنسی راجہ باہو والی ایودھیا تھا - راجہ باہو کو ہیہیوں نے ملک سے نکال دیا تھا - باہو معہ اپنی رانی کے جنگل میں جا گزین ہوا - سگر کی والدہ اس وقت حاملہ تھی - دوسری رانیوں نے حسد کیا - اور اسقاط حمل کی دوائی یعنے زہر خفیہ حاملہ رانی کو دیدی - اس زہر کی تاثیر سے بچہ سات برس تک بچہ دان میں رہا - اسی عرصہ میں راجہ باہو فوت ہوگیا - حاملہ رانی اُسکی لاش کے ہمراہ ستی ہونے لگی - لیکن رشی اورو نے اسکو پیشین گوئی کرکے اسکو سمجھایا کہ تیرے حمل سے ایک دلیر اور تمام دنیا کا شہنشاہ پیدا ہوگا - اس لئے ستی ہونے سے منع کیا - جب بچہ پیدا ہوا تو رشی اورو نے اُسکا نام سگر رکھا - یعنے سگر - زہر کے ساتھ پیدا ہوا +

جب یہ جوان ہوا - اپنے باپ کی کل تواریخ سے آگاہ ہوکر قسم کھائی کہ اقوام ہیہیا اور دوسری وحشی قوموں کو بیخ و بن سے دور کرکے اپنے باپ کی سلطنت قائم کرونگا - اس [illegible] رشی [illegible] سے [illegible] تمام قوم ہیہیا کو قتل کرکے اپنے باپ

کے تخت پر بیٹھا۔
اقوام شک - یمون - کام بوج - پارو - پہلو - کو بھی تباہ کرنے کو تیار تھا - کہ اقوام مذکور
نے راجہ سگر کے خاندان کے پروہت وشسٹھ کے پاس عرض کیا - وشسٹھ نے سفارش کر کے
اُن کو محفوظ کر دیا - لیکن - راجہ نے یمونوں کے سر کو بالکل اور شکوں کے سر کو نصف
اگلے کی جانب سے مونڈنے کا حکم دیا - اور پاردون کو حکم دیا کہ بال سر کے لمبے رکھیں - اور پہلووں کو
داڑھی ملنے رکھنے کا حکم دیا۔

راجہ سگر کی دو رانیاں تھیں - ایک سمتی دختر کشیپ - اور دوسری کیشنی دختر راجہ ودربھ
اِن دونوں سے اولاد نہ ہونے کے باعث سے متفکر ہو کر راجہ نے رشی اورو سے حال دریافت
کیا - رشی مذکور نے اقرار کیا کہ ایک رانی سے ایک لڑکا - اور دوسری رانی سے چھ ہزار لڑکے پیدا
ہونگے - چنانچہ کیشنی کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام اسمنجس رکھا - اسی سے سلسلۂ
شاہی خاندان کا جاری ہوا - اور سمتی کے بطن سے چھ ہزار لڑکے تولد ہوئے - اسمنجس شریر اور
بدمعاش نکلا - باپ نے اسکو ملک سے باہر نکال دیا - دوسرے چھ ہزار بیٹوں نے بھی اپنے بھائی
کا طریقہ اختیار کیا - اُن کی شرارت سے دیوتا تنگ آ گئے - اور وشنو جی - اور رشی کپل سے فریاد کی
راجہ سگر یگیہ اشومیدھ میں مصروف ہوا - اور یگیہ کا گھوڑا چھوڑا - اور چھ ہزار لڑکے گھوڑے کی حفاظت
میں ساتھ گئے - اگرچہ گھوڑے کی حفاظت کامل تھی - تاہم اندر گھوڑے کو پکڑ کر پاتال میں لے گیا - اور
جس جگہ کپل مُنی مراقبہ میں مصروف تھا - اُسی جگہ گھوڑے کو باندھ دیا - راجہ سگر نے لڑکوں کو گھوڑا
لانے کے واسطے حکم دیا - وے سب ایک راستہ کھود کر پاتال میں چلے گئے - وہاں پر دیکھا کہ گھوڑا
گھاس چر رہا ہے - اور رشی کپل قریب اُسکے بیٹھا ہوا مستغرق ریاضت اور عبادت ہے - اُسی کو
دزد اسپ خیال کر کے رشی مذکور کو زدوکوب شروع کیا - اس آزار سے رشی کپل کی ریاضت چھوٹ
گئی - اور آنکھ کھول کر ایک لحظہ اُن کی جانب دیکھا - رشی مذکور کی آنکھ سے آگ کا شعلہ نکلا -
وہ سب کو جلا کر خاکستر کر ڈالا - اُن سب کی بابت انشومت ولد اسمنجس نے دریافت کیا - اور تمام حال
سے واقف ہو کر رشی کپل سے عرض کیا کہ اپنے قہر اور غضب سے جلے ہوئے مردوں کو اپنی عنایات
اور التفات سے بہشت میں پہنچا دیجئے - اسپر رشی مذکور نے اقرار کیا کہ تیرا پوتا آسمان سے دریا
گنگا لا کر اِس تیری برادری کو پہنچا دیگا - اِس کے بعد انشومت واپس چلا آیا - اور راجہ سگر نے یگیہ
ختم کیا - اُس راستہ کا نام جسکو کھود کر اُسکے لڑکے پاتال میں گئے تھے - ساگر مشہور ہوا - گو بعضے سمندر

اشوہمنت کا بیٹا دلیپ - اور دلیپ کا بیٹا بہاگیرتہ تہا - بہاگیرت سخت ریاضت کر کے گنگا جی کو آسمان سے نیچے لایا - اور اُسکے پانی سے راجہ سگر کے چہہ ہزار بیٹونکی راکہہ بہادی گئی - یا اس کارروائی کے باعث گناہ کبیرہ سے اُن کو پاکیزگی حاصل ہوئی +

وشنو جی کے پاؤن سے گنگا جی نکلی ہے - گنگا جی کی برکت اور مین سے راجہ سگر کے مردہ بیٹے اور بہاگیرتہ کے مردہ بزرگ سورگ مین گئے - گنگا کا نام راجہ سگر کے نام سے ساگرا اور بہاگیرتہ کے نام سے بہاگیرتھی پڑا - راجہ سگر بڑا فیاض اور مخیر تہا - لوگون کو زمین عطا کرتا تہا - اس سبب سے اسکی بڑی شہرت ہوئی +

سُگریو सुग्रीव راجہ بالی والئی پمپاپور کا برادر خورد تہا - بہائی کے ظلم سے ملک چہوڑ کر جنگل مین پناہ گزین ہوا تھا - ہنومان جی بھی اسی کے پاس تہے - گویا سگریو کا وزیر تہا - سری رام جی اور لکشمن جی بتلاش سیتا جی دہان پہونچے - سگریو معہ ہنومان حاضر ہوا - اپنے بہائی بالی کے بموجب جور و تعدی کا دعویٰ کیا - چنانچہ سری رام جی نے سات درختون کو جو کہ ایک ہی حلقہ مین نصب تہے - ایک ہی تیر سے بیدہا - بعد ازان بالی کو جان سے مار ڈالا - اس کے بعد سگریو کو تخت سلطنت پر جلوہ افروز کیا - بالی کی زوجہ مسماہ تارا کا بیاہ سگریو کے ساتہہ کر دیا - سگریو نے معہ ہنومان جی اور افواج بندران سری رام جی کے ہمراہ لنکا پر یورش کر کے راون سے مقابلہ کیا - اس لڑائی مین سگریو زخمی ہوا +

اور کہتے ہین کہ سگریو سورج کا فرزند تہا - اسی باعث اس کا نام روی نندن پڑا - اپنے دوستون کی امداد کرنے مین مخیت اور محسن تہا جب خواہش صورت اور شکل تبدیل کر سکتا تہا - اسکی عورت کا نام روما تہا +

سَمپاتی सम्पाति جٹایو کا بہائی اور پرندگرڑ کا فرزند دوسری روایت کے مطابق ارُن کا بیٹا شینی کے بطن سے - یہ بھی مددگار سری رام جی کا تہا +

سَمپد सम्पद راجہ والئی مگدہ دبس - گنال کا نبیرہ تہا - یہی بہیون کا سمہرشت مہاراج ہے پٹنہ مین رہتا تھا - اور پایہ تخت اسکا تہا +

سُمِتر समित्र سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے بطن سے +

سُمِترا समित्रा راجہ دشرتہ کی رانی اور لکشمن جی اور شتروگہن جی کی والدہ (دیکھو دشرتہ)

سُمنتر समन्त्र راجہ دشرتھ کا وزیراعظم - اور سری رام چندجی کا دوست تھا +

سُمنتو समन्तु (۱) بہ پورانے زمانیکا اچاریہ - اس نے وید سوتر تصنیف کئے - مگر اسکے سوتروں کا کہیں نشان نہیں ملا - دستیاب ہونا محال ہے - صرف آجکل کے گرنتھوں میں ایک سمرتی شاستر کا مصنف اسکو لکہا ہے +
(۲) اتھروید کی رچین اس نے ایک جا جمع کیں - وید ویاس کا شاگرد تہا - اور اُسی کی سربراہی میں رچین جمع کین تھیں +

سُموَرت समवर्त اپنے ہی نام کے دہرم شاستر سمرتی کا مصنف

سَموَرن समवरण رِکش کا بیٹا کرکشواکو کے بعد چوتھی پشت سے تہا - اسکا بیٹا کورو تہا - اس راجہ کو پنچالوں نے ہستناپور سے نکالدیا - وہاں سے بھوڑا نکلکر سندھ کی پہاڑیوں میں جا چھپا - وہاں پررشی وسِشٹھ اسکو ملا - اور راجہ کے خاندان کا پروہت ہوا - وسِشٹھ نے اِسکا ملک اس کے بیٹے کورو کو دلواکر تخت نشین کرادیا +

سُنامَن सुनामन اُگرسین کا بیٹا (اُگرسین راجہ کنس کا بھائی تہا) اور سورسینوں کا راجہ تہا - جب سری کرشن جی کنس پر غالب آئے - اور کنس کو ہلاک کیا - تب سُنامَن جی واسطے امداد کنس کے گیا تہا - لیکن بلرام جی نے اسکا کام بھی وہین تمام کیا -

سَنجنا संज्ञा پورانوں کے مطابق وِشوکرما کی لڑکی - اور سُوریہ کی زوجہ تھی - سُوریہ اپنے خاوند کے جلوہ کی برداشت نہ کرکے چھایا اپنی لونڈی کو اپنی عوضی پیچھے چھوڑکر خود جنگل میں واسطے عبادت کے چلی گئی - اس کے تین بچے پیدا ہوچکے تھے - (۱) ویوسوت (۲) یم (۳) یمی - دریا جمنا کی دیوی - ان تینوں کو لونڈی مذکور کے سپرد کرگئی اور جنگل میں اسپ مادہ کی صورت اختیار کی - سُوریہ کو جب معلوم ہوا کہ سنجنا بصورت اسپ مادہ جنگل میں عبادت کررہی ہے - پس سُوریہ نے بھی اُسکو واپس لانیکی آرزو پر اسپ نر کی صورت اختیار کرکے اُسکے پاس پہونچا - وہیں سُوریہ اور سنجنا باہم ملے - اُسوقت دونوں اشونوں اور ریونت تولد ہوئے - پھر سُوریہ اپنی معہ سنجنا کو گھر میں واپس لایا - لیکن سُوریہ کا جلوہ اور جلال بڑا تیز تھا - اسواسطے وشوکرما نے مطابق خواہش سنجنا کے سُوریہ کو خراط پر چڑھاکر اُسکے جلوہ یا چمک کا آٹھوان حصہ کاٹ ڈالا - اسکے نام دیوییتی یعنے روشن اور مہادیوتا یعنے بڑے طاقتور بھی ہیں +

سنجے सञ्जय (۱) دہرتراشٹر کا رتھ بان و نیز وزیر و صلاح کار۔ قبل از آغاز جنگ مہابہارت کوروون کی جانب سے وکیل بنا پانڈون کے پاس گیا تھا کہتے ہین کہ دہرتراشٹر کو بھگوت گیتا سنائی تھی۔ اسکے باپ کا نام گولگنی تھا۔ اس لئے اسکا نام گاولگنی پڑا۔

(۲) راجا ادجینی۔ اور اسکے بیٹے کا نام۔ وشودت تھا +

نسند سند اور اپ سند۔ دونون دیت نسند کے بیٹے تھے ان کے تباہ کرنے کے لئے اپسرا تلوتما سورگ سے بھیجی گئی تھی۔ اپسرا مذکور کے عشق مین دونون باہم خوب لڑے آخر ہلاک ہوئے۔ (دیکھو تلوتما)

سندھیا सन्ध्या برہما جی کی دختر اور شوجی کی زوجہ۔ شو پران مین لکھا ہے کہ برہما جی نے اپنی اس لڑکی کو فریب دینا چاہا۔ سندھیا نے اپنی عفت من داغ لگنے دینے کی وجہ سے فوراً اصلی جسم ترک کیا۔ اور مادہ ہرن کی صورت اختیار کر لی۔ بنا برین برہما جی بھی ہرن نر کی صورت اختیار کرکے اسکے پیچھے آسمان پر دوڑے۔ شوجی نے ایسی ناشائستہ حرکت کو ملاحظہ کرکے ایک تیر چلایا۔ اسکے نشانہ سے نر ہرن کا سر کاٹا گیا۔ پس برہما جی نے جلد ہی ہرن نر کا جسم ترک کرکے اپنی اصلی صورت اختیار کر لی۔ اور شوجی کی پرستش و ستائش شروع کی +

تیر مذکور آسمان پر چاندکے چھٹے مقام پر قائم رہا۔ اسکا نام اردرا مشہور ہوا۔ اور ہرن نر کا سر آسمان پر چاندکے پانچوین مقام پر قائم رہا۔ اسکا نام مرگ شیر پڑا +

سنکادک सनकादिक سب سے اول خلقت پیدا کرنے کے لئے برہما جی نے قرار ذیل چار لڑکون کو ظاہر اور پیدا کیا۔ (۱) سنک (۲) سناتن (۳) سنندن (۴) سنت کمار یہ سب بڑے عابد۔ تارک الدنیا۔ اور علم توحید کے شائق ہوئے۔ دیوتی ورشی بھی ان کا نام ہے۔

سنکرشن संकर्षण بلرام جی کا نام +

سنکھاسر शङ्खासुर اس دیت نے یہ خیال کیا کہ دیوتون کو ہر وقت فتح کا نصیب ہو جانا بسبب قائمی دہرم کا ہے۔ اور یہ دہرم ویدون سے قائم رہتا ہے۔ یہ ویدون کے مطابق اپنا دہرم قائم رکھتے ہین۔ اگر وید دیوتون سے چھین لئے جاوین۔ تو یہ دہرم کے برخلاف ہو جاوینگے۔ اور تب ان کو فتح کر لینا امر محال نہ ہوگا۔ پس اس نے وید برہما جی سے

چہپائے اور سمندر مین چھپ گیا - برہماجی کی التجا کے مطابق وشنوجی نے متسیہ اوتار لیا - اس دیت کو مار کر وید برہماجی کو واپس لا دیئے +

سنکھہ چوڑ शंखचूड़ یہ دیت دمبھاسر کا بیٹا تہا - لیکن برہماجی کی ریاضت کے بعد تمام اسُرون اور دیتون کا افسر قایم ہوا - دیوتوں سے جنگ عظیم کیا کل ملک دیوتون سے چہین لیا - اور اُن کو بہت لاچار کیا - آخرکار شیوجی کے ہاتہہ سے قتل ہُوا +

(۲) یہ دیت گوپیکاؤن کو گرفتار کرکے لیگیا - گوپیکاؤن نے شور و فریاد کی - سری کرشن جی جو منّا اداد کے لئیے پہونچے - سنکھہ چوڑ کو ہلاک کیا - اور گوپیکاؤن کو رہا کرلائے +

سنگرام جِت संग्रामजित سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

سنکھہ शंख سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

سُنندا सुनंदा چیدی کی شاہزادی - اس نے دمینتی کی خدمت کی جبکہ وہ اُسکے خاوند سے ترک کی گئی تھی - دستگیری کی تھی)

سنہکا सिंहिका (۱) دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ نیز کشیپ کی دختر اور وپرچتی کی زوجہ +

(۲) اس راکشس نے چاہا کہ ہنومان کو نگل جاوے - ہنومان نے اسکو ایسا کرنیکی اجازت دیدی جب یہ اُسکو نگل چکی - تب ہنومان اسکے جسم کو پھاڑکر نکل آیا - اس رکسسی کی یہ عادت تھی کہ جس چیز کو یہ کہانا چاہتی اُسکا سایہ پکڑکر اسکو کھینچتی اور منہہ مین ڈالکر نگل جاتی +

سُوارروچش स्वारोचिस دوسرے منو کا نام (دیکہو منو)

سُواہا स्वाहा دکش کی لڑکی پرسُوتی کے بطن سے + اور اگنی دیوتا کی زوجہ +

سُواہو सुबाहु یہ راکشس فرزند تاڑکا راکشسی کا تہا اور سری رام جی کے ہاتہہ سے مارا گیا تہا +

سُویَمبھو स्वयंभुव پہلے منو کا نام (دیکہو منو) +

سُوبھری सौभरि عابد رشی - عبادت کرتے کرتے بوڑہہ ہوگیا فاقہ کشی اور ریاضت سے بدن دُبلا ہوگیا تھا - بڑہاپے مین اولاد کی خواہش ہوئی - اس خواہش کو

پورا کرنے کے لئے - یہ رشی راجہ مآن دہاتری کے پاس گیا - اور کہا کہ تمہاری پچاس لڑکیاں ہین - اُن مین سے ایک مجھکو بیاہ دو - یہ سوال سنکر راجہ نہائیت متفکر ہوا - کہ رشی کے سوال سے انکار کرنا گناہ کبیرہ ہے - اور ایسے بوڑھے کو جو موت کے دروازہ قریب پہنچ رہا ہے اور دُبلا ہے لڑکی دینی بھی گناہ عظیم ہے - القصہ راجہ نے اُسکی درخواست کا اسطرح سے جواب دیا کہ میری لڑکیون مین سے اگر کوئی ایک تجھے اپنا شوہر ہونا پسند کرے تو مین بخوشی اُسکی شادی تمہارے ہمراہ کر دونگا - سوبہری رشی تمام لڑکیون کے سامنے کیا گیا - رشی مذکور نے قبل از سامنے ہونے لڑکیون کے اپنی شکل نہائیت عمدہ اور خوبصورت بنالی - راجہ کی لڑکیان اسکو دیکھتے ہی سب کی سب فریفتہ ہوگئین - اور اسکی زوجیت قبول کرنیکے لئے باہم تکرار شروع کیا +

آخرکار سب کو بیاہ کر اپنے گھر لایا - اور وشوکرما کی معرفت ہر ایک کیواسطے علٰحدہ علٰحدہ مکان واسطے رہائیش کے تیار کراسئے - ہر ایک مکان کے چوگرد باغات اور اندر سے آراستہ کرائے - وہ عورات اپنے اپنے مکان مین رشی مذکور کے ساتھ بعیش و خوشی وقت گذارتین ہر وقت ہر ایک کے پاس موجود رہتا اور ہر ایک یہی جانتی کہ رشی اُسی پر مہربان ہے - ان عورات سے ایک سو پچاس لڑکے تولد ہوئے - آخر عرصہ دراز کے بعد لڑکون سے کنارہ کش ہو کر معہ تمام عورات کے جنگل مین جاکر وشنوجی کی سخت عبادت اور ریاضت مین مشغول ہوا +

سُوت सूत کرن کا لقب +

سَوِتری सवित्री (۱) ویدون مین سورج کا نام ہے - بہت رچائیں اسکی طرف مخاطب کی گئی ہین +

(۲) آدِتیہ مین سے ایک کا نام +

سَوتِی सौती اس رشی نے نیمکھارنیہ مین اپنے جنگل مین اور رشیون کو گرنتھ مہابھارت سنایا تھا +

سَوداس सौदास راجہ سُداس کا فرزند (دیکھو کلماش پاد)

سَوَدھا स्वधा دکش کی لڑکی پرسُوتی کے بطن سے اور پترون کی زوجہ - دوسری روائیت کے مطابق اگنی دیوتا کی دختر - پترون کی ایک جماعت کی زوجہ - اور باقیون کی والدہ +

سُوَر بھانو स्वर्भानु سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھامان کے بطن سے -

سَورنا सवर्णा سوریہ کی زوجہ - یہ وہ عورت سوریہ کی ہے
کہ جسکو سماۃ سنرن یُو - اصلی زوجہ سوریہ نے بجائے خود سوریہ کے پاس چھوڑکر آپ برائے
ریاضت جنگل مین چلی گئی تھی - (دیکھو سنرن یُو) منواسی سَورنا کا بیٹا تھا +
لیکن وشنو پوران سے اس روایت مندرجہ نروکت کے برخلاف ظاہر ہوتا ہے -
یعنے یہہ کہ سَورنا - سمندر کی لڑکی تھی - اور زوجہ پراچین برہی کی تھی - اس سے دس پرچیتس
تولد ہوئے +

سُورِیہ सूर्य ویدون کے تینون دیوتون مین سے ایک دیوتا ہے
کشیپ کا لڑکا ادیتی کے بطن سے بارہ لڑکے تولد ہوئے - منجملہ اُن کے ایک سوریہ بھی ہے
سوتری آدیتہ اور سوریہ ایک ہی ہین - بعض کہتے ہیں کہ سوتری ان دونوں سے علیحدہ دیوتا ہے
اسکی عورتیں کئی ہیں - اسکی زوجہ سماۃ سنجنا وشوکرما کی لڑکی تھی - اور اُسکے بطن سے دو لڑکے
منو ویوسوت اور یم اور ایک لڑکی یمی پیدا ہوئی - لیکن یہ عورت سوریہ کے جلال کی تاب
نہ لاکر اپنی لونڈی سماۃ چھایا کو بعوض خود چھوڑ کر آپ اسپ مادہ کی صورت اختیار
کرکے جنگل میں چلی گئی - اور ریاضت مین مشغول ہوئی - جب کچھ عرصہ کے بعد سوریہ پر یہ راز منکشف
ہوا - تب سنجنا کے تلاش مین نکلا - چونکہ وہ اسپ مادہ کی صورت میں کھڑی تھی - اس لئے سوریہ
نے بھی اسپ نر کی صورت تبدیل کرلی - اور اُسکے پاس گیا - اُس وقت اُن دونوں کی صحبت سے اشون
اور دیوتے پیدا ہوئے - بعد ازان سنجنا کو سوریہ گھر مین واپس لایا - لیکن وشوکرما نے بپاس خاطر
اپنی لڑکی کے سوریہ کا جلال کم کرنیکے لئے اپنے آلہ خراط پر چڑھایا - آٹھواں حصہ سوریہ کا تمام جوانب
سوائے پاؤن کے تراش ڈالا - اُس گری ہوئی جلال سے وشنو جی شیو جی کو دیر کارتکیہ وغیرہ
اور دوسرے دیوتون کیلئے ہتھیار تیار کئے +
مہابھارت میں لکھا ہے کہ مسمی کرن سوریہ کا بیٹا کنتی کے بطن سے ولد الزنا کا تھا - شنی
اور سگریو راجہ اقوام بیدیہ بھی اسی کے لڑکے تھے +
منو ویوسوت کا بیٹا اکشواکو تھا - اس حساب سے سوریہ کا پوتا ہوا - اس لئے اُسکی نسل
سوریہ بنسی کے نام سے نامزد ہوئی - یہی بانی اس نسل کا تھا - گھوڑے کی شکل مین سوریہ نے شکل
یجر وید رشی یاجن ولکیہ کو سنایا تھا - راجہ ستراجت کو سنی سیمنتک عطا کی تھی - ایک مہیب راکشس
مسمی مندیہ نے سوریہ کو نگل جانے کے ارادہ پر حملہ کیا - لیکن سوریہ کی روشنی سے جلکر خاکستر ہو گیا -

سنز آجیت نے سوریہ کو اصلی صورت مین دیکہا تھا اور وہ اسطرح پر تھی کوتاہ قد سرخ رنگ مثل گرم تانبے کے۔ سرخ آنکہین +

سوریہ کے رتھہ کے آگے سات گہوڑے یا سات منہہ کا ایک گہوڑا جوڑا جاتا ہے۔ اسکا رتھہ بان ارن یا دوسوت ہے۔ سوریہ کے نام مین "سوتری" یعنے پرورش کنندہ "دوسوت" یعنے روشن "پربہا سکر" یعنے روشنی کنندہ "دِن کر" یعنے روز کنندہ "اَرہ پتی" یعنے مالک دن "لوک چکشو" یعنے چشم دنیا۔ "کرم ساکشی" یعنے افعال کا گواہ "گرہ راج" یعنے گرہون کا سرتاج "سہسر کرن" یعنے ہزار کرن "کہستی پال" "مقدوسہ کرن" "مرکرسن" "مارتنڈ"۔ سوریہ کی عورتون کے نام قرار ذیل ہین +

سورنا۔ سواتی۔ مہادیو یا وغیرہ۔

سوم सोम سوم یا چاند یگیون۔ عابدون۔ زاہدون کا محافظ اور نباتات کا پرورش کنندہ ہے۔ پورانون مین سوم کی پیدائش کا حال اسطرح پر لکہا ہے کہ رشی اتری کا لڑکا اسکی عورت مسمات انسویا کے بطن سے ہے۔ مگر اور روایات مختلف ہین ایک بتلاتی ہے کہ سوم۔ دہرم کا بیٹا ہے۔ دوسری روایت یہ ہے کہ برہما کر از نسل اتری ہے تیسری یہ کہ دوسرے سنو ترین سمندر منتہن کرنی پر معہ دیگر رتنون کے چاند سمندر سے نکلا ہے۔ وشنو پوران اسکو برہمنون کا شہنشاہ اور برہد آرنیک مس کشتریون کا شہنشاہ لکہا ہے +

سوم نے دکش کی ستائیس لڑکیون سے بیاہ کیا۔ اور وہی ستائیس نکشتر ہین۔ لیکن اسکی محبت مرچہارم مسماۃ روہنی کے ساتھہ زیادہ تھی۔ باقی تمام عورات نے حسد کہا کر روہنی کے ساتھ زیادہ محبت کی فریاد اپنے والد سے کی۔ ہرچند دکش نے سوم کو سمجہایا کہ تمام عورات کے ساتھ یکسان محبت کرنی چاہئے۔ مگر جب کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی تب غصہ سے بددعا دی کہ سوم لاولد رہے بیرزوال پذیر ہو۔ اس سے اس کی عورت کا حسد دور ہوا۔ اور اُنہون نے باپ کی خدمت مین عرض کیا۔ کہ جو بددعا آپ نے سوم کو دی ہے۔ براہ مہربانی اُسکا اثر دور فرماوین۔ چونکہ دکش اپنی بددعا کو واپس نہین کرسکتا تہا اسواسطے اسنے اسقدر ترمیم کیا کہ سوم کا زوال چند روزہ ہوگا نہ مستقل سی باعث سوم کا بڑہنا اور گہٹنا ہوتا ہے +

سوم مہا جیہ سوگیہ کے کرنے سے با اختیار اور صاحب طاقت ہوگیا۔ پس برہسپتی کی عورت مسماۃ تارا کو اسے بہکا کر گھر مین ڈال لیا۔ اور واپس دینے سے انکار کیا۔ ہرچند برہسپتی نے کوشش کی لیکن سب بے سود۔ آخر نوبت بجنگ پہونچی۔ رشی اوشنس یا شکر نے ہمیشہ کی عداوت کے بالمقابل

برہسپتی کے سوم کی طرف ہوا - اسکے ہمراہ دانو - دیت - اور دوسرے دیوتون کے دشمن بھی تھے اندر معہ تمام دیوتون کے برہسپتی کی جانب مددگار ہوا - اس قدر جنگ عظیم ہوا کہ زمین اپنے مرکز سے کانپ اٹھی - شوجی کے ترشول سے سوم کا جسم دو حصّون مین کاٹا گیا - جس سے اسکا نام بھگ ناتھ پڑا - جب جنگ کا انجام نہ ہوا - تب برہماجی نے درمیان پڑکر جنگ بند کرایا - اور سوم کو تارا واپس دینے کے لئے مجبور کیا - اس عرصہ مین تارا حاملہ ہوئی اور لڑکا تولد ہوا - لڑکی کے واسطے سوم اور برہسپتی کا باہم تکرار رہا - لیکن تارا نے ظاہر کیا کہ وہ لڑکا سوم کا ہے - تب اُسکا نام بُدھ رکھا اور اُسی سے سلسلہ چندربنسی راجون کا چلا +

سوم کی گاڑی یا رتھ کے تین پہیہ ہین اور سفید رنگ کے دس گھوڑے اُس کو کھینچتے ہین - چاند کے بہت نام ہین - "چندر" "اِندو" "نِشی" - یعنے اس مین نشان مثل خرگوش کے ہے - "نشاکر" یعنے رات کرنیوالا - "نکشتر ناتھ" یعنے ستارون کا مالک - "شیت مایُکھ" - یعنے سرد کرن والا "شیتانشو" - یعنے سفید کرن والا - "مرگانک" یعنے نشان مثل ہرن - "شیو سیکھر" یعنے شِو کا تاج - "کُمود پتی" یعنے کمل کا مالک - "شویت واجی" یعنے سفید گھوڑون سے کھینچا گیا +

سومپس सोमपस پترون کی ایک جماعت جنہوں نے امرت نوش کیا تھا - (دیکھو پتری)

سوم دیو بھٹ सोमदेवभट्ट مشہور حکایات اور قصہ نویس ۱۲ سنہ عیسوی مین کتاب کتھا سرت ساگر تصنیف کی - جسمین حکایات نصائح اور پندآمیز ما نتیجہ نیک و بد مندرج ہین کتاب مذکور کے پڑھنے سے انسان عقل کا پتلا بنتا ہے +

سومک सोमक دُرُوپد کا دادا - اس کے نام سے اسکی اولاد پکاری جانے لگی +

سویہ ساچن सव्यसाचिन ارجن کا خطاب یالقب +

سویمبھو स्वयंभू برہماجی کا نام +

سہہ सह سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

سہدیو सहदेव (۱) راجہ جراسندہ کا بیٹا - جب جراسندہ بھیم کے ہاتھ سے قتل ہوا - تب بعد حصول فراغت از رسوم ماتم داری بحضور سری کرشن جی حاضر ہوا اُنھون نے نہایت مہربانی سے اُسکے باپ کا ملک اُسکو بخشا +

(۲) راجہ پانڈ کا سب سے چھوٹا لڑکا - مادری کے بطن سے توام تہا - اشون کا انس یا یون کہو کہ اشون کا بیٹا تھا - نیزہ بازی اور تیغ زنی وغیرہ فنون سپاہگری مین یکتا تھا - دروَن سے علم ہیئت یعنے ستارون کا علم بخوبی حاصل کیا - علم مواشی بھی جانتا تہا - اسکی عورت کا نام وجیا تھا - اوسکی بطن سے ایک لڑکا مسمی سوہوتر پیدا ہوا *

سَہَسر اَکش سहस्राक्ष اندر کا نام *

سَہَسرجیت सहस्रजित سری کرشن جی کا بیٹا جامبونتی کے بطن سے

سیتا सीता (۱) راجہ نگن جیت والی کُسلا نگری کی لڑکی - اور سری کرشن جی کی رانی - اسکے باپ کے گھر سات بیل تہے - اور سیتا کے بیاہ کے لئے یہ قید لگا رکھی تھی - کہ جو شخص اُن ساتوں بیلون کو ایک ہی بار نتھ دیوے - وہ اسکو بیاہے - چنانچہ سری کرشن جی نے سات بیلون کو ایک ہی بار ناتھنے کی شرط کو پورا کرکے سیتا کو بیاہ لیا - اس کے بطن سے قرار ذیل لڑکے ہوئے - (۱) ویر (۲) چندر (۳) اشوسین (۴) چترگپت (۵) ویگ وان (۶) ورکھ (۷) آمہ (۸) وَسو (۹) سنکو (۱۰) کُنتی *

(۲) دیدون میں زمین کی لڑکی - رامائن مین راجہ جنک ودیہہ کی دختر - اور سری رام جی کی رانی لکھی ہے - روائیت یوں ہے کہ ایک روز عین قحط کے زمانہ مین راجہ جنک کہیت میں ہل چلا رہا تھا کہ ہل سے لگکر ایک لڑکی کہیت سے نکلی - اُسکا نام سیتا رکھا گیا - اور گھر مین لاکر بطور اپنی ہی لڑکی کے پرورش شروع کی - چونکہ حمل سے تولد نہین ہوئی - اور کھیت سے نکلی - اس لئے اسکو ایونی جا کہتے ہین - اصل مین دیوی لکشمی تھی - اور دیت راون کو قتل کرنے کے لئے انسانی جسم مین اوتار لیا تھا - اور راون کے واسطے بلحاظ اُس کی ریاضت کے تمام دروازہ موت کے مسدود تہے - سوائے اسکے کہ عورت ہی وسیلہ اُس کی موت کا ہوگی - سری رام جی نے شیو جی کا بڑا کمان توڑکر سیتا جی کو بیاہ لیا - سری رام جی کی بھی ایک نہائیت پاکدامن - حلیم الطبع - اور با محبت رانی تھی *

بایام سفر جلاوطنی سری رام جی کے ہمراہ رہی - لیکن جنگل میں سے راون چرا کر لیگیا - اور بمقام لنکا اپنے محلات مین مقید رکہا - اگرچہ راون نے اسکو قابو مین لانیکی بہیری کوششین کین دہمکایا اور خوف دلائی - لیکن سیتا جی اوسکے فریب مین نہ آئین - اور اپنے خیالات پاکدامنی مین مستقل رہین بعد ازان سری رام چندر جی نے راون پر یورش کی - اور راون کو قتل کرکے سیتا جی کو رہائی دلوائی لیکن سری رام جی نے بایں خیال کہ اسقدر عرصہ تک ایک غیر شخص کے گھر عورت کا رہنا ہرگز اُس کی

پاکدامنی اور عصمت کے قایم رہنے کی دلیل نہیں ہوسکتا - اس لئے سرد مہری سے سیتاجی کو قبول
کرنے سے انکار کیا - سیتاجی نے کہا کہ میری پاکدامنی اور مستقل مزاجی کا امتحان بذریعہ آگ کے
لیا جاوے - چنانچہ اُسی وقت آگ روشن کی گئی - اور سیتاجی اُس مین داخل ہوئی - آگ مین
سیتاجی کو کچھہ اندا نہیں پہنچا - اگنی دیوتا نے سیتاجی کو آگ سے باہر نکالکر سری رام جی کے بازو
مین دیدیا - اس امتحان سے سیتاجی کے برخلاف منوہم اور فاسد خیالات سری رام جی کے
دل سے دور ہوئے - اور سیتاجی کو ایودھیا مین ہمراہ خود واپس لائے +

جبکہ سری رام چندر جی مقام ایودھیا اپنے آبائی تخت پر متمکن ہوئے تب لوگون نے
چہ میگوئیان شروع کیا - اور سری رام جی کو الزام لگایا کہ اسنے اپنی عورت کو جو کہ ایک
بدمعاش اور شریر کے قبضہ مین مدت تک رہی واپس لیلیا ہے - ہرگز سیتاجی کی عصمت اور
پاکدامنی کا خیال نہیں ہو سکتا - اگرچہ اُس وقت سیتاجی حاملہ تھین تاہم سری رام جی نے لوگون
کے طعنون سے تنگ آکر سیتاجی کو جلاوطن کردیا - اور کہا کہ والمیکی کے آشرم مین جاکر رہو -
چنانچہ سیتاجی چلی گئیں - اُسی جگہہ دو لڑکے توام لو اور کش تولد ہوئے - اور اُسی جنگل مین پرورش
پاکر سے دونون پندرہ برس کے ہوئے - ایک روز اتفاقیہ دونون لڑکے سیر و شکار کرتے ہوئے
باپ کے ملک تک چلے گئے - سری رام جی نے اُن کو شناخت کر کے قبول کیا - نیز سیتاجی کو واپس بلایا
سیتاجی نے واپس آکر عام لوگون کے سامنے اپنی پاکدامنی ثابت کی - اور سری رام چندر جی کی اسقدر
عدم توجہگی اور بے یقینی سے سیتاجی کا دل نہایت بے چین اور دکھی ہوا تب سیتاجی نے اپنی
والدہ زمین کو پکارا تا کہ اس کی پاکدامنی کی گواہی دیوے - چنانچہ زمین فوراً پھٹ گئی اور سیتاجی
اُس مین داخل ہوگئیں - یا یون کہو کہ جس جگہہ سے نکلی تھی وہین واپس چلی گئی - اس معاملہ سے
سری رام جی بہت بیدل ہوئے - اور اُنہون نے بھی جان دیدینا چاہا (دیکھو رام)
سیتاجی کے اور نام یہ ہین "بھومی جا" "دہرتی سُتا" "بارتھوی" ان سب کے معنے زمین
کی دختر اور یہ سری نام جانکی ہے +

سیرَدھوج — सीरध्वज — راجہ جنک کا لقب یا خطاب +

شیودھن — सुधोध — گوریودھن کا نام +

ش

شاٹیاین — शाट्यायन — پورانے زمانہ کا رشی یجروید کے ایک برہمن

موسوم بہ شاٹیانیہہ کا مصنف تہا- یجروید کے گریہہ سوترا ور سکتہا بھی اُسکی تصنیف ہے +

شارنگ دیو शारंगदेव علم موسیقی کا ماہر اور اُستاد کامل سنگیت رتناکر گرنتھہ کا مصنف ہے- ابہی نوگیت- کبرتی دہر- کوہل- سومیشور- آچاریون کی تحریرون اور طریقون کے مطابق اس نے گرنتھہ مذکورہ بالا تصنیف کیا- اس گرنتھہ مین علم رقص کا حال بھی مندرج ہے +

شاکاین शाकायन اس کا نام شاکیہ منی بہی ہے بُدھہ مذہب والون کا یہ اوّل درجہ کا ہادی تھا- اِسکا مفصّل حال بدھ مذہب کی کتابون مین مندرج ہے +

شاک پونی शाकपूणी اس مصنف نے رگ وید کے ایک حصّہ کی ترتیب لگائی- اور ایک لغت اُسکے ساتھہ شامل کی- کہ یہ مصنف یاسک سے پہلے ہوا- ایسا خیال کیا گیا ہے +

شاکٹاین शाकटायन ویاکرن یعنے سنسکرت کے صرف و نحو کا مصنف ایک شخص مسمّی نرپاتاکتس ہوا جینی- اسکو جینی مذہب کا بتلاتا ہے- لیکن وتبل صاحب کی رائے کے مطابق یہ برہمن ہے اِسکی تصنیفات پانِنی کے اصولون پر مبنی ہین + دو گرنتھہ (۱) شیدانوشاشن (۲) اوناوکی سوتر تصنیف کئے- یاسک اور پانِنی کے بعد اسکا زمانہ قائم کرتے ہین +

شاکرانی शाक्राणी اندر کی زوجہ کا نام (دیکھو اندرانی) +

شاکلپ शाकल्प اسکا دوسرا نام ودگدھ شاکلی تھا- یہ رشی ہمعصر زمانہ رشی یاجن ولکیہ کا تھا- راجہ جنک والی متہلا کا سبھاپت تھا- رشی یاجن ولکیہ کا دشمن جانی تھا یاجن ولکیہ نے ایک بڑے ہنگامہ کے بعد اسپر فتح حاصل کی- یاجن ولکیہ کی بد دعا کی تاثیر سے اسکا سر گر پڑا- شکل یجروید کا مصنف تھا +

شاکلیہ शाकल्य یاسک سے پہلے زمانہ کا یہ رشی تھا- قدیمی اور پہلے زمانہ کا ویاکرنی- اور ویدون کی ٹیکا کا مصنف- کہتے ہین کہ اس نے وید کی سنتہا کے پانچ حصّہ بنا دیئے- اور وہ ہی حصّہ اپنے شاگردون کو سکہلائے- اسکا نام ویدمتر اور دیومتر بھی تھا +

شاکمبری शाकम्भरी دیوی کا لقب یا خطاب- ایک دفعہ بموقعہ قحط ایک قسم کا شاک پیدا کرکے مخلوق کی پرورش کے واسطے دیوی کا نام شاکمبری پڑا +

شاکنی शाकिनी دیوی جی کی مددگار اور محافظ بوقت جنگ +

شالو शाल्व یہ راجہ والی ملک شالو- راجہ ششپال کا رفیق

فیلفیق تھا - راجہ یدہشٹر کے راجسوئیگیہ مین سری کرشن جی نے راجہ شیشپال کو قتل کیا - اپنے دوست کا خون کا عوض لینے کی امید پر اول شوجی کی ریاضت کی - بعدہ دوارکا پر حملہ آور ہوا - اُس وقت سری کرشن جی ہستناپور مین تھے - پیچھے پردیومن موجود تہا - اس نے دوارکا مین خرابی ڈالی سا اور لوگون کو لوٹنا شروع کیا - پردیومن معہ فوج مقابلہ آرا ہوا - ستائیس روز تک برابر جنگ رہا - طرفین مین سے کوئی مغلوب نہ ہوا - اتنے مین سری کرشن جی ہستناپور سے واپس آ گئے انہوں نے سخت معرکہ کے بعد راجہ شالو کو قتل کر ڈالا +

شالواہن शालिवाहन جنوبی ہند یعنے دکشن کا مشہور راجہ وکرمادتیہ کا دشمن جانی تہا - اسکا سمت شک ۷۸ برس قبل از سنہ ع جاری ہوا - اسکی دارالسلطنت پرٹشتہان بکنارہ دریائے گوداوری تھی - مقام کا نڈور ایک جنگ مین جان بحق تسلیم ہوا +

شالیہ शल्य: راجہ والئی مدراس مسماۃ مادری پانڈو کی دوسری زوجہ کا برادر تہا - جنگ مہابھارت مین پانڈوان کی طرفداری ترک کرکے کوروون کے ساتہہ جا شامل ہوا +

لڑائی مین اس نے کرن کی رتہہ بانی کا کام کیا - جبکہ کرن جنگ مین مارا گیا - تو یہ بجائے کرن کے جرنیل مقرر ہوکر جنگ مہابھارت کے اٹھارہوین روز افواج کی کمان کرتا رہا - اور اُسی روز راجہ یدہشٹر کے ہاتھ سے قتل کیا گیا +

شامب शाम्ब سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے بطن سے دروپدی کے سوئمبر مین سے دروپدی کو لڑکی بہاگا تہا - مگر دریودہن اور اُسکے رفیقون نے اسپر حملہ کیا - گرفتار کرکے قید کر لیا - دوارکا سے بلرام جی واسطے اسکی مخلصی کے ہستناپور مین گئے - پہلے کوروون کو سمجہایا جب وے نہ سمجھے تب اپنے ہل کی نوک ہستناپور کی بنیاد کے نیچے رکھکر چاہا کہ تمام شہر برباد کر دین - لیکن اُن کی اس کارروائی سے کورو ہراسان اور خوف زدہ ہوئے - اور شامب کو قید سے رہا کرکے حوالہ کیا - بلرام جی اسکو دوارکا مین واپس لیگئے +

شامب اوباشانہ گذران کرتا تہا - اور متبرک چیزون کو طعنہ لگاتا تہا - رشی نورد و آسا نارد - وشواشتہ - کی ریاضت کو شامب اور اسکے ہم صحبت رفیق حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تہے - ایک روز اُن سب نے شامب کو مثل حاملہ عورت کے ملبوس کیا - اور اُن ہرسہ رشیون کے پاس لیجا کر پوچہا - کہ یہ حاملہ عورت لڑکا جنیگی یا لڑکی - رشیون نے جواب دیا کہ یہ اصل عورت

نہین ہے حقیقت مین شانب ولد سری کرشن جی ہے - اسکے حمل سے آہنی گدا جیسے سونٹا نکلیگا - اور وہ کل یدونسل کے آدمیون کو تباہ کریگا - تم اور تمام تمہارے آدمی اسی سے قتل ہونگے - پس شانب کے مصنوعی حمل سے گدا آہنی نکلی اور اُگرسین نے اسکو گھس کر شل راکھ کے کردیا - اسی راکھ سے ایک قسم کا گھاس موسوم بہ ... پیدا ہوا - گھاس مذکور نے تلوار کی مانند کام دیا - جبکہ ساری گدا گھس جاچکی تب ایک چھوٹا سا ٹکڑہ باقی رہا - جو گھسا نہین جاتا تھا - اس ٹکڑہ کو سمندر مین ڈالدیا - پس وہی ٹکڑہ ایک مچھلی کے پیٹ مین سے نکلا - اسی کو مسمی جرسن صیاد نے تیر کے آگے لگایا - اور اسی تیر سے سری کرشن جی کو بے ارادہ اور بے خبری سے مار ڈالا اور گھاس مذکور سے کل خاندان کے آدمی کٹ کر مرے ❊

دُرواسا کی بددعا سے شانب کو مرض جذام ہوگئی - ایسی خراب اور خستہ حالت مین ملک پنجاب مین چلا آیا - ریاضت - فاقہ کشی - اور حمد و ستائش مین مشغول ہوا - اور سورج دیوتا کو اپنے پر مہربان کیا - سورج کی عنایت سے مرض جذام سے خلاصی پائی - دریاے چندر بہاگا یعنے چناب کے کنارہ سورج کا مندر تعمیر کیا - اور پرستش سورج شروع کی ❊

شانبوک शाम्बुक ورن کا شودر تھا - رگھو ونش مین لکھا ہے کہ اس نے اپنے ورن کے خلاف شاستر کے راہ و رسم ریاضت اور عبادت شروع کی تھی اس لئے سری رام جی نے اسکو قتل کر ڈالا تھا ❊

شانتا शान्ता راجہ دشرتھ کی دختر اور راجہ آج کی پوتی تھی - راجہ لومپاد یا رومپاد والی انگ نے گود مین لیکر اپنی لڑکی بنایا - اور رشیہ شرنگ کو بیاہی گئی تھی - (دیکھو رشیہ شرنگ) ❊

شانتنو शान्तनु راجہ شانتنو ولد راجہ پرتیپ چندربنسی خاندان کا تھا باپ کے مرنے پر تخت سلطنت پر بیٹھا ❊

ایک روز یہ راجہ شکار کو گیا جنگل مین وہی عورت جو اسکے والد کو ملی تھی - اور خواستگار شادی کی ہوئی تھی - راجہ پرتیپ نے انکار کرکے کہا تھا کہ میرا بیٹا تجھکو بیاہیگا - چنانچہ جونکہ شانتنو بھی باپ سے کل حال سے آگاہ ہوچکا ہوا تھا - اس لئے اس نے اسکے ساتھ شادی کرنیکی آرزو ظاہر کی - عورت مذکور نے جو دراصل گنگا تھی دین شرط کہ جو کام اچھا یا برا مین کرون اس سے تو نے مجھکو منع نہین کرنا - بیاہ کرنا منظور ہے راجہ نے منظور کیا - نیز یہ کہا کہ اگر برخلاف عہد ہوا تو مین

چلی جاؤں گی - اس شرط کو منظور کر کے راجہ نے اُس سے شادی کی - عورت مذکور کے بطن سے ایک
لڑکا تولد ہوا - پیدا ہوتے ہی اُسنے لڑکے کو دریا گنگا میں بہا دیا - اسی طرح سات لڑکے تولد
ہوتے ہی دریا میں بہا دئے - جب آٹھواں لڑکا پیدا ہوا اور اُسکو بھی دریا میں بہانے چلی
تب راجہ سے نہ رہا گیا اور کہا کہ گو تو چلی کیوں نہ جاوے - مین اس لڑکے کو مارنے نہ دونگا
پس وہ لڑکا گنگا نے دیدیا - اور آپ بباعث عہد شکنی چلی گئی - اور جب تک وہ لڑکا جوان
ہوا - گنگا نے ہی اُسکی پرورش کی - اُس لڑکے کا نام گنگا وت اور بھیشم رکھا ✦

اسکے بعد پھر ایک دفعہ راجہ شکار میں تھا - کہ ستیہ وتی کے حسن دلفریب سے راجہ
اُسپر ہزار جان سے عاشق ہو گیا - اور شادی کی درخواست کی - لیکن ستیہ وتی نے موجب ہدایت
اپنے والد کے راجہ سے کہا کہ مین اس شرط پر شادی کرتی ہوں کہ میری ہی اولاد وارث تاج و تخت
کی ہو - اس بات سے آگاہ ہو کر مسمی بھیشم فرزند راجہ نے بھی اقرار کیا کہ مین تاج اور تخت سے
دست بردار ہوا - بلکہ مین اپنا بیاہ بھی نہ کرونگا - راجہ شانتنو نے ستیہ وتی سے بیاہ کر لیا اُسکے
بطن سے دو لڑکے تولد ہوئے - ایک چترانگد دوسرا وچترویریہ - کچھ عرصہ کے بعد راجہ مر گیا -
بعد از حصول فراغت ماتم داری بھیشم نے حسب وعدہ آپ تخت پر نہ بیٹھا بلکہ اپنے سوتیلے بھائی
چترانگد کو راج تلک دیا ✦

اس راجہ کا نام ستنو ولیچ بھی تھا - یہ راجہ وعدہ کا پورا مخبر - مشغول عبادت - حلیم الطبع
مستقل مزاج تھا ✦

جس بڈھے کو یہ راجہ ہاتھ سے چھو دیتا وہ آدمی جوان ہو جاتا ✦

(۲) بہت سوتر کا مصنف تھا ✦

شانتی शान्ती سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے تھا ✦

شانڈلیہ शाण्डिल्य (۱) رشی شانڈل کی نسل سے تھا - یہ رشی
چھاندگیہ اوپنشد کے ساتھ تعلق رکھنے کے سبب خصوصیت رکھتا ہے ✦

(۲) کتاب سوتروں کا مصنف ✦

(۳) دہرم شاستر سمرتی کا مصنف ✦

(۴) بھاگوت کی غلطیوں کو نکالنے والا مصنف ✦

شانکہہ शाङ्ख دہرم شاستر سمرتی کا مصنف اسنے گرنتھ کا نام

اپنے ہی نام پر کہا - اسکی تصنیفات مین مسمی لیکھت بھی شامل ہوتا تھا - اس سے پایا جاتا ہی کہ ان دونون نے اکٹھی تصنیفات کین ✣

شانکھاین शाङ्खायन (۱) رگ وید کے براہمن کا مصنف جسکا [illegible] گرنتھوں مین اسکا نام بار بار آتا ہے ✣

رگ وید کے شروت سوتر اٹھارہ ادھیاؤن یعنے حصون مین تصنیف کئے - ہندوستان کی پچھم جانب یہ گرنتھ مروج پذیر ہے - اس گرنتھ مین یگیہ کرنے کے طریق اور راجاؤن کی بڑی بڑی یگیہ - مثلاً راجسوئے یگیہ - واجپئی یگیہ - اشومیدھ یگیہ - پرش میدھ یگیہ - وغیرہ مندرج ہین - دوسرا رگ وید کے گرہیہ سوتر چھ ادھیاؤن یا حصون مین تصنیف کئے - اس مین کل رسومات مذہبی اور کاروبار دنیاوی کے متعلق - علم جوتش - نکس شاستر - ڈاکٹری دوا وغیرہ مندرج ہین ✣

(۲) بہت پرانے زمانہ کا شانکھاین کا نام سوتر کا مصنف ✣

شت لاشو शतलभ्य پکرشن کے ہاتھ ہزار [illegible] کا نام ہے کہ ہریاستووں کی طرح بموجب ترغیب ماروت [illegible] کو موقوف کرکے ایک جاسم [illegible] اور پھر آت تک واپس نہین آئی ✣

شتا کرشی शताक्षी [illegible] کا نام - [illegible] ہوئے [illegible] کو مارنے کے [illegible] کا نام ہوا - اور [illegible] پیدا کرنے کے باعث شاکمبری نام پڑا ✣

شت جیت शतजित् سری کرشن جی کا بیٹا - جامبونتی کے بطن سے ✣

شت دھنو शतधनु اس راجہ کی عورت نیک مزاج شرمناک خیر اندیش تھی - اور اسکا نام شیبیا تھا - دونون خاوند اور عورت دھنو جی کی پرستش کیا کرتے تھے - ایک دن اتفاقاً ایک ناستک یعنے منکر از پرمیشر ان کو ملا - شت دھنو اس کے ساتھ گفتگو کرنے لگا - مگر اس کی عورت مسماۃ شیبیا نے اسکی طرف سے منہہ پھیر لیا - اور سورج کی طرف آنکھین لگائین - تھوڑے عرصہ کے بعد شت دھنو فوت ہوا - رانی ہمراہ ستی ہوگئی اسکی رانی پھر ایک راجہ کے گھر پیدا ہوئی - اور سابقہ جنم کا حال اسکو معلوم رہا - اور وہ راجہ

کنتی کے جسم مین پیدا ہوا - اس کی رانی نے راجہ کو کتی کے جنم مین اپنا خاوند شناخت کر لیا اور شادی کا سہرا اپنے مالا کتے کی گردن مین ڈالدی - اسکے ساتھ جنم کا حال اسپر ظاہر کر دیا کہ فلان گناہ کے عوض کتے کے جسم مین تو پیدا ہوا ہے - وہ کتا نہایت ذلیل ہوا اور مر گیا اسکے بعد وہ سلسلہ وار گیدڑ - کوا - اور سور بنا - ہر ایک جسم مین رانی مذکور اسکو پہچانتی اور اسکے سب جنم کا حال اسکو بتلا کر ہدایت کرتی رہی تاکہ وہ ایسی کوشش کرے کہ جسکے باعث وہ ان خراب جنمون سے خلاصی پا کر اپنے اصلی درجہ کو پہونچے - آخر یہ نہایت عقیل اور دانا انسان پیدا ہوا - شیتی بیا نے اسکو اپنا شوہر بنایا - بڑی عمدگی سے دن گذارے - پھر جب راجہ مرا - شیتی بیا ہمراہ ستی ہوئی - دونون سورگ مین گئے ❖

شترگہن शत्रुघ्न راجہ دشرتھ کا سب سے چھوٹا لڑکا - رانی سمترا کے بطن سے - سری رام جی کا سوتیلا اور لچھمن جی کا توام بھائی تھا - اسمین وشنو جی کا آٹھوان انس یا حصہ تھا - اسکا بیاہ سیتا جی کی بھتیجی مسماۃ شرت کیرتی کے ساتھ ہوا - بایام جلا وطنی سری رام جی اپنے بھائی بھرت جی کے پاس اجودھیا مین رہا - راکشسون کے جنگ مین بھی سری رام جی کی جانب رہا - خاصکر لون اسر کو معہ فوج کے قتل کیا ❖

شت روپا शतरूपा سب سے اول دنیا مین یہی عورت پیدا ہوئی - بعض کہتے ہین کہ برہما جی کی عورت تھی - اور اس سے منو شئم بہو پیدا ہوا - بعض کہتے ہین کہ یہ منو مذکور کی ہی عورت تھی - منو مین ایسا لکھا ہے کہ برہما جی نے اپنے جسم کو ٹکڑہ ٹکڑہ کر دیا - ایک مرد اور ایک عورت ہوئی - اور ان دونون سے منو پیدا ہوا - اسکو ساوتری بھی کہتے ہین - (دیکھو ساوتری آدم برہما) ❖

شترجیت शत्रुजित راجہ دہرو سندہی کا بیٹا - رانی لیلاوتی کے بطن سے - راجہ دہرو سندہی کے مرنے بعد راجہ یدہ جیت والی اجین پور اپنے نانا کی مدد سے اپنے برادر کلان اور سوتیلے بھائی کو محروم رکھکر اجودھیا کا راجہ بنا - جب سدرشن اس کے برادر کلان نے راجہ سباہو والی کاشی کی لڑکی بیاہی - تب اس نے معہ اپنے نانا یدہ جیت کے سدرشن کے ساتھ جنگ کیا - تاکہ سدرشن کو قتل کر کے مسماۃ ششی کلا دختر راجہ سباہو کو لے بھاگے - خوب جنگ ہوا - سدرشن نے دیوی کی عنایت سے شترو جیت کا سر کاٹ لیا - اور اجودھیا کے تخت پر جلوس فرما ہوا ❖

شری اننت श्रीअनन्त سنہ۱۶۰۰ء کا آچاریہ شکل یجروید کے کاتیاین شروت سوتر پر ٹیکا کا مصنف ٭

شری بہانو श्री भानुः سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما ن کے بطن سے ٭

شری دھر سوامی श्रीधरस्वामी شری مہابہاگوت اور وشنو پوراں کا شارح یعنے ٹیکا کا مصنف ٭

شری سین श्रीसेन سنہ۵۰۰ء کا مصنف تہا - رومک سدہانت گرنتہ اس کی تصنیف ہے - یہ گرنتہ اس نے کئی رومن یا یونانی آچاریہ یعنے مصنف کی تصنیف کے مطابق تصنیف کیا ٭

شری ہرشن श्रीहर्षन شاعر اور حکیم دلیلی تھا - اچھا شاعر تھا - شعر مبالغہ امیز لکہا کرتا تہا - ممٹ بہٹ اسکا ماموں تہا - اس کی تصنیفات فارذیل ہین (۱) نیشدہ چرت (۲) کہنڈن کہنڈ کہادین (۳) گوڑا ورشدہ کل پرشستی (۴) ستہیرا ورنگ (۵) ارنوا چرتنگ (۶) چہندپرشستی (۷) وجے پرشستی (۸) سوشکنی سدہی (۹) نوساہ نک چرتنگ - یہ شاعر بارہوین صدی سن عیسوی میں ہوا ٭

شری ہرش دیو श्रीहर्ष راجہ والی کشمیر تھا اور شعر گوئی مین مہارت رکہنے کے باعث شاعر بھی تھا - (۱) رتنا ولی ناٹک (۲) ناگا نند ناٹک یہ دو گرنتہ اسکی تصنیف ہین - مسمی دہاوک راجہ کے دربار کا شاعر تہا - کہتے ہین کہ یہ دونون گرنتہ راجہ کے حکم سے دہاوک نے تصنیف کئے - اور راجہ کا نام رکھدیا تہا - لیکن ہال صاحب کا رائے ہے کہ گرنتہ رتنا ولی ناٹک مسمی بان شاعر نے تصنیف کیا تھا - اور ناگا نند ناٹک مین بدہ مذہب کے لوگون کا مفصل حال مندرج ہے - یہ راجہ سنہ۶۲۰ء میں قبل از کالیداس ہوا ٭

شِشَاد शशाद وِک کشی کا نام ٭

شُشن शुष्ण یہ ایک اسر تہا - اسکا ذکر رگ وید مین آتا ہے کہ اندر نے اسکو قتل کر ڈالا تھا ٭

شیشپال शिशुपाल راجہ دم گہوس والی چیدی یا چندیرنگری کا بیٹا - شروت دیو کے بطن سے - اور شروت دیوا وسدیو کی ہمشیرہ تھی - اس لئے رشتہ میں سری کرشن جی

کی پھوپھی تھی - باوجود اس رشتہ کے راجہ ششپال جانی دشمن سری کرشن جی کا تھا - اور وجہ عداوت یہ تھی - کہ اس کی منسوبہ عورت مسماۃ رکمنی کو عین بیاہ کے موقعہ پر سری کرشن جی رتھ پر سوار کر کے لیگئے تھے - اُس وقت اس نے سری کرشن جی کو نا مناسب دشنام دیں - اور سری کرشن جی اُسوقت عوض کا لینا نا مناسب تصور نہ کر کے خاموش ہو رہے - اور موقعہ کے منتظر رہے - بعد ازاں راجہ یدہشٹر کو یگ میں شامل کر اُس نامعقول حرکت کی پاداش میں اس کو مار ڈالا +

مہابہارت سے واضح ہوتا ہے کہ جب ششپال تولد ہوا - اسکی تین آنکھیں اور چار بازو تھے - والدین نے ایسی عجیب شکل کو ملاحظہ کر کے چاہا کہ باہر پھینک دیویں - کہ اتنے میں آوازہ غیب ہوا - کہ اس حرکت سے باز رہو - ابھی وقت اس کی موت کا نہیں پہونچا اور یہ بھی پیشین بینی کی گئی - کہ ایک خاص شخص اسکو گود میں لیگا - اُسوقت اسکے زائد عضو معدوم ہو گئے - اور اُسی شخص کے ہاتھ سے اس کی موت ہوگی - جب سری کرشن جی نے اس بچہ کو اپنی زانو پر بٹھلایا - اسکی زائد آنکھ اور بازو غائب ہو گئے - نیز سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی قتل ہوا +

وشنو پوران میں یہ لکھا ہے - کہ ششپال سابقہ جنم میں ہرنیا کشپ ہرنیا کشپ نام دیت نام نہایت کٹھن تھا - اور نرسنگھ اوتار کے ہاتھ سے قتل ہوا - بعد ازاں دس سر کا شہنشاہ یعنے راون نہایت طاقتور اور بے مثل دلاور ہوا - اور رام اوتار کے ہاتھ سے قتل کیا گیا - اب پھر ستگر راجہ دم گھوش کے گھر بنام ششپال تولد ہوا اس جنم میں بھی یہ سری کرشن جی یعنے وشنو جی کے برخلاف ہی رہا - اس لئے اُنہیں کے ہاتھ سے مارا گیا - چونکہ اسکے ناقص خیالات وشنو جی کے ہاتھ سے ہی دور کئے جانے تھے - اسواسطے آخر کار اُسی میں محو ہوا - اسکا نام سونیدہ بھی تھا +

ششی - शशी چندرما کا نام - چونکہ چندرما یعنے سوم میں نشان خرگوش کا ہے - اسواسطے ششی نام پڑا +

ششی کلا शशीकला راجہ سدرشن کی رانی اور راجہ سبا ہو والی کاشی کی دختر - اگرچہ اس کے والد کی مرضی نہ تھی تاہم اس نے زبردستی سے والد کو مجبور کیا - اور سدرشن سے شادی کی +

ششکنتری शशकन्त्री وسشٹہ کا بیٹا فرزند کلاں راجہ کلماش پاد ...

اسکو جا ایک مارا - اور اس نے راجہ کو بد دعا دی - کہ ایک آدم خور راکشس راجہ کو اپنے قبضہ مین کرے - لیکن یہ خود ہی پہلے اُس راکشس کا لقمہ ہُوا - جسکو کہ اُسنے ملا یا تھا +

شکتی शक्ती شوجی کی زوجہ (دیکھو دیوی) +

شکدیو शुकदेव ویاس جی کا بیٹا - چونکہ ایک اپسرا صُورت طوطی مادہ ویاس جی کے سامنے آئی - اُسوقت اُسکو دیکھکر ویاس جی کا تخم گر پڑا - اور لڑکا پیدا ہوا - اس لئے اُس مولود کا نام شکدیو رکھا - پہلے شکدیو کو گیان ہوا - اور دنیا وارمی کی جانب طبیعت راغب نہ ہوئی - ہر چند ویاس جی نے سمجھایا - مگر کچھہ کارگر نہ ہوئی - آخر راجہ جنک ودھ کے اُپدیش یعنے تلقین سے دنیا داری اختیار کی - ایک عورت مسماۃ پیوڑی سے بیاہ کیا - اُسکے بطن سے چار لڑکے اور ایک دختر تولد ہوئی - شکدیو جی نے اپنے والد ویاس جی سے اٹھارہ پوران پڑھے یوگ مین کامل تھا - آخر کو کل تعلقات دنیاوی چھوڑکر کوہ کیلاس پر برائے ریاضت گوشہ نشینی اختیار کی - +

شکر शक्र اندر کا نام +

شکر शुक्र ستارہ یا گرہ - بھرگومن کا لڑکا - بالی اور دوسرے تمام دیتیون کا پروہت یعنے گورو تھا - اسکی عورت کا نام شوشوما یا شتپروا تھا - مسماۃ دیویانی اس کی دختر کا بیاہ چندربنسی راجہ ییاتی سے ہُوا - راجہ مذکور کی بے ایمانی کے باعث شکر نے راجہ مذکور کو بد دعا دی - جسکی تاثیر سے وہ بوڑھا ہوگیا +

شکر نے ایک دھرم شاستر کا گرنتھہ بھی تصنیف کیا +

مہتی وتس مین لکھا ہے کہ شکر بخدمت شوجی جاکر اسبات کا ملتجی ہوا - کہ دیوتون کے مقابل اسُرون کی حفاظت کی جاوے - پس اس مطلب کے واسطے اس طرح کی عبادت شروع کی - کہ ایک جگہہ سرنگون لٹکا اور نیچے خس وخاشاک جلاکر صرف اُسی کے دھوئین کو نوش کرکے گذارہ کیا - اور عبادت مین مشغول ہوا - ایک ہزار سال اسی طرح سے گذار دیا - اُس عرصہ مین دیوتون نے اسُرون پر حملات کئے - اور وشنوجی نے شکر کی والدہ کو قتل کر ڈالا - شکر نے وشنوجی کو بد دعا دی کہ تو سات دفعہ دنیا پر تولد ہوگا - اسکے بعد شکر نے پھر اپنی والدہ کو دوبارہ زندہ کرلیا - دیوتا اس امر سے خوف زدہ ہوئے کہ مُبادا شکر کی عبادت پوری ہوجاوے اور پھر ہمکو رنج پہونچے - شکر کی عبادت پوری نہ ہونے کے واسطے اندر نے اپنی لڑکی مسماۃ جینتی کو

شنکر کے پاس بہیجا تاکہ اُس کی عبادت مین فرق ڈالے - اگرچہ اُس نے جاکر اپنی چاپلوسی سے شنکر کو نرم کیا - تاہم شنکر نے اپنی عبادت پوری کرلی - تب اُسکے ساتہہ شادی کی پدری نام سے شنکر کا نام "بہارگو" یا "بہرگو" ہے - اورنام یہہ ہین "کوی" یا "کاویہ" یعنے شاعر - "شکھا ہوڑ" یعنے فرزند شکہا "شودسانسو" یعنے سولہ کرن والا - "شویت" یعنے سفید ✤

شکنتلا शकुंतला یہ اپسرا رشی وشوامتر کی لڑکی ملینکا اپسرا کے بطن سے تہی - تولد ہوتی ہی یہ جنگل ویرانہ مین ڈالی گئی - پرند اس کی پرورش کرنے لگے - بعدازان رشی کنو اسکو اُٹہاکر اپنے مکان پر لیگیا - اور اپنی ہی لڑکی کی مانند پرورش کرنے لگا - اسی رشی کی لڑکی سے یہ مشہور ہوئی - یہی شکنتلا اُس راجہ بہرت کی والدہ تہی - جو کہ شاہی خاندان کے بڑے سلسلہ کا سردار تہا - اور اُسی کے نام سے ہندوستان کا نام بہارت ورش پڑا - اور اُسی راجہ کی اولاد جنگ مہابہارت مین لڑی ✤

شکنتلا کی محبت کا قصہ ہمراہ راجہ دوشمنت کے اسطرح پر ہے - کہ ایک روز راجہ دوشمنت واسطے سیر وشکار کے رشی کنو کے آشرم کے قریب گیا - شکنتلا کو اُس جگہہ مین دیکہکر اسکی محبت مین جان ودل سے فدا ہوا - پہر اسکے ہمراہ گندہرو بیاہ کرلیا - جب راجہ اپنے شہر کو لوٹنے لگا - تب راجہ نے ایک انگشتری علامت محبت بطور یادگیری شکنتلا کو دی اور دارالسلطنت کی جانب مراجعت کی - اور یہ اپسرا اپنے آشرم پر آئی - مگر راجہ کے عشق مین غلطان اور اُسی کی یاد مین بیخود تہی - ایسی حالت مین رشی دُروآسا رشی کنو کی ملاقات کو آیا - چونکہ اُس وقت شکنتلا کے خیالات پراگندہ تہے - رشی مذکور کی تعظیم وتکریم وتواضع حسب مدارج نہ کرسکی - پس دُروآسا نے غصہ مین آکر بددعا دی کہ تیرا عاشق تجہے فراموش کردیگا - اسکے بعد شکنتلا کی خواس ہٹکانے ہوئی - عذر ومعذرت شروع کی - رشی دُروآسا نے بددعا کو بقدر ترمیم کیا کہ جسوقت راجہ دوشمنت اپنی انگشتری دیکہیگا - اُس وقت تیری یاد اُس کے دل مین جگہ کریگی ✤

جبکہ شکنتلا حاملہ ہوئی اُس وقت اپنے خاوند کے پاس چلی گئی - لیکن اثناء سفر کے ایک متبرک تالاب یا چشمہ مین اسنے غسل کیا - اور وہین اسکا چہلا گر پڑا - مگر اسکو خبر نہوئی بعدازان راجہ کے پاس پہونچی - راجہ نے ہرگز اسے نہ پہچانا - اور اسکی یاد اُسکے دل مین بالکل نہ تہی - لاچار اس کی والدہ شکنتلا کو جنگل مین واپس لے آئی - اور وہان پر اس نے مسمی بہرت

لڑکا جنا۔ کچھ عرصے کے بعد ایک ماہی گیر نے اُسی چشمہ مین سے مچھلی گرفتار کی۔ اُسکا پیٹ
چاک کیا۔ اُس مین سے ایک چھلا نکلا۔ اُس چھلا یا انگشتری کو وہ ماہی گیر راجہ دوشنیت کے
پاس لیگیا۔ راجہ نے اپنی انگشتری پہچانی۔ اور اُسی لحظہ شکنتلا کی یاد بھی راجہ کے دل مین
جگہ کرگئی۔ فوراً شکنتلا اور بھرت کو بلوا لیا +

شکنی शकुनी ملکہ گاندھاری کا بھائی تھا۔ اس رشتہ سے کوروں کا
ماموں تھا۔ قمار بازی مین اوّل درجہ کا ہوشیار دھوکہ باز تھا۔ اس لئے یدہشٹر کے بالمقابل
کھیلنے کے لئے اسی کو پسند کیا گیا تھا۔ اور اس نے اپنی ہوشیاری سے سب کچھ یدہشٹر سے
جیت لیا۔ اسکے باپ کا نام سوبل تھا۔ اسواسطے اسکو سوبل کہتے تھے +

شکھنڈن۔ شکھنڈنی शिखंडिन - शिखंडिनी شکھنڈنی
راجہ دروپد کی لڑکی تھی۔ لیکن ایک دوسری روایت کے مطابق اُن سیہ عورتون مین سے
یہ ایک تھی۔ جنکو بھیشم اپنے برادر وچتر ویریہ کے واسطے لایا تھا۔ یہ بیوہ جنگل مین مرگئی۔
لیکن قبل از مرگ پرشرام جی نے اسکو آگاہ کردیا تھا۔ کہ آئندہ جنم مین یہ مرد ہوگی۔ اور
بھیشم کو بعوض اُس کی تکالیف رسانی کے قتل کریگی۔ +

پس دوسرے جنم مین راجہ دروپد کا لڑکا۔ بنام شکھنڈن پیدا ہوا + جنگ
مہابھارت مین بھیشم ارجن کے تیرون سے گھائل ہوکر گرپڑا۔ لیکن مہلک نشانہ شکھنڈن
کے ہاتھ سے لگا تھا +

شمبر शम्बर ویدون مین اس دیو یعنے اسُر کا نام ورِش پوبھی
لکھا ہے۔ اور یہ دیئت راجہ دِیودواس کے ہمراہ لڑا۔ لیکن اندر نے اسکو شکست دی۔
اور اسکے کئی قلعہ ویران کردئے۔ +

(۲) پوران مین لکھا ہے کہ اس دیئت نے پردیومن ولد سری کرشن جی کو اٹھا لیا۔ اور سمندر
مین ڈالدیا۔ لیکن پھر پردیومن کے ہاتھ سے ہی مارا گیا۔ (دیکھو پردیومن) +

ہرنیہ کشیپ کے حکم سے پرہلاد کے مارنے پر بھی مقرر ہوا تھا +

شمبھ۔ نشمبھ शुम्भ - निशुम्भ یہ دونون بھائی اسُر تھے
مارکنڈیہ پوران مین لکھا ہے کہ ان دونون نے واسطے حصول حیات ابدی پانچہزار برس
شوجی کی عبادت کی۔ شوجی نے ایسی التماس کے قبول کرنے سے انکار کیا۔ تب اِنھون نے

ایک ہزار برس اور زیادہ سخت ریاضت کی۔ اِن دونون کی اسقدر طاقت اور ریاضت سے دیوتا خوف زدہ ہوئے +

اِندر کا بھیجا ہوا کام دیو مع دو اپسراؤن رمبھا اور تلوتما کے اِن کے پاس گیا۔ اور کامیاب ہوا۔ دونون اسُرا دون اپسراؤن کے ساتھ پانچ ہزار برس تک عیش و عشرت مین مشغول رہے۔ اسکے بعد دونون اپسراؤن کو رخصت کرکے آپ پھر عبادت مین مصروف ہوئے۔ ایک ہزار برس گذر جانے کے بعد شوجی خوشنود ہوئے۔ اور دعا دی کہ دولت اور طاقت مین دیوتون سے بڑھ جاؤ گے +

حصول مراد کے بعد دیوتون سے جنگ کیا۔ دیوتون نے ہزیمت اُٹھائی۔ اور تاب مقابلہ نلاکر شیوجی کے حضور گئے۔ شوجی نے دیوی جی کے حضور جاکر امداد کی درخواست کرنیکی ہدایت کی۔ پس مطابق اس ہدایت کے دیوی جی سے ملتجی ہوئے دیوی جی نے منظور فرمایا۔ اور اول اسُرون کو لڑائی پر آمادہ کرنیکی کوشش کی۔ بعد ازان جنگ عظیم کرکے اُن کو شکست دی۔ ان کے افسر فوج چنڈ اور منڈ قتل کئے پھر ان دونوں کو بھی قتل کیا۔ (دیکھو منڈ) +

شنبھو शम्भु (۱) شوجی کا نام +

(۲) رودر کا نام +

شنکر शंकर شوجی کا نام۔ پیدائش خلقت کے وقت شوجی کا یہ نام ہوتا ہے۔ رودروں کا افسر۔ +

شنکر آچاریہ سوامی शंकराचार्य स्वामी سنہ ۔۔ء مین پیدا ہوا۔ علم بیدانت مین سب سے اول درجہ پر تعریف اور تعظیم کیا گیا۔ کیونکہ اس نے تمام وید گرنتھون یعنے اوپ نِشدون کی جو کہ بیدانت کی جڑھ مین۔ ٹیکا تصنیف کی۔ اور بیدانت سوترون کی بھی شرح لکھی۔ اور بیدانت کو باسانی سمجھنے اور اسکو قایم رکھنے کے لئے بہت سے عمدہ اور چھوٹے چھوٹے گرنتھہ تصنیف کئے۔ علاوہ الین قرار ذیل تصنیفات کین۔ (۱) برہم سوتر پر ٹیکا (۲) یجروید کے تتریہ اُپ نِشد پر ٹیکا (۳) اتھروید کے منڈک اپ نِشد پر ٹیکا۔ اور اتھروید کی دو اپ نِشد موسوم بہ (۱) آپت وجے سوچی (۲) تری پوری تصنیف کین۔ ایک اور گرنتھہ مہاشیہ آنند لہری۔ در تعریف پاروتی جی تصنیف کیا +

بدہ مذہب کا دشمن تھا - اسی لئے عام لوگ اسکو شنکومت کا خیال کرتے تھے - لیکن اس کی تصنیفات کے دیکھنے سے معلوم پڑتا ہے کہ یہ واتمدیو کا یوجک یعنے پرستش کرنے والا تھا - واتمدیو جی برہم کا اوتار سمجھے - اسکے شاگردون نے اس کی ٹیکاؤن یعنے شرحون کو دوبارہ بتفصیل ظاہر کیا - شاگردون کی شرحون کا نام دربن ہے - شنکر اچاریہ سوامی نے وگ وجے کیا یعنے تمام ہندوستان کے راجون کے دربار مین علمی بحث کرکے غیر مذہب والون پر فتح پائی اور اُن کو خوب درست کر لیا - تمام راجے سوامی جی کے دین مین شامل ہوگئے - بدہ مذہب کو اپنے دور کیا سارے سب کو وید کے پیرو بنا لیا - بدہ کے بہار ستوپ اور مندر گرا دیئے - اُن کے عوض شوجی کے مندر قایم کئے - اس کے وقت مین کشمیر سے راس کماری تک پھر برہمنون کی پوجا ہونے لگی اسکو یہ کامل یقین ہو گیا تھا کہ عرصہ دراز تک بدہ مذہب قایم رہنے کے بعد ویدون پر چلنا لوگون کو دشوار ہوگا - اس واسطے سوامی جی نے زمانہ حال کے مطابق اس قسم کی پوتھی ا - شرحین تصنیف کین - کہ جن پر سب کا دل دوڑے - اور بدہ مذہب چھوڑکر ویدون کا مذہب اختیار کرین شنکر اچاریہ جوان بہشت نصیب ہوا - یعنے ۳۲ برس سے زیادہ نہ جیا - اکثر کام ادھورے رہ گئے اسکا وطن کیرل یا مالابار تھا - کشمیر تک سفر کیا - بمقام کدارناتھ مضافات کوہ ہمالہ یہ ۳۲ برس کی عمر مین فوت ہوگیا +

اس کی علمیت اور قدوسیت اسقدر تھی - کہ لوگ اسکو شوجی کا اوتار کہتے تھے - اور اس مین معجزات کی طاقت تھی - سمارت برہمنون کا مالک بھی تھا - اور وے برہمن بکثرت اور باطاقت جنوب مین رہتے ہین - اپنے مسئلہ کی تعلیم کے لئے دہرم سالہ یا پاٹھ شالا تعمیر کی - جنمین سے بعض تعمیرات ابتک موجود ہین - سب سے بڑی پاٹھ شالا سرنگ گیری مغربی گھاٹ کے کنارے میسور مین ہے +

شنکو शंकु سری کرشن جی کا بیٹا تیتا کے بطن سے تھا +

ششنہہ شنف शुनःशेफ اس کا قصہ اسطرح پر ہے - کہ راجہ ہرشچندر راز خاندان راجہ اکشواکو تھا - اُس کے گھر کوئی لڑکا نہ تھا - اس لئے اُس نے بحضور ورُن دیوتا یہ اقرار کیا کہ اگر اُس کے گھر لڑکا تولد ہوگا تو اُسی کو یگیہ مین ورُن دیوتا کے نام قربانی کرونگا - چنانچہ لڑکا پیدا ہوا - اُس کا نام روہت رکھا - لیکن راجہ ہرشچندر ایفائے وعدہ کے کئے ایک عذر کرکے ملتوی کرتا رہا - مجبور ہوکر جب آخر کار اُس لڑکے کو یگیہ مین قربانی کرنیکی

تجویز کی گئی - تب روہت نے قربانی میں جانے سے انکار کیا - اور بھاگ کر جنگل میں چلا گیا وہیں چھپ رہا - اسکے بعد راجہ ہریشچندر ایک غریب برہمن مسمی اجی گرت کو ملا - برہمن مذکور کے تین لڑکے تھے - درمیانہ لڑکا مسمی شنہ شیف بقیمت یکصد گائی اور ایک کروڑ ٹکڑہ طلا و انبار جواہرات کے خرید کیا - تاکہ بعوض روہت کے اُس کو قربانی میں دیوے - کیونکہ جس وقت روہت بھاگ گیا تھا - تو پنڈتوں نے فتوا دیا کہ بجائے روہت کے کوئی اور لڑکا قربانی دیا جاوے - تو ہو سکتا ہے - پس یگیہ کی تیاری ہو گئی - یگیہ کے ستون کے ساتھ شنہ شیف کو باندھنے کی اُجرت میں دیگر یکصد گائی اُس کے باپ نے لی - چونکہ لڑکا مذکور بہت واویلا کرتا تھا کسی کو جرات اُسکے قتل کی نہ ہوئی - اُسی کی باپ مسمی اجی گرت نے یکصد گائی دیگر لیکر اس کام کو بھی اپنے ذمہ لیلیا - ایسی بیکسی کی حالت میں شنہ شیف نے اپنے بچاؤ کے لئے مختلف دیوتوں کی تعریف میں شلوک پڑھنے شروع کئے - رشی وشوامتر اسکو ملا - اور اُسی کی بدولت آخرکار اس کی جان بچی +

اس کے قصہ کا حال پورانوں میں مختلف ہے - چنانچہ رامائن میں ایسا لکھا ہے - کہ راجہ امبرکشن والی ایودھیا نے یگیہ کی تیاری کی - عین موقعہ پر قربانی والی بلی کو اندر اُٹھا لے گیا - یگیہ کرانے والے رشیوں نے کہا کہ اب انسان کو قربانی کرنے سے یگیہ پورن یعنے اختتام کو پہنچ سکتا ہے - بہت تلاش کے بعد راجہ ایک برہمن رشی مسمی رچیک کو ملا - برہمن مذکور کے دو فرزند تھے - اُس کا فرزند خورد شنہ شیف اُسی کی مرضی سے بعوض ایک لاکھ ماده گاؤ ایک کروڑ ٹکڑہ طلا اور انبار جواہرات کے خریدا - شنہ شیف اپنے ماموں وشوامتر سے ملا اُس نے اس کو دو رچیں دیوتوں کی پڑھا دیں تاکہ بوقت قربانی پڑھتا رہے - جبکہ شنہ شیف قربانی کی بلی یعنے ستون کے ساتھ باندھا گیا - تو اُس نے اندرا اور وشنوجی کو مخاطب کرکے وہی رچیں پڑھنی شروع کیں - اندر نہایت خوش ہوا - اور شنہ شیف کو زندگی طول عطا کی - اس لئے یہ دیوراتا کے نام سے مشہور ہوا - اور یہ وشوامتر کا لڑکا بنا - اسی طرح پورانوں میں روایات مختلف ہیں -

ششی शनि: ستورج کا لڑکا مسماۃ چھایا کے بطن سے گرہوں اور ستاروں میں یہ شمار کیا گیا ہے - بصورت سیاہ اور سیاہی رنگ کا لباس زیب تن کیا گیا ہے - اگر ششی ابہر کو نگاہ کرے تمام خلقت نابود ہو جاوے - اسی واسطے یہ سرنگوں رہتا ہے اور ہمیشہ اپنا منہہ نیچے رکھتا ہے - تاکہ کسی پر نگاہ نہ پڑے +

اسکے نام یہ ہین "آریا" "کونن" "گردو" اور ہندی نام سے اسکا نام "شور" ہے - چونکہ اسکی خاصیت اور نگاہ بُری ہے - اس لئے اسکو "کرورڈرش" - "اوزکرودرا" "چین" کہتے ہیں +
"مند" یعنے سُست "پنگو" یعنے لنجا "شنشچر" یعنے ہلکی رفتار - "تپتارجی" یعنے ستات کرن والا - "رشت" - یعنے سیاہ +

شنی شچر शनैश्चर شنی کا نام - (دیکھو شنی) +

شیو शिव ویدون مین رور نام آتا ہے - اور رودر نام شوجی کا ہے - تمام وید اس باب مین متفق ہین - کہ شوجی تمام یگیون اور راگون کے مالک ہین درخشان - تابان - سخی اور فیاض - انسانون - حیوانون - گہوڑون - گائیون - کو تندرستی اور اقبال مندی بخشنے والے - پرورش کنندہ - مرضون کو دور کرنیکے لئے ادویات بہم پہونچانے والے اور گناہون کو دور اور معافی دینے والے شوجی ہین +
وجر - کمان - تیر - وغیرہ ہتہیارون کے اوٹہانے والے نہایت خوفناک اور مہلک شکل مثل جنگلی جانور کے شوجی ہی ہین +
انہین کو "ایشان" - "شیشور" - مہادیو کہتے ہین - انکا شروع درمیان اور انجام نہین ہے متبرک "اُما" کے خاوند "نیل کنٹہہ" تین آنکھون والے اور سب سے اعلی مالک ہین +
یہی برہماجی - یہی اندر - یہی شوجی - یہی وشنوجی - اور یہی اعبر فانی ہین +
رامائن مین شوجی کو بڑا دیوتا لکھا ہے - اگرچہ شوجی نے وشنوجی سے جنگ کیا تاہم برہماجی اور وشنوجی نے انکی پرستش کی - مہابہارت مین وشنوجی اور سری کرشن جی کو بڑا لکھا ہے - مگر بہت جگہ شوجی کو سب سے اعلی اور مالک ظاہر کیا ہے - اور وشنوجی اور سری کرشن جی نے ان کی پرستش کی لکھا ہے - مہادیو مالک اور پیدا کرنے والے - اندر - وشنوجی - اور برہماجی کے ہین - درحقیقت پرانون کے مطابق وشنوجی اور شوجی ایک ہی ہین +
براہمن مین لکھا ہے کہ جب رودر برہماجی کی پیشانی سے ظاہر ہوا - تو رونا شروع کیا اُس کے باپ پرجاپت نے باعث گریہ وزاری دریافت کیا تو بتلایا کہ میرا کچھ نام قائم نہ ہونے سے نالہ و فریاد شروع ہے - اُس کے باپ نے رونے کی وجہ سے "رودر" نام رکھدیا - اور ر جگہہ ایسا بھی لکھا ہے - کہ متواتر آٹھ دفعہ باپ سے اپنا نام پوچھا - اور اُس نے قرار ذیل آٹھ ہی نام رکھدیئے "بہو" "شرو" - "رودر" - "پشوپتی" - "اگردیو" - "مہادیو" - "ایشان" - "اشنی" - شوجی کے مختلف

ناموں میں مختلف حالت اور خاصیت ہوتی ہے - چنانچہ رودرا اور مہاکال کی نہایت غارت
اور تباہ کرنے والی طاقت ہوتی ہے - تبوا ور شنکر میں پھر دوبارہ پیدا کرنے کی طاقت ہے - یعنے
جسکو ایک دفعہ تباہ کرنا - اُسکو پھر عنایات کریمانہ دوبارہ بحال کرنا - اسی واسطے انکا نام ایشور
یعنے سب کا مالک اور مہادیو یعنے سب سے بڑا ہیں - ایسی بحال کرنیوالی حالت میں یہ شکل ہوتی
ہے - کہ ایک نشان لنگ کا اکیلا یا معہ یونی یعنے مقام مخصوص عورت بجائے شکتی کے انکی
پرستش ہر شخص ہر جگہہ کرتا ہے - تیسری مہایوگی بڑا عابد - ایسی حالت میں عبادت اور ریاضت
درود اور جپ تپ - دہیان اور مراقبہ پہلے درجہ کی کمالیت سے بہرا ہوا ہوتا ہے - معجزات
اور کرامات کا معدن - ایسی حالت میں برہم زاہد - ویگ امبر خلطوں سے پوشیدہ دُہشور جٹی
یعنے بالوں کا گُچھہ سر پر - اور تمام بدن پر راکھ ملی ہوئی - سب سے پہلی حالت میں شوجی کا نام
بہیرو یعنے خوفناک تباہ کنندہ ہے - برباد کرنے پر بھی ان کو خوشی وخورمی حاصل ہوتی ہے -
ایک اور نام بہوتیشور بھی ہے یعنے بہوتوں وغیرہ کا مالک - ایسی حالت میں بہوتیشور کی آمدورفت
قبرستان او مسانوں میں ہوتی ہے - سانپ سر پر اور کہوپڑیوں کی مالا گلے میں - بہوتوں کی فوج
ہمراہ رہتی ہے - باغی راکشسوں کو تباہ کرنے کا کام ہوتا ہے - بعض اوقات اپنی زوجہ دیوی
جی کے ہمراہ مانند ونانچ بڑی تندی سے ناچتی ہیں - اُسوقت بہوتوں کی فوج مست ہوکر ان کے
گرد ناچتی ہے - سوائے ازیں اور بھی کئی نام ہیں ٭

شوجی کے پانچ مُنہہ ہیں اور نہایت خوبصورت شکل ہے - اکثر شوجی کی صورت قرار ذیل
ظاہر کی گئی ہے - علاوہ دو آنکہوں کے تیسری آنکہہ درمیان پیشانی کے - جسکے گرد چاند حلقہ
باندہے ہوئے ہے - بالوں کا گُچھہ مثل سکھہ کے سر پر کُنڈل لگا ہوا - جسمیں دریائے گنگا کا
پانی جبکہ سورگ سے گرا تہا لیا گیا تھا - گلے میں مُنڈ مالا - اور ناگ کُنڈل - نیل کنٹھ یعنے گلے میں
زہر کے نوش کرنے کا نشان - ہاتہہ میں ترسول یا پناک - پوشاک ہرن - شیر اور ہاتھی کا چمڑہ -
اسی سے کرتی واس نام پڑا - (بعض اوقات شیر کے چمڑہ کا لباس اور ہاتہہ میں ایک ہرن)
ان چمڑوں کی روایت ذیل میں درج ہے - نندی بیل اکثر ہمراہ رہتا ہے - اور اجگو کمان
ڈورو - کہٹوانگ - اور پاش ہاتہہ میں لئے ہوئے - ان کے محافظ اور دربان بہوت پرتیس
وغیرہ بہت ہوتے ہیں - تیسری آنکہہ شوجی کی بڑی مہلک ہے - اسی آنکہہ سے کام دیو جلا کر خاک
کر دیا لیا - جبکہ برہما جی نے شوجی کی نسبت نا ملائم الفاظ کہے تب شوجی نے پانچواں سر برہما جی کا

کاٹ ڈالا تھا - تب سے برہما جی کے چار سر رہ گئے - بنارس میں شوجی کی بڑی پرستش ہوتی ہے - اور وہاں پر ان کا نام وِشویشور ہے ❖

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ شوجی ایک خوبصورت برہمن کی شکل بنا کر کسی جنگل میں گئے وہاں پر رشیوں کی عورات ان کی خوبصورت شکل کو دیکھکر جان و دل سے فریفتہ ہو گئیں - یہ حال دیکھکر رشی بہت ناراض ہوئے - اور شوجی پر غالب آنیکی تدبیر سوچی - کہ ایک گڑھا زمین میں کھود کر جادو سے ایک چیتا اُس میں بٹھلا دیا جاوے - انسان کے قریب آنے پر فوراً اُسپر حملہ کرے چنانچہ یہی کیا - شوجی نے اُس جادو کے چیتے کو مار ڈالا - اور اُس چمڑہ کو پہن لیا - پھر رشیوں نے اسی مطلب کے واسطے ایک ہرن بنایا - ہرن کو بھی شوجی نے مار ڈالا - اور اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا - اور ہمیشہ کے لئے ہاتھ میں ہی رہا - بعد ازاں اُنہوں نے نہایت گرم لوہا جادو سے ظاہر کیا اُسکو بھی شوجی نے پکڑ لیا - اور بجائے ہتھیار اُس سے کام لیا ❖

ہاتھی کے چمڑہ کی روایت اس طرح پر ہے کہ ایک اسُر مسمی گَیَہ نے اسقدر طاقت حاصل کی کہ دیوتوں کو بھی فتح کرنے لگا - اور رشیوں کو بھی تباہ کرنیکا ارادہ کیا - وے بھاگ کر بمقام کاشی شوجی کے مندر میں جا گھسے - شوجی نے اُن کی مدد کی - اسُر مذکور کو قتل کیا اور اُسکا چمڑہ اوتار کر بطور باران کوٹ کے استعمال میں لائے - ان کے نام یہ ہیں ❖ "ترلوچن" یعنے تین آنکھ - "نیل کنٹھ" یعنے نیلا گلا - "اگھور" یعنے خوفناک - "بھیرو" - "بھگوت" یعنے دیو (دیوتا) "چندر شیکھر" چاند کا تاج والا - "گنگا دھر" یعنے حامل گنگا - "گریش" مالک کوہ - "ہر" گرفتار کنندہ "ایشان" یعنے حاکم - "جٹا دھر" یعنے بالوں کے گچھہ والا - "مہل مورتی" یعنے صورت پانی - "کال" یعنے وقت - "کالنجر" - "کپال مالن" یعنے منڈ مالا پہنے والا - "مہا کال" - بڑا وقت - "مہیش" - یعنے بڑا مالک - "مرتیون جے" - یعنے موت کو تباہ کرنے والا - "پشوپتی" - یعنے جوانوں کا مالک "شنکر" - "شرو" - "شوا شو" - "شمبھو" - یعنے متبرک - "ستھانو" - یعنے مضبوط - "تریمبک" - یعنے تین آنکھ "اگر" - یعنے ... "وردباکش" - یعنے ... "وشوناتھ" - یعنے سب کا مالک ❖

شوپھلک श्वफल्क

یہ اکرور کا باپ تھا - اس کی زوجہ کا نام گاندنی تھا - اس میں عجیب خواص تھے - یعنے یہ کہ جس جگہہ اسکی بودوباش ہوتی ہو وہاں قحط وبا موت اور اسی قسم کی بلائیں وقوع پذیر نہ ہوتیں - ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راجہ والی کاشی کے علاقہ میں سخت خشک سالی ہوئی - بارش کی بڑی ضرورت تھی - راجہ نے اس کو جب ریاست میں بلایا - اس کے

وہان پر جاتے ہی بارش خاطر خواہ ہو گئی +

شور शूर: (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - بھدرا کے بطن سے +

(۲) یدو خاندان کا راجہ - شور سینیون کا یہ راجہ تھا - متھرا مین اس کی سلطنت تھی واسدیو اسکا لڑکا اور کنتی اس کی دختر تھی - سری کرشن جی کا دادا تھا +

شورپ نکھا शूपनखा راون کی ہمشیرہ - وہ ڈنڈک آرنیین رہتی تھی - سری رام جی اور لکشمن جی کو دیکھکر اُن پر عاشق ہوئی - اور درخواست شادی کی کی - سری رام جی نے لکشمن جی کے پاس جانے کا اشارہ کیا - جب لکشمن جی کی طرف گئی تو اُنھون نے سری رام جی کے پاس جانیکا ایما کیا - متواتر جانبین سے اسی طرح ہوا + اور ہر دو نے قبول نہ کیا - تب تو غصہ مین آکر بصورت ہیبت ناک سیتا جی کو ڈرانے لگی - سری رام جی اپنی رانی کی حفاظت مین کھڑے ہوئے - اور لکشمن جی کو پکارا تا کہ اس کی شکل کو بدصورت کر دے - لکشمن جی نے اسکے دونون کان اور ناک کاٹ ڈالے - شورپنکھا روتی پیٹتی بحالت تباہ کھر اور دوشن اپنے بھائیون کے پاس گئی - دسے معہ فوج جرار سری رام جی اور لکشمن جی کے بالمقابل جنگ آرا ہوئے - آخر مارے گئے - پھر راون کے پاس داد خواہ ہوئی - یہی باعث جنگ درمیاں سری رام جی اور راون کا ہوا - اس نے راون کے آگے سیتا جی کے حسن کا تذکرہ کیا - جس سے راون بے اختیار ہو کر سیتا جی کو فریب سے چرا لایا - اور بعد ازان سری رام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا +

شور سوامی शूरस्वामी جینی سوترون کی ٹیکا کا مصنف اور زیادہ حال کچھ دریافت نہین ہوا +

شونک शौनक شونگ کا بیٹا اور گرتس کا پوتا - یہ وہ رشی ہے کہ جسنے نیم کہارینیہ مین یگیہ کیا تھا - اشولاین اسی کا شاگرد تھا - اس نے رگ وید کی حفاظت کے لئے ایک مجموعہ موسوم بہ کتی پے گرنتھ تصنیف کیا - اس مجموعہ مین حسب ذیل گرنتھ ہین (۱) رشیون - چھندون - دیوتاؤن - انوواکون - سوکتون - کی ایک پوری فہرست (۲) رچاؤن اعداد اُن کے انگون کا مفصل بیان - (۳) ایک گرنتھ موسوم بہ برہد دیوتا (۴) سمارت سوتر - (۵) کلپ سوتر - وغیرہ - چونکہ اشولاین اسکے شاگرد نے بھی کلپ سوتر تصنیف کیا تھا - اس لئے اپنا تصنیف کردہ کلپ سوتر گم کر دیا - دوسرا منڈل رگ وید کا بھی یہ

کا تصنیف کیا - شونکون کا قدیم خاندان مشہور چلا آیا ہے - علاوہ مذکورہ بالا کے حسب ذیل
تصنیفات بھی اس کی ہین - (۱) گرہیہ سوتر - لیکن ان کا اب کہین پتہ نہین ملتا - (۲) رگ
وید سنگھتا کا شاکہہ سوتر - (۳) انو واکا نوکرمی - (۴) اتھروویدکی شونکیہ سنگھتا - اور یہی سنگھتا
آج کل مستعمل ہے - شونکیہ پنیترادھیائیکا - (۶) اتھرویدکی سنگھتا پر ایک پرتساکھیہ چہار
حصون مین تصنیف کیا +

شونک اندروت शौनकइंद्रोत مہابہارت مین لکھا ہے کہ
اسنے جنمیجے کے یگیہ مین پروہت کا کام کیا تھا +

شونک شوی ڈراین शौनकवेड़ायन شخص
اترد یش کا باشندہ تھا +

شوی शिवि راجہ والی ملک اوشنر تھا - اس کی ریاست
قندہار کے قریب تھی - اسکے باپ کا نام اوشنر تھا +

یہ راجہ سخاوت خیرات اور عبادت مین مشہور تھا - مہابہارت مین اسکا قصہ یون
لکھا ہے - کہ ایک دفعہ اگنی نے صورت کبوتر تبدیل کرلی - اور اندر نے باز کی صورت تبدیل
کرکے کبوتر کا تعاقب کیا - کبوتر اڑا اور راجہ کی گود مین جاکر پناہ لی - باز نے راجہ سے
کبوتر مانگا - جب راجہ نے کبوتر کے دینے سے انکار کیا - تب باز نے بعوض کبوتر پارہ
گوشت جسم راجہ ہموزن کبوتر راجہ سے طلب کیا - راجہ شوی نے ران راست سے پارہ
گوشت کاٹ کر واسطے ہموزن کرنے کبوتر کے ترازو مین ڈالا - لیکن کبوتر کا پلہ بھاری نکلا
تب راجہ نے اور گوشت کاٹ کر ڈالا - پھربھی کبوتر کا پلہ بھاری رہا - ہرچند راجہ نے اپنے
بدن سے گوشت کاٹ کاٹ کر ترازو مین ڈالا مگر کمی ہی نظر آئی - آخرالامر راجہ نے اپنا تمام
جسم ترازو پر چڑہا دیا - ایسا کرنے سے برابری کبوتر کی ہوئی + اور باز اڑ گیا - +

ایک اور موقعہ پر رشی جی بصورت برہمن راجہ شوی کے پاس گئے - اور کہانے کیواسطے
کچھ طلب کیا - جب راجہ نے سب قسم کا کہانا آگے رکھا تو فرمایا کہ تیرے لڑکے کے گوشت
کے سوائے اور کوئی چیز نہ کہاؤنگا - راجہ نے بہ تعمیل ارشاد اپنے فرزند مسمی ورہد گربہہ
کو قتل کرکے پکایا - اور برہمن مذکور کے آگے رکھا - برہمن نے راجہ کو کہا کہ تم خود بھی کہاؤ
راجہ [illegible] کہانا چاہتا تھا کہ برہمن نے اسے روکا - راجہ کی عبادت

اور زاہد کی تعریف کی۔ اور لڑکے کی زندگی دوبارہ بحال کی۔ پھر وہ برہمن نظر سے غائب ہو گیا +

شویت کیتو श्वेतकेतु رشی شویت کیتو ولد آروانی کا نام شت پتہہ برہمن میں کئی دفعہ آیا ہے۔ بموجب مذہب بدھ کے شاک منی کے اوتارون مین سے ایک کا نام ہے +

اس نے یہ مسئلہ ایجاد کیا تھا۔ کہ کوئی عورت سوائے خاوند کے غیر شخص کے ہمراہ گفتگو یا رفاقت کرنیکی مجاز نہیں ہے۔ اگرچہ برہمن ہی کیون نہو +

شیال श्याल یادو نسل کا شاہزادہ۔ اس نے رشی گارگیہ کی ہتک کی تھی +

شیاما श्यामा شوجی کی زوجہ کا نام۔ (دیکھو دیوی) +

شیاواشو श्यावाश्व رشی ارچنان کا بیٹا +

یہ دونون باپ اور بیٹا ویدون کے رشی تھے روائیت ہے کہ ارچنان نے راجہ رتھہ ویت کی لڑکی کو دیکھکر اپنے بیٹے شیاورشو کے ساتھہ شادی کر دینے کی درخواست راجہ مذکور سے کی۔ راجہ رشی مذکور کی درخواست کو قبول کرنے کو تیار ہوا۔ کہ رانی نے اعتراض کیا کہ ہمارے خاندان کی لڑکیاں سوائے رشی کے ... بیاہی نہین جاتی۔ پس یہ جواب سنکر مسمی شیاورشو رشی بننے کی خواہش سے ریاضت مین مشغول ہوا۔ اور خیرات مانگی۔ راجہ ترنت کی رانی ششی پی سے بھی خیرات مانگنے گیا۔ رانی مذکور اسکو راجہ کے پاس لے گئی۔ اور راجہ کی اجازت سے ہر ایک قسم کا گلہ حاشی اور قیمتی زیورات اُس رشی کو دیئے۔ علاوہ ازین اور بہت کچھہ دیکر راجہ نے رشی مذکور کو اپنے برادر خورد کے پاس بھیجا۔ اثناء راہ مین یہ مروت کو ملا۔ حمد اور تعریف کر کے مروت کو خوش کیا + انھون نے اس کو رشی بنا دیا۔ رشی بننے کے بعد یہ راجہ رتھہ ویت کے پاس گیا۔ اور اسکی لڑکی سے شادی کی +

شئی بیا शैब्या (۱) راجہ ہرشچندر کی رانی +

(۲) جیامگھہ کی زوجہ +

(۳) شیت دھنو کی عورت +

شیش शेष ناگون کا راجہ - اسکا نام اننت بھی ہے - ساتویں پاتال میں اس کی رہایش ہے - مہا پرلے ہونے پر پانی کے اوپر وشنو جی کی چھپا یعنے بستر ہوتا ہے - اپنے ہزار سروں سے وشنو جی کو سایہ کرتا ہے - ہمیشہ وشنو جی کے ہمراہ اوتار لیتا ہے - ایسا بھی بیان کیا ہے کہ اسنے زمین کو سہارا دیا ہوا ہے - جب یہ جمائی لیتا ہے تب زمین پر زلزلہ آتا ہے - ہر کلپ کے آخر اپنے منھ سے زہریلی آگ نکالکر تمام دنیا کو نابود کرتا ہے - * جب دیوتوں نے سمندر کو متہا تھا - تب اسی کے عوض اسی شیش سے کام لیا گیا تھا - یعنے اسکو وہ مندر کے گرد لپیٹ کر سمندر متہا تھا اس کی پوشاک ارغوانی رنگ کی ہے - سفید مالا گلے میں ایک ہاتھ میں ہل دوسرے میں موسل - اسکے اسقدر نام ہیں - اننت "یعنے لا انتہا - بعض اوقات اسکو واسکی کہتے ہیں اور بعض اوقات وہ علیحدہ ناگ ہوتا ہے - اسکی عورت کا نام اننت شیرا تھا - پورانوں میں اس کی بابت یہ لکھا ہے - کہ کشیپ کا بیٹا - کدرو کے بطن سے تہا اور بلرام جی اسی کا اوتار تھے - اسکی ٹوپی یعنے کلاہ نام "منی دویپ" ہے" اور اسکے محل کا نام منی منڈپ ہے

ک

کاتیاین ورروچی कात्यायन वररुचि وارتک کار بھی اسکو کہتے ہیں - پانینی کے بعد ہوا اسکے موجب ڈاکٹر گولڈسٹکر صاحب کے سنہ ۲۰۰ء اور ۱۵۰ء کے درمیان ہوا - لیکن ڈوبر صاحب قبل از سن عیسوی کی چوتھی صدی کا دوسرا حصہ قایم کرتا ہے - اور ویبر صاحب لکھتا ہے کہ اسکا زمانہ ۲۵ برس قبل از سن عیسوی تھا - پانینی کے ویاکرن پر اس نے نکتہ چینی کی - اور اسکے کمیوں کو پورا کیا - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہیں - (۱) کلپ سوتر - (۲) سرو ستوتر (۳) پانینی وارتک کار (۴) کرم پر دیپ یہ دہرم شاستر کا گرنتھ ہے - (۵) سمرتی شاستر (۶) سروانوکرمی (۷) تمام ویدوں کے پہل سوتر (۸) سام وید کی پرتی ہار (۹) سام وید کے اوپ گرہیہ سوتر - اس گرنتھ میں پریشٹوں کا حال و بیان مشروحاً درج ہے - (۱۰) شکل یجر وید کی انوکرمنی (۱۱) شکل یجر وید کی شروت سوتر ۲۶ - اوہیائن میں اور ان کی ترتیب عین مطابق برہمن کے ہے (۱۲) شکل یجر وید کی پرتی ساکہیہ *

کاتیاینی कात्यायनी درگا کا نام - (دیکھو دیوی) *

کادمبری कादम्बरी رچتر رتہہ کی دختر مدیرا کے بطن سے - مال بہٹ نے ایک کتاب قصہ کی شکل میں تصنیف کی * اوسکا یہی نام رکہا -

کارتک کیہ कार्तिकेय شوجی یا رودر کا بیٹا - اور اس کی پیدائیش مدہون حمل عورت ہوئی روایت اسطرح پر ہے کہ تارک اسُر نے تپ کرنے ریاضت شوجی سے تمام دیوتون کو ہزیمت دیکر کل ملک پر اپنا تسلط کر لیا - اور دیوتون کو بڑی ایذا پہونچائی دیوتون نے لاچار ہوکر شوجی سے التماس کی - شوجی نے اپنا تخم زمین پر ڈالا - اور کہا کہ جسکو طاقت ہو اوٹہا لیوے - اگنی نے بصورت کبوتر ہوکر منقار سے اوٹہا لیا - جب اوس سے برداشت نہ ہوسکا دریا گنگا میں ڈالدیا - گنگا نے بھی طاقت برداشت نہ رکھکر باہر پہینکدیا - فوراً ایک لڑکا نمودار ہوا - اور جلد بڑا ہوکر باتین کرنے لگا - رشی وغیرہ وہان پر پہونچے - اسکے گورو ہوے - آگ بھی وہان پہونچی اپنا ہتھیار اس کو دیا - اسکا جلال اور طاقت دیکہکر بحالت نادانستگی اندر جنگ آرا ہوا - اور دہنے پہلو پر وجر مارنے سے ساکہ اور بائیں پہر وجر مارنے سے ویساکہ اور سینہ پر وجر کی ضرب سے نیگ میئے - تین شخص پیدا ہوئے - وے تینون کارتک کیہ کے گن ہوکر اسکے مددگار ہوئے - جب اندر کو اس کا گیان یعنے علم ہوا تو واپس چلا گیا - اسکے بعد دیوتون کی درخواست پر کارتک کیہ نے تارک اسُر کے ساتھہ جنگ کرکے اسُر مذکور کو قتل کیا - بعد ازان سمی یا بان دَیت کو جو کہ کوہ کرونچ پر بہاگ گیا تھا - اور پرلمب دیت کو جو کہ پاتال مین بہاگ گیا تھا - ان دونون کو قتل کر ڈالا *

ایک روز شوجی اور گرجا یعنے دیوی نے چاہا کہ سکند یعنے کارتک کیہ اور گنیش کا بیاہ کرین - مگر ان دونون میں سے پہلے کس کا کرین - اس مسئلہ کو حل کرنے کے واسطے ان دونون کو کہا کہ تم مین سے تمام جہان کا طواف کرکے جو پہلے آوے اُسی کا بیاہ پہلے کیا جاویگا - کارتک کیہ طواف کے لئے روانہ ہوا - پیچہے گنیش جی نے شوجی اور پاروتی جی کا طواف کرکے پہلے بیاہ کرا لیا - جب کارتک کیہ مدت دراز کے بعد واپس آیا تو اس کو بڑا غصہ چڑہا - اور کوہ کرونچ پر جاکر رہایش اختیار کیا *

پاروتی سدت گنگا جات اگنی جات اسکے نام مادری نام سے ہین - کرتکا ان اس کی پرورش کے کارتک کیہ نام پڑا - کرتکا کے سرچہ ہین - بعض کی بچن کے مطابق اسکی والدہ گنگا یا اگنی اور پاروتی لکھی جاتی ہے - اسکے سواری کا جانور مور بنام پرونی ہے - ایک ہاتہہ مین تیر

اور ایک ہاتھہ مین کمان ہے - اسکی عورت کا نام کوماری یاشمس ہے - اسکے اور بہت نام قرار ذیل ہین - "مہاسین" "سیناپتی" یعنے جنگی +

"سکندہ" "سبن" یعنے سد ھون کا بیر - "مدہ" "رنگ" "رکمار" یعنے لڑکا - "گہہ" "ننکتی" "وہیر" - ملک جنوب مین یہ نام ہین - "آو" "برہمنیہ" "گنگا پتر" یعنے گنگا کا لڑکا - "شرجو" یعنے تولد در جہاڑی "تارک جت" تارک اسر کا تباہ کنندہ - "دوادش کر" "دوادش اکش" - یعنے بارہ بازو اور بارہ چشم - "رجو کا" یعنے سیدھا جسم +

کارتت ڈیریہ कीर्तवीर्य

اسکا اصلی نام ارجن تھا پدری نام سے کارتت دیریہ کہتے تھے - کیونکہ اس کے باپ کا نام کرِیت دیریہ تھا مشہوری بھی اسی نام سے تھا - اصلی نام سے کوئی نہین بلاتا تھا +

دتاتریہ جو کہ دیوتون کے انس یعنے حصہ سے تھا - اُس کی پرستش کر کے قرار ذیل عطیہ حاصل کئے - (۱) ہزار بازو (۲) طلائی رتھہ حسب خواہش سب جگہہ خود بخود چلنے والا (۳) دروغ کی بذریعہ انصاف حد بندی کرنیکی طاقت (۴) دنیا کو فتح کر کے اُسپر نیک نیتی سے حکومت کرنا - (۵) دشمنون پر ہر وقت غالب رہنا - (۶) اور اُس آدمی کے ہاتھہ سے مرنا جو کہ تمام دنیا پر مشہور ہو - یہ عطیہ حاصل کر کے نہایت عمدگی سے حکومت کرنے لگا - اور کہتے ہین کہ راجہ کارتت دیریہ کی برابری یگیہ کرنے - خیرات عبادت اخلاق - وغیرہ مین روی زمین پر کوئی راجہ کر نہین سکتا تھا اس نے پچاسی ہزار برس پورے اقبال مندی اور تندرستی کے ساتھہ حکومت کی +

ایک روز رشی جمدگنی کے اشرم پر گیا - رشی مقام پر موجود نہ تھا - اُس کی عورت نے حسب دستور اُس کی خاطر و تواضع کی - لیکن راجہ نے بعوض اُس کی مہمان نوازی کے یہ بُرا کام کیا - کہ بوقت واپسی گائی - کام دہینو جبراً چہین کر لیگیا - علاوہ ازین دیوتون اور انسانون کو تکلیف رسانی شروع کر دی تھی - اُسی زمانہ مین بموجب درخواست دیوتون کے وشنو جی بہیکر پرشن رام جی خاص اسی مطلب کے واسطے دنیا پر ظاہر ہوئے - پرشن رام جی نے راجہ کا تعاقب کر کے عین شہر کے قریب راجہ کے ساتھہ جنگ کیا - آخر راجہ کو معہ فوج کے مار ڈالا - اور گائی مذکور واپس لائے +

اس راجہ کا ہمعصر راجہ راون والئی لنکا تھا - کارتت ویریہ کی طاقت اور قوت کی بہت

روایتیں ہیں - ایک یہ کہ ایک روز راجہ راون معہ رانی خود دریا میں غسل کرتا تہا - راجہ کارت ویریہ نے اپنے ہزار بازوؤں سے پانی کو روکا - راون کو اس حرکت سے غصہ چڑہا - اور اس کے پاس جاکر جنگ کرنے کے لئے کہا۔ کارت ویریہ نے جواب دیا کہ بعد حصول فراغت از پوجا جنگ کرونگا - مگر راون سے صبر نہ ہوسکا - اور مستعد بجنگ ہوا - پس کارت ویریہ نے راون کا ہاتہ اپنی بغل میں دبائے رکہا - اور پوجا میں مشغول ہوا - بعد ختم ہو جانے پوجا کے راون کو چھوڑ دیا - ایک اور روایت اس طرح پر ہے کہ راون جنگ کرنیکے ارادہ پر کارت ویریہ کی دار السلطنت مہشمتی پر چڑہ آیا - کارت ویریہ نے بدون کسی مشکل یا رکاوٹ کے راون کو گرفتار کرکے شہر کے ایک کونہ میں جنگلی جانور کی طرح باندہ دیا ۔ ان میں لکہا ہے کہ کارت ویریہ نے لنکا پر چڑہائی کی اور راون کو قید کر لایا تھا ✤

کاشکرتشنی काशकृतस्नि کاش کرتشنی دیاکرن کا مصنف تہا اس کا نام شکل یجر وید کے شرت سوترمیں آتا ہے - اس کا زمانہ پانینی کے پہلے قیاس کیا گیا ہے - ✤

کاکاسر काकासुर یہ اسُر کنس کے حکم سے سری کرشن جی کو جبکہ وے ابہی چہوٹے تہے - مارنیکی نیت سے گوکل میں گیا - اور سری کرشن جی کے پالنے کے اوپر بیٹہہ گیا - سری کرشن جی نے اسکا ارادہ بد دیکہکر اسکو گلے سے پکڑ لیا - اور چونچ چیر کر دو ٹکڑے کر ڈالا - اس نے مرتے وقت بڑا سخت آواز کیا - ✤

کال काल یم کا نام ✤

کالکا कालका کشیپ کی زوجہ - مہابہارت میں اسکو دکش کی لڑکی لکہا ہے - اور وشنو پران میں لکہا ہے کہ یہ اور اسکی ہمشیرہ پلوما دونوں وشوانر دانو کی لڑکیں تہیں - اور دونوں ہی کشیپ کے ساتھ بیاہی گئیں - ان میں سے ساٹھہ ہزار مشہور دانو پیدا ہوئے - ان کے نام پولوم اور کال کنج تہے - وے بڑے طاقت ور - تندمزاج اور بے رحم تہے - انہوں نے ریاضت اور عبادت کرکے یہ عطیہ حاصل کیا تھا کہ بچہ بغیر تکلیف کے تولد ہوا کرے - اسکے بعد اس کی اولاد بنام کالکیہ مشہور ہوئی ✤

کالکا कालिका شوجی کی زوجہ - دیوی کا نام (دیکہو دیوی) ✤

کال نیمی कालनेमि (۱) اسکا قصہ رامائین مین یہ لکھا ہے کہ راکشس رام راون دہانیہ لنکا کا چچا تہا - راون کی درخواست پر اُس سے نصف سلطنت کے لینے کا اقرار کر کے ہنومان جی کو قتل کرنے کی کوشش کرنے لگا - پس حصول مقصد کے لیئے زاہد - تپسی کی صورت بنا کر کوہ گندہ مادن پر جا بیٹھا - جبکہ ہنومان جی بموجب حکم سری رام چندر جی کے تلاش جیون بوٹی کوہ مذکور پر گیا - تب اس فرضی زاہد (جوکہ اصل مین راکشس تہا) نے ہنومان جی سے ملاقات کی - اور اُسکو اپنے مکان پر لیگیا - کہانا حاضر کیا - ہنومان جی نے کہانے سے انکار کیا - اور ایک چشمہ پر جا کر غسل کرنے لگا - جون ہی پاؤن چشمہ مین ڈالا - فوراً ایک سنسار نے پکڑ لیا - ہنومان جی نے سنسار مذکور کو زور سے باہر کہینچا - اور مار ڈالا - اُس مردہ جانور سے ایک حسین اپسرا ظاہر ہوئی اور اُس نے بیان کیا کہ مین دکش کی بد دعا سے اس حالت کو پہونچی تہی - اور میری رہائی ہنومان کے ہاتہ سے ہونی تہی - نیز اُس نے کال نیمی راکشس کا کل حال ہنومان پر ظاہر کر دیا - اس کے حال سے واقف ہو کر ہنومان جی کال نیمی کے پاس گیا - اور کہا کہ مین تجہکو جاننا ہون اور پاؤن سے پکڑ کر سر پر ایسا گہمایا اور اسقدر زور سے پہینکا کہ مقام لنکا راون کے دربار مین جا گرا - +

(۲) بڑا قوی ہیکل اسُر دیرو چن کا بیٹا - اور ہرنیہ کشیپ کا پوتا تھا - اور وشنو جی کے ہاتہ سے مارا گیا تھا - لیکن کہتے ہین کہ پہر بہی تولد ہوا تھا +

کالی काली شوجی کی زوجہ - دیوی کا نام (دیکہو دیوی)

کالیداس कालिदास ہندوستان مین اول درجہ کی شعرا اور ناٹک لکہنے والون مین سے یہ ایک شمار کیا گیا ہے - اسکے شعر اور ناٹک بڑی قدر دانی کی نظر سے دیکہے جاتے ہین - بعض کی رائے ہے کہ کالیداس ۵۵ برس قبل از سن عیسوی ہوا - اس سے پایا جاتا ہے کہ وکرما دتیہ والئے اجین کے عہد مین اُسکے دربار کے نورتنون مین سے تہا - اور بعض کی رائے ہے کہ یہ عالم سنہ [illegible]ء مین ہوا - اسکی تصنیفات ناٹکون مین تین ہین - (۱) شکنتلا - مہابہارت سے یہ قصہ اخذ کر کے یہ نہایت عمدگی ناٹک کے پیرایہ مین دکہلایا گیا ہے - (۲) وکرم اُروسی (۳) مال وکاگنی مِتر - اور نظم مین تصنیفات کین +

(۱) میگھ دوت یعنے بادلون کا قاصد - (۲) نلودے - یہ قصہ بھی مہابھارت سے اخذ کرکے بڑے دقیق اشعار مین تیار کرکے زور طبع دکھایا ہے - (۳) رگھو ونش یعنے رگھو کل کے سورج بنسی راجون کا حال بطور تواریخ (۴) کمار سمبھو - شیو پوران کے ایک ادھیا کو مفصل بیان کیا ہے - (۵) رتو سنگھار - سال کے ہر ایک موسم کو عمدہ الفاظون مین ظاہر کیا - ہر ایک موسم کی تعریف جیسی کہ چاہئے ویسی لکھی - (۶) شرت بودھ عروض اور قافیہ کے باب مین نہایت عمدہ کتاب ہے +

کالیداس کے شعرون مین دلفریب اور دل کو اوکسانے والی قدرت کے حالات پائے جاتے ہین - نہایت عمدگی اور لطافت اس کے خیالات کی اس کی تصنیفات سے پائی جاتی ہے - الگزینڈر وان ہمبونٹ صاحب کہتے ہین کہ تمام قومون کے شاعرون مین کالیداس کا سب سے اعلی درجہ ہے +

کال یون कालयवन

جراسندھ کی کمک مین بمقام متھرا گیا - اور سری کرشن جی سے لڑنے لگا - سری کرشن جی تاب مقابلہ نہ لاکر بھاگ نکلے - کال یون بھی تعاقب مین دوڑا - سری کرشن جی ایک غار مین داخل ہوکر غائب ہو گئے - کال یون بھی غار مین گھسا - غار کے اندر راجہ مچکند سویا پڑا تھا - کال یون نے لات مارکر راجہ مذکور کو بیدار کر دیا - راجہ مچکند آرام سے پریشان ہوکر تیز اور قہر آلودہ نگاہ سے اسکی طرف دیکھنے لگا - کال یون فوراً جلکر خاکستر ہو گیا - وشنو پوران اور ہری ونش مین لکھا ہے کہ کال یون مسمی گرگ برہمن کا لڑکا تھا - اور وہ ایک خاص کینہ یادون سے رکھتا تھا - راجہ یون کی سبے اولاد عورت کی گود مین اسکو ڈالدیا تھا +

کام काम

محبت کا دیوتا - جبکہ ایشر نے پہلے چاہا کہ دنیا پیدا کرون - اسوقت ایشر کے دل مین کام خود بخود پیدا ہو گیا - کام دیو کا ذکر رگ وید اور اتھروید مین آتا ہے - اور دیوتون کی نسبت کام خصوصیت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس کی پیدائش کی بابت مختلف روایات ہین - ستی ترمیہ برہمن مین درج ہے کہ دہرم دیوتا - (انصاف) کا بیٹا دیوی شردھا (ایمان) کے بطن سے تولد ہوا - لیکن ہری ونش مین منظور ہے کہ یہ لکشمی کا بیٹا ہے - ایک تیسری روائت یہ ہے کہ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا - جو بہتی رو دمحبت یون ہے کہ پانی سے پیدا ہوا - اسی باعث اسکا نام ارجابیٹا

پانچوین روایت اس طرح پر ہے کہ کام آتم بہو یعنی خود بخود پیدا شدہ ہے - اور مثل دیگر دیوتون کے اسکو بھی اجما انیجا کہتے ہین +

اسکی زوجہ کا نام ستی یا ریوا ہے +

جسوقت شوجی عبادت اور ریاضت مین مشغول تہے - تب اس نے شوجی کو پاروتی کے ہمراہ شادی کرنیکے لئے رجوع کرنا چاہا - اس حرکت ناشائستہ سے شوجی ناراض اور غضبناک ہوئے اور تیسری آنکھہ کے شعلہ سے اس کو جلا کر خاکستر کردیا - بعدازان شوجی نرم ہوئے اور کام کو اجازت دی کہ تو دوبارہ رکمنی کے بطن سے تولد ہوکر سری کرشن جی کا بیٹا کہلائیگا - چنانچہ یہ پیدا ہوا - اور پردیومن کہلایا - اسکا ایک بیٹا مسمی انی رودھ اور ایک دختر مسماۃ ترشنا تھی +

تمام اپسراؤن اور آسمانی پریون کا مالک ہے - اسکے ہتھیار دو ہین - ایک کمان اور ایک تیر - ان تیرون کے ساتھہ قسم قسم کے پہول لگے ہوئے ہین - اکثر کام کی صورت قرار ذیل ظاہر کی گئی ہے - ایک خوبصورت جوان آدمی - سواری طوطا - اور اسکی مصاحبت مین اپسرا اور پریئین موجود ہین - اُن مین سے ایک کے ہاتہہ مین ایک علم سرخ رنگ کا جسپر کہ یعنے مچہلی کا نشان ہے لئی رہتی ہے - کام دیو کے نام بے شمار ہین - آتم بہو - کن جن - کن کرا - ندہ - کام - رمن - سمر - برہما جی کے دل سے پیدا ہونے کے باعث اسکے دو نام ہین - چتہ جا - منوجا - چونکہ پردیومن سری کرشن جی کا بیٹا تہا - اسواسطے اس کا نام کارشنی ہوا - ما یا تنے - شری نندن - یعنے لکشمی - کا بیٹا - جب شوجی نے اسکو جلا کر خاکستر کردیا - تب اننگ - یعنے بلا جسم نام پڑا - ابہی روپ - یعنے خوبصورت - دربک - درپک - یعنے [illegible] - یعنے خوف [illegible] کدبت تو - گردہو - گرتس یعنے تیر - مکن - مکرو - یعنے [illegible] جی کا شعلہ زن - کلاکیلی یعنے خرمی - مار - تباہ کنندہ - ابہی [illegible] پ - یعنے بہار کا چراغ - منوہر یعنے گمراہ کرنے والا - مرمر - یعنے چمکنے [illegible] - یعنے عملہ نہر - روپ آستر - یعنے موسیقی کا ہتہیار - رت نایک - یعنے عیاش [illegible] ت - یعنے صلح کو توڑنے والا - سنسار گورو - یعنے دنیا کا اتالیق - سمر - یعنے یادداشت - سمر نگاریونی - یعنے کان محبت - تہہ - یعنے آگ - وام - یعنے حسین - تیر اور کمان سے کرسوما یدھ نام پڑا - یعنے پہولون سے مسلح - پشپ دہنو - یعنے پہولون کی کمان - مکرکتیو - علم سے یہ نام پڑا - پشپ کیتن - یعنے ہاتہہ میں پہول لئے ہوئے +

کاماکشی कामाक्षी دیوی کا نام - کامروپ ملک آسام میں اس کی پرستش ہوتی ہے +

کانڈرشی काण्डर्षि یہ رشی ایک کانڈ یا حصہ وید کا پڑہتا تھا +

کایوبیہ कायव्य کشتری کا لڑکا - نشاد عورت کے بطن سے مہابھارت میں لکھا ہے کہ نیکی - علم - اور ریاضت سے وسیو کے درجے سے اوپر کے درجہ تک پہونچگیا تھا +

کبندہ कबन्ध (۱) سومنتو کا شاگرد +

(۲) مہیب راکشس تھا - دیوی شری کا لڑکا نہایت خوفناک اور مہیب شکل کا تھا - تمام جسم پر بال - قدمثل کوہ - سر اور گردن ندارد - منہہ درمیان پیٹ کے - بیشمار دانت منہہ میں - بازو نہایت طویل - صرف ایک ہی آنکھہ چہاتی پر تھی - اصل میں یہ گندہرو تہا - بعض کا رائے ہے کہ اسنے اندر سے جنگ کیا - اندر نے اس پر وجر ایسا مارا کہ اسکا سر اور ران جسم میں گھس گئے - جس سبب سے اس کی یہ مہیب صورت بنگئی - بعض کہتے ہیں کہ ایک رشی [illegible] اس کی یہ مہیب اور کریہہ صورت بنگئی تھی - جبوقت سری رام جی سے [illegible] [illegible] کی کچھہ امید نہ رہی - تب اس نے سری رام جی سے درخواست کی [illegible] جلائی جاوے - پس سری رام جی نے مطابق درخواست کے اس کو جلا [illegible] صورت گندہرو نکلا - اور اس نے سری رام جی کو راون کے مقابل [illegible] [illegible] دتو بھی تھا +

[illegible] कपर्दि [illegible] شیو جی کا نام - رودر کا نام +

کپردی سوامی कपर्दिस्वामी آپس تمبہ شروت سوتر کی ٹیکا اور گرہیہ سوتر کی ٹیکا کا مصنف +

کپل कपिल یہ رشی پرجاپت کا بیٹا تھا - بعض اسکو وشنو جی کا اوتار - اور بعض اگنی کا اوتار مانتے ہیں - ہری ونس کے مطابق برتتھ کا لڑکا تھا +

سانکہیہ شاستر کا موجد بھی تھا - اس نے سانکہیہ سوتر تصنیف کئے - اس گرنتھہ کا نام

بھد بن ہے۔ کہتے ہین کہ اِس نے راجہ سگر کے ایک لاکھ لڑکون کو ایک ہی نگاہ قہر آلودہ سی جلاکر خاکستر کر دیا +

کپی دھوج कपिध्वज - ارجن کا نام - کیونکہ اُس کے علم پر بندر (کپی) کا نشان تھا +

کپی شا कपिशा تمام پشاچون کی والدہ اسی کے نام سے پشاچوں کو کاپی شیو کہتے ہین - +

کتس कत्स اس رشی نے ویدون کی رچین تصنیف کین - کہتے ہین کہ اِندر اسکا مخالف تھا - لیکن ایک دفعہ جبکہ اس رشی کا مقابلہ ایک دیتیہ مسمی شُشن سے ہو رہا تھا - تب اِندر نے اس کی مدد کی تھی - یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اندر اسکو اپنے محلات مین لے گیا تھا - یہ اور اِندر دونون اسقدر باہم مشابہ تھے - کہ اِندر کی رانی سچی نے ہرگز اپنے خاوند کو شناخت نہ کیا +

کٹھ कठ دی شمپاین کا شاگرد اور خاندان کٹھک کا بانی خاندان کٹھک کی بعد سری رام جی ایودھیا مین بڑی عزت و توقیر تھی - اس کی تصنیفات مین تفصیل مین +

(۱) یجر وید کی کاٹھک سنگہتا - اس سنگہتا کے پانچ حصہ ہین - پہلے تین حصون کے چالیس باب ہین - چوتھے حصہ مین وہی رچین مندرج ہین - کہ جنکو یگیہ کرانے والا رشی پڑھتا ہے - اور پانچوین حصہ مین اشومیدھ یگیہ کے طریق مندرج ہین - (۲) یجر وید کے شروت سوتر (۳) یجر وید کے گرہیہ سوتر - (۴) شکل یجر وید کی کاٹھک انوکرمنی +

کچ कच برہسپتی کا لڑکا - تمام دیوتون نے باہم صلاح کرکے اسکو اسُرون کے پروہت مسمی شکر کا شاگرد بنایا - تاکہ یہ شکر سے وہ مرتبع منتر حاصل کرے کہ جسکے ذریعہ وہ مردہ کو زندہ کر سکتا تھا - اور شکر کے سوائے دوسرے کسی کو نہین آتا تھا - اسُرون کو یہ بات ناگوار تھی - اس لئے انہون نے کچ کو دو دفعہ مار ڈالا - اور دونوں ہی دفعہ مسماۃ دیویانی دختر شکر نے اپنے باپ کی خدمت مین عرض کرکے اس کو دوبارہ زندہ کرایا - کیونکہ دیویانی دل سے اسکے ساتھ محبت رکھتی تھی - آخرالامر اسُرون نے تیسری دفعہ اس کو قتل کیا - اور اس کی لاش کو جلاکر اور راکھ شراب مین ملاکر شکر کو پلادی - دیویانی کو اسکے قتل کی اطلاع ہوئی - اپنے باپ سے

التجا کی کہ اس کو دوبارہ زندہ کرے ۔ شکر نے سیاس خاطر اپنی لڑکی کے ایک دفعہ پھر منتر مرتنجیے پڑھا ۔ اُس کے پڑھتے ہی کچ زندہ ہو گیا ۔ اور شکر کے پیٹ مین سے آواز دی ۔ اور چونکہ یہ زندہ ہو چکا تھا ۔ اس لئے شکر کا پیٹ چاک کر کے باہر نکلنے لگا ۔ شکر نے اپنی جان بچانیکے لیے منتر مرتنجیے پیٹ مین ہی کچ کو پڑھا دیا ۔ جسکو سیکھتے ہی شکر کو مار کر فوراً کچ باہر نکل آیا ۔ اور پھر منتر مذکور کی تاثیر سے شکر کو دوبارہ زندہ کیا ۔ شکر نے اسی باعث سے برہمنون کے لئے شراب کا پینا منع کیا اور فتوا لگا دیا +

دیویانی دختر شکر نے کچ سے شادی کرنیکی بڑی کوشش کی ۔ لیکن کچ اسکو اس ارادہ سے روکتا رہا ۔ اور اُسکو اپنی زوجہ بنانے سے انکار کیا ۔ تب طیش مین آکر دیویانی نے اس کو یہ بد دعا دی کہ جو منتر تو نے میرے والد سے پڑھا ہے ۔ اس کی تاثیر کچھ نہ ہوگی ۔ پھر تو کچ کو بھی غصہ چڑھا ۔ اور دیویانی کو یہ بد دعا دی کہ تجھ سے کوئی برہمن شادی نہ کریگا ۔ اور تو کشتری کی زوجہ ہوگی +

گدادھر कदार گرنتھ برت رتناکر کا مصنف +

کدرو कद्रू دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ ۔ منجملہ اُس کی سب عورتون کے یہ بھی ایک تھی +

اس کی اولاد کئی سیرون والے نہایت ڈراونے اور زہریلے سانپ ہین ۔ بڑے اُن مین سے بعض اوتانکی ہین +

کرالی कराली (۱) پہلے زمانہ مین اگنی کی ایک زبان کا نام ۔ (۲) لیکن زمانہ حال مین شوجی کی زوجہ کا نام ۔ بحالت خفگی (دیکھو دیوی) +

کرپ कृप رشی شرد وت کا بیٹا ۔ اور راجہ شانتنو نے متبنّٰی بنایا تھا ۔ ہستناپور کی کونسل اعلیٰ مین یہ بھی ایک ممبر تھا ۔ کورون کے اُن تین پسماندہ دلاورون مین سے یہ ایک تھا ۔ جنہون نے کورون کی شکست کے بعد رات کیوقت پانڈون پر قاتلانہ شب خون مارا +

اس کا نام گوتم ۔ اور شاردوت بھی تھا ۔ (دیکھو کرپا) +

کرپا कृपा اس کا نام کرپی بھی تھا ۔ درون کی زوجہ اور اشوتہاما کی والدہ ۔ روایت اس طرح پر ہے کہ رشی شرد وت یا گوتم نے سخت ریاضت اور

عبادت کی - اُسکی عبادت سے اِندر خوف زدہ ہوا - اور ایک اپسرا کو اُسکے پاس بھیجا تاکہ اُسکو عبادت سے کنارہ کش کرے - اگرچہ اپسرا مذکور نا کامیاب رہی - لیکن رِسی نے دو بچے گھاس کے انبار پر پڑے پائے - راجہ شانتنو نے اُن کو اُٹھایا - اور کرپا یعنے رحم سے باہر نکالا اِسی سے اِنکا نام کرپ اور کرپا پڑا - دونوں نے راجہ کے گھر بطور حقیقی فرزندوں کے پرورش پائی - درون برہمن تھا - اور راجہ شانتنو کشتری تھا - کرپا پا کرپی بھی برہمنی تھی - اس لئے اسکا بیاہ درون کے ساتھ کردیا گیا - وشنو پران مین لکھا ہے - کہ یہ دونوں بچے ستیہ دہرتی کے اُروسی اپسرا کے بطن سے تھے - اور رشی شرودت کے پوتے تھے - ✤

کرپی कृपी کرپا کا نام - (دیکھو کرپا) ✤

کرتانت कृतान्त یم کا نام ✤

کرتکا कृतका (۱) کارت کیہ کی چھہ رانئین ✤

(۲) بعض کا قول ہے کہ ایک راجہ کی لڑکئین تھین ✤

(۳) بعض ان کو رشیون کی عورت بتلاتے ہین ✤

کرتو क्रतु (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - جامب وتی کے بطن سے ✤

(۲) ایک پرجاپتی کا نام ہے ✤

(۳) بعض اوقات بڑے رشیون مین شمار ہوا ہے ✤ اور برہما جی کا مانسی لڑکا تھا - (دیکھو رشی) وشنو پران سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی عورت سمنتی کے بطن سے ساٹھہ ہزار والکہلیہ پیدا ہوئے - وے اسقدر کوتاہ قد تھے کہ ز انگشت کے ایک جوڑ سے زیادہ اُنکا جسم نہین تھا ✤

کرت ورمن कृतवर्मन افواج کوروان کا بہادر افسر یہ اُن تین بہادر ملاوروں مین سے ایک تھا - کہ جنہون نے کورون کے شکست یاب ہونے کے بعد رات کے وقت پانڈوان پر قاتلانہ شب خون مارا تھا - بمقام دوارکا مئی نوشی کی مجلس مین مارا گیا تھا - اس کا نام بھوج بھی تھا ✤

کرت ویریہ कृतवीर्य دہنک کا بیٹا - یہ اُس ارجن کا والد تھا کہ جسکو کارت کیہ بھی کہتے تھے - یہ راجہ ہیہ گون کا مربی تھا - اس نے تمام دنیا پر نہایت انصاف سے

حکومت کی اور دس ہزار برس تک عدالت - حکومت - اخلاق - عبادت - اور فیاضی مین کوئی بادشاہ اس زمانہ کا اسکی برابری نہین کرسکتا تھا ۔

کرتوم कृतवर्मा یدوبنسیون مین سے ایک تھا - مہابھارت اور راماین کے مطابق یہ ہردیکا سے پیدا ہوا - اور دوسری روایت کے مطابق وکش یا اسکے فرزند ہردیکا کا بیٹا تھا ۔

کرشن कृष्ण (۱) سری کرشن جی یدوبنسی یا یادونسل کے تھے راجہ یدو ولد راجہ ییاتی کی اولاد سے -

زمانہ سابق مین قوم یادو گلہ بانی کا کام کیا کرتے تھے - انکی رہایش بہر دو کنارہ دریائے جمنا بمقام ورنداہن اور گوکل تھی - اس زمانہ مین مسمی کنس - قوم بھوج راجہ تھا - اپنے والد مسمی اگرسین کو تخت سے معزول کرکے خود سریر آرائے سلطنت بمقام متھرا ہوا - اور متھرا بہت قریب گوکل کے تھی - اگرسین کا ایک برادر مسمی دیوک تھا - اوس کی ایک دختر دیوکی تھی - اور وہ وسدیو ولد شور قوم یدو کو بیاہی گئی تھی ۔

وشنوجی نے دو حصوں مین اوتار لینا پسند کیا - یعنے ایک سفید اور دوسرا سیاہ یہی دونون حصہ ایک روہنی اور دوسرا دیوکی کے بطن مین داخل ہوئے - سفید سے بلرام جی اور سیاہ سے سری کرشن جی بالکیفیت پیدا ہوئے - مسماۃ کنتی زوجہ پانڈو وسدیو کی ہمشیرہ تھی - اس رشتہ سے سری کرشن جی تینون بڑے پانڈون کے پھوپھیرے بھائی تھے ۔

رشی نارد نے کنس کو اطلاع کردی تھی کہ تیرے بھائی کی دختر کا لڑکا تجھے قتل کریگا - اور تیری سلطنت چھین لیگا - کنس نے اس خطرہ سے محفوظ رہنے کے لئے وسدیو اور دیوکی دونون کو قید کر ڈالا - اور جو بچہ دیوکی کے بطن سے تولد ہوتا تھا مار ڈالتا - یہانتک کہ چھہ بچے تولد ہوتے ہی مار ڈالے - ساتوین دفعہ پھر دیوکی کو حمل قرار پایا - اور اس حمل مین وشنو جی کا اوتار تھا اس لئے ایشر کی مرضی سے دیوکی کے حمل کا بچہ روہنی کے حمل مین تبدیل کر دیا گیا - (مسماۃ روہنی زوجہ دوم وسدیو تھی - اور وہ گوکل مین نند کے گھر رہایش رکھتی تھی -) یہی بلرام جی وشنو جی کا اوتار تھے - بعد ازان دیوکی کو آٹھوان حمل قایم ہوا - اس حمل سے بوقت نصف شب گذشتہ کہ بڑی اندھیری رات تھی سیاہ فام بچہ تولد ہوا - اسی باعث سے کرشن نام پڑا - ایک بالون کا کنڈل خاص قسم کا سترہ بار کرشن جی کے سینہ پر تھا - اور اس کا نام شری وتس تھا - چونکہ یہ بچہ سری وشنوجی کا

اوتار تھا - اور اس سلئے زندہ رہنا تھا - منا برین بہ تقدیر ایزدی تمام محافظان قید خانہ بے
ہوش ہوکر خواب سے سخت مغلوب ہوسئے - قفل دروازون کے اور جولان پاؤن کے
وسدیوا اور دیوکی کی کھل گئین - وسدیو نے بچہ مذکور کو اٹھایا اور متھرا سے بچا کر لے نکلا -
دریائے جمنا سے عبور کیا اور نند مہیر کے گھر گیا اسی رات اور اسی وقت جسودا زوجہ
نند نے بھی ایک مونث بچہ جنا تھا - وسدیو نے خفیہ طور اپنے لڑکے کو جسودا کی گود مین ڈالا
اور اس کی دختر کو اٹھا لایا - متھرا مین اپنی زوجہ دیوکی کے حوالہ کیا - القصہ کنس کو وضع حمل کی
اطلاع ہوئی - لڑکی مذکور کو ہاتھ مین پکڑا - اور مارنا چاہا - کہ وہ ہاتھ سے چھوٹ کر آسمان کی جانب
اڑ گئی - اور کہا کہ تیرے مارنے والا پیدا ہو چکا ہے - کنس کو جب یہ اطلاع ہوئی تب اُس سنے
سمجھا کہ مجھکو دھوکھہ دیا گیا ہے - حکم دیا کہ ہر ایک لڑکا جسمین کچھ بھی علامات طاقت اور
قوت ظاہر ہون فوراً قتل کیا جاوے - نیز وسدیوا اور دیوکی کو قید سے رہا کر دیا - کنس کے
قاتلانہ حکم سے نند کو بڑا خوف پیدا ہوا - بہت جلد سری کرشن جی جسودا بلرام جی اور روہنی
کے گوکل مین جا بسا - وہان پر سری کرشن جی بڑے ہوئے - اور بلرام جی کے ہمراہ ادھر اُدھر
سیر کرنے لگے - کئی قسم کی کھیل اور کئی قسم کی تسخرات کرتے تھے - لیکن ان کی طاقت اور بلیہ
کارروائی سے جو کہ دیوتون کی مانند ظاہر ہوتی تھی فوراً مشہور عالم ہوگئے +

کنس والئے متھرا سری کرشن جی کے مارنیکی تدبیرات ہمیشہ ہی سوچا اور کیا کرتا تھا
چنانچہ چند نظیر آ دیج ذیل ہین - پوتنا راکشنی نے بحکم کنس کے حسینہ عورت کے لباس مین
سری کرشن جی کو دودہ پلا کر مارنا چاہا - لیکن سری کرشن جی نے بوقت شیر نوشی اسی کی جان
چوس ڈالی - ایک اور راکشش بنام ترناورت گوکل مین گیا - اور وا اور ولا نکر سری کرشن جی
کو لے اڑا - مگر سری کرشن جی سنے اوس کو آسمان سے نیچے زمین پر اس تیزی اور زور سے
پھینکا کہ اُس کے صدمہ سے وہ مر گیا - ایک دیت بصورت چھکڑا سری کرشن جی کو مارنے آیا -
لیکن سری کرشن جی سنے اُس چھکڑہ کو ہی ٹکڑہ ٹکڑہ کر ڈالا - ایک روز سری کرشن جی سے دودہ
اور چھاچھہ کی مٹکی توڑ ڈالی - اور مکھن کھا لیا - اس حرکت سے جسودا خفہ ہوئی - اور ان کے
پیٹ پر رسی باندھکر ایک بڑی اوکھل سے باندہ دیا - سری کرشن جی اُس اوکھل کو کھینچ کر لے گئے
اور وہ اوکھل دو بڑے درختون سے اٹک گیا - جب سری کرشن جی سنے زور لگایا تو دونون درخت
جڑ سے اُکھڑ گئے - اس سے سری کرشن جی کا نام دامودر یعنے دام - (رسی) اودر (پیٹ) پڑا -

ایک دفعہ دریا جمنا مین کالی ناگ کے ساتھہ جنگ عظیم کیا اور ناگ مذکور کو کہا کہ وہ اُس دریای
چلا جاوے - ایک مقدمہ کا ذکر ہے کہ کئی ایک گوپکا دریا جمنا مین غسل کر رہی تہین سری کرشن
جی اُن سب کے کپڑے پوشیدگی اُٹہا کر بابت درخت کے اوپر چڑہ گئے - جب تمام گوپکا برہنہ بدن
واسطے لینے پارچات کے اُن کے پاس گئین تو اُن کے کپڑے دیئے - سری کرشن جی نے نند اور
تمام دوسرے رہیرون کو کہا کہ اندر کی پرستش ترک کرو - بعوض اُسکے کوہ گوردھن کی پرستش
کرو - کیونکہ کوہ مذکور تمہاری اور تمہارے مواشی کی پرورش کرتا ہے - پس اُنہون نے ایسا
ہی کیا - اور جب اندر کو نذر نیاز نہ پہونچی تب خفا ہوا - اور قہر اور غضب سے سخت بارش شروع کی
تاکہ تمام کو تباہ کر دیوے - لیکن سری کرشن جی نے کوہ گوردہن کو اُٹھا لیا - تمام انسانون اور
حیوانون کو اُسکے نیچے پناہ دیکر بارش سے محفوظ رکہا - سات دن اور رات متواتر بارش ہوتی رہی
اُنہون نے بھی کوہ مذکور کو اس عرصہ تک اُٹہائے رکہا - تب اندر شکست یاب ہوا - اس کارروائی
سے سری کرشن جی کا نام گوردہن دہر - اور گوبند پڑا - گائون کی حفاظت کرنے کے باعث
سری کرشن جی کا نام اوپیندر - پڑا ٭

اسکے بعد سری کرشن جی جوان ہوئے - اور نہایت حسین نکلے - تمام گوپکا ان پر عاشق
تہین - اور یہ بھی سب کے ساتھ آزادانہ اور کہلے طور اپنی عنایت ظاہر کرتے تھے - اگرچہ اُن
مین سے آٹھ کے ساتھ شادی بھی کی - لیکن سب سے عزیز اور منظور نظر رادہا ہی تہی - اس زمانہ
مین سری کرشن جی کے سر کے بال کہلے تہے - اور ساتھ مین بانسری رہتی تھی - اگرچہ سری کرشن جی
گوپیون کے ہمراہ ہمیشہ خوش رہتے تہے - الا کنس ان کی خوشی کو منغص کر دیتا تہا - چنانچہ ایک
دفعہ ارشٹ دیت بصورت بیل اور کیشی دیت بصورت اسپ سری کرشن جی کو مارنے آئے
تہے - کہ خود ہی لقمۂ اجل ہوئے ٭

جبکہ سب تدابیر اور تجاویز کنس کی ناکارہ اور بے سود ہوئی - تو پھر اُس نے ایک بڑا دنگل
پہلوانون اور کسیئیون کا ترتیب دیا - اور کئی ایک تجاویز سری کرشن جی کو مارنیکی قایم کر کے
واسطے بلانے بلرام جی اور سری کرشن جی کے اکرور کو وکیل مقرر کر کے گوکل مین بہیجا - سری کرشن
جی اور بلرام جی نے دعوت قبول کی - اور ہمراہ اکرور متہرا مین گئے - ابہی شہر کے قریب پہنچے
تہے - کہ کنس کا دہوبی ان کو ملا - انہون نے کچہہ پارچات اُسکے چہین لئے - وہ کنس کا خاص [illegible]
اس پر دہوبی مذکور کو مار ڈالا - اور موافق مرضی خود کپڑے پہن لئے - اور آگے بڑہے تہے

کہ ایک بوڑہی عورت کبجی نیسے کو زینت ملی اور اُس نے اُنکی نذر کیہ مرہم پیش کی سری کرشن جی نے اُسکا بدن سیدہا کردیا۔ چہر مست ہاتھی کو قتل کیا اور ایک ایک دانت اُس کا پکڑ لیا بعد ازان کنس کے دنگل مین پہونچے۔ وہان پر شاہی پہلوان مسمی چانور کو ملک عدم کا راستہ دکہلایا۔ تمام دلاوروں اور بہادرون کو نست و نابود کرکے کنس کو بالون سے پکڑ کر تخت سے نیچے گہسیٹا۔ اور جان سے مار ڈالا۔ اور اُگرسین کو تخت سلطنت پر بٹہلایا ❊

کنس کو قتل کرکے سری کرشن جی نے اپنی رہائش متہرا مین ہی قائم کی۔ اور مسمی سانڈیپنی سے فن سپاہ گری سیکہنے لگے۔ دیوکی کی درخواست پر پاتال مین جاکر اپنے اُن چہہ بہائیون کو لائے کو جن کو کنس نے تولد ہوتے ہی مار ڈالا تہا۔ اور اُن چہون نے دیوکی کا دودہ پیا اور بہشت مین چلے گئے۔ اسی عرصہ مین ایک دئیت نے سانڈیپنی کی لڑکی پر حملہ کیا۔ اور اُس کو پاتال مین لے گیا۔ سری کرشن جی نے اپنے اتالیق کے مدد مین دئیت مذکور کو قتل کیا۔ اور سانڈیپنی کی دختر واپس لائے۔ یہ دئیت سمندر مین بشکل سنکہہ رہتا تہا۔ جب یہ مارا گیا تب اُسکا سنکہہ پانچ جنیہ بطور بگل سری کرشن جی کی استعمال مین آتا رہا۔ کنس کی دو رانئین تہین اور وی دونون ہی راجہ جراسندہ والئے مگدہ کی لڑکیان تہین۔ خاوند کے مرجانے پر انہون نے اپنے والد سے امداد چاہی۔ راجہ جراسندہ مع افواج براسئے تنبیہ سری کرشن جی روانہ ہوا۔ مگر خود ہی ہزیمت اُٹہائی۔ اٹہارہ دفعہ یورش کی اکثر لیس پا ہی ہوا۔ ایک اور دشمن جراسندہ کی طرف سے مسمی کال یون۔ سری کرشن جی پر حملہ آور ہوا۔ اُسوقت سری کرشن جی متواتر حملات سے اسقدر کمزور ہو گئے تہے کہ اُنہوں نے سمجہہ لیا تہا کہ مجہے جراسندہ کے مطیع ہونا پڑیگا۔ پس وہان سے نکلکر علاقہ گجرات مین شہر دوارکا آباد کرکے مع تمام یادوبنسیون کے جا بسے۔ مہابہارت مین لکہا ہے کہ جراسندہ کے اٹہارہ حملون کے قبل سری کرشن جی دوارکا مین جا رہے تہے ❊

دوارکا مین سکونت کرنیکے بعد راجہ ودربہ کی لڑکی رکمنی کو جسکی نسبت ششپال سے ہو چکی تہی اُٹہا کر دوارکا مین لائے اُسکے ساتہہ بیاہ کیا۔ یادو نسل کے راجہ ستراجیت کے پاس سیمنتک جواہر تہا۔ اور سری کرشن جی اُس جواہر کو لیا چاہتے تہے۔ ستراجیت نے جواہر مذکور اپنے بہائی پرسین کے حوالہ کیا۔ تاکہ سری کرشن جی چہین نہ لیوین۔ پرسین برائے شکار جنگل مین گیا۔ ایک شیر نے اُسکو مار ڈالا۔ اور جواہر مذکور منہ مین ڈالکر روانہ ہوا۔ اس شیر کو ریچہون کے راجہ جامبونت نے قتل کیا۔ اور منی لیگیا۔ راجہ ستراجیت نے پرسین کی ہلاکت اور جواہر

کے گم ہونے کا گمان سری کرشن جی پر کیا۔ سری کرشن جی اس الزام کو دور کرنے کے لئے جنگل میں گئے اور پرسین کی ہلاکت کی کل کیفیت دریافت کر کے جامب وت سے جنگ کیا۔ اور جواہر مذکور واپس لائے۔ جامب وت نے اپنی دختر جامب وتی کا بیاہ سری کرشن جی سے کر دیا۔ سری کرشن جی نے دوارکا میں واپس آ کر وہ جواہر ستراجیت کو دیا۔ ستراجیت بہت نادم ہوا کہ اس نے جھوٹا الزام لگایا تھا۔ اور ستیہ بہاما ن اپنی دختر سری کرشن جی کو بیاہ دی۔ اسکے بعد سمات کالندی دختر سوریہ کو جو کہ دریاء جمنا میں رہتی تھی۔ اپنی زوجیت میں لائے۔ سماۃ متر بیدا ہمشیرہ وند اور انوند والئی اونتی نگر بموجب عہد شکنی بیاہ لی۔ بعد ازاں سات بیلوں کو ایک ہی وقت اور ایک ہی بار ناتھنے کی شرط کو پورا کر کے سماۃ ستیا دختر راجہ نگن جیت والئی کوشل نگر کو بیاہ لیا۔ نیز بھدرا دختر راجہ سوکرت اور لکشمنا دختر راجہ مدر آدیت کے ساتھ شادی کی۔ سری کرشن جی کی کارروائیاں لاتعداد ہیں۔ گاندہاروں کو تباہ کر کے راجہ شدرشن کو کہ جسکو انہوں نے باندھ رکھا تھا۔ چھوڑا لائے۔ پاندیہ کو قتل کیا۔ شہر بنارس کو جلا دیا۔ نشدون کے راجہ ایک لادیہ کو ہلاک کیا۔ نیز جمبھ دیت کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا۔ باہداد بلرام جی کے اوگرسین کے شریر اور بدمعاش لڑکے کو قتل کر کے اوگرسین کو سلطنت دلوائی۔ ✚

اندر دوارکا میں آیا اور نرک دیت کو فنا کرنیکی درخواست سری کرشن جی سے کی۔ پس سری کرشن جی اول شہر نرک کی جانب گئے۔ اور اسکے محافظان دیت مرو کو قتل کیا۔ پھر نرک دیت کو ملک عدم میں پہونچایا۔ اس کے بعد سری کرشن جی معہ ستیہ بہاما ن زوجہ خود سُرگ میں گئے۔ اور ستیہ بہاما ن کے کہنے پر درخت پارجات جو کہ سمندر میں سے نکلا تھا۔ اٹھا لائے اور وہ درخت اندر کی رانی شچی کا تھا۔ اُس نے اندر سے دعوی کیا۔ اندر نے سری کرشن جی سے مقابلہ کیا۔ لیکن ہزیمت اٹھائی ✚

انی رودھ ولد پردیومن بن سری کرشن جی پر سمات اوکھا دیتی دختر بان اسُر عاشق ہو گئی۔ اُس نے اپنی سہیلی چترلیکھا کے ذریعہ انی رودھ کو اپنے گھر اٹھوا منگوایا۔ وہاں پر وہ بان اسُر کے پنجہ میں قید ہو گیا۔ بلرام جی سری کرشن جی اور پردیومن اُسکو چھوڑانے کے لئے وہاں پہونچے۔ بان اسُر مع افواج خود بیاوری شیو جی اور سکندھ کے جنگ آرا ہوا۔ سری کرشن جی شیو جی پر غالب آ گئے۔ اور سکندھ لڑائی کا دیوتا زخمی ہوا۔ بان اسُر بھی سخت لڑائی کے

سدزخمی ہوا - لیکن شوجی کی سفارش سے اُس کی جان بخش دی گئی اور اُنکی دودھ کوری کراکر دوارکا مین لائے - *

دروپدی کے سوئمبر کے موقعہ پر سری کرشن جی بھی موجود تھے - اوسوقت انہوں نے شہادت دی تھی کہ دروپدی ارجن سے جیتی گئی ہے - جبکہ پانڈو اندرپرست مین حکومت کرنے تھے تو سری کرشن جی وہان گئے - اور اُن کے ہمراہ کہانڈو جنگل مین اکٹھے شکار کہیلنے لگے - وہان پر اگنی دیوتا جنگل مذکور کو جلانا چاہتا تھا - *

سری کرشن جی اور ارجن جی اُن کے مددگار تھے - لیکن اندر مانع ہوتا تھا - اگنی دیوتا نے سری کرشن جی اور ارجن کو اپنا خاص پاکر مشہور وجر ناہی چکر اور گُومکُھی گدا سری کرشن جی کی نذر کی - ظرفین سے جنگ ہوا - اندر نے شکست فاش کہائی - اور اگنی نے جنگل مذکور کو جلادیا - اس کے بعد ارجن مذکور دوارکا مین گیا - وہان پر بڑی خوشی سے اُسکا استقبال کیا گیا - ارجن باشارہ سری کرشن جی ان کی ہمشیرہ سُبھدرا کو ورغلا کر لے گیا - اگرچہ بلرام جی کو یہ بات منظور نہ تھی - مگر سری کرشن جی کی مرضی اسی مین تھی - خاموش ہو رہا - راجہ یدہشٹر نے راجسو یگیہ کرنیکی خواہش ظاہر کی - سری کرشن جی نے کہا کہ اول راجہ جراسندھ والئی مگدہ کو فتح کرو - پھر تمہاری یگیہ کرنی واجب ہے - چنانچہ جراسندھ پر حملہ کیا گیا - اور اوس کو ہلاک کیا پس سری کرشن جی نے اپنے دشمن سے بدلہ لیا - اور اسی کے خوف سے سری کرشن جی متہرا کو چھوڑکر دوارکا مین جا رہے تھے - راجہ یدہشٹر نے راجسو یگیہ کیا - سری کرشن جی بھی ہمراہ تھے - راجہ ششپال جس کی بیتی عورت سری کرشن جی بیاہ لائے تھے - مخالفت مین مقابلہ آرا ہوا سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے اُس کا سر کاٹ ڈالا *

یدہشٹر اور کوروؤن کی قماربازی کے موقعہ پر سری کرشن جی بھی وہین تھے - اُس قماربازی مین یدہشٹر نے دروپدی ہاردی - دُشاسن نے حاضرین دربار کے سامنے دروپدی کے کپڑے اوتار ڈالے - اور برہنہ بدن کرنا چاہا - لیکن سری کرشن جی نے اُس پر رحم کہایا - اور فوراً دیسے ہی اور کپڑے مہیا کر دیئے - یعنے جسقدر کپڑے وہ دُشاسن اوتارتا اُسی قدر اور کپڑے نیچے سے نکل آتے - اور دروپدی برہنہ نہ ہوئی - *

پانڈوان کے ایام جلاوطنی ختم ہونے پر سری کرشن جی اُن کے پاس موجود تھے جنگ مہابھارت کی کونسل مین اُنہون نے بڑی مضبوط دلائل سے صلح کا ہونا ظاہر کیا - مگر

طرفین سے منظور نکیا - پھر سری کرشن جی دوارکا مین چلے گئے - ارجن اور دریودھن
بدین مراد اُنکے پیچھے گئے - کہ اس جنگ مین ان کو بھی شامل کرین - پہلے سری کرشن جی نے
کہا کہ طرفین میرے رشتہ دار ہین اسواسطے مین جنگ مین نہ لڑونگا - پھر اُن کے اصرار
کرنے پر کہا کہ اچھا جنگ گاہ مین موجود ہونگا - ایک فریق مجھے اور ایک فریق میری فوج
کو پسند کرے +

ارجن پہلے پہونچا - اُس نے سری کرشن جی کو پسند کیا - اور دریودھن نے مجموعی فوج کو
پسند کیا - سری کرشن جی نے ارجن کی رتھ بانی کا کام کیا - بعد ازان پانڈوان کی درخواست
کے مطابق سری کرشن جی ثالث بنکر ہستناپور مین گئے - کوروں نے ان کی تقریر پر کچھ لحاظ
نہ کیا - اور یہ سوائے حصول مراد واپس چلے آئے - طرفین سے تیاری جنگ ہوئی - اور
جنگ گاہ مین افواج جمع کی گئین - جنگ شروع ہوئی - اُسی شام کو جبکہ سری کرشن جی ارجن
کی کوچبانی کر رہے تھے - اُس وقت ارجن کو بھگوت گیتا سنائی - سری کرشن جی نے جنگ مہابھارت
مین ارجن کی قیمتی خدمت کی - لیکن دو موقعہ پر فریبانہ کارروائی روا رکھی - ایک موقعہ پر جھوٹ
بولے کہ جس سے یدہشٹر نے درون کی طاقت توڑ ڈالی - اور دوسرے موقعہ پر فریبانہ داؤ
بتلایا کہ جس سے بھیم نے دریودھن کی ران توڑ ڈالی +

جنگ مہابھارت کے ختم ہونے پر سری کرشن جی ہمراہ پانڈوان کے ہستناپور مین گئے
اور اُن کے اشومیدھ یگیہ مین شامل رہے - ازان بعد دوارکا مین واپس چلے آئے اور عام
حکم دربارہ ممانعت شراب نوشی جاری کیا - اسکے بعد ہی بدشگونی اور خوفناک علامات ظاہر
ہونے لگین - دوارکا مین تمام باشندے کانپ اُٹھے - سری کرشن جی نے لوگون کو یہ
ہدایت کی کہ سمندر کے کنارہ پر پربہاس پر جاکر دیوتا کی بندگی کرین - نیز ایک روز شراب نوشی
کی اجازت دی - حکم کی دیر تھی - مے نوشی کا دور شروع ہوا - اُسی مجلس مے نوشی مین پردیومن
ولد سری کرشن جی انہین کی آنکھون کے سامنے مارا گیا - نیز قریبًا تمام سرداران قوم یادو
مارے گئے - بلرام جی اس ہنگامہ کے درمیان سے اُٹھ کھڑے ہوئے - اور ایک درخت
کے نیچے آرام کیا - اور وہین قضا کی - اور سری کرشن جی کو ایک صیاد مسمی جرس نے
بے خبری کی حالت مین مستانہ پر قتل کیا - صیاد مذکور نے باعث فاصلہ سری کرشن جی کو
ہرن تصور کر کے تیر چلایا تھا - اس کے بعد ارجن دوارکا میں گیا اور سری کرشن جی کی رسوم تم

کرپاوکرم ادا کیں - تہوڑے دنون کے بعد شہر دوارکا بھی سمندر میں غرقاب ہوگیا - سری کرشن جی کی رانیین ہمراہ ستی ہوگئین - سری کرشن جی کے وہی نام ہین جو وشنو جی کے ہین ✦

(۲) ایک رشی ولد دیو سوک تھا ✦

(۳) ایک اسُر تھا - اس نے معہ اپنے دس ہزار چیلون کے خوفناک تباہی شروع کی - اور دیوتون کو شکست دی ✦

(۴) ایک شخص مسمی پونڈرک تہا - اور چونکہ کسی ایک وسدیو کا بیٹا تہا - اسواسطے اُسکا نام پدری نام سے وسدیو تہا - اور سری کرشن جی کے والد کا نام بھی وسدیو تہا - اس نسبت سے اس نے اپنا نام کرشن رکھ لیا - سری کرشن جی کے بالمقابل ہوا - راجہ والی کاشی اسکا حامی تہا سری کرشن جی نے پونڈرک یعنے فرضی کرشن کو قتل کیا - اور سدرشن چکر کاشی کی طرف پہینکا جس سے وہ شہر جل گیا ✦

کرشنا कृष्णा دروپدی کا ذاتی نام (دیکھو دروپدی)

کرشن دویپاین कृष्णद्वैपायन ویاس جی کا نام (دیکھو ویاس) ✦

کرشن مصر कृष्णमिश्र یہ ناٹک کا مصنف بموجب رائے گولشکر صاحب کے درمیان بارہوین صدی سن عیسوی ہوا - کتاب پربودھ چندرودی ناٹک اسکی تصنیف قابل تعریف ہے - جس مین ناٹک کے پیرایہ مین ویدانت کو ظاہر کیا ہے ✦

کرک कर्क شکل یجروید کی کاتیاین شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف - ساینا چاریہ نے اپنی تصنیفات ویدون کی ٹیکا مین اسکے حوالے بہت دیئے ہین جس سے پایا جاتا ہے - کہ یہ شارح ساینا چاریہ سے پہلے ہوا ہوگا ✦

کرمبہ करम्भ کشیپ کا بیٹا دنو کے بطن سے اسکا برادر کلان رمبہ تہا - ہمراہ حصول اولاد - پانی مین ڈوب کر اگنی کی عبادت کرنے لگا - اندر نے سنسار کی صورت مین آکر کرمبہ کو مار ڈالا - (دیکھو رمبہ) ✦

کرمیر किर्मीर یہ دیو کلان برادر بک تھا - اس نے پانڈوان کو کامیک جنگل مین داخل ہونے مین منع کیا - اور یہ دہمکی دی کہ اگر وہ داخل ہوگئے - تو

مین بھیم کو کہا ڈالونگا - ان الفاظون کے کہنے پر فوراً سخت اور خونخوار لڑائی شروع ہوگئی
اِس لڑائی مین بھیم اور یہ دونون درختون کو معہ بیخ و بن اکھاڑ کر پھینکتے تھے - آخرکار یہ
راکشس قابو کیا گیا - اور بھیم نے تمام اس کی ہڈیان توڑ ڈالین - +

کرن कर्ण یہ تھا یا کنتی کا بیٹا سورج کے ذریعہ تولد ہوا - جسوقت
یہ تولد ہوا - اس وقت تک کنتی کا پانڈو کے ساتھ بیاہ نہین ہوا تھا - اس لئے باپ کی جانب
سے بھی پانڈوان کا سوتیلا بھائی تھا - لیکن کرن کے مرجانیکے بعد پانڈوان پر یہ رشتہ ظاہر ہوا - کرن
کی پیدائش کی روایت اس طرح پہ ہے کہ اس کی والدہ کنتی نے دیوتون کو طلب کرنے کا منتر
رشی درواسا سے حاصل کیا - منتر مذکور کے امتحان کرنیکے لئے - بذریعہ اُس منتر کے سورج کی
دعوت کی - چنانچہ سورج دیوتا فوراً اُس کے پاس پہونچگیا - اور کنتی کو حمل کرکے واپس چلا گیا - کنتی
چونکہ ابھی باکرہ تھی - اس لئے بہت متفکر اور شرمناک ہوئی - اور ایک مکان مین چھپی رہی جب
کرن تولد ہوا آسمانی زرہ اور ہتھیارون سے مسلح تھا - اسکو کنتی نے صندوق مین ڈالا اور
وہ صندوق بذریعہ دائی کے دریائے جمنا مین بہا دیا - بندریہ اُدہرتہ نے اُس صندوق کو پکڑا
اور لڑکا نکالکر اپنی عقیمہ زوجہ مسمات رادہا کو دیا - ادہرتہ راجہ دہرتراشٹر کی کوچبانی یا رتھ بانی کیا کرتا تھا
ادہرتہ اور رادہا کے گھر پرورش پاکر کرن جوان ہوا - اندر نے بلباس برہمن کرن کے پاس
جاکر اس کی آسمانی زرہ اوتار لی - بعوض اُسکے کرن کو کمال قوت اور ایک نیزہ اس قسم کا دیا
کہ جسپر وہ چلایا جاوے فوراً ہلاک ہوجاوے - بخشا - بعض کہتے ہین کہ اس کا پرورش کنندہ والد
خود ایک ملک کا حاکم یا راجہ تہا - اور بعض بتلاتے ہین کہ دُریودہن نے کرن کو ملک انگ کا
راجہ بنایا تہا - بدین مراد کہ دروپدی کے سوئمبر مین لڑائی کے قابل ہوجاوے کرن کو اگرچہ یہ خبر
تھی کہ یہ پانڈوان کا سوتیلا بھائی ہے - تاہم اس نے چچا زاد بھائیون یعنے کورون کی طرفداری
اختیار کی - کرن خاصکر ارجن کا دشمن تھا - اور ارجن کو قتل کرنیکی اس نے قسم کہا رکھی تھی جنگ
مہابھارت کے معرکہ مین اس نے مسمی گھٹوتکچ ولد بھیم کو اندر کے عطا کردہ نیزہ سے ہلاک کیا -
بعد ازان ارجن اور اسکے درمیان بڑی خوفناک لڑائی شروع ہوئی - اس لڑائی مین ارجن
قریباً مغلوب ہونے کو تھا کہ ارجن نے ایک ہی تیز تیر سے کرن کو مار ڈالا - جب کرن فوت ہوا تب پانڈون
پر اس کی قریبی رشتہ داری ظاہر ہوئی - اس لئے اُنہون نے مرحوم کی بیوہ اور بچون پر بڑا
افسوس اور مہربانی کی - اس کے نام یہ تھے - "ویکرتن" - یعنے فرزند سورج - واسوسین -

راجہ کاشی اور بعض راجہ سانکاشیا کا بتلاتے ہیں ؛

کشدھی कुशाद्धि سری کرشن جی کا بیٹا۔ مترہ بیدا کے بطن سے ؛

کشیک कुशिक اس راجہ کی بابت روایات مختلف ہیں اوّل یہ کہ وشوامتر کا باپ تھا۔ دوم یہ کہ کشک اوّل درجے کا راجہ تھا۔ اس کی نسل سے گادھی ولد وشوامتر پیدا ہوا۔

کشیپ कश्यप ویدوں کا رشی۔ بعض رچیں اس سے منسوب ہیں۔ کشیپ ولد مریچی بن برہما جی تھا۔ اس کا بیٹا وِوسوت تھا۔ اور منو پوتا تھا۔ اور منو ہی تمام انسانی مخلوق کا جد کلاں تھا۔ شت پتھ برہمن میں اختلاف ہے اس میں لکھا ہے کہ پرجاپتی نے کچھو کی شکل تبدیل کرکے دنیا پیدا کی۔ کشیپ کے معنے کچھو ہیں۔ اس کی ۱۳ عورات تھیں اور دکش کی سب کی سب لڑکی تھیں۔ (۱) آدیتی۔ دیوتوں کی والدہ۔ آدیتی کے بطن سے بارہ آدتیہ باقسرید لند پیدا ہوئے۔ نیز وِوسوت تولد ہوا جس کا فرزند منو تھا۔ اور وشنو جی نے بلباس وامن اوتار کے آدیتی کے شکم سے ظہور کیا۔ (۲) دت۔ دیتیوں کی والدہ۔ (۳) سُرہی۔ گائے بیلوں کی والدہ۔ (۴) کدرو۔ سانپوں کی والدہ۔ (۵) بنتا۔ گرڑ کی والدہ۔ (۶) کروّ۔ دانوں کی والدہ۔ (۷) کرودھ۔ تیز دانتوں والے روحوں کی والدہ۔ (۸) کھسا رکشس اور یکش اس کی اولاد ہیں وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ ؛

سات رشیوں میں سے یہ ایک تھے۔ رتنرام اور سری رام جی کا پروہت تھا۔ ایک سمرتی شاستر تصنیف کیا ؛

کشیر شوامی क्षीरस्वामी اشر یا کریائک کا باشندہ تھا۔ اننت رلعم بروا کی تحقیقات کے مطابق سوا نہا دیان بارہویں صدی سنہ عیسوی کے ہوا ؛

ان کی تصنیفات چھ ہیں۔ جن کا نام کھٹ دریتیہ ہے۔ (۱) نام پارائن یہ سب سے آخری ہے۔ (۲) دھاتو ترنگی۔ (۳) امکشنو وِرتی۔ (۴) گنا ورتی۔ یہ

پانچویں ہے۔ (۵) ادادی ورتی ۔ سنہ ۱۸۰۰ء میں امرکوش کی شرح لکھی۔ اِن کا اَور زیادہ حال دریافت نہیں ہوا ؛

کشیمک क्षेमक نرستر ابھی کا بیٹا۔ چندربنسی خاندان کا یہ آخری راجہ تھا ۔

کشیمیندر क्षेमेन्द्र یہ مصنف راجہ اننت والی کشمیر کے دربار میں رہتا تھا۔ اور گرنتھ تصنیف کیا کرتا تھا۔ اِس نے دوبارہ برہت کتھا کا گرنتھ تالیف کیا۔ اَور گرنتھ بہت تصنیف کئے ؛

کشیم وردھی क्षेमवृद्धि راجہ شالو کا جرنیل تھا۔ اِس نے بعد فوج دوارکا پر حملہ کیا۔ لیکن ستامب ولد سری کرشن جی سے شکست یاب ہوا ؛

ککت ستھ ककुत्स्थ دیکھو مریچی ؛

ککدمن ریوت کا نام

ککشیوت कक्षीवत ککتیوت یا ککشی وان ویدوں کا رشی تھا۔ اور اِشوں کی پرستش کیا کرتا تھا ؛

ککشیوت ولد دیرگھ تمس از بطن اوسج تھا۔ رگ وید کی بہت رچاؤں کا مصنف تھا۔ پیجر کی نسل سے ہونے کے باعث اِس کا نام پیجریہ بھی تھا۔ اِس رشی نے تعلیم سے فارغ ہو کر اپنے اُستاد سے رخصت حاصل کی اور گھر کو واپس ہوا۔ بلتشار راہ رات ہو جانے پر سڑک کے کنارے پڑ رہا۔ اور خواب غفلت سے مغلوب ہوا۔ علی الصبح راجہ سونیہ نے اِس کو بیدار کیا۔ اِس کو دیکھ کر راجہ بہت خوش ہوا۔ اور بہ نہایت خاطرداری گھر لے گیا۔ اپنی دسوں لڑکیاں اِس کو بیاہ دیں۔ اور دہیج میں ہزار سکہ طلا۔ یکصد اسپ۔ یکصد بیل۔ یک ہزار گئے مادہ۔ گیارہ رتھ دا ایک رتھ اِس کی سواری کا۔ اور دس رتھ دسوں لڑکیوں کی سواری کے لئے ہر ایک رتھ کے آگے چار چار گھوڑے لگے ہوئے۔ وغیرہ اسباب دیا۔ یہ رشی معہ اپنی عورتوں اور اِس قدر اسباب کے والد کے پاس گیا۔ راجہ سونیہ کی شاہنشاہی کی تعریف میں رچیں اِس نے پڑھیں ؛

کلماش پاد कल्माषपाद کلماش پاد ولد راجہ سوداس از خاندان چندربنسی تھا۔ بعدی نام سے (۳۱) کا نام سوداس تھا۔ اور کشواکو کی نسل سے تھا

اِس کا قصہ وِشنو پران میں یوں لکھا ہے کہ ایک دفعہ راجہ برائے سیر و شکار جنگل میں گیا۔ وہاں دو راکشس بصورت شیر پھر رہے تھے۔ راجہ نے ایک کو ہلاک کیا۔ دوسرا طاقت مقابلہ نہ رکھ کر راجہ کی ملازمت میں داخل ہوا اور باورچی کا کام کرنے لگا اور دل میں یہ بات قرار دی کہ جب موقع ملے راجہ سے بدلہ لونگا۔ راجہ کلماش پاد نے یگیہ کیا۔ رِشی وسِشٹھ نے یگیہ بانجام پہنچایا۔ بعد ازاں کھانے تیار ہوئے۔ راکشس مذکور نے کھانے میں گوشت انسان کا پکایا۔ اور رِشی وسِشٹھ کے آگے بھی وہی گوشت رکھا۔ ایسا کھانا دیکھ کر رِشی وسِشٹھ نے راجہ کو بد دعا دی کہ تو بھی آدم خور راکشس ہو جا۔ لیکن جب رِشی مذکور پر اصلیت گوشت خوری کی واضح ہوئی تو اس نے بد دعا کی میعاد مقرر کر دی۔ یعنی یہ کہ بد دعا کی تاثیر بارہ برس تک قائم رہیگی۔ راجہ کو اِس رِشی کی حرکت سے بڑا غصہ چڑھا۔ اور ہاتھ میں پانی لے کر وسِشٹھ کو بد دعا دینے کے لیئے مستعد تھا۔ لیکن اس کی رانی نے اس کو اس کام سے باز رکھا۔ اس کی رانی کا نام مدینتی تھا۔ راجہ نے اس خیال سے کہ مبادا زمین پر پانی منتر شدہ پھینکنے سے تخم زمین کا ضائع ہوگا۔ اور ہوا پر پھینکنے سے بادل جل جاوینگے۔ پانی مذکور کو اپنے ہی پاؤں پر ڈال دیا۔ اس پانی کی تاثیر سے اس کے پاؤں سفید اور سیاہ داغدار ہو گئے۔ اِسی سبب سے راجہ کا نام کلماش پاد مشہور ہوا۔ راجہ ہر روز آدمی کا گوشت کھاتا تھا۔ بارہ برس کے عرصے میں اس نے کئی انسان کھا ڈالے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک برہمن معہ زوجہ خود بنجوشی مشغول گفتگو تھا۔ کہ راجہ نے برہمن کو کھا لیا۔ ہر چند زوجہ برہمن نے واویلا مچایا مگر اُس نے نہ سنا۔ تب اُس برہمن کی بیوہ نے راجہ کو بد دعا دی کہ جس وقت تو اپنی عورت کے قریب جائیگا فوراً مر جائیگا۔

جب وسِشٹھ کی بد دعا کی میعاد گذر گئی راجہ اپنے گھر میں واپس آیا۔ اور زوجہ برہمن کی بد دعا کو ہر وقت دل میں یاد رکھتا تھا۔ ہرگز اپنی رانی سے ہم صحبت نہ ہوتا تھا۔ چونکہ راجہ کے اولاد نہ تھی بہت متفکر رہتا۔ آخر رِشی وسِشٹھ کی دعا سے رانی حاملہ ہوئی۔ اُس کے حمل میں [illegible] آخر رانی کی پسلی پتھر سے چاک کرکے باہر نکالا۔ اس لڑکے کا نام اشمک رکھا۔ مہابھارت میں اِس کی داستان دوسری طرح پر بیان کی گئی ہے۔ یعنی یوں کہ ایک دفعہ راجہ برائے سیر و شکار باہر گیا۔ راستے میں سکتری فرزند کلاں رِشی وسِشٹھ ملا۔ راجہ نے

راستہ چھوڑنے کو کہا۔ اس نے انکار کیا۔ راجہ نے چابک مارا۔ سکتری نے راجہ کو بد دعا دی
کہ آدم خور ہو جا۔ راجہ نے پہلے سکتری اور وسشٹھ کے دیگر یکصد بیٹوں کو کھا ڈالا۔ تب وسشٹھ
کی بد دعا کی بارہ سالہ میعاد کے گزر جانے پر راجہ اپنی اصلی حالت پر آیا ۔

کلناتھ कल्लिनाथ راگ ودیہ گرنتھوں کا مصنف۔ علم موسیقی اور
گاندھرو شاستر کا آچاریہ تھا

کلوک بھٹ कुल्लूकभट्ट بڑا مشہور شارح۔ اور منو دھرم شاستر کی
ٹیکا کا مصنف ۔

کلہن پنڈت कल्हणपंडित ساکن کشمیر تھا۔ بیل ست گرنتھ کا
مصنف۔ یہ گرنتھ کشمیر میں رواج پذیر ہے نیز راج ترنگنی تواریخ کشمیر تصنیف کی کہتے
ہیں کہ مصنف ہذا درمیان ۱۱۴۸ء کے ہوا ۔

کمار कुमार (۱) سکندہ لڑائی کے دیوتا کا نام۔ (۲) براہمن
گرنتھوں میں اگنی کا نام ۔

کمار گپت مہیندر कुमारगुप्त महेन्द्र راجہ چندر گپت وکرم کا
لڑکا مگدھ دیس کا راجہ تھا۔ اس راجہ کے عہد کے سکوں پر اس کی تصویر منقش ہے
اس تصویر سے پایا جاتا ہے کہ یہ چوڑی مہری کا پاجامہ اور بوتام دار کوٹ پہنا کرتا
تھا۔ گپت راجاؤں کے سکے پر اکثر شیو۔ پاربتی۔ نندی۔ مور اور سنگھ وغیرہ کا نشان
ملتا ہے۔ اس کے دو بیٹے سکندہ گپت اور سمندر گپت تھے ۔

کماریل بھٹ कुमारिलभट्ट جیمنی سوتروں پر ٹیکا کا مصنف ۔

کماریل بھٹ कुमारिलभट्ट کماریل بھٹ یا سوامی۔ دیکھو بھٹ
آچاریہ ۔

کماریل سوامی कुमारिलस्वामि اس مصنف نے یجروید کی شروت
سوتر مصنفہ منو پر شیو ٹیکا تصنیف کی۔ اور دوسرے منو کے کلپ سوتر پر بھی ٹیکا تصنیف کی ۔

کماری कुमारी شیو کی زوجہ کا نام۔ درگا کا نام ۔

کمبھ کرن कुम्भकर्ण وشرو کا لڑکا کیکسی راکشسی کے بطن سے پیدا
ہوا۔ راجہ راون والی لنکا کا برادر حقیقی تھا۔ بڑا طاقتور۔ جسیم اور تنومند تھا۔ اس کی طاقت

خدا داد اور بھگیکہ کا اندازہ کرنا امر محال تھا۔ اس نے برہما جی اور شو جی کی ریاضت بدیں مراد کی کہ چھ مہینے جاگتا رہا کروں اور ایک دن سویا کروں۔ اگر ایسی مراد حاصل کر لیتا تو قیامت برپا کرتا۔ اس لئے بروقت مراد مانگنے کے اس کی عقل پہ پردہ پڑ گیا۔ یہ مراد مانگی کہ چھ مہینے سو رہوں اور ایک دن جاگا کروں۔ چنانچہ چھ مہینے برابر سو رہا کرتا تھا۔ اور ایک دن بیدار رہتا تھا۔ جس وقت کہ یہ سویا ہوا تھا۔ اس وقت سری رام جی اور لکشمن جی نے جنگ عظیم کر کے راون کو بہت پریشان حال کیا۔ راون نے گھبرا کر کمبھ کرن کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ بڑی مصیبت سے بیدار ہوا۔ دو ہزار سبو چہ شراب بھائی سے لینی کر لی۔ تب لڑائی کے واسطے مستعد ہوا۔ نبرد گاہ میں گیا۔ خوب لڑا۔ ہزاروں بندر کھا ڈالے۔ بندروں کے سردار سگریو کو طمانچہ مار کر گرا دیا۔ اور اس کو قید کر کے لنکا میں لے گیا جب جنگ گاہ میں واپس آیا تو سری رام جی پر حملہ کیا۔ سخت لڑائی کے بعد شکست کھائی۔ سری رام جی نے اس کا سر کاٹ ڈالا ۔

کمد कुमुद سانپوں کا راجہ۔ اس کی ہمشیرہ کا نام کمد وتی تھا۔ کش ولد سری رام جی سے اس کو بیاہا تھا ۔

کمد وتی कुमुद्वती ناگ شہزادی۔ کش ولد سری رام جی کے ساتھ اس کا بیاہ ہوا۔ اس کے بھائی کا نام کمد تھا ۔

کناد कणाद پہلے زمانے کا رشی۔ اس نے ویشیشک گرنتھ تصنیف کیا

کنال कुनाल راجہ اشوک کا لڑکا تھا۔ اس کا دوسرا نام دھرم وردھن بھی لکھا ہے۔ دلیر۔ بہادر اور اپنے دھرم میں ثابت قدم تھا۔ راجہ اشوک کی ایک چاہیتی رانی تشیہ رکشیا اس سے آشنائی کیا چاہتی تھی۔ لیکن اس نے نہیں مانا تھا اسی باعث جب کنال بلوہ روکنے کے لئے ٹکشلا میں گیا تو اس رانی نے دھوکہ دے کر اشوک کی مہر ایک پروانے پر لگا کر فوج کے پاس بھیج دیا کہ کنال کو اندھا کر دو۔ کنال جب اندھا ہو کر اپنے والد اشوک کے پاس آیا۔ اشوک نے اس رانی کو زندہ آگ میں جلوا دیا۔ کنال کی آنکھ پھر اچھی ہو گئی۔ ٹکشلا چلا گیا۔ اس کا ایک پوتا سمپد راجہ ہوا۔ دوسرا پوتا کشمیر کا راجہ ہوا ۔

کُشتی कुश: سری کرشن جی کا بیٹا۔ سیتا کے بطن سے ؛

کُنتی कुन्ती یا رونبی راجہ شُور کی لڑکی تھی۔ وہ راجہ قوم شور سین کا حاکم تھا۔ اور اُس کی دار السلطنت متھرا بکنارہ دریائے جمنا تھی۔ وَسُدیو کا بھائی تھا۔ اِس کے چچا کُنتی بھوج لاولد نے اِسے گود میں لے کر پالا تھا۔ کنواری پن میں اِس نے دُرواسا رشی کی اِس قدر عبادت کی کہ اُس نے خوش ہو کر ایک ایسا منتر اِس کو عطا کیا کہ جس کے ذریعہ سے جس دیوتا کو یہ چاہے بُلا کر بچہ پیدا کرا لیوے۔ برائے امتحان اِس نے سوریہ کی دعوت کی۔ سُوریہ سے لڑکا تولد ہوا۔ اُس کا نام کرن رکھا۔ مگر چونکہ کنواری تھی اِس لئے بے عزتی اور بے شرمی کے لحاظ سے اُس لڑکے کو صندوق میں بند کر کے دریائے جمنا میں ڈبوا دیا۔ بعد ازاں اِس کا بیاہ راجہ پانڈو کے ساتھ ہو گیا۔ راجہ مذکور کو اِس نے سویمبر میں پسند کیا تھا۔ اِس سے تین لڑکے یدھشٹر، بھیم اور ارجن پیدا ہوئے۔ یہ پانڈو کے نام سے مشہور ہوئے۔ اور یہ تینوں ہی دیوتاؤں کی انس یعنی دھرم۔ وایو اور اندر کی انس سے اُسی منتر کی تاثیر سے تولد ہوئے تھے کُنتی نے وہ منتر مادری کو دیا۔ اُس کو دو لڑکے نکل اور سہدیو دیوتا اشون کی انس سے تولد ہوئے۔ اگرچہ کُنتی نہایت مہربان اور عاقبت اندیش تھی۔ تاہم مادری کے ساتھ حسد رکھتی تھی۔ لیکن جب مادری خاوند کی لاش کے ہمراہ چِتا پر جل گئی۔ تو یہ اُس کے بچوں کو نہایت پیار اور محبت سے دیکھنے لگی۔ جنگ مہا بھارت کے بعد دھرتراشٹر اور اُس کی رانی گاندھاری کے ہمراہ جنگل میں چلی گئی۔ اور وہاں یہ سب جنگل کی آگ سے جل مرے ؛

کُنتی بھوج कुन्ती भोज قوم کُنتی کا راجہ۔ اور کُنتی کو گود لینے والا باپ ؛

کُنڈرپ कन्दर्प کام کا نام (دیکھو کام) ؛

کنڈو कण्डु اِس رشی نے سخت اور لمبی ریاضت کی۔ اِندر نے ریاضت میں خرق ڈالنے کی غرض سے پرم لوچنا اپسرا کو بہشت سے اِس کے پاس بھیجا۔ کئی سو برس اپسرا مذکور اِس رشی کے ساتھ رہی۔ مگر اِس کو صرف ایک یوم گزرا ہوا معلوم دیا۔ آخر کار اِس نے اپسرا سے علیحدگی اختیار کی اور وشنو لوک میں چلا گیا پرم لوچنا سے ایک عجیب طرح لڑکی مارشا تولد ہوئی ؛

کنس कंस یہ ظالم راجہ والی متھرا اُگر سین کا لڑکا تھا۔ سیوکی کا چچیرا بھائی

گوتس कौत्स یہ حکیم نِرُکت کے مصنف یاسک سے قبل ہوا - اپنے ہی عقل پر قائم رہنے والا یہ حکیم تھا - اس نے ظاہر کیا کہ ویدون کے کچھ معنی نہیں ہیں اور برہمنون میں جھوٹی تشریح لکھی ہے - اس کے اعتراضون کا جواب یاسک نے دیا۔

کَوٹلیہ कौटिल्य چندر گپت کے وزیر چانکیہ کا دوسرا نام - (دیکھو چانکیہ) ✣

کوٹوی कोटवी مخفی دیوی - دیتون کی محافظ - اور بان اسُر کی والدہ - اکثر اوقات یہ نام دُرگا کا بھی لیا جاتا ہے - ✣

کُورم اَوتار कूर्मावतार یہ اوتار دوسرے یُگ میں واقعہ ہوا کا تک سکل پکش دوادشی کو کچھوے کی حالت میں ہوا - سبب اس اوتار کا یہ ہے - کہ ایک وقت دیتون نے دیوتون سے زیادہ زور پکڑا - اور رشی دُرواسا کی بدعا سے اِندر کا راج بھی دور ہونے لگا - برہما جی اور نارائن جی کی ہدائیت کے مطابق دیوتون نے تجویز کی کہ سمندر سے امرت نکالکر نوش کرین اور پھر دیتون کو مار کر بآرام اور بےخوشی ایام گذاری کرین پس دیوتون نے دیتون کے راجہ بلی سے اتفاق اور مشورہ کر کے سمندر متھا کوہ مندراچل کی رہٹی اور واسُکی ناگ کی رسی بنا کر کشیر سمندر کو متھن کیا - کوہ مندراچل اپنے وزن کے باعث سمندر مین ڈوبا جاتا تھا - اور ایک مقام پر ٹھہرا نہیں رہ سکتا تھا - وشنو جی نے اس کام کو بہم پہونچانے کے لئے کورم کا اوتار لیا اور سمندر مین گئے اُس کوہ کو اپنی پشت پہ رکھا دیوتون نے واسُکی ناگ کو دم کی جانب سے اور دیتون نے مُنہہ کی طرف سے پکڑا - اور لگے متھن کرنے سانپ کے منہہ کی آگ سے کئی دیتیہ مرگئے اور کئی گھایل ہوئے - چودہ رتن سمندر متھن کرنے سے نکلے اور اس طرح تقسیم ہوئی (۱) امرت یعنے آب حیات دیوتون نے نوش کیا (۲) دہنونتری یہ طبیب ایک ہاتھہ مین طبلہ اور ایک ہاتھہ مین جونک لیکر نکلا (۳) لکشمی - وشنو جی نے لی - (۴) سُرا - یعنے شراب دیتون نے نوش کر لی (۵) چندر - یعنے سوم اسکو شیو جی نے لیا (۶) رمبھا - اپسرا نہائیت حسین (۷) اُچّیہ شرو - گھوڑا سوریہ نے لیا (۸) کوستبھ منی - اسکو بھی وشنو جی نے لیا (۹) پارجات درخت یعنے کلپ برکش - یہ اندر نے لیا - (۱۰) سُربھی - یہ گائی سیترون اور رشیون کو دی گئی (۱۱) آئی راوت ہاتھی بھی اِندر نے ہی لیا - (۱۲) سنکھہ یہ بھی وشنو جی نے ہی لیا (۱۳) دہنش - کمان (۱۴) وِش - اسکو شیو جی نے لیا اسکے بعد دیوتا اور اسُر اپنے اپنے مقامات کو

چلے گئے - اور یہ صورت لینے اوتار زمین مین ناپدید ہوگئی - مگر ابھی تک زندہ سمجھتے ہین +

کورَوَ कौरव کرو کے بیٹے - خاصکر دہرت راشٹر کی اولاد کا نام ہے

کوشک कौशिक سمرتی شاستر کا مصنف +

کوسلیا कौसल्या (۱) راجہ چترَوَ کی رانی اور ضنبھے کی والدہ +

(۲) راجہ دسرتہہ کی رانی اور سری رام جی کی والدہ +

(۳) دہرت راشٹر کی والدہ - راجہ والئے کاشی کی لڑکی ہونیکے باعث یہ نام مشہور رہا +

(۴) پانڈو کی والدہ راجہ والی کاشی کی لڑکی ہونے کے باعث یہ نام مشہور ہوا +

کوش कवष اُتوش کا بیٹا لونڈی کے بطن سے تہا - آئی تریہ برہمن مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ تمام رشی بکنارہ دریائے سرسوتی جمع ہو کر یگیہ کی تیاری میں مشغول ہوئے یہ بہی اُنکے درمیان بیٹہا ہوا تہا - تمام رشیون نے اس کی بابت کہا کہ لونڈی کا لڑکا ہونے کے سبب سرسوتی کا پانی پینے کا مجاز نہین ہے - اور اسکو وہان سے نکالدیا جبوقت کہ جنگل مین اکیلا تہا تو اس پر آب اشتی یا دعا ظاہر ہوئی جسکی تاثیر سے یہ سرسوتی پر غالب آیا - اور سرسوتی کا پانی اسکے نزدیک چارون جانب سے پونچگیا - تمام رشیون نے اس ماجرا کو دیکہا اور جانا کہ اس پر دیوتون کی مہربانی ہے - پہر اس کو اپنی مجلس مین نشست کی اجازت دی +

کوشک कौशिक (۱) وشوامتر کا نام - راجہ گادہی کا بیٹا - کشوناتہہ کا پوتا - اور کشک یا کشو کا پڑپوتا تھا - (دیکھو وشوامتر)

(۲) اتہروویدکے گرہیہ سوترون کا مصنف - یہ سوتر ۱۸ ادہیائون مین تصنیف کئے +

(۳) رگ وید کی ایک رچا مین اِندر کا نام لکھا ہے +

کوشیتک कौषीतक پرانی اور قدیمی خاندان کا رشی - ویدون مین اسکا ذکر اکثر ہوتا ہے - ایک اروپ نشد اس کے نام کی ملتی ہے - اُس مین تمام حالات دینی اور دنیوی ملتے ہین +

کوُلاشوَ कौवलाश्व سورج بنسی خاندان کا شاہزادہ وشنون پوران کے مطابق اکیس ہزار اور ہری ونس کے مطابق ایک سو لڑکے اس کے تہے روایت ہے کہ ایک راکشس دہوی میکل دہن دہوسمندر مین رہتا تہا - اور رشی اُتنک کی عبادت کو زائل کرتا تہا - اس راجہ نے معہ اپنے تمام لڑکون کے وشنن دہوو راکشس پر حملہ کیا - راکشس نے کور

کوزمین یا سمندر سے باہر نکالا اور مار ڈالا اس باعث سے راجہ کا نام وہن دھار پڑا۔ لیکن راجہ کے لڑکے سوائے تین لڑکون کے باقی تمام راکشس مذکورہ کی تیز دم سے مارے گئے +

کَونتیہ कौन्तेय کنتی کا بیٹا - یدہشٹر - بہیم - اور ارجن لیکن یہ نام ارجن کے واسطے عام رواج پذیر ہے +

کَونڈِنیہ कौण्डिन्य قدیم زمانہ کا رشی اور ویاکرن کا مصنف ایک دفعہ اس نے شوجی کو اپنے پر خشمناک کر لیا۔ لیکن شوجی کے غصہ کی آگ سے وشنون جی نے اسکو بچا لیا۔ اس سے اسکا نام وشنوگپت پڑا۔ یعنے وشنون جی سے بچایا گیا +

کَوہَل - कोहल قدیم زمانہ کا رشی - کہتے ہین کہ ناٹکون کا موجد یہی تہا علم موسیقی مین بھی اس نے تصنیفات کین +

کَوی कवी سری کرشن جی کا بیٹا کالندی کے بطن سے +

کَوِیَہ - کاوِیَہ कव्य - काव्य پتَرون کی ایک جماعت کا نام - تیسرے ورن یعنے ویش کے یہی پتر ہین (دیکھو تہہی)

کُوبیر कुबेर خزانون کا راجہ یکشون اور گہیکون کا سردار - وشرو کا بیٹا اڈاوڈا کے بطن سے - لیکن بعض کہتے ہین کہ پلستیہ کا بیٹا تہا - اور وشرو بہی پلستیہ کا بیٹا تہا - مہابہارت مین اسطرح ذکر آیا ہے کہ کوبیر کا باپ پلستیہ تہا - کوبیر برہما جی کی چاپلوسی بہت کیا کرتا تہا - اس سے رشی بہت خفا ہوا - اور اپنا نصف جسم بصورت وشرو پیدا کیا - راون اور دوسرے لڑکے یہی اس کی اولاد تہے (دیکھو وشرو)

کوبیر کے شہر کا نام الکا واقعہ کوہ ہمالہ ہے نیز اسکو (پربہا) وسودہرا اور وسوستہلی بھی کہتے ہین - مونٹ میرو کی ایک چوٹی موسوم بہ کوہ مندار پر اسکا باغ چیتر ارتھ ہے وہان پر اس کی خدمت مین کنَر حاضر رہتے ہین بعض کہتے ہین کہ اسکی جگہہ کوہ کیلاس پر وشوکرما کے ہاتھ سے بنائی گئی ہوئی ہین - یہ راون کا سوتیلا بہائی تہا - پہلے لنکا کا راجہ کوبیر ہی تہا - اور اس نے لنکا کو تعمیر کرا یا تہا - راون نے اسکو نکال دیا اور لنکا پر خود قابض ہوگیا - کئی ہزار برس کی ریاضت کی بعد اس نے برہما جی سے یہ وریعے عطیہ حاصل کیا - کہ غیر فانی ہو کر مثل دیگر دیوتون اور محافظان دنیا کے خزاین کا دیتا بنا رہون - پس تمام طلا - چاندی - جواہرات موتی وغیرہ تمام خزاین روئے زمین کا دیوتا یہی ہے - برہما جی نے ایک خود بخود چلنے والا رتھ موسوم بہ پشپک اسکو عطا کیا +

اس کی زوجہ مسماۃ بہکتی ۔ یا ۔ جیابدی ۔ یا ۔ لووبیری ۔ دانومُر کی لڑکی ہے ۔ اسکے
لڑکے منی گریو ۔ یا ورن کوئی اور نل کُبیر ۔ یا مبیوراج ہین ۔ اور اس کی دختر کا نام مینا کشی
یعنے چشم ماہی ہے +
اسکا رنگ سفید تین لاتین اور صرف آٹھ دانت ہین ۔ اسکا تمام جسم زیورات سے
ڈھکا ہوا ہے ۔ اس کی پرستش نہین ہوتی ۔ اسکے نام حسب ذیل ہین ۔ "وَیَشْرُو" ۔ بیدی
نام ہے ۔ "دَہن پتی" ۔ مالک دولت ۔ "اِچھاوَسو" مطابق مرضی خود مالک دولت ۔ "یکش راج"
یکشون کا سردار ۔ "گُہیک راج" کنرون کا راجہ ۔ "راکشسیندر" ۔ راکشسون کا سردار "رتن گربھ"
جواہرات کا پیٹ ۔ "راج راج" راجون کا راجہ "نر راج" آدمیون کا راجہ ۔ "پولستیہ" ۔ بیدی
نام سے یہ نام پڑا ۔ "آئی ڈوِڈ" ۔ یا ۔ "آئیل وِل" ۔ مادری نام سے یہ نام پڑے ۔ چونکہ شوجی
کا خاص دوست ہے ۔ اسواسطے اسکا نام ۔ ایش سکہا بھی ہے ۔ +

کوی راج कविराज

یہ شاعر دسوین صدی کے بعد
ہوا ۔ بڑا مشہور اور تعریف کے لائق تہا ۔ راگہو پانڈویم گرنتہہ تصنیف کیا ۔ اس گرنتہہ مین بڑی
صنعت یہ ہے کہ انہین شلوکون اور انہین الفاظون مین دونون رامائن اور مہابہارت
کے حالات بیان کئے ہین ۔ بڑی خوبی اسکی اشعارون مین ہے +

کہاوِر खादिर

نام وید کے گرہیہ سوتر کا مصنف ۔ اور رُدر سکند سوامی
نے اسکی تصنیف پر ٹیکا لکھی +

کہاندِکیہ खाण्डिक्य

(دیکھو کیشی دہوج)

کہٹوانگ دلیپ खट्वाङ्गदलीप

سوریہ بنسی خاندان کا راجہ
ز اولاد راجہ ہاگیرتہہ تہا ۔ راجہ دسرتہہ جسکے گہر سری رام جی کا اوتار ہوا ۔ اسی کہٹوانگ کے خاندان
سے تہا ۔ ایک موقعہ پر دیوتون اور دئیتون کے جنگ مین اسنے دیوتون کی مدد کی دیوتے خوش
ہوئے ۔ اور کچھہ عطیہ دینا چاہا ۔ اس نے کہا کہ مجھکو اور کسی عطیہ کی ضرورت نہین ہے سوا
اسکے کہ مجھے اپنی عمر کا اندازہ معلوم ہوجاوے ۔ تب دیوتون نے جواب دیا کہ ایک روز باقی
تیرا ہے ۔ یہ سنکر راجہ نے غیر فانی دنیا مین جانے کے لئے بڑی جلدی کی ۔ دلی عبادت کرنیکے
باعث وشنو جی مین محو ہوگیا ۔ ایسا کوئی راجہ مانند کہٹوانگ کے دنیا پر نہین ہوا کہ جس نے
صرف دو گھڑی کے عرصہ مین ریاضت وشنو جی کی کرکے یہ درجہ عالی پایا ہو ۔ نہایت صاحب حشمت

اور دہرم مین ثابت قدم تہا +

کہر खर دوشن راکشس کا برادر کلان اور راون کا برادر خورد - شورپ نکہا اسکی ہمشیرہ تھی - شورپ نکہا کا ناک کٹا ہوا دیکھکر معہ اپنے بہائی دوشن اور کئی ہزار دیتون کے سری رام جی اور لکشمن جی کے ساتھہ جا کر لڑا - آخر معہ برادر خود سری رام جی کے ہاتہہ سے قتل ہوا +

کہسا खसा دکش کی اور کشیپ کی زوجہ راکشس اور یکش اس کی اولاد ہے +

کہوڈ कहोड یہ عالم اور فاضل برہمن اشٹاوکر کا باپ تہا - یہ معہ اور کئی عالمون کے راجہ جنک کے دربار مین بدھ مذہب کے رشیون سے مغلوب ہوگیا اُسکی پاداش مین دریاء مین پہینکا گیا - چند سالون کے بعد اُسکے بیٹے نے اُسکو بحال کیا - اور اُنہین مذہبی رشیون پر وہ غالب آیا - (دیکھو اشٹاوکر)

کیتو केतु گرہون مین اسکا نوان نمبر ہے - اس کی صورت سانپ کے دم کے مشابہ ہے کہتے ہین کہ دراصل یہ دانو ہے - اور وپرچتی کا بیٹا سنگہاکے بطن سے ہے +

اسکے نام یہ ہین "مُنڈ" "اگرہ" - یعنے ملامو - اشلینا بہو - یعنے کٹا ہُوا - (دیکھو راہو)

کئی ٹبہہ कैटभ جبکہ کلپ کے اخیر مہا پرلے ہونے پر شیش ناگ کے بستر پر وشنو جی سوئے ہوئے تہے - تب کئی ٹبہہ اور مدہو دونون دیت وشنو جی کے کانون کی میل سے پیدا ہوئے - وشنو جی کے کنول ناہہ پر برہما جی بیٹھے ہوئے ریاضت مین مشغول تہے - اِن دیتون نے برہما جی کو دیکہا - اور برہما جی کے مار ڈالنے کے درپئے ہوئے - برہما جی نے وشنون جی سے التجا کی وشنو جی نے ان دونون کو بعد جنگ عظیم مار ڈالا اس سے وشنو جی کا نام بہی "کئی ٹبہہ جِت" - اور "مدہو سودن" ہوا - پورانون مین اختلاف ہے چنانچہ مارکنڈیہ پوران مین لکہا ہے کہ اُما نے اُسکو قتل کیا - جس سے اُما کا نام کئی ٹبہہ پڑا - جب وشنو جی نے اِن کو مارا تب ان کے بدن سے چربی نکلکر سمندر پر پہیل گئی - وہی زمین بنگئی - اس سے زمین کا نام میدنی پڑا - اسیواسطے مٹی کا کہانا ناسب نجس ہے +

کیچک कीचक راجہ وِراٹ کا خسر پورہ - نیز راجہ مذکور کی کل

فوج کا افسر اعلیٰ یعنے سپہ سالار اور ریاست کے کل کاروبار کا منتظم - اس نے دروپدی کے ساتھہ اپنی محبت ظاہر کی - دروپدی کو ناگوار گذرا - بہیم نے اس کو مار ڈالا - اور اسکے گوشت اور استخوان کو مثل گولہ کے بنا دیا جس کے باعث کسی نے دریافت نکیا کہ کیونکر ہلاک ہوا -

کیرت مکھہ कीर्तिमुख جب جالندہر دئیت نے راہو کو وکیل مقرر کرکے دربارہ طلب پاربتی جی کے شوجی کے پاس روانہ کیا - تب شوجی کو بڑا غصہ چڑہا اور شوجی کے ہردو ابرو کے درمیان سے ایک شخص ظاہر ہوا - نہائت مہیب اور مغلوط شوجی کی خواہش سمجھہ کر راہو کے کہانیکو دوڑا - راہو نے راہ فرار کا پکڑا - مگر اس نے جانے ندیا اور قابو کرکے کہانیکو تہا - کہ راہو کی التجا بحضور شوجی معافی کے واسطے کرنے پر شوجی نے اس کو منع کیا - اس نے اسکو چھوڑ دیا - لیکن یہ بہوکہا تھا شوجی سے عرض کیا شوجی نے کہا کہ اپنے ہی عضوون کو کہا ڈال چنانچہ اس نے سوائے سر کے تمام اعضا کہا ڈالے - اس تعمیل حکم سے شوجی بہت خوش ہوئے اور اسکا نام کیرت مکھہ رکہا - اور اپنے دروازے کا دربان مقرر کیا +

کیرتی دہر कीर्तिधर علم موسیقی کا اچاریہ اور مصنف +

کیشنی केशिनी وشروکی زوجہ اور راون کی والدہ اسکا نام کیکسی بھی تہا - +

کیشو केशव وشنو جی یا سری کرشن جی کا نام +

کیشی دہوج केशीध्वज کرت دہوج کا لڑکا - علم یوگ مین بڑا کامل تھا - اس کا ایک برادرزادہ دہاج مسمی کہانڈکیہ مذہبی رسومات کے علم مین بڑا مشہور تہا - ان دونون مین باہم نااتفاقی اور تنازعہ تہا - اور کہانڈکیہ کو اسکی سلطنت سے اس نے نکالدیا ہوا تہا - لیکن کچھہ عرصہ کے بعد یہ ایک دوسری کے لئے مفید اور دوست ہوگئے - کیشی دہوج سے گائی مادہ ہلاک ہوگئی تھی - اسکا کفارہ یعنے پراشچت کہانڈکیہ نے مذہبی رسوم کے مطابق کرایا - اور کیشی دہوج نے علم یوگ کے راز اسرار کہانڈکیہ کو سکہلانے شروع کئے - +

کیشی دئیت केशीदैत्य (۱) یہ راکشس کنس کی اجازت سے سری کرشن جی کو مارنے کے لئے ورندابن مین گیا اس نے جانے ہی گہوڑے کی صورت بنا کر

جسم کوشل کوہستان کے پہیلایا - اگلے دونون ہاتہہ اُٹہاکر سری کرشن جی پر مارے - اُنہون نے اسکے دونون ہاتہون کو پکڑ کر پیچہے ہٹایا - جب اس نے کہانے کے لئے مہنہ کہولا - تب سری کرشن جی نے اپنا ہاتہہ اسکے مہنہ مین دیکر دم بند کردیا - دم بند ہوتے ہی اسکی جان نکل گئی -*

(۲) مہابہارت مین لکہا ہے کہ یہ راکشس اندر سے جنگ آرا ہوا - اور اندر سے شکست فاش کہائی *

کئی کئی केकासी راکشس کسی سمالی کی دختر کیتومتی کے بطن سے - اور یہ زوجہ وشروا کی تہی - اسکے شکم سے راون تولد ہوا *

کئی کیہ केकय ملک کی کیہ کا راجہ - سری کرشن جی کا شسر اسکے پانچ بیٹے پانڈون کے حامی تہے - اس کا اصلی نام دہرشٹ کیتو تہا *

کئی کیہی केकयी راجہ کیکیہ کی شاہزادی اور راجہ دشرتہہ کی رانی - اسکا بیٹا بہرت تہا - ایکدفعہ راجہ دشرتہہ لڑائی مین زخمی ہوا اُس وقت اس نے راجہ کے ساتہہ بڑی ہمدردی ظاہر کی - اس کی شکرگذاری مین راجہ نے اس سے اقرار کیا کہ دو تیری درخواستین خواہ کسی قسم کی ہونگی منظور کیجاوینگی جسوقت سری رام جی کو راج تلک ملنے لگا - مسماۃ منتہرا اس کی لونڈی نے اس کو ورغلا کر اسکے خیالات خراب کردیئے اور اس نے اُنہین دو اقرارون کے پورا کرانیکی درخواست کی - ایک یہ کہ سری رام جی کو جلاوطن کیا جاوے - اور دوسرا یہ کہ اسکا بیٹا بہرت تخت سلطنت پر بٹہلایا جاوے - (دیکہو دشرتہہ)

کئی یٹ कैयट سام ویدکے مانکیہ سوترو کا مصنف

گ

گاتروان गात्रवान سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے

گادہن गाधिन (دیکہو گادہی)

گادہی गाधी قوم کشیک کا راجہ - وشوامتر کا والد اسکے باپ کا نام ادیشند تہا - وشنو پوران مین لکہا ہے کہ یہ اندر تہا - اور اپنی مرضی سے پیکر انسانی مین آیا *

گالَوَ गालव (۱) وِشوامِتر کا شاگرد تہا - مہابھارت میں اسطرح پر ذکر آیا ہے کہ جب گالو نے تعلیم ختم کی تو اُستاد کے آگے عرض کیا کہ جو کچھ حکم ہو وہی نذر پیشکش کروں - وِشوامِتر نے آٹھہ سو سفید گہوڑے اس قسم کی طلب کئی کہ جنکا صرف ایک ہی کان سیاہ ہو اس سوال سے گالو بہت متحیر ہوا - اور پریشان حالت میں گرڑ سے درخواست کی - وہ اسکو راجہ یَیاتی کے پاس بمقام پرتشٹہان لیگیا راجہ مذکور بہ قسم کے گہوڑے بہم نہ پہونچا سکا - مگر اس نے مسماۃ مادہوی اپنی لڑکی گالو کو دیدی - گالو نے پہلے مادہوی کو راجہ ہرِیَشو والئے ایودہیا کو دیکر دو سو گہوڑے حسب درخواست لئے جب ایک لڑکا دختر مذکور کے بطن سے تولد ہو چکا - تب مادہوی کو واپس لیکر راجہ دِوو داس والئے کاشی کو دی اور دو سو اُسی قسم کے گہوڑے لئے وہان پر بھی ایک لڑکا اُسکے شکم سے تولد ہونے پر مادہوی کو واپس لیکر پہر راجہ اُشی نر والئے بہوج کو دی اور اُس راجہ سے بہی دو سو گہوڑے بقسم مذکورہ بالا لئے - جب مادہوی نے وہان بھی ایک بچہ جنا تو پہر واپس لی گئی - با وجود دو دفعہ شادی کرنے اور بچہ جننے کے یہ تاثیر خاص برکت کے مادہوی کنواری ہی رہی - بعد ازان گالو نے وہ تمام گہوڑے اور مادہوی رشی وِشوامِتر کی نذر کی - وِشوامِتر نے قبول کیا - اور وِشوامِتر کے ہان مادہوی کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام اشٹک رکہا گیا - جب وِشوامِتر جنگل کو سدہارا - اپنا آشرم اور گہوڑے اشٹک کو دیگیا - گالو نے مادہوی کو اُسکے والد کے گھر واپس پہونچایا اور خود مثل اپنے اتالیق کے جنگل میں چلا گیا - ✤

یہ گہوڑے پہلے رچیک برہمن نے ورُن دیوتا سے لئے تہے - لیکن اُن کی تعداد ایک ہزار تھی اور اُس کی اولاد نے ان میں سے چہہ سو فروخت کر ڈالے اور باقیماندہ برہمنون کو تقسیم کر دئے تہے ✤

ہری ونس میں لکہا ہے کہ گالو رشی وِشوامِتر کا بیٹا تہا - اور نہایت ... کے وقت اسکے گلے میں رسی باندہکر فروخت کرنے کے لئے لیگیا - راجہ ستیہ ورت نے اسکو آزاد کرا دیا اسکے جو الدکہا - پس گلے میں رسی باندہے جانے کے سبب گالو نام پڑا ✤

(۲) شکل یجروید کا اُونشاد ✤

(۳) پورا نام شرنکہوداس - اسکا ذکر پانتی نے کیا ہے ✤

گاندِنی गान्दिनी دختر والئے راجہ کاشی کی تھی - بارہ برس والدکہ

مین رہی - اس عرصہ کے گذرنے پر اسکے باپ نے چاہا کہ تولد ہووے - لیکن اس سلے حمل مین سے ہی آواز دی کہ آج سے ہر روز ایک گائی برہمن کو دینی شروع کرو - اور تین سال تک دیتے رہو - بعد تین سال کے مین تولد ہونگی - راجہ نے ایسا ہی کیا - اور تین سال کے ختم ہونے پر یہ تولد ہوئی - اور اسکا نام گاندنی یعنے گائی روزمرہ رکہا - جبتک یہ زندہ رہی اسنے خیرات شروع رکھی ٭

شو پہلک کی یہ زوجہ تھی اور اکرور کی والدہ ٭

گانڈہاری गांधारी - ملک گندہار کی شاہزادی اور راجہ سُبل والئے گندہار کی دختر - راجہ دہرتراشٹر کی رانی - اسکے بطن سے ایک سو لڑکا اور لڑکی تولد ہوئی اسکا خاوند اندہا تہا - اس لئے یہ بھی اپنی آنکھون پر پٹی باندہی رکہتی تھی - تاکہ مثل خاوند کے معلوم ہو - یہ اور اسکا خاوند بڑہاپے مین درمیان جنگل کے آگ سے جل مرے - والد کے نام سے اسکا نام "سوبلی" اور "سوبلی یی" - تہا ٭

کہنے مین کہ اس نے ویاس جی کو گھر بلا کر مہمان نوازی کی - ویاس جی بہت خوش ہوئے اس نے ایک سو لڑکا ویاس جی سے مانگا - تب یہ حاملہ ہوگئی - اور دو برس اسی حالت مین رہی اس عرصہ کے بعد اس نے ایک چہیترہ گوشت جنا - اس کو دیکھکر حیران تھی - مگر ویاس جی نے اس چہیترہ کے ایک سو اور ایک ٹکڑا کرڈالے اور ہر ایک ٹکڑا کو علیحدہ علیحدہ سبو مین رکہا - عین وقت معہودہ پر دریودہن ظاہر ہوا - اسوقت نہایت بدشگون ظاہر ہوئے - اور دہرتراشٹر نے اسکو ترک کرنا چاہا تہا - ایک ماہ گذرنے کے بعد ننانوے لڑکے اور صرف ایک ہی لڑکی مسماۃ دوشلا ظاہر ہوئی ٭

گانگیہ गांगेय (۱) بہیشم کا نام کیونکہ یہ گنگا کا بیٹا تہا (۲) کارتکیہ (لڑائی کے دیوتا) کا نام ٭

گائتری गायत्री اس کا نام ساوتری بھی ہے - (۱) شت روپا کا نام - برہما جی کا نصف جسم مادہ طورپا ٭

(۲) ہری ونش مین شو جی کی زوجہ کا نام لکہا ہے ٭

گجاسُر गजासुर مہکہاسُر راکشس کا بیٹا - جب اسکے والد دیوی جی کے ہاتھ سے قتل ہوا - تب اس نے برہما جی کی عبادت کرکے بڑی طاقت حاصل کی

دیوتون اور انسانون کو رنج دہی پر کمر باندہی - آخر تارکیے شوجی کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا +

گجانن गजानन گنپتی کا نام - (دیکھو گنیش) +

گجاکرن गजाकर्ण گنیش جی کا نام (دیکھو گنیش) +

گد गद سری کرشن جی کا برادر خورد +

گڈاکیش गुडाकेश ارجن کا نام +

گرتس مد गृत्समद قدیم زمانہ کا مصنف +

وشنو پوران کے مطابق چندربنسی نسل پُرورو کے خاندان سے شن ہوتر کا لڑکا تہا - اور اسکا درن کشتری تہا - اسی سے شونک پیدا ہوا - شونک وہ رشی ہے جس سے چار ورنون کی اصلیت قایم کی - وایو پوران مین اختلاف ہے اور لکہا ہے کہ گرتس مد کا بیٹا شونک اور شونک کا بیٹا گگ تہا - ایسا درست معلوم پڑتا ہے - سایناچاریہ کہتا ہے کہ شن ہوتر کا لڑکا ہونیکے باعث انگیرس کے خاندان کا اول بانی یہی معلوم پڑتا ہے +

ایک دفعہ رشی یگیہ کر رہا تھا - اسُر اسکو اٹہا کر لیگئی - لیکن اندر نے اس کو بچا لیا - اور گرتس مد نام رکہا - یعنے بیٹا شونک یا شونک کا بہرگو کی نسل سے +

مہابہارت اصلاح لکہا ہے کہ اتوام ہے ہیہ کے راجہ وبت ہویہ کا بیٹا تہا - اور کشتری سے برہمن ہوا - (دیکھو وبت ہویہ) +

گرجا गिरजा پاربتی جی یا دیوی جی کا نام (دیکھو دیوی) +

گردہن गृधन: سری کرشن جی کا بیٹا رشیدا کے بطن سے +

گرودیو سوامی गुरुदेवस्वामी آپس تمبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف +

گرگ गर्ग (۱) قدیم زمانہ کا رشی - علم ہیئت کا مصنف - وتتہہ کا بیٹا تھا - وشنو پوران مین لکہا ہے کہ اسکا بیٹا شن تھا - اور اُس کی اولاد سے نامگار گیہ رشی تہیہ مشہور ہوئی - کشتری قوم کے برہمن ہوئے - بہاگوت مین لکہا ہے گرگ سے شن اور آگے اُس سے گارگیہ نکلے وہ بہی کشتری سے برہمن ہوگئے +

(۲) سری کرشن جی اور یادو خاندان کا پنڈت +

گنا ڈہیہ गुणाढ्य یہ لائق اور مشہور قصہ نویس درمیان چہٹی

صدی سنہ عیسوی کے ہوا - اس نے برہت کتہا تصنیف کی - یہ ایک ایسا گرنتہہ ہے کہ جسے لوگ نئی شامی بہاشا میں لکہا گیا بتلاتے ہیں سومدیو کے گرنتہہ برتہ گرنتہہ تصنیف ہوا کہتے ہیں کہ شیمندر نے اس گرنتہہ کو دوبارہ لکہا +

گنپتی गणपती گنیش جی کا نام (دیکہو گنیش) +

گندہ مادن गंधमादन سری رام جی کی ہندی افواج کا جنیل تھا - اندرجیت ولد راون نے اسکو ہلاک کیا - لیکن ہنومان جی کو کیلاس سے ایک قسم کی جڑی بوٹی لائے اُس بوٹی کی تاثیر سے اس نے دوبارہ زندگی حاصل کی +

گنگادھر गंगाधर شیو جی کا نام - جب بہاگیرتہہ گنگا کو سورگ سے نیچے لایا - تب حسب درخواست مذکورہ شیوجی نے گنگا کو اپنی جٹا میں لیکہر چہوڑ دیا - اسی سے شیوجی کا نام گنگادہر پڑا +

گنگیش गंगेश یہ ریاضی دان ۱۱۷۸ء میں ہوا - اس نے تتوچنتامنی کا گرنتہہ تصنیف کیا - یہ گرنتہہ نہایت عمدہ اور مفید ہے +

گنیش गणेश اُن چہوٹے دیوتوں یا گنوں کا مالک ہے جو کہ شیوجی کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں شیوجی اور پاربتی جی کا بیٹا یا صرف پاربتی جی کا ہی بیٹا - ایک روایت ہے کہ پاربتی جی نے اپنے جسم کی میل سے اسکو پیدا کیا - یہ عقل کا دیوتا اور تمام مصائب اور تکالیف کو دور کرنیوالا ہے - اس لئے ہر ایک کاروبار کو شروع میں اسی کی پہلے پرستش کرتے ہیں - اور ہر کتاب کے ابتدا اسی کے نام سے شروع کی جاتی ہے - کہتے ہیں کہ ویاس جی نے مہابہارت کو لکہوایا اور اس نے لکہا - گنیش جی کی صورت بدین قرار ظاہر کی گئی ہے - چہوٹا لیکن موٹا جسم - زرد رنگ - بڑا پیٹ - چار ہاتہہ - ایک سر ہاتھی کا - جسکا صرف ایک ہی دانت کلاں ہے - ایک ہاتہہ میں سنکہہ - دوسرے میں چکر - تیسرے میں گدا - چوتہے میں کنول کا پہول پکڑا ہوا ہے - سواری کا جانور چوہا - کبہی اُسپر سوار اور کبہی ہمراہ ہی ہوتا ہے - اسی سے اسکا نام (؟) پڑا - ہاتھی کا سر ہونے کے بارہ میں مختلف روایات ہیں +

(۱) یہ کہ پاربتی جی اس اپنے بچہ کو دیکہکر خوش ہوتی تھی - اُسی خوشی میں شنی کو بھی اجازت دی کہ میرے بچہ کو دیکہے - اور اس بات کو بالکل بہول گئی - کہ شنی کی نگاہ کی تاثیر نہایت مذموم ہے جو نہی شنی نے گنیش کو دیکہا اُسی وقت اسکا سر جلکر خاکستر ہو گیا - پاربتی جی رنج والم میں مبتلا

ہوئی۔ برہما جی نے پاروتی کو کہا کہ جو جاندار ہمکو پہلے ملے اُسی کا سر کاٹ کر اسکے جسم کے ساتھہ لگا دو۔ بس پہلے اُن کو ہاتھی ملا۔ اُسی کا سر کاٹ کر جوڑ دیا۔ *

(۲) یہ کہ پاربتی جی نہانے مین مشغول ہوئی۔ اور اپنے لڑکے کو کہا کہ دروازہ پر نگہبان رہو۔ کوئی شخص بلا اجازت میرے اندر آنا نپاوے۔ یہ دروازہ پر کھڑا ہوا۔ اتنے مین شوجی باہر سے آئے۔ لڑکے نے اندر جانیسے روکا۔ ہرچند شوجی نے سمجھایا مگر فساد پر مستعد ہوا آخر شوجی نے گنیش کا سر ترسول سے کاٹ لیا۔ اور اندر داخل ہوئے۔ پاروتی جی نے پوچھا آپ کو دروازہ پر کسی نے روکا نہین۔ جواب دیا۔ روکا تو تہا۔ مگر مین نے اسکا سر کاٹ لیا اس حقیقت کے سننے سے پاروتی جی کو نہائیت غم واندوہ ہوا۔ اس پریشانی کو دیکھکر شوجی باہر نکلے تاکہ جو جاندار پہلے ملے اُسکا سر کاٹ لاوین۔ چنانچہ پہلے ہاتھی ملا۔ اُسی کا سر کاٹ کر مردہ کے جسم کے ساتھہ لگا دیا۔ وہ زندہ ہو گیا۔ *

(۳) یہ کہ پاروتی جی نے گنیش جی کو اپنے ہی خیالات کے مطابق بنایا *

(۴) یہ کہ شوجی نے آدتیہ کو مار ڈالا۔ لیکن بعد ازان اُس کو دوبارہ زندگی عطا کی۔ اس پر غضبناک ہو کر کشیپ نے مدد عادی اُس کی تاثیر سے شوجی کے بیٹے گنیش کا سر گر پڑا۔ بعد ازان اندر کے ہاتھی کا سر بجائے سابقہ سر کے لگا دیا گیا۔ فقط *

ایک دانت کے کہوئے جانیکی یہ روایت ہے کہ ایک دفعہ پرسرام جی واسطے حاضری شوجی کے کوہ کیلاس پر گئے۔ شوجی سوئے ہوئے تہے۔ اور گنیش جی محافظ یا دربان تہے پرسرام کو اندر جانے سے روکا۔ اور پرسرام جی اندر ضرور جایا چاہتے تہے۔ طرفین سے اسقدر تکرار بڑہا کہ نوبت بہ فساد ہوئی۔ اور جنگ شروع ہوئی۔ پہلے گنیش جی نے داؤ لگایا۔ اپنے سونڈ مین پرسرام جی کو پکڑ کر خوب گہمایا بے ہوش اور بیمار کر کے چہوڑ دیا۔ جب پرسرام جی کو ہوش آیا کلہاڑا اُٹہا کر گنیش جی پر مارا۔ اُس کلہاڑی کو گنیش جی نے پہچان لیا۔ کہ یہ وہی ہے کہ شوجی نے پرسرام جی کو عطا کیا ہوا ہے۔ بلحاظ پاس ادب نہائیت بردباری سے اُسکی ضرب اپنے دانت پر کہائی۔ اور دانت کاٹا گیا۔ تب سے گنیش جی کا ایک ہی دانت رہا۔ اور نام "ایک دنت" اور ایک "دنتشر" پڑا۔ اور نام گنیش جی کے قرار ذیل ہین *

"گجانن" "کیچے وَدَن" "کریکہہ" یعنے چہرۂ فیل۔ "ہتے رسبہہ" یعنے "سلمب کرن" یعنے طول کان۔ "لمب اُدر" یعنے بڑا پیٹ۔ "دوی دیہہ" یعنے ڈبل جسم۔ "گنیش" "دگہن ہرتا"

یعنے وو رکنندہ مصائب ۔ اور خاص نام گودیؔ ماتہر ۔ یعنے وہ مادروالہ ہے ۔

گوپالؔ गोपाल سری کرشن جی کا اُسوقت کا نام ہے جبکہ وے جوان تہے ۔ اور اہیرون کے ہمراہ گوکل میں رہتے تہے ۔

گوبہلؔ गोभिल قدیم زمانہ کا مصنف ۔ اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین (۱) پشپ سوتر (۲) سام ویدگرہیہ سوتر (۳) نگ گرہیہ سوترؔ (۴) شروت سوتر (۵) لاٹیاین سوترون پرٹیکا ۔ (۶) ویاکرن سوتر ۔ نئی گرہیہ سوتر گرنتہ مین سام وید کے چہدون کا مفصل بیان اور تذکرہ ہے

گوپتی رشبہہ गोपतिऋषभ (۱) شوجی کا نام

(۲) ایک دیت تہا اور اسکو سری کرشن جی نے قتل کیا تہا

گوتم गोतम (۱) مہاتپسوی رشی ۔ اصلی نام اس رشی کا شردوت تہا ۔ اسکے والد گوتم سے یہ نام مشہور ہوا ۔ اسکی عورت کا نام اہلیا تہا ۔ اندر نے نظر بد سے اُسکو دیکہا ۔ اندر گوتم نے بددعا دی جسکی تاثیر سے اِندر کے جسم پر ہزار بہگ یعنے نشان مقام مخصوصہ عورت ہوگئے

گوتم गोतम کہتے ہین کہ نیایہ کا موجد بہی رشی تھا ۔ اسکا نام شتانند بہی بتلاتے ہین ۔ دہرم شاستر یعنے سمرتی کا مصنف تہا ۔ اسکی سمرتی بزمانہ گذشتہ رواج پذیر تہی آج کل اُس کا رواج نہیں ہے ۔ اور تصنیفات (۱) پترہی میدہ سوتر (۲) سام وید گرہیہ سوتر ہین ۔ اکثر اسکو گوتم بہی کہتے ہین

گورِی गौरी (۱) شوجی کی زوجہ کا نام ۔ (دیکہو دیوی)

(۲) ورون کی زوجہ کا نام

گوڑپاد गौड़पाद سانکہہ کا مصنف

گووردہن دھر गोवर्धनधर سری کرشن جی کا نام

گووند गोविंद سری کرشن جی کا نام ۔ جبوقت کہ وے جوان تہے اور اہیرون کے ہمراہ گوکل مین رہتے تہے

گہہ गुह (۱) کارت کیہ (لڑائی کا دیوتا) کا نام

(۲) نشیدون یا بہیلون کے راجہ کا نام اور وہ سری رام جی کا دوست تہا

گھٹ کرپر घटकर्पर یہ شاعر راجہ وکرماجیت کے نو رتنون مین مقرر تہا - اس نے ایک گرنتہ نظم مین اپنے ہی نام پر تصنیف کیا - اُس مین موسم برسات کا حال نہایت عمدگی سے ظاہر کیا ہے - ✤

گھٹوتکچ घटोत्कच بہیم کا لڑکا تہا ہڈمبا راکشسی کے بطن سے - جنگ مہابہارت مین کرن نے اسکو اُس مہلک برچھی سے ہلاک کیا کہ جسکو اُسنے اندر سے حاصل کیا ہوا تہا - ✤

گھرتاچی घृताची یہ ایک اپسرا تھی - رشیون اور انسانون کے ساتھ بڑی عشقبازی رکھا کرتی تھی - اسکی بابت مختلف روایات ہین (۱) یہ کہ پُرونسل کے راجہ رودراشو یا کوشنابہ کی رانی تہی - اور اس سے دس لڑکے تولد ہوئے ✤
(۲) برہم ویوَرت پوران سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مشترکہ اقوام بذریعہ وشوکرما کے اس سے پیدا ہوئین - (۳) یہ کہ ہری ونس کے مطابق رودراشو کے اسکے بطن سے دس لڑکے - اور دس لڑکیان تولد ہوئین - (۴) یہ کہ کوشنابہ کی یکصد لڑکیان اسکے بطن سے پیدا ہوئین - اور اُس لڑکیون کو وایُو نے آسمان پر لے جانا چاہا - مگر اُنہون نے ہمراہ جانے سے انکار کیا - اس عتاب مین وایُو نے ان کو بددعا دیکر بدصورت کر دیا بعد ازان از راہ مرحمت اُن کو اصلی صورت اور حسن عطا کیا - اور اُن کا بیاہ ہمراہ راجہ برہم دت والئے کامپل کے کر دیا ✤

گھوشا घोषा ککشی وَت کی دختر تہی - اور یہ اسقدر عمر رسیدہ اور لاغر ہو گئی تھی کہ کوئی بہی اسکو اپنی زوجیت مین قبول نہ کرتا تہا - آخر اشونون نے از راہ عنایات اوس کو جوانی حسن اور تندرستی عطا کی - اسکے بعد جلد ہی اُسکو خاوند ملگیا

ل

لاٹیاین लाट्यायन لاٹ دیش کا باشندہ تہا - اور لاٹ دیش بجانب پچہم سوراشٹر دیش کے سیدہا دکشن کی طرف ہے - اسکی تصنیف سام وید کا شرودت سوتر موسوم لاٹیاین سوتر ہے - ان سوترا مین جگیون وغیرہ کے طریق بتلائے گئے ہین ✤

لانگلی लांगली ملبرام جی کا نام ✤

لکشمن लक्ष्मण (۱) راجہ دشرتہ کا بیٹا رانی سمترا کے بطن سے

شترگہن کا توام برادر- اور سری رام چندر جی کا سوتیلا بہائی - نیز رفیق خاص تہا- دراصل یہ وشنو جی کی انس یا حصہ کا اوتار تہا- (دیکہو وشنو) لیکن ادہیاتم رامائن مین اسکو شیش ناگ کا اوتار لکہا ہے - بوقت جلا وطنی سری رام جی کے ساتہہ لکشمن جی بہی جنگلات مین گئے - اور وشوامتر کے آشرم پر جانیکے وقت بہی لکشمن جی ہمراہ سری رام جی کے تہے انکی عورت کا نام آرملا تہا - اور وہ سیتا جی کی چچیری بہن تہی - اُس سے دو لڑکے انگد - چندر کیتو - تولد ہوئے - جبکہ سری رام جی اور لکشمن جی جنگلات مین آوارہ گردی کر رہے تہے - تب شورپ نکہا راکشسی ہمشیرہ راون والئے لنکا سری رام جی پر عاشق ہوئی اور اُنکی جانب آگے بڑہی - سری رام جی نے ظریفانہ یا مسخرانہ لکشمن جی کے پاس جانیکی ہدایت کی - اور جب وہ لکشمن جی کے پاس گئی تو اونہون نے اُسی طرح سے سری رام جی کے پاس جانیکی نصیحت کی - متواتر اسی قسم کی تمسخر سے لاچار ہوکر شورپ نکہا نے سیتا جی پر حملہ کیا - تب سری رام جی کو مجبوراً سیتا جی کی حفاظت کرنی پڑی - اور لکشمن جی کو پکار کر فرمایا کہ اس راکشسی کو بدشکل کردو - چنانچہ بہ تعمیل ارشاد لکشمن جی نے شورپ نکہا کے ہردو گوش اور ناک کاٹ ڈالے - راکشسی مذکور نے اپنے برادر کو امداد مین بلایا - سخت معرکہ ہوا - آخر راون والئے لنکا سیتا جی کو چرا کر لیگیا - سری رام جی تلاش سیتا جی نکلے - تب لکشمن جی بہی ہمراہ تہے - جناب کے وقت سری رام جی کو لبا قتانہ او ہیا رہانہ سہارا دیا - جس وقت سری رام جی کا زمانہ قیام دنیا قریب الاختتام ہو پہنچا - تب کال سری رام جی کے پاس آیا - اور اطلاع دی کہ آیا آپ کچہہ عرصہ اور زیادہ زمین پر رہنا چاہتے ہین - یا کہ جس سورگ سے یہان پر آئے تہے وہین واپس جانا چاہتے ہین - یہ گفتگو درمیان سری رام جی اور کال کے عین علیحدگی مین ہو رہی تہی - اور لکشمن جی محافظ دروازہ تہے تب رشی درواسا آیا - اور اُسی وقت سری رام جی سے ملاقات کرنی چاہی - لکشمن جی کو دہمکایا کہ اگر ملاقات کرانے مین ذراسی بہی دیری کی تو سری رام جی کو سخت بددعا دونگا ٭

اِن دہمکاوٹ والے الفاظون سے لکشمن جی اسقدر خوف زدہ ہوئے کہ سری رام جی کو بددعا سے محفوظ رکہنے کے لیئے (باوجودیکہ ان کو یہ معلوم تہا کہ سری رام جی اور کال کی ملاقات کے درمیان فصل دینے سے میرے حق مین خرابی ہوگی) - اندر جاکر اطلاع دی اور سری رام جی کو باہر لائے - اسکے بعد سری رام جی کی کیفیت دریافت کرکے لکشمن جی

دریا وسرجو پر گئے ۔ اور وہین غایب ہو گئے ۔ دیوتون نے پہولون کی بارش کی ۔ اور اُن کو مجسم سورگ مین لیگئے ✤

(۳) دُریودہن کا لڑکا ۔ اور یہ ابہی منیو کے ہاتہہ سے قتل ہوا ✤

لکشمنا लक्ष्मणा

(۱) راجہ مدرا دیپت کی دختر ۔ اور سری کرشن جی رانی ۔ اسکے بطن سے قرار ذیل بیٹے تولد ہوئے ۔ پردیوش ۔ گاترواں ۔ سنگہہ ۔ بل ۔ پربل ۔ اوردہوگ ۔ مہاشکت ۔ سہا ۔ اوجا ۔ اپراجیت ✤

(۲) دُریودہن کی دختر ۔ اور شامب ولد سری کرشن جی کی زوجہ ✤

لکشمی लक्ष्मी

لکشمی کی بابت مختلف روایات ہین ۔ (۱) یہ کہ تنی ۔ ریہ سنگہتا مین لکہا ہے ۔ کہ لکشمی اور ستری یہ دونون آدیتیہ کی عورات ہین ۔ (۲) یہ کہ شت پتہ برہمن سے ظاہر ہوتا ہے کہ شری پرجاپتی سے نکلی ۔ پچہلے زمانہ مین لکشمی وشنو جی کی زوجہ اور کام کی والدہ تصور کی گئی تھی ۔ (۳) یہ کہ رامائن کے مطابق ایسا پایا جاتا ہے کہ دیوتون اور اسُرون نے سمندر کو متہا ۔ اُسوقت سمندر مین سے اور رتنون کے ساتہہ لکشمی جی نہایت خوبصورت ایک ہاتہہ مین کنول لیا ہوا نکلی ۔ (۴) یہ کہ اول ہی بوقت پیدائش دنیا کنول پہول پر تیرتی ہوئی ظاہر ہوئی ۔ اسی باعث اسکا نام ”کشیا بدہی تن جا“ یعنے کشیر سمندر کی دختر نام پڑا ۔ اور کنول سے تعلق رکہنے کے باعث نام پدما پڑا (۵) پورانون مین ایسا لکہا ہے کہ بہرگو اور اسکی زوجہ کشیاتی کی لڑکی (۶) وشنو پوران سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلے بہرگو کی لڑکی کشیاتی کے بطن سے تولد ہوئی اسکے بعد دوسری دفعہ سمندر متہن کرنے سے برآمد ہوئی ✤

جسوقت ہری نے وامن اوتار لیا ۔ تب لکشمی کنول کی صورت مین ظاہر ہوئی ۔ پدما اور کملا نام پڑا ۔ جب ہری نے سری رام جی کا اوتار بہرگو کے خاندان مین لیا ۔ تو یہ بنام دہرنی ظاہر ہوئی ۔ اور جب ہری نے رگہو یعنے سری رام چندر جی کا اوتار لیا ۔ تب یہ سیتا جی کی شکل مین ظاہر ہوئی ۔ اور جس وقت ہری نے سری کرشن جی کا اوتار لیا ۔ تب یہ رکمنی کے نام سے ظاہر ہوئی ۔ مطلب کہ ہر ایک موقعہ پر وشنو جی کے ہمراہ رہتی رہی ✤

چونکہ لکشمی حشمت کی دیوتا ہے ۔ اسواسطے ہر ایک انسان اسکی پرستش کرتا ہے ۔ اور اسکو کبہی فراموش نہین کرتا ۔ لکشمی کے اور نام یہ ہین ”ہیرا“ ”آنندا“ ”چل دہی جا“ ”چپلا“ ”لوک ماتا“ ✤

لکہت लिखित دہرم شاستر سمرتی کا مصنف ✦

لگدھ लगध اسکو لگہت بھی کہتے ہین جوتش شاستر وید انگ کا مصنف بھی تہا - ایسا بھی کہتے ہین کہ سوتر یہ سدہانت سب سے قدیمی اور پورانا گرنتہہ اسی نے تصنیف کیا تہا - برہم گپت نے اسکے ہی اصولون پر اپنے گرنتہہ تصنیف کئے ✦

لو लव سری رام جی اور سیتا کا نوآم فرزند اس نے شراوستی پر حکومت کی - (دیکھو رام)

لوپامُدرا लोपामुद्रा رشی اگستیہ نے چاہا کہ اپنے ہی مرضی کے موافق عورت سے بیاہ کرون - اس مطلب کو پورا کرنیکے لئے رشی مذکور نے مختلف حیوانون کے عمدہ عضون سے ایک خوبصورت لڑکی بنائی - اور راجہ ... کے محل ... بچپن ہی سے رکھدی - وہان پر یہ لڑکی راجہ کی لڑکی ہی متصور کی گئی ... شادی کے لائق ہوئی رشی مذکور نے راجہ مذکور کے پاس اسکی شادی کی درخواست کی - اگرچہ راجہ کا دل نہین چاہتا تہا مگر رشی کے سوال کو رد کرنا مناسب نسمجہہ کر رشی کے ساتہہ اُسکا بیاہ کردیا - اور یہ اگستیہ کی زوجہ بنی - اسکا نام اسطرح قایم ہوا - کہ حیوانون نے لوپ یعنے نقصان برداشت کیا - اور یہ نہایت خوبصورت مُدرہ جیسا کہ ہرن کی آنکھہ پس اِن دونون کے مرکب سے لوپامدرا نام رکہا - اسکے دو نام اور بھی ہین - ایک کوشیتکی دوسرا وربردا ✦

لومپاد लोमपाद انگ کا راجہ - رشیہ شرنگ کے ساتہہ رشتہ ملنے سے مشہور ہوا - (دیکھو رشی شرنگ) ✦

لوم ہرشن लोमहर्षण شاعر اور ثناخوان - اول ہی دفعہ اس نے پوران سنائے ✦

لون लवण یہ راکشس مدہو کا بیٹا تھا - اور اسکی والدہ مسماۃ کمبہی لسی ہمشیرہ راون اور دختر وشرد تہی - یہ متہرا کا راجہ تہا - اور شترگہن نے اسکو قتل کرکے متہرا پر قبضہ کرلیا تہا ✦

لیلاوتی लीलावती راجہ دہرم وندہی کی رانی راجہ ویدا جب والئے اجین پور کی دختر - اُن کا بیٹا ستروجت بعد وفات والد خود بادشاہ راجہ بنا - بعد ازان سُدرشن اُسکے سوتیلے بہائی نے اُسکو قتل کرکے ملک چہین لیا - اور یہ سوتیلی

بیٹے کے پاس رہنے لگے - اور وہ بلحاظ رتواضع پیش آتا رہا +

م

ماتری मातृ دیوتون کی مادہ شکتیین - ان کی تعداد سوا ایک شمار کی گئی ہے - بعض سات اور آٹھ ہی بتلاتے ہین - نام اُن کے یہ ہین - برہماانی ہشوری - دی شنوی - اندرانی وغیرہ +

مادری माद्री راجہ پانڈو کی دوسری رانی اور راجہ والے بھدر دیس کی ہمشیرہ - اس سے دو لڑکے توام نکل اور سہدیو تولد ہوئے - دراصل نکل اور سہدیو کا باپ اشونی تھے - مادری اپنے شوہر کی لاش کے ساتھ ستی ہو گئی تھی +

مادھو माधव سری کرشن جی اور وشنو جی کا نام +

مادھواچاریہ माधवाचार्य یہ عالم باشندہ تُلو کا تھا - وجیانگر کے راجہ ویر بکت رائے کا وزیر اعظم تھا - اسکا زمانہ درمیان چودھوین صدی کے قیاس کیا گیا ہے - ویدون کا شارح سائینا چاریہ اسکا برادر تھا - کہتے ہین کہ سائینا چاریہ کی ٹیکا اور شرح مین یہ بھی شامل تھا - ولسن صاحب کا قول ہے کہ اِن دونون بھائیون نے سوائے ویدون کے اور بہت سی تصنیفات و برہم سانفتر وغیرہ مین کین - اسکی تصنیف دا ، سرودرشن سنگرہ دو ، سنکھیپ شنکر وجے ہین - مادھواچاریہ وشنو پرست تھا +

مادھوی माधवी لکشمی کا نام +

مارتانڈ मार्तण्ड ویدون مین سورج کا نام +

مارشا मारिषा رشی کنڈو کی دختر + او پرچیتا اس کی زوجہ - بلحاظ طریقہ پیدائش کی ہوا - اور چاندکی لڑکی کہی جاتی ہے - ولسن اسکا ترجمہ - اور یہ پرملوچا اپسرا کے بطن سے تولد ہوئی تھی اسکا قصہ اسطرح پر ہے کہ رشی کنڈو عبادت مین مشغول تھا - اسکا دل عبادت سے ہٹانے کے لئے پرملوچا اُسکے پاس گئی - اور عبادت سے اُسکو دغلا کر کئی برس اُسکے ساتھ رہی جب رشی مذکور کو ہوش آیا - تب اس اپسرا کو نکال دیا - چونکہ رشی مذکور سے اُسکو حمل ہو گیا تھا - وہ حمل پسینہ مین آمیز ہو کر نکلا - جبوقت وہ اپسرا ہوا مین اوڑ رہی تھی تو اُس کے بدن سے نکلے ہوئے پسینہ کے قطرات درخت کے پتون پر گرے - اُن چار قطرات کو درختون نے لے لیا اور ہوا سے اُس کو ایک سا منجمد کر دیا - سوم یعنے چاند نے اپنے کرنون سے اُسکو پختہ کیا تا ٹھیک

بڑھتے بڑھتے عین وقت پر ایک نہایت خوبصورت لڑکی بنام مارشا مشہور ہوئی - اسکی بابت وشنو پوران مین لکہا ہے کہ مارشا سابقہ جنم مین ایک راجہ کی لاولد بیوہ تھی - اس نے وشنو جی کی ریاضت کرکے اُن کو خوش کرلیا تہا - اور یہ مانگا کہ مین لاولد ہوں آیندہ جنم مین میرا معزز شوہر ہووے - اور میرا لڑکا سب کا افسر ہووے - اس کی یہ التجا قبول ہوئی نیز یہ کہ تو آیندہ جنم مین بڑی حسین تولد ہوگی - اور تیرے دس خاوند یکسان طاقت کے ہونگے - اور تیرا لڑکا تمام دنیا کا شہنشاہ ہوگا - *

مارکنڈیہ मार्कण्डेय یہ رکہی مرکنڈ کا بیٹا ہے - بڑی سخت ریاضت کرنے کے باعث مشہور ہوا - ریاضت کے زور سے چرنجیو یعنے طول عمر ہوا - اسکا نام دیرگہ آیو ہے - مارکنڈیہ پوران کا مصنف ہے *

ماریچ मारीच یہ راکشس تاڑکا راکشسی کا لڑکا تہا - وشوامتر کے یگیہ کو اودہ کے جنگلات مین خراب کیا کرتا تہا - سری رام جی نے ایک ہی تیر کے نشانہ سے سمندر کے نزدیک پھینکدیا - اور وشوامتر کا یگیہ بانجام پہونچایا - وہان پر یہ راکشس راون والی لنکا کا وزیر بنا - اور راون کے ساتھ سری رام جی اور سیتا جی کے مقام رہائش مین گیا - ایک خوبصورت سنہری ہرن کی صورت بنا کر سری رام جی اور لکشمن جی کو فریب دیکر جائے رہائش سے دور لیگیا - آخر سری رام چندر جی کے ہاتھ سے مارا گیا مہلک زخم کہانے پر اس نے اصلی صورت راکشس کی تبدیل کی - اور سری رام جی سے مخاطب ہوا - تب سری رام جی پر واضح ہوا کہ انہون نے کس کو ہلاک کیا ہے - اور پیچھے اس عرصہ مین راون والی لنکا سیتا جی کو چرا کر لیگیا *

ماگھ माघ ماگہ ولد دتک مشہور شاعر ونوین صدی عیسوی مین ہوا - اسکا دادا سوپربہہ دیو مہاراجہ سری ورمل نابہہ کا وزیر تہا - اس نے ششپال بدہ تصنیف کیا اپنے نام پر ماگہ کاویہ بائیس سرگون یعنے حصون مین تصنیف کیا *

مانڈوی माण्डवी راجہ کشدہوج کی دختر اور سیتا جی کی ہمشیرہ تھی اور بہرت جی (برادر سری رام جی) کی زوجہ *

مانڈھاتری मान्धात्री یہ راجہ یوناشو کا بیٹا اکشواکو کی نسل سے تہا - اور رگ وید کی ایک رچا کا مصنف تہا - سری ولس وغیرہ پورانون مین لکہا ہے کہ یہ راجہ خلاف قاعدہ معہودہ کوسی والدہ کے بطن سے تولد ہوا - لیکن وشنو پوران اور مہا گوتہ مین اسکا

قصہ یون مندرج ہے کہ یُو ناشو - اولاد کے نہ ہونے سے ہمیشہ متفکر رہا کرتا تھا - رشیون نے حصول اولاد کی پوجا وغیرہ کے ایک اور سبوچہ پُر از آب منتر وغیرہ پڑہ کر رات کو علیحدہ رکہا - اور کہا کہ الصُبح یہ پانی رانی کو پلایا جاویگا - اس کی تاثیر سے رانی حاملہ ہوگی - اُسی رات راجہ یُو ناشو کو سخت پیاس لگی - اور غلطی و گہبراہٹ سے اُسی سبوچہ کا پانی نوش کرلیا - پس منترون کی تاثیر سے راجہ حامل ہوا - اور عین وقت پر راجہ کی جانب راست سے بچہ پیدا ہُوا - تب رشی اس بات سے حیران ہوئے - کہ لڑکے کو دودہ کون پلاویگا - اُس وقت اِندر ظاہر ہوا - اور اپنی اونگلی لڑکے کو دودہ چوسنے کے لئے دی اور کہا کہ یہ مجہے چوسیگا - +

ماندھاتری मान्धातृ

اِن ہی لفظون سے اسکا نام ماندھاتری پڑا - رشیون کی حیرانگی دور ہوئی - جب یہ جوان ہُوا - اسکے تین لڑکے اور پچاس لڑکیاں تولد ہوئین - ایک بوڑہا اور دُبلا رشی مسمی سوبہری ایک روز راجہ ماندھاتری کے پاس آیا - اور ایک لڑکی کی اپنی زوجیت مین لانے کیواسطے درخواست کی - اگرچہ راجہ کا دل ایسے بوڑہے اور دُبلے آدمی کو لڑکی دینے کے لئے نہین چاہتا تہا - تاہم رشی کے سوال سے انکار کرنا بھی اسکو بہت گبہراہٹ مین ڈال رہا تھا - آخر الامر راجہ نے یہ کہا کہ میری تمام لڑکیون مین سے جو ایک اسکو پسند کرے اُسی کے ساتہہ شادی کر دونگا - اس پر سوبہری محلات مین داخل ہوا - اور داخلہ کے وقت نہایت حسین اور جوان آدمی تہا - اسکو ایسی صورت مین دیکہکر ہر ایک لڑکی اُسکے ہمراہ شادی کرنے پر تیار ہوئی - چنانچہ سوبہری پچاسون لڑکیان بیاہ لایا - اور ہر ایک کے واسطے علیحدہ علیحدہ محلات اور باغات تیار کروائے - راجہ ماندھاتری کے تین بیٹون مین سے بڑے کا نام مُچکُند تھا +

مانوی मानवी

منُو کی زوجہ - اسکو منایا بہی کہتے ہین +

مایا دیوی मायादेवी

اسکو مایا وتی بہی کہتے ہین - شمبر دیت کی زوجہ تہی - اس نے پردیومن ولد سری کرشن جی کو پالا تہا - اور بعد ازان اُسی سے بیاہ کرلیا تہا + کہتے ہین کہ پردیومن دراصل کام تہا - اور مایا دیوی اُسکی زوجہ رتی تہی +

مایاوتی मायावती

مایا دیوی کا نام (دیکہو مایا دیوی) +

مِتر بِندا मित्रविंदा

راجہ وندان وند کی دختر - اور سری کرشن جی کی رانی - اس کے بطن سے حسب ذیل فرزند تولد ہوئے - (۱) ورکہ (۲) ہرش (۳) انل (۴) گردہن (۵) وردہن (۶) اناد (۷) مہاکشے (۸) پاون (۹) دہنی (۱۰) کشودہی

متسیہ मत्स्य پہلے یہی مین عجائبات انوار کردگار کا مظہر ہوا۔
پایان وکش ملک دراوڑ واقعہ شہر بھدرآوتی زمانہ ست یگ مین شکل کوش ایلکا وشی کو واقعہ ہوا۔
راجہ منو جس نے دو لاکھہ برس دنیا سے ہاتھہ اوٹھاکر ریاضت گیری کی تہی۔ ایک دفعہ دریا کرت مالا مین
اشنان کرتا تہا۔ ناگاہ ایک مچھلی اُسکے ہاتھہ لگی۔ مچھلی نے کہا مجھے نگاہ رکھہ۔ ایک رات دن ہاتھہ مین ہی
آخر بڑھنا شروع کیا۔ تب راجہ نے گھڑے مین چھوڑا۔ جب وہان بھی سمائی نہوئی۔ کنوئین کی چاہ ہوئی
جبکہ وہان مین بھی کوئی صورت آسائش کی نہوئی۔ تالاب پراگ مین پہونچایا۔ وہان بھی وہی شور
کہا یا۔ تب جہر گنگ مین پہونچایا۔ جب وہان بھی ندرائی دریاے شور مین لا ڈالا۔ یہان بھی اُس نے
بڑے زور و شور سے ہاتھہ وپیر نکالے۔ تمام دریا پر محیط ہوئی تب تو راجہ کے دل مین یہ لہر آئی
کہ یہ موج کسی دوسرے ہی قلزم سے ہے۔ پس ثنا و وصف مین تر زبان ہو کر جویاے اسرار ہوا
جواب پایا کہ دریاے خدائی کا ناخدا ہون۔ اس جانور کو اپنے بعض آثار کا مظہر بنایا۔ تاکہ تیرے
اور چند برگزیدگان درگاہ کی رستگاری ہو۔ آگاہ ہو کہ بعد ایک ہفتہ کے دریاے جلال موجزن ہو۔
تمام جہان عالم آب ہو جائیگا پس تو فلان کشتی پر مع دیگر دیوتون اور اودیہ کے بیٹھنا۔ اور اُس کشتی کو اس
شاخ سے جو کہ مجھسے نمودار ہے معلق کرنا۔ (ستر لاکھہ ۲۸ ہزار برس پانی کا طوفان تہا۔ بعدہ پوشیدہ
ہوگیا) جب طوفان آیا منو مع رشیون اور تخمون کے کشتی پر بیٹھہ گیا۔ تب وشنو جی بصورت مچھلی
کہ جسکی پیشانی پر سینگ تھا۔ ظاہر ہوا۔ تب وہ کشتی سانپ کی رسی سے اس مچھلی کے سینگ کے ساتھہ باندہی
گئی۔ جب طوفان فرو ہوا تمام دنیا تباہ ہوئی۔ اور منو مع ہمراہیان بچ رہا۔ اسکے بعد سنکھاسر پاتیال ویو
برہما جی سے ویدون کو چرا کر سمندر مین لیگیا۔ اور وہین پوشیدہ ہوا۔ برہما جی نے اس حال کی اطلاع
وشنو جی کو کی۔ اور عرض کیا کہ بدون ویدے کے دنیا کا کام نہین چلتا۔ اور دیت مذکور طاقت ور ہے
مین اسکا مقابلہ نہین کر سکتا۔ تب وشنو جی متسیہ اوتار کی ہیئت مین سمندر مین گئے۔ اور سنکھاسر دیت کو جو وید
لیگیا تہا۔ ہلاک کیا اور وید واپس لاکر برہما جی کے حوالہ کئے ✦

متسیہ اودری मत्स्योदरी (دیکھو ستیہ وتی) ✦

متسیہ मत्स्य راجہ اُپریچر کا بیٹا۔ یہ مچھلی کے پیٹ سے پیدا
ہوا تھا۔ اسواسطے اسکا نام متسیہ پڑا۔ مسماۃ ستیہ وتی کا توام برادر تہا۔ یہ راجہ راست گو منصف
اور صاحب ریاضت تھا ✦

متنگ मतंग دراصل یہ چانڈال کا لڑکا تھا۔ لیکن برہمن کرکے

پالا گیا تھا۔ اسکا قصّہ اسطرح پر ہے کہ یہ ایک فریادے کے بچے کو بڑی بیرحمی سے ہانکتا اور مارتا تھا فریادہ نے اپنے بچے کو کہا کہ تیرے ہانکنے والا برہمن نہین بلکہ چانڈال ہے۔ اسواسطے اس سے بہتری کی توقع بالکل نہین ہے۔ تننگ نے اس بیان کو سنکر فریادہ سے اصلیت دریافت کی اُس نے یون جواب دیا۔ کہ ایک دفعہ تیری والدہ نشہ شراب سے مست ہوئی۔ اُسی حالت مین ایک کم ذات یعنے حجام سے ہم صحبت ہوئی۔ اُس سے تو پیدا ہوا۔ لہذا تو چانڈال ہے نہ کہ برہمن یہ حال سنکر تننگ بہت متفکر ہوا۔ اور برہمن کے درجہ کو پہونچنے کی آرزو مین ریاضت اور عبادت مین مشغول ہوا۔ اس کی اسقدر ریاضت سے تمام دیوتا کانپ اوٹھے۔ اندر نے برہمنون مین شامل کرنے سے انکار کیا۔ ایک نئو برس اور عبادت کی۔ تب بھی اندر نے انکار ہی کیا۔ اور کہا کہ سوائے اس خواہش کے اور جو کچھ چاہئے مانگ لے۔ پھر ایک ہزار برس اور عبادت مین مشغول رہا۔ اسدفعہ بھی نامنظور ہونے سے یہ نا امید نہ ہوا۔ بلکہ پاؤن کے ایک انگوٹھے پر کھڑا ہوکر عبادت کرنے لگا برابر ایک سو برس اسی حالت مین کھڑا رہا۔ اس کے جسم پر صرف پوست اور ہڈیان باقی رہگئین اور قریب تھا کہ گر پڑے۔ تب اندر اس کے پاس سہارا دینے کے لئے گیا۔ اور اس کو مثل پرندون کے اوڑنے اور حسب مرضی شکل تبدیل کرنے کی طاقت عطا کی نیز معزز اور مشہور کیا۔ رامائن مین لکھا ہے کہ وہ رشیہ مُوک پر اسکی آشرم مین سری رام جی معہ سیتا جی کے گئے تھے۔

مچکند मुचकुन्द یہ راجہ راجہ مان دہاتری کا بیٹا تھا۔ بڑا بہادر اور طاقت ور تھا۔ اپنی قوت سے راکشسون اور اسُرون کو مارا۔ راکشسون کے قتل کرنے مین اپنا آرام حرام سمجھا ہوا تھا۔ دیوتون کی کمک مین اسُرون سے لڑکر فتح پاتا۔ دیوتون کا حامی اور مددگار تھا۔ بہت عرصہ تک جنگ وجدل کے باعث سو یا نہین تھا۔ ایک دفعہ دیوتون کی امداد مین اندر کے ملک مین گیا۔ اور راکشسون کو مار کر بھگا دیا۔ دیوتا بہت خوش ہوئے۔ اور کہا چونکہ تم مدت سے سوئے نہین۔ لہذا اب جاکر آرام کرو۔ اگر کوئی تم کو بیدار کریگا۔ وہ جلکر خاکستر ہو جاویگا اور سری کرشن جی تمکو نجات دینگے۔

پس راجہ مچکند ایک غار مین جاکر سو رہا۔ بہت عرصہ کے بعد کال یون سری کرشن جی کے تعاقب مین غار مذکور مین داخل ہوا۔ سری کرشن جی غایب ہوگئے۔ اس نے جوش مین راجہ مچکند کو لات مار کر بیدار کر دیا۔ راجہ مذکور نے نگاہ قہر آلود سے اُس کی جانب دیکھا۔ فوراً کال یون جلکر خاکستر ہو گیا۔ تب سری کرشن جی ظاہر ہوئے۔ راجہ نے ستائیش پڑھی۔ سری کرشن جی نے

راجہ کو سورگ جانیکی طاقت عطا فرمائی - اور راجہ کوہ گندہ مادن پر جاکر ریاضت کرنیلگا -

مَد मद اس اسُر کو چیون رشی نے بالمقابل اندر کے پیدا کیا تھا اس کی صُورت نہایت خوفناک تھی - مُنہہ کشادہ دانت اور داڑھیں بڑی لمبی اور اوپر کا جبڑا آسمان سے اور نیچے کا جبڑا زمین سے لگا ہُوا تھا - اس نے اندر وغیرہ تمام دیوتون کو مثل مچھلی کے مُنہہ مین ڈال لیا تھا +

مَدِرا मदिरा ورُن کی زوجہ دروہنی کا نام +

مَدِراوَیت मदिराश्वपत اس راجہ نے اپنی دختر مسماۃ لکشمنا کا سوئمبر قایم کیا - سوئمبر مین لکشمنا کو سری کرشن جی نے بیاہ لیا +

مُدگَل उद्गल یہ ویدک رشی تھا - اسکا [illegible] گوتر [illegible] برہمن جاتی تھی اگرچہ مفلس تہا - تاہم فیاض - مہمان نواز - اور زاہد اول درجہ کا تہا - ہزار برہمنون کو اس نے بہوجن کہلایا - بڑی محنت سے غلہ وغیرہ جمع کرتا - سوال کرنے پر فوراً ایک مُشت ہی دے ڈالتا اپنے پر فاقہ کشی کی نوبت کیون نہ آجاوے - سوال پر انکار نہین کرتا تہا - ایک روز رشی دُرواسا اُسکے استقلال کا امتحان کرنیکو اسکے پاس گیا جسقدر کہانا اسکے پاس تہا چہ دفعہ کرکے کہا لیا مگر مُدگل کے چہرہ پر ذرا سی پریشانی کے آثار نہ دیکھے تب دُرواسا رشی بہت خوش ہوا اور دُرواسا جی تو چلے گئے اور پیچھے سے سورگ کا بیوان اس کو لیجانے کے واسطے پہنچ گیا - قبل اسکے کہ [illegible] قبول کرتے - مُدگل نے سورگ کی خوشی اور رنج کا حال دریافت کیا - بعد تشریح حال کے اس نے معلوم کیا کہ دیوتاؤن کی خوشی کا بھی انجام ہے - اور کہا کہ مجھے سورگ کی کچھ ضرورت نہین ہے - اور اُس مقام کی تلاش کرتا ہون کہ جہان نہ رنج ہے نہ غم - اور [illegible] - بلکہ دائمی خوشی ہو - یہ کہا اور دیوتون کے قاصد کو رخصت کیا اور آپ عبادت مین مصروف ہُوا - تعریف - ہجو - طلاء - پتھر سب اس کی نگاہ مین یکسان معلوم ہونے لگے - پس اس عبادت سے اس نے دائمی نجات حاصل کی +

مَدھکَشا [illegible] اتھروید مین لکھا ہے کہ یہ گوشت کی بولتی اور آدتیا اور وسو کی والدہ ہے - ایسا بھی کہا گیا ہے - کہ آسمان - زمین - ہوا - سمندر - آگ سے ظاہر ہوئی ہے - اور ہر ایک مخلوق فانی کو خوشی حاصل کرنیکے لئے اس کی پرستش کرنی چاہئے +

مَدھو मधु کیٹبھ کا بھائی وشنو جی کے ہاتھ سے ہلاک ہُوا دیکھو کیٹبھ +

(۲) دوسرا اسی نام کا دیت سری کرشن جی کے ہاتھہ سے ہلاک ہوا ✤

(۳) کہتے ہین کہ ایک اس نام کا دیت لون ہن برادر سری رام جی کے ہاتھہ سے ہلاک ہوا ✤

مدہوسودن मधुसूदन سری کرشن جی کا نام ✤

مدہوچہند मधुछन्द رشی وشوامتر کا بیٹا - رگ وید کی بعض رچاؤن کا مصنف بھی اسکو تصور کرتے ہین - وشوامتر کے یکصد و یک (۱۰۱) لڑکون (پچاس بڑے اور پچاس جوان) سے علیحدہ تہا ✤

مدینتی मदयन्ती راجہ سوداس یا کلماش پاد کی رانی - راجہ نے اس کو اجازت دی تہی کہ رشی وسشٹہ سے مباشرت کرے - بعض لوگ اسے اچہا نہین سمجہتے - راجہ اور رشی دونون کے واسطے معیوب ہے - بعض کہتے ہین کہ اولاد کے واسطے ایسا کیا گیا تہا ✤

مراری मुरारि سری کرشن جی کا نام ✤

مراری مشر मुरारि मिश्र مراری ناٹک یا انرگہہ راگہو کا مصنف ✤

مرت मरुत مرت دیوتا تعداد مین انچاس (۴۹) ہین - ہوا کے طوفانون کے دیوتا - بعض رودر کے بیٹے - اور بعض اندر کے بہائی کہتے ہین - رعد اور برق ان کے ہتہیار ہین - وا اور ولا ان کی سواری ہے - طوفانون کی افسری کرتے ہین ✤

اندر کے بہائی ہونے کی بابت یہ روایت ہے کہ ایک دفعہ دِتی نے کشیپ سے کہا کہ ایک لڑکا میرے بطن سے ایسا پیدا ہووے - جو اندر کو فتح کرے - کشیپ نے ایک قسم کا برت اسکو بتلایا اور کہا کہ اصول برت مذکور مشکل ہین - اگر پاکیزگی اور طہارت مین ذرا بھی فرق آیا تو پھر لڑکے کی امید مین بھی فرق ہوگا - پس دِتی نے برت رکہنا شروع کیا - اندر اس امر سے آگاہ ہوکر ہر روز دِتی کے پاس اس نیت سے آتا - کہ اگر پاکیزگی اور طہارت مین فرق آوے تو حمل بگاڑ دون - ایکروز دِتی بغیر پاؤن دہونے کے بستر پر جاکر سو رہی - اندر نے قاعدہ برت مین فرق دیکہا - فوراً دِتی کے حمل مین داخل ہوگیا - حمل مین جو لڑکا بڑا صاحب جلال تہا اسکے سات ٹکڑے کر دیئے - ان کے سات ہی لڑکے ہوگئے - پہر ان ساتون ٹکڑون کے سات سات ٹکڑے کر دیئے - ان کے انچاس (۴۹) ٹکڑے ہوگئے - اور انہون نے رونا شروع کیا - اندر نے ان کو کہا مارودہی - یعنے مت رو - پس یہی نام ان کا پڑ گیا ✤

اور رودر کے بیٹے ہونیکی بابت یہ روایت ہے - کہ جب اندر نے انچاس ٹکڑے کر ڈالے

تب بعد وضع حمل پاربتی جی نے اُن گوشت کے چہتر ون کو دیکھ کر شوجی سے کہا کہ ان کے لڑکے بنا دیجے۔ پس شوجی نے اُن ٹکڑون کی ایک ہی جیسی خوبصورت اور ایک ہی عمر کے لڑکے بنا کر پاربتی جی کو دیئے۔ اور کہا کہ یہ تیرے لڑکے ہین۔ اسی سبب سے رودر کے لڑکے کہتے ہین +

مُرتّ मरुत्त (۱) یہ کہ راجہ منیو وئی وسوت کے خاندان مین سے تہا۔ تمام دنیا کے شاہون کا چکرورتی شہنشاہ تہا۔ اس نے ایک ایسا بڑا اگیہ کیا کہ تمام دنیا پر ایسا بڑا اگیہ کبہی نہ ہوا تہا۔ تمام اوزار او رتہیار سجائے لوہے کے طلا کے بنائے گئے تہے۔ اندر کو بڑا خوش کیا۔ اور برہمنون کو بہت کچہہ دیا گیا۔ تمام دیوتا اس یگیہ کو دیکہنے کے لئے جمع ہوئے۔ وایو پوران مین لکہا ہے کہ یہ راجہ معہ دوستون اور رشتہ دارون کے بذریعہ عُوبت پروہت یگیہ کرانے والے کو سورگ مین چلا گیا مگر مارکنڈیہ پوران مین لکہا ہے کہ جب راجہ اپنا تاج اوتار کر جنگل...
(۲) سوریہ بنسی خاندان کا راجہ۔ اسکو دشمنت نے قتل کیا تہا۔ اور اسکے بیٹے دم نے بدلہ لیا تھا +

مرتیو मृत्यु یم کا نام +

مُرو मरु بڑا طاقتور دئیت تہا۔ اور اس کی سات ہزار لڑکے تہے یہ نرک دئیت کا دوست تہا۔ پراگ جوتش مین اُن کی حکومت تھی۔ شہر مذکور کی حفاظت میں اپنے دوست کی امداد مین سری کرشن جی کے بالمقابل لڑا تھا۔ سری کرشن جی نے اسکو ہلاک کیا۔ اور چکر کی آگ سے اسکے سات ہزار لڑکے تباہ کر ڈالے تہے +

مَریچی मरीची (۱) مروت کا افسر +
(۲) ایک پرجاپتی کا نام (دیکہو پرجاپتی) بعض کہتے ہین کہ برہما جی کی مانسی اولاد مین سے ہے +
(۳) کشیپ کا والد۔ اور سات رشیون مین سے ایک (دیکہو رشی) +

مُسلایُدھ मुसलायुध بلرام جی کا نام +

مُسل دھر मुसलधर बलराम जी का नाम +

مُشٹک मुष्टिक مشہور پہلوان راجہ کنس کا ملازم۔ کنس نے اسکو حکم دیا تہا کہ سری کرشن جی اور بلرام جی کو مار ڈالے۔ لیکن عین معرکہ مین بلرام جی نے اسی کو مغلوب کیا اور مار ڈالا +

مکردہوج मकरध्वज ہنومان جی کا لڑکا۔ روایت اسطرح ہے کہ جب

(حاشیہ پر قلمی تحریر) [illegible]

ہنومان جی نے اپنے دم سے لنکا کو جلایا - اور بعد ازان سوزش بدن سرد کرنے کے لئے سمندر مین غوطہ لگایا - بدن کے پسینہ کے قطرہ سمندر مین گرے - اور مچھلی نے نگل لئے - عین وقت پر مچھلی کے پیٹ سے لڑکا تولد ہوا - وہی مکردہوج تہا - راجہ اہراون والئی پاتال کا دربان تہا - جو اہراون بموجب کہنے راون اپنے بہائی کے سری رام جی اور لکشمن جی کو اُن کے لشکر سے اٹہا کر لیگیا اور اپنے دیوتا کے روبرو اُنہین کی قربانی کی تجویز کی - ادہر ہنومان جی نے وبہیکشن سے معلوم کرکے - اہراون کا تعاقب کیا - مکردہوج سے خوب جنگ کیا - آخر اسی کے دم سے اسکو باندہکر - اہراون کو ہلاک کیا - سری رام جی اور لکشمن جی کو صحیح وسلامت واپس لایا ہے اُس وقت ہنومان جی پر واضح ہوا کہ یہ اُنہین کا فرزند ہے - پس بجائے اہراون کے پاتال کا راجہ مکردہوج کو مقرر کیا ✦

مگهه وت मघवत اِندر کا نام ✦

مگن جیت मगनजित راجہ والئی کشلا نگر تہا - اس کی دختر مسماۃ ستیا نہایت خوبصورت تہی - راجہ نے عہد کر رکہا تہا کہ جو شخص سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتہے - اُسکے ساتہ لڑکی کا بیاہ کردونگا - چنانچہ اس مطلب کیواسطے سات بیل پرورش کئے لیکن ستیا دل سے یہ چاہتی تھی کہ کسی طرح سے سری کرشن جی کے ساتہ میرا بیاہ ہو - سری کرشن جی اُس جگہہ گئے اور راجہ کو اپنے آنیکی اطلاع کی - راجہ نے دنگل تیار کرایا - سری کرشن جی نے ساتون بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتہہ دیا - پس ستیا کے ساتہ شادی کرلی ✦

مگهه وت मघवत اِندر کا نام ✦

مگهه وان मघवान اِندر کا نام ✦

ملی کارجن मल्लिकार्जुन شوجی کا نام ✦

ملی ناتہہ मल्लिनाथ مشہور شاعر اور شارح اس نے قرار ذیل گرنتہون کی ٹیکا لکہی - (۱) رگہوونس (۲) میگہ دوت (۳) شیشپال بدہ ✦

ممٹ मम्मट یہ مشہور اور معروف شاعر ساکن کشمیر درمیان سنہ ۱۱۰۰ء کے ہوا - اس نے کاویہ پرکاش گرنتہہ تصنیف کیا - نیشدہ گرنتہہ کے مصنف کا مامون تہا ✦

منتهرا मन्थरा رانی کیکئی کی لونڈی نہایت کریہ اور بدشکل تھی - اسی کی ترغیب سے کیکئی نے جوش کہا کر راجہ دشرتہ کی خدمت مین عرض کرکے سری رام جی کو

جلا وطن کرایا۔ شترو گھن نے اسکو خوب مارا۔ اور قتل کرنے کو تہا۔ لیکن اپنے بہائی بہرت کی سفارش سے اس کی جان بخشدی +

منڈ मन्द رشی کا نام (دیکھو منڈ گنی) +

منڈپال मन्दपाल یہ رشی عابد عرصہ دراز تک ریاضت اور عبادت کرکے لاولد مر گیا۔ چونکہ اس کی خواہش ابھی پوری نہیں ہوئی تھی۔ لہذا یم لوک مین پہونچا یم نے اس کا باعث دریافت کیا۔ اس نے جواب دیا کہ تمام میری عبادت بیکار گئی۔ کیونکہ میرا کوئی لڑکا پیدا نہیں ہوا۔ جو کہ مجھکو دوزخ سے بچاتا۔ کیا وجہ کہ پتر کے معنے ہی ایسے ہین۔ پت (دوزخ) تر (کنندہ) +

پہر یہ رشی پرند کے جسم مین پیدا ہوا۔ (شارنگکا) اور اس کی زوجہ کا نام جرتیا تھا اُس سے چار لڑکے تولد ہوئے +

منڈکرنی मन्दकर्णि یہ رشی دنڈک بن یعنے جنگل مین رہتا تھا۔ وہان پر اس نے ایک جہیل بنائی۔ اور اسی کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس کی ریاضت سے دیوتا کانپ اُٹھے۔ اِندر نے پانچ اپسرا سورگ سے روانہ کین تاکہ اسکو ریاضت سے ہٹاوین وے اپسرا کامیاب ہوئین۔ اور تمام اس کی عورتین بنین۔ جہیل مذکور مین گھر بناکر پوشیدہ رہتی تھین۔ اُس جہیل کا نام پنچ اپسرا پڑ گیا +

منڈودری मन्दोदरी راجہ راون کی منظور نظر رانی۔ اور اندرجیت یعنے میگہ ناد کی والدہ +

مُدگل मुद्गल (۱) جنڈ دیت کا برادر جو کہ درگا جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا +

(۲) کتیو کا نام +

منڈوکیہ मुद्गकेय اس مشہور رشی کا نام ویدون مین آتا ہے رگ وید کا اوستاد تہا۔ منڈوکیہ ادب نشدا ایک گرنتہ اسکا ملتا ہے۔ اسکا خاندان قدیمی اور مشہور ہے۔ اس نے اپنے والد اندر پرمتی سے علم حاصل کیا تھا +

منساپتر मनसापुत्र برہماجی کے دل یا سانس سے پیدا ہوئے لڑکوں کا نام (دیکھو پرجاپتی) +

منسا دیوی मनसादेवी کشیپ کی لڑکی - رشی جرت کارو کی زوجہ اور ناگون کے راجہ شیش کی ہمشیرہ - آستیک منی اسکا بیٹا تہا - اس کے نام بہ ہین "جگوری" "نتیا" یعنے مدایم - "پدماوتی" اس مین ایک خاص خاصیت سانپون کے زہر کہینچ لینے کی ہے - اسواسطے اس کا نام وشہری بھی ہے +

منگل मंगल گرہ منگل شو جی اور زمین کا لڑکا زمین یعنے بہومی کا لڑکا ہونے کے باعث اسکے یہ نام ہین +

انگارک - "شیوجم" "بہومی پتر" "مہی سُت" علاوہ انکے یہ نام قرار ذیل ہین - "شوگہرم جا" یعنے شوجی کی پسینہ سے تولد ہوا - "گگنول مک" یعنے آسمان کی مشعل "لوہت" یعنے سرخ - "نوراچی" یعنے نو کرون والا "چر" یعنے جاسوس "آنا تنگ" یعنے فرضاؤن کا مرلی +

من متہہ मनमथ کام دیو کا نام (دیکھو کام) +

منو मनु انسانی مخلوق کے پیدا کنندہ اور حکمران دنیا - منو کل ۱۴ ہین - ہر ایک کے زمانہ کا نام - منونتر - ہے - ہر ایک منو کی عمر ۴۳۲۰۰۰ برس ہوتی ہے - پہلے منو کا نام - سوایم بہو تہا - روایت اسطرح پر ہے کہ برہما جی نے تصفا نصف اپنے جسم سے ایک مرد اور ایک عورت پیدا کی - اِسی جوڑہ سے ایک مرد مسمی وِراج پیدا ہوا - اور پہر اس سے منو سوایم بہو پیدا ہوا - دوسری روایت یہ ہے کہ برہما جی کی اپنی زوجہ شت روپا کے ساتہہ گفتگو محبت آمیز کرنے سے منو پیدا ہوا - اور برہما جی کے جسم سے ایک عورت پیدا ہوئی اُسکے ساتہہ منو سوایم بہو کا بیاہ ہوا - یعنے منو سوایم بہو اور اُس کی زوجہ شت روپا دونون اولاد پیدا کرنے مین مشغول ہوئے - پہلے پرجاپتی یعنے جد امجد انسانون کی پیدا کی - ان کو مہارشی بہی کہتے ہین +

اس منو نے منو سمرتی دربارہ قوانین اور اصول سلطنت اور دہرم - تصنیف کئے - اور دوسری تصنیف اس کی منو شکتا ہے سب سے پرانی سمرتی جس مین قانون مندرج ہے یہی ہے - اس مین تمام قسم کی عدالتون اور سزا دہی کے طریق اور انسان کے روز تولد سے یوم موت تک کے جسقدر ضوابط اور قواعد ہین - سب لکہے گئے ہین - جسوقت منو نے منو سمرتی تصنیف کی تب اس مین ایک لاکہہ شلوک یعنے شعر لکہا تہا - بعدہ بارہ ہزار شلوکون مین ظاہر ہوئی - آخر کم ہوتی ہوتی چار ہزار تک نوبت پہنچ گئی مگر اب جو منو سمرتی ہم لوگون کے پاس ہے - اُس مین صرف دو ہزار چہہ سو چوراسی شلوک ہین مع شرح اور

مفصل قانون ہے۔ علاوہ ازین اور تصنیفات قرار ذیل ہین +

(۱) یجر وید کا شروت سوتر (۲) ایک گرنتھہ کلپ سوترون کا نیز (۳) منو کا گرہیہ سوتر +

اور چودہ ۱۴ منوون کے یہ نام ہین (۱) سوایمبہو۔ (۲)۔ کار وچش (۳) اُوتمی۔ (۴) تامس (۵) ریوت (۶) چاکشش (۷) ویوسوت (۸) ساورن (۹) دکش ساورن (۱۰) برہم ساورن (۱۱) دہرم ساورن (۱۲) رودر ساورن یا چاوسن (۱۳) روچیہ (۱۴) بہوتیہ +

زمانہ حال کا منو ویوسوت یعنے ساتوان منو ہے۔ سوریہ (ویوسوت) کا بیٹا ہے۔ اور قوم کا کشتری ہے۔ اسکو ستیہ ورت بھی کہتے ہیں۔ وشنو جی نے اسکو بڑے سخت طوفان سے بچایا۔ اُس کا قصہ پورانون مین اس طرح پر لکھا گیا ہے۔ اور ست پتھہ برہمن مین بھی یکسان ہے۔ یعنے یہ کہ ایک روز منو کے ہاتھہ دہونے کے لئے پانی لایا گیا۔ اُس پانی سے منو کے ہاتھ میں ایک مچھلی آئی۔ اُس مچھلی نے کہا مجھے حفاظت سے رکھو۔ اور مین تجھہ کو طوفان سے بچاؤن گی۔ اور وہ طوفان ایسا آویگا۔ کہ تمام جاندار چیزون کو دنیا سے بہالیجائیگا۔ اُس وقت میں تجھے بچاؤن گی۔ یہ سُن کر منو نے مچھلی مذکور کو ایک پانی کے برتن مین ڈالا۔ جب بڑی ہوئی تالاب مین داخل کیا۔ جبوقت وہان بھی گذارہ نہ دیکھا جھیل مین ڈالدیا۔ وہان بھی سمائی نہ آئی۔ دریا مین داخل کیا۔ اُسجگہ بھی مچھلی اور بڑھی۔ پہر تو سمندر مین اُسکی جگہ مقرر کی۔ سمندر مین بھی مچھلی اور زیادہ بڑھی۔ اور منو کو کہا کہ اتنے برسون کے بعد سخت طوفان آویگا۔ تب تم نے ایک بڑا جہاز تیار کر کے اسپر بیٹھہ کر مجھے یاد کرنا مین تجھے حفاظت رکھون گی۔ پس کچھہ عرصہ کے بعد طوفان آیا۔ منو نے کشتی تیار کی۔ پانی بڑہا۔ وہین مچھلی منو وارد ہوئی منو نے مچھلی کے سینگ سے کشتی کو باندہا۔ پس اس طرح کوہ ہمالہ سے عبور کر کے دوسری جانب چلے گئے بعد ازان منو نے مچھلی کے کہنے کے بموجب کشتی کو ایک درخت سے باندہا۔ مچھلی سمندر مین غایب ہوگئی بعدہٗ معلوم ہوا کہ طوفان سے تمام ذی روح بہ گئی ہین۔ صرف یہی اکیلا بچا ــــ پہر اولاد پیدا کرنیکی خواہش سے یگیہ اور عبادت شروع کی۔ تب ایک عورت ظاہر ہوئی۔ اور اُس نے منو کو کہا کہ مین تیری لڑکی ہون منو اُس کے ساتھہ شامل ہوکر برا دحصول اولاد عبادت مین مشغول ہوا۔ اور منو کی اولاد پیدا ہوئی +

بیان مندرجہ مہابھارت مین صرف اسقدر اختلاف ہے کہ جب منو دریا پر غسل کر رہا تہا۔ تو ایک مچھلی کلان سے خوف کہا کر ایک مچھلی خورد اُس کی پناہ مین آئی۔ دوسرا اُس کشتی پر بوقت طوفان اکیلا سوار ہونے کے عوض سات رشی بھی اسکے ہمراہ بیٹھے تہے +

منو جی دسوت کے لڑکون کا نام قرار ذیل ہین - (۱) اکشواکو - (۲) ہیک - یا نرگ (۳) درشٹ (۴) سریاتی (۵) نرشینت (۶) پرانشو (۷) ناہاگ نیدشٹ (۸) کروش (۹) پرشدھر - لیکن پرانون مین اِن ناموں کا اختلاف ہے +

منورما मनोरमा راجہ دھرسدہی والئے الودہیا کی رانی اور راجہ ویرسین والئے کلانگ دیس کی دختر - اسکا بیٹا مسمی شدرشن بعد وفات والد خود اپنے بہائی کو ہلاک کرکے راجہ بنا +

منی بہدر मणिभद्र کیشون کا سردار - اور مسافرون کا محافظ +

منی مت मणिमत یہ راکشس تہا - اور بہیم کے ہاتہہ سے قتل ہوا تہا +

مُوک मूक یہ دانوا اُپ سند کا بیٹا تہا - اس نے ارجن کو مارنے کے لئے جنگلی سور کی شکل بدل کی - لیکن شوجی نے کرات کی شکل مین ہوکر اسکو مار ڈالا +

مہابلی महाबलि بلی کا نام (دیکہو بلی) +

مہاپرش महापुरुष وشنوجی کا نام +

مہادیو महादेव (۱) شوجی کا نام +

(۲) اس مصنف کی یہ تصنیفات ہین - کلپ سوتر یجروید کے مصنفہ ترینہ کیشی پر ٹیکا تصنیف کی - اور کاتیاین شروت سوتر پر ٹیکا لکہی +

مہادیوی महादेवी دیوی جی کا نام (دیکہو دیوی) +

مہاسین महासेन لڑائی کے دیوتا کارتک کا نام +

مہاشا महाशः سری کرشن جی کا بیٹا مترویندا کے بطن سے +

مہاشکتی महाशक्ति سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

مہاکال महाकाल (۱) شوجی کا نام - اس حالت مین جبکہ دنیا کو تباہ کرتے ہون +

(۲) انفنٹا مین شوجی کی ایک صورت اس نام کی آٹہہ ہاتہہ والی ظاہر کی گئی ہے - ایک ہاتہہ مین انسان کی شبیہ - دوسرے مین تلوار - تیسرے مین ایک ظروف پر از خون - چوتہے مین گہنٹہ ہ وہ دو کٹے ہوئے تہے +

(۳) شوجی کے گن کا نام +

مہایوگی महायोगी شوجی کا نام +

مہکہاسُر महिषासुर (۱) رمبھہ دیت کا بیٹا بھینس مادہ کے بطن سے بصُورت بھینس پیدا ہوا - بڑا طاقتور تہا - تمام دیوتون کو مغلوب کرکے اُن کے ملک پر قبضہ کرلیا تہا - آخر درگا کے ہاتہ سے قتل ہُوا +

(۲) مہابہارت کے مطابق یہ راکشس سکند دیوتا کے ہاتہ سے ہلاک کیا گیا تہا +

مہی دہر महीधर یہ ودیان سنہ ۱۵۸۸ء کے ہوا - اس کی تصنیفات یہ ہین (۱) وشوکوش - (۲) شکل یجروید کی سنگتا پرٹیکا (۳) وراجسینئی سنگہتا پرٹیکا +

مہیش महेश نام رودر کا - (دیکھو رودر) +

مہیشور महेश्वर شیوجی کا نام +

مہیندر महेन्द्र اندر کا نام +

مَیَہ मय اسُرون کا مستری عمارت وغیرہ بنانے والا - یہ وپرچیتی کا بیٹا تہا - اس کی دو لڑکیان ایک وجر کا ما دوسری مندودری زوجہ راون تھی - اور یہ دیوگری کے قریب وہی رہتا تہا - اور کہتے ہین کہ یہ انسانون کا کام بھی کیا کرتا تہا +

مَیتریہ मैत्रेय یہ رشی رشی کُشارو کا بیٹا اور پراشر کا شاگرد تہا + اس کی تصنیفات (۱) یجرویدکا ایک براہمن (۲) یجروید کی اوپنشد مَیتریہ اوپنشد میں سب ادہیا ہین (۳) یجروید کے شروت سوتر (۴) یجروید کے گریہہ سوتر - یہ رشی بڑا گیانی تہا - اور لوگون کو گیان کی ہدایت کیا کرتا تہا +

میتریی मैत्रेयी رشی یجن ولکیہ کی زوجہ کا نام +

میدھا تتہی मेधातिथी وید ون کے رشی کنو کا نام - کہتے ہین کہ اندر دیوتا اس کی عبادت سے خوش ہُوا - اور اسکو بصورت میڈھا بنا کر سورگ مین لیگیا -

میگہہ ناد मेघनाद راون والئے لنکا کا بیٹا - مندودری کے بطن سے بڑا دلاور اور صف شکن تہا - لکشمن جی کے ہاتہ سے ہلاک ہُوا - (دیکھو اندرجیت) +

مینا - مینکا मेना - मेनका (۱) ہموان یا ہمالہ کی زوجہ - اس کے بطن سے اوما - گنگا - اور ایک لڑکا مسمی مَینا ک تولد ہوئے - +

(۲) رِگ وید کے مطابق ورشن کی دختر - براہمن مین لکہا ہے کہ اندر نے مینا کی صورت بنائی اور

اس کی دام محبت مین گرفتار ہوا +

(۳) ایک اپسرا سُرگ سے بہیجی گئی - تاکہ رشی وشوامتر کو اُس کی عبادت سے ورغلائے - چنانچہ یہ کامیاب ہوئی اور اس سے شکنتلا تولد ہوئی +

ن

نابھاگ دِشٹ नाभाग दिष्ट منو کا بیٹا - جب یہ برہم چاری تھا تو اس کے والد نے یجرویدکے موجب اسکو اپنی ورثہ سے محروم رکھا - اور دوسرے بہائیون نے بھی آئی تریہہ براہمن کے مطابق اسکو جواب دیا - اس نے بعد ازان روحانی علم کے ذریعہ دولت حاصل کی +

نابھاگ نے دِشٹ नाभागनेदिष्ट نابھاگ دِشٹ کا نام (دیکھو نابھاگ دِشٹ) +

نابھہ ناتہہ नाभनाथ یہ راجہ راجہ اگنی دہر کا بیٹا تہا - یہ بہت کہنڈ کا راجہ تہا - اس کا نام پہلے مہاراج ناتہہ تہا - بعد ازان نابھہ ناتہہ پڑا - اسکے بیٹے کا نام رکہب دیو تہا +

نابھا نے دِشٹ नाभानेदिष्ट (دیکھو نابھاگ دِشٹ) +

نارائن नारायण (۱) برہما جی کا نام +

(۲) وشنو جی کا نام +

(۳) نارائن ولد کرشن جیت ۱۵۴۳ع مین ہوا - اور شری پتی کا پوتا تہا - اس نے سانکہاین گرہیہ سوتر پر ٹیکا تصنیف کی +

(۴) نارائن ولد شیوپتی ساکن ملئے دیش تہا - اور یہ سولہوین صدی سنہ عیسوی مین ہوا - اس نے برہم دت کو دیکہہ کر سانکہاین کی پدہتی تصنیف کی +

نارائن اندر سرسوتی नारायणेन्द्र सरस्वती اس نے شنکر اچاریہ کی ٹیکا پر شن اوپ نِشد پر مفصل شرح یعنے ورتی تصنیف کیا +

نارائن بہٹ नारायणभट्ट یہ مشہور اور معروف شارح تہا + اس نے شنکر اچاریہ کی ٹیکا منڈوک اوپ نشد پر مفصل شرح یعنے ورتی تصنیف کی - نیز اتہر وید کی بانوے ۹۲ اوپ نشدون پر شرح یعنے ٹیکا تصنیف کی +

نارائن گارگیہ नारायणगार्ग्य یہ شارح نرسنگہ کا بیٹا اور سیان

سنگھا ہے کے تہوا۔ اشولائین شروت سوتر پر ٹیکا تصنیف کی۔ اور اس کی ٹیکا بڑی مفصل ہے

نارائین ڈی دہرو नारायणमेध्रुव

یہ دِواکر کا بیٹا تہا۔ اس نے اشولاین گرہیہ سوتر پر ٹیکا تصنیف کی ॥

نارد नारद

پرجاپتی بہی تہا۔ اور سپت رشیوں میں سے اس کو شمار کیا گیا ہے۔ رِگ وید میں اس کو کنو کا بیٹا لکھا ہے۔ اور بعض برہما جی کا بیٹا بتلاتے ہیں کہ یہ برہما جی کی پیشانی سے ظاہر ہوا۔ وشنو پران میں لکھا ہے کہ یہ کشیپ کا بیٹا۔ دکش کی کسی ایک دختر کے بطن سے تہا۔ پرانوں میں لکھا ہے کہ اس نے دکش کی تجویزات دربارہ پیدائش مخلوق کو توڑ ڈالا۔ اس لئے دکش نے اس کو پہر دوبارہ عورت کے حمل سے پیدا ہونیکی بددعا دی۔ لیکن برہما جی کے کہنے پر دکش نرم کیا گیا۔ اور اُس نے یہ منظور کیا کہ برہما جی اور دکش کی ایک لڑکی سے نارد تولد ہووے۔ اسیواسطے اس کا نام "برہما پتر" اور "دیو برہما" ہوا ॥

کہتے ہیں کہ دکش نے واسطے ترقی خلقت کے اولاد پیدا کی لیکن وے سب نارد کے ورغلانے سے بجائے اس کے کہ اولاد پیدا کریں بجوانب مختلف برائے دریافت حال دنیا کے چلے گئے۔ دوبارہ پہر دکش نے اولاد پیدا کی۔ اُن پہ بہی نارد کی ہدایت اور تلقین نے وہی تاثیر کی۔ دکش نے لاچار ہو کر نارد کو یہ بددعا دی کہ تم ہر وقت پہرتے رہو گے۔ کسی جگہ تم کو قیام نہ ہوگا البتہ جہاں وشنو جی کا ذکر ہوگا۔ وہاں چند لمحہ ٹہرو گے۔ اسی باعث نارد جی ہر وقت مسافری رہتا ہے اور اس کو قیام نہیں ہے ॥

نارد پاتال میں گیا۔ اور وہاں کے ملاحظہ سے بہت خوش ہوا۔ کنس کو وشنو جی کے اوتار ہونیکی اطلاع دی۔ بعد ازاں سری کرشن جی کا دوست اور رفیق ہوا۔ نارد پنچ راتری میں لکہا ہے کہ برہما جی نے نارد کو کہا کہ شادی کرو۔ بجواب اس نے انکار کیا اور کہا کہ میرا والد دروغ گو ہے کیونکہ سری کرشن جی کی عبادت ہی خوشی کا ذریعہ ہے۔ تب برہما جی نے بددعا دی کہ تو عورت کے پیچہے خراب ہوگا۔ اور نارد نے اس سے غصہ کہا کہ برہما جی کو بددعا دی تو اپنی لڑکی سے خراب ہوگا۔ تیز پرستش کرنیکے لائق نہ ہوگا ॥

نارد ناد و دیا سرود اور رقص میں مہارت کامل رکہتا ہے۔ بینا ہر وقت ہاتہ میں رہتا ہے۔ وہ گاندھارو دیا کا جاننے والا اور برا وید ودیا کا مصنف ہے۔ اور علم موسیقی کا اچاریہ۔ نارد خوش طبع اور راست گو ہے۔ سب کو ایک جیسا خیال کرتا ہے۔ ہر ایک کو اسکے نیک و بد سے اطلاع دینا اپنا فرض

سمجھا ہوا ہے +

ناستیہ नासत्य دو اشون میں سے ایک کا نام +

ناگوجی بہٹ नागोजीभट्ट ویاکرن کا مصنف درمیان سنہ ۱۷۰۰ء کے ہوا گرنتہہ بیری بہاشیندُ و شیکہر کا مصنف تہا +

نانْدی مُکہہ नान्दिमुख پتروں کی ایک جماعت کا نام (دیکہو پتری)

نِلاکہہ नलाख نلاکہہ ولد پلستیہ شہر وریگر کنارہ دریا سے دیو کا (گہاگرہ) رہتا تھا - یہ برہمن رشی ربہو کا شاگرد تہا - اُسی سے علم حاصل کیا +

نرسنگہہ नरसिंह نرسنگہہ اوتار وشنو جی کا ہے - ہرنیہ کشیپ کے ظلم سے - ماں کو بچانے کے لئے اوتار لیا - یہ ایسا پیکر تہا کہ آدہا دہڑ کر سے اوپر کے شیر تہا - اور نیچے کی طرف سے انسانی تہا ست جگ ہینہ بیساکہہ شکل پکش چتر دشی کو ہرن پور نزدیک آگرہ کے ظاہر ہوا - وجہ جس کی یہ ہے کہ ہرنیہ کشیپ - برہماجی کی ریاضت کرنے سے برہماجی کی مہربانی سے دیوتوں - آدمیوں اور حیوانوں سے بچا یا گیا تہا - اس کا بیٹا پرہلاد تہا - وہ وشنو جی کا پرستار تہا + سو ہرنیہ کشیپ اُسکے پرہلاد سے خاطر رہتا تہا - اور کئی ایک تدابیر اسکی مارڈالنے کی کین - مگر سب بے سود - نہ آگ سے جلا - نہ پانی میں ڈوبا - نہ پہاڑ سے گرایا ہوا مرا - تب ہرنیہ کشیپ نے اُس کو اپنے ہاتہہ سے مارنا چاہا - اور پرہلاد کو کہا کہ کہاں ہے - تیرا بچانیوالا نارائن پرہلاد نے کہا سب جگہہ موجود ہے مجہہ کو اس ستون یعنے کہمبہ پر بہی نظر آتا ہے - ہرنیہ کشیپ نے ہاتہہ مین تلوار لیکر کہا کہ دکہلا دے تجہکو قتل کرتا ہوں - پرہلاد نے دل میں نارائن یعنے وشنو جی کو یاد کیا - اور ستون کی جانب دیکہا - وہیں نرسنگہہ جی نظر آئے - کہ اس ستون میں موجود ہے ہرنیہ کشیپ چاہتا تہا کہ کہمبہ پر تلوار مارے کہ فوراً ستون کو چیر کر نرسنگہہ اوتار بدین پیکر کمر سے اوپر کا جسم شیر کا اور کمر سے نیچے کا انسان کا گُرز کہی گدا ہاتہہ میں لئے ہوئے ظاہر ہوگئے - ہرنیہ کشیپ کو پکڑا اور زانوں پر لٹاکر ناخونوں سے اُس کا پیٹ چاک کر ڈالا - +

اور ہرنیہ کشیپ کی سلطنت پر پرہلاد کے سپرد کی ظہور اس اوتار کا سو سال تک رہا +

نرک नरक یہ ایک اسر تہا - جو بیوپاران میں لکہا ہے کہ بیاشر سماتی ادہتی کے بالے ہاچبرا کر اپنی دارالسلطنت پر اگ جیوتش میں لیگیا تہا - لیکن سری کرشن جی جب دربہو سے دیوتوں کے وہاں گئے اُس کو ہلاک کیا اور بالے واپس لائے - ہری ونس میں روایت مختلف ہے

اور وہ یہ ہے کہ نرک اسُر وانی نیراگ جوتش دیوتون کا بڑا دشمن تہا اس نے ہاتہی کی صورت مین آکر وشوکرما کی لڑکی کو اوٹہا لیجاکر اپنے مکان مین رکہا - اور اُسکے ساتہہ بڑی سختی روا رکہی گندہرون دیوتون - انسانون کی لڑکیون اور اپسراؤن کو پکڑ کر لیگیا - قریب ۱۶ ہزار کے جمع کین اور اُن کے لئے عالیشان محل تیار کرایا - اپنے واسطے پوشاک جواہرات - زیورات اور بڑی بڑی قیمتی اشیاء بہم پونچائی - تمام اسراسکا حکم بجالاتے تہے - +

نرناراین नरनारायण قدیمی رشی - دہرم راج کے بیٹے اہنس کے بطن سے - تولد ہوئے ہین - اُنہون نے سخت ریاضت شروع کی - ان کی ریاضت سے تمام دیوتا اور اِندر خوفزدہ ہوئے - اور ریاضت مین فرق ڈالنا چاہا - اِندر نے کام اور اپسراؤن کو واسطے مخل ریاضت کے بہیجا - ناراین نے اِندر کا مافی الضمیر دریافت کرکے ایک پہول اپنی ران پر رکہا - وہان سے ایک بڑی خوبصورت حسین عورت یا اپسرا پیدا ہوئی - چونکہ وہ اُرو یعنے ران سے پیدا ہوئی تہی - اسواسطے اُس کا نام اُروسی یعنے سب سے افضل او حسین رکہا - اُس کے حسن و نظارہ کو دیکہکر سورگ کی اپسرا شرمندہ ہوئین - اور خجالت سے اپنا مُنہہ لیکر سورگ مین واپس گئین ناراین نے اُروسی کو بہی سورگ کی اپسراؤن کے ہمراہ بوقت واپسی سورگ مین بہیجا +

نشلری निष्ठ्री رگہ وید مین اِندر کی والدہ کا نام +

نشمبہہ निशुम्भ شمبہہ کا بہائی - درگا کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا - (دیکہو شمبہہ) +

نکل नकुल راجہ پانڈو کا چوتہا شاہزادہ - راجہ پانڈو کی دوسری رانی - مدری کے بطن سے توام تولد ہوا - اشونی یا ناستیہ کی انس سے یا اُنہین کا لڑکا تہا - نیزہ بازی اور تیغ زنی مین یکتا تہا - اس نے گہوڑون کا علاج اور سلوتری کا علم درون سے حاصل کیا تہا - جب یہ راجہ وراٹ کی ملازمت مین داخل ہوا - تو گہوڑون کی افسری کی خدمت اس کو ملی تہی - اسکا ایک لڑکا مسمی نراتر اس کی زوجہ کرینوستی کے بطن سے تہا - اس کی زوجہ راجہ چیدی کی دختر تہی +

نکمبہہ निकुम्भ (۱) یہ راکسس کمبہ کرن کا بیٹا تہا - اور سری رام چندرجی کے ہمراہ لڑا تہا +

(۲) یہ اسُر شٹ پور کا راجہ تہا - اور برہماجی سے اسکو یہ برکت ملی ہوئی تہی - کہ تجہہ کو سوائے وشنوجی کے اور کوئی نہ مار سکیگا - ہری ونش مین ایسا لکہا ہے - سحر کے علم مین کمالیت رکہتا تہا - اس علم کی

تاثیر سے یہ اپنے کو کئی شکلوں میں کھڑا کر سکتا تھا - ایک دفعہ اس نے مسمی رتہباونت کی لڑکی چرا لی
اور پرتہاوت سری کرشن جی کا دوست تھا - پرتہاوت نے اُسپر حملہ کیا - اور کئی شکلیں اس کی سوائے
ایک کے قتل کر ڈالیں - لیکن اصلی اسُر - سری کرشن جی کے ہاتھ سے قتل ہوا - اور اسکا شہر شٹھ لوکا
پرتہاوت کو دیا گیا ✦

نَل नल

(۱) یہ راجہ والئی نشدھ تھا - اس کی رانی دم ینتی تھی
اسکا قصہ بڑا مشہور ہے - دم ینتی نہایت حسین اور خوبصورت - راجہ بھیم والئی ودربھ دیرارم
کی لڑکی تھی - دوسری جانب راجہ نل - بہادر - دلیر - خوبصورت - نہایت منار - ویدوں کا عالم -
فن سپہ گری میں پورا - اور گھوڑے کے علم یعنے فن سلوتری میں کامل تھا - لیکن باوجود نفست اور انر
دل سے مرغوب تھی - یہ دونوں بلا مشاہدہ ایک دوسرے کے اوصاف سنکر عاشق زار ہو گئے ✦
اور دم ینتی نے اپنے نادیدہ عاشق یا معشوق کی خاطر کے لئے ایک احاطہ ترتیب دیا - راجہ
بھیم سمجھ گیا کہ اس کی لڑکی کا ارادہ سویمبر رچنے کا ہے - راجہ بھیم نے سویمبر تجویز کیکے احاطہ کو
آدمیوں سے بھر دیا - ان کے درمیان نل بھی داخل ہو گیا تھا - علاوہ ازیں چار دیوتا - اگنی - اندر -
درون - یم - بھی موجود ہوئے - ان دیوتوں سے راجہ نل باثناء راہ ملا - انہوں نے اسکو کہا
کہ تو ہماری جانب سے دم ینتی کے پاس جاکر اطلاع کردے کہ ہم بھی امیدواروں میں شامل ہونگے
چاہیے ہم میں سے ایک کو تو نے برگزیدہ کرنا - نل نے رنجیدگی سے تعمیل حکم کی - لیکن جب یہ دم ینتی کے
سامنے گیا - تو اسی کی فتح ہوئی یعنے کہ دم ینتی نے یہ جواب دیا کہ میں دیوتوں کی پرستش ضرور کرونگی - الا
انتخاب صرف تجہی کو بناؤنگی - بروز مقررہ چاروں دیوتوں نے راجہ نل کی شباہت بنائی - لیکن دم ینتی نے
اپنے ہی عاشق یا معشوق یعنے اصلی نل کو شناخت کرکے اسی کو انتخاب کیا - پس ان دونوں کا بیاہ ہو گیا
اور خوشی سے بہت مدت گذاری - انکا ایک لڑکا مسمی اندرسین اور ایک دختر اندرسینا - تولد ہوئی - کلی
یعنے کلجگ - سویمبر کی رسم ختم ہو چکنے کے بعد پہنچا تھا - لہذا اس نے چاہا کہ قمار بازی کی کھیل کر کے
نل کو تباہ کرے - اور بد بلا لیوے ✦
کلجگ کی برانگیختی سے راجہ نل کے بھائی مسمی پشکر نے قمار بازی کا کھیل ترتیب دیا - فریق ثانی تاتھا
کلی نے پانسوں کو فریب سے الٹا دیا - جس کے باعث نل بازی کھو بیٹھا - راجہ کو اس نے بیوقوف بنا یا
ہر چند راجہ کے دوستوں - وزیروں - عورت اور بچوں نے سمجھایا - مگر یہ کچھ نہ سمجھا - اور کھیلتا ہی گیا
یہانتک کہ سب کچھ دیگر آخر پوشیدنی کپڑے ہی دے ڈالے - فریق مخالف یعنے پشکر راجہ مقرر ہوا - تخت پر بیٹھا

اور عام اشتہار دیا کہ کوئی شخص رعایا میں سے نل کو خوراک اور پناہ نہ دیوے - پس یہ شہنشاہ بحالت
مصیبت معہ اپنی رانی کے جنگلات میں آوارہ پھرنے لگا - اور بہت مصیبت و تکالیف اوٹھائے - بعض
پرندے اسکی پوشاک لیکر اُڑ گئے - ایسی مصیبت اور تنگی کے وقت راجہ نل نے چاہا کہ عورت کو چھوڑ دیوے
تاکہ یہ اپنے والدین کے گھر چلی جاوے - بایں خیال جبکہ وہ سوئی ہوئی تھی راجہ نے اُس کے
کپڑے نصف آپ لئے اور نصف اُسکے لئے رہنے دیئے پھاڑ کر اُس کو وہیں چھوڑ کر کہیں چلا گیا - اسطرح
سے جنگل میں اکیلی چھوڑی ہوئی دمینتی جب کہ [illegible] اور مصیبت میں گرفتار ہوئی - اور وہ اپنے والدین کے
گھر چلی گئی - ملکہ اُسکا شاہزادے [illegible] کی ملازمت میں پناہ گزین ہوئی - ادھر راجہ نل کو ایک سانپ
کاٹا اور کہا کہ جب تک بد سوچ تجھ میں ہے تب تک زہر اثر کریگی اور بد روح کے نکل جانے پر تو تمام خوبی
کو پھر حاصل کریگا - اس زہر کی تاثیر سے نل فوراً بدشکل کوتہ قد ہو گیا - اور راجہ رتوپرن والئے اجودھیا
کے ہاں ملازم ہوا - وہاں بہاک نام رکھا - دو کام اسکے سپرد ہوئے - ایک گھوڑوں کی [illegible]
دوسرا باورچی گری کا کام - دوسری جانب دمینتی کا حال شاہزادے جیدی پر ظاہر ہو گیا اور راجہ
جیدی کے شاہزادے نے اُس کے باپ کے گھر اسکو پہنچا دیا - جہاں پر وہ اپنے بچوں سے ملی - راجہ
نل کی بھی بڑی تلاش کی گئی - مگر سب بے فائدہ گیا وجہ کہ اس تبدیل اور بگڑی صورت میں اسے کوئی پہچان
نہ سکا - ایک برہمن سے راجہ کے موجود ہونے کا حال دمینتی سے کہا - اُس نے دوبارہ سوئمبر رچایا
تاکہ دریافت کرے کہ برہمن کے خیالات کہاں تک صحیح ہیں - راجہ رتوپرن بھی بہرائے سوئمبر
چلا - اور نل کو رتھبان بنایا - اس راجہ کو علم حساب اور قواعد قسمت آزمائی آتے تھے - اور [illegible] راجہ
نل کو تمام علم سے ماہر کر دیا - جب راجہ نل کو یہ علم حاصل ہو گیا اس کے جسم سے بد روح نکل گیا لیکن
اس کی شکل ویسی ہی کریہہ بنی رہی - پہلے تو دمینتی نے اسکو نصف پہچانا لیکن جب نل کے ہاتھ کا پکا ہوا
کھانا کھایا - تو اُسنے فوراً اپنے خاوند کو پہچان لیا - یہ دونوں باہم ملے - دیوتوں کی مدد اور باہمی گفتگو سے
پھر صحت ایزاد ہوئی - اور راجہ نل نے اپنی اصلی صورت حاصل کی - بعد ازاں اس نے پھر اپنے بھائی
پشکر کے ساتھ چوسر کا کھیل شروع کیا - اور اپنی سلطنت واپس لیکر اس کی [illegible] جیت لی - اور راجہ
رتوپرن سے جو علم سیکھا تھا اُس کے ذریعہ پر تمام اشیاء اور سلطنت واپس لے لی - اور اپنے ملک کا
دوبارہ راجہ بنا - پشکر نے ناچاری اختیار کی - نل نے صرف اُسکو معافی ہی نہیں بخشی بلکہ بہت سی
دولت اور تحفہ تحائف دیکر اُس کو اُس کے شہر میں واپس روانہ کیا •

[illegible] کا سردار [illegible] - کہتے ہیں وہ کبیر کا بیٹا تھا - اس میں یہ صفت تھی کہ شہریوں کو دیکھ

تیرا سکتا تہا سری راجی کی فوج مین ہی شامل تہا - اور یہ پتہر کا پل رام سیتو ہندوستان سے لنکا تک اسی نے تعمیر کیا تہا جس کے پر سے سری رام جی مع افواج عبور کر کے لنکا پر حملہ آور ہوئے +

نل کوبیر नलकूबर کوبیر کے بیٹے کا نام +

نموچی नमुचि یہ دیت اندر کے ہاتھ سے مارا گیا تہا - قصہ اسکا یون ہے کہ اندر نے تمام اسرون پر فتح حاصل کی - صرف یہی ایک اسر اندر سے سخت مقابلہ آرا ہوا - اور آخر غالب آیا - اس نے اندر سے یہ اقرار لیکر اندر کو چہوڑ دیا کہ مجہے نہ رات میں نہ دن میں نہ خشکی اور نہ تری پر مارنا - اندر نے یہی اقرار اسکے ساتھ کیا اور اپنی خلاصی کرائی لیکن اندر نے اس کا سر بوقت افق کاٹ ڈالا - یعنے رات اور دن کے درمیان سمندر کی کف پر یعنے نہ تری تہی اور نہ خشکی +

نمی निमि ساحر اکشواکو کا بیٹا اور متہلا خاندان کا بانی مبانی اسکو وسشٹہ نے یہ بددعا دی تہی کہ تو جسم چہوڑ دے - اسکے جواب مین اس نے بہی رشی مذکور کو یہی بددعا دی پس دونون کے جسم سے روح نکل گئی - وشسٹہ میترا ورن سے پیدا ہوا - لیکن نمی کی لاش خوشبودار عطر اور روغن وغیرہ سے محفوظ رکہی گئی تہی - گویا کہ وہ غیر فانی ہے - دیوتا اس بات پر خوش ہے - کہ اس کو پہر اسی کے جسم مین بحال کر دیوین - مگر نمی نے انکار کیا اور کہا کہ جسم اور روح کی علیحدگی مین بڑی مصیبت ہوتی ہے - اس لئے مین جسم مین آنا پسند نہین کرتا - اور نہ اس کی بابت پہر جوابدہ ہونگا - یہ خواہش اس کی دیوتون نے قبول اور منظور کی - اور نمی کو انہون نے تمام مخلوق کی آنکہہ مین پہیلا دیا - اسی سبب سے ان کی آنکہین ہمیشہ کہلتی اور بند ہوتی ہین +

نند नन्द (۱) یشودا کا خاوند ساکن گوکل اسکے گہر سری کرشن جی نے پرورش پائی (دیکہو کرشن) +

(۲) راجہ والئی مگدہ اس کی دارالسلطنت کا نام پاٹلی پتر تہا - سوریہ خاندان کے چندر گپت نے ۳۱۵ برس قبل از سن عیسوی اسکو تخت سے اوتار دیا اور خود جلوس فرما ہوا - (دیکہو چندر گپت) +

نندی नन्दी شلادن کا بیٹا اور شوجی کے گنون کا افسر - مشہور ہے کہ شلادن نے شوجی کی ریاضت کر کے بذریعہ یگیہ کے اسکو حاصل کیا - اور گہر مین لایا - ورن اور متر نے اطلاع دی کہ اس لڑکے کی عمر تہوڑی ہے - یہ سنکر نندی نے شوجی کی عبادت شروع کی شوجی خوش ہوئے - اور اس کو حیات ابدی عطا فرمائی - اور گنون کا افسر قایم کیا - اس کا بیاہ مرت کی لڑکی سوجا سے ہوا +

نندیشور شیو جی کا نام۔ قصہ اس طرح پر ہے
کہ ایک دفعہ راون بمقام شروان یعنے زادبوم کارت کیہ کی جانب کو گیا۔ راہ میں ایک پہاڑ۔ سیاہ رنگ
اور چھوٹے قد کا آدمی بنام نندیشور دیکھا اور یہ شیو جی کا چیلا یا وہی دیوتا خود دوسرے جسم میں تہا۔
اس نے راون کو آگے جانے سے روکا۔ کہ شیو جی اس وقت پہاڑ پر سیر کر رہے ہیں۔ دیوتا وغیرہ کسی کو
جانیکی اجازت نہیں ہے۔ راون ازراہ حماقت بولا کہ شیو جی کون ہے۔ اور نندیشور کو دیکھکر ہنسا کیونکہ
اسکا منہ مشابہ بندر تہا۔ نندیشور۔ یہ بات کہا کہ بندروں کے منہ بہی مثل میرے ہی ہوتے ہیں پس
بندروں میں اسقدر طاقت ہوگی کہ وے تجھکو تباہ کر ڈالیں گے۔ راون نے اس کو دہمکانے
کے لئے چاہا کہ پہاڑ کو جڑ سے اوکھاڑ دیوے تاکہ شیو جی کو اپنے جان کے خطرہ کی پڑ جاوے پس
راون نے اپنے دونوں بانہوں میں پہاڑ کو لیکر اوٹھا لیا۔ اس سے شیو جی کے سیوک کانپ اوٹھے
اور پاربتی جی بہی کانپ کر شیو جی سے چمٹ گئی۔ تب شیو جی نے اپنے پاؤں کے انگوٹھے سے پہاڑ کو نیچے
دبا دیا۔ اور راون کے بانہوں کو مضبوط پکڑ کر ایسا دبایا کہ وہ چیخ اوٹہا۔ اس کی بلند چیخوں سے تمام
مخلوق خوف زدہ ہوئی۔ راون کے رفقاء نے صلاح دی کہ شیو جی سے معافی کا طلبگار ہو۔ پس کئی ہزار
برس تک راون روتا رہا۔ اور شیو جی کی ستائش پڑہتا رہا۔ تب جاکر شیو جی نے اس کی خلاصی کی اور
کہا کہ تو چیختا رہا اور آواز راون کی آتی رہی۔ اس واسطے تیرا نام راون ہوا ✦

نہش آیُس کا بیٹا یعنے پرُوروا کے فرزند کلان کا بیٹا۔
اس راجہ نے ریاضت۔ عبادت۔ اور یگیوں کے کرنے وبیدوں کے مطالعہ اور اپنی طاقت سے شہنشاہی
تینوں ملکوں کی حاصل کی۔ اس کے بیٹے کا نام یایاتی تہا ✦
راجہ نہش کا اِندر کے تخت پر بیٹھا اور پہر سانپ بننا اس طرح پر بیان کیا جاتا ہے کہ جب گوتم
رشی کی بددعا سے اِندر کے جسم پر ہزار نشان بمقام مخصوصہ عورت ہوگئے۔ اور اِندر خجالت کے دریا
میں غرق ہو کر کنول نال میں پوشیدہ ہوا۔ تب رشیوں نے اندرپوری کا کام سوائے اِندر کے چلنا
امر محال تصور کر کے راجہ نہش کو اِندر کے تخت پر بٹھلایا۔ مدت تک اس نے راج کیا۔ اندرانی کو
کمال حسین دیکھکر اس راجہ نے اُسکو بلایا۔ اُس نے انکار کیا۔ برہسپتی کی ہدایت سے یہ بات
منظور کی کہ اگر اس میعاد کے اندر اِندر نہ آیا تب تمہارے پاس آؤں گی بعد انقضائے میعاد مقررہ
راجہ نے پہر اندرانی کو بلایا۔ اِندرانی نے کہا کہ اگر ایسی سواری پر سوار ہو کر میرے پاس آوے جسپر
کبہی کوئی نہ چڑہا ہووے تو مجھے منظور ہے۔ پس راجہ سنگہاسن پر بیٹھا اور ہزار رشیوں نے سنگہاسن کو

کندہون پر اٹھایا۔ راجہ سنگہاسن پر بیٹھا ہُوا رشی اگستیہ وغیرہ پر لات مارتا اور کہتا سرپ سرپ یعنے چلو چلو۔ رشی اگستیہ نے اپنی حقارت دیکھکر غصّہ سے راجہ کو بددعا دی کہ تو سرپ ہو جا یعنی راجہ سانپ ہو گیا اور سنگہاسن سے نیچے گر پڑا۔ اور رشی مذکور کے آگے معافی کا طلبگار ہُوا۔ اسپر رشی اگستیہ نے بددعا کی میعاد مقرر کر دی اور کہا جب راجہ یدہشٹر پیدا ہوگا اُس کے ساتھہ گفتگو کرنے پر تو انسان ہوگا۔ جب راجہ یدہشٹر سے اس کی گفتگو ہوئی فوراً راجہ سانپ سے نکلکر سورگ کا لباس پہنا اور سورگ میں چلا گیا۔ اس کا بیٹا ییاتی تخت سلطنت پر بیٹھا +

نیل नील (۱) بندرون کا سوار اور سری رام جی کا حامی اور مددگار (۲) پانڈوان کا جنگی افسر اشوتہامن کے ہاتھ سے قتل ہُوا +

نیل کنٹھہ नीलकंठ شوجی کا نام (دیکھو شو) +

و

وَات वात پون دیوتا کا نام (دیکھو وایو) +

واتاپی वातापी واتاپی اور ایلول یہ دونون راکشس ہلاد سلاد وغیرہ دیتی کے بیٹے تھے۔ ان کی سکونت درمیان ڈنڈک جنگل کے تھی۔ واتاپی نے میڈھے کی صورت تبدیل کی اور برہمنون نے اُس میڈھہ کی جگیہ مین قربانی کی بعد ازان تمام برہمنون نے اس کو کہا لیا۔ پہر ایلول اسکے دوسرے بھائی نے اسکو باہر آنے کے لئے پکارا۔ اس پر یہ برہمنون کے پیٹ چاک کرکے باہر نکلا۔ اسی طریقے سے یہ برہمنون کو ہلاک کرتے تھے۔ ایکبار وہی ترکیب اس نے رشی اگستیہ سے کی مگر اس رشی نے اس کو کہا کر ہضم کر ڈالا۔ بعد ازان جب دستور مقررہ اس کے بھائی ایلول نے باہر آنے کے لئے پکارا۔ بجواب رشی مذکور نے کہا کہ اب تیرا بھائی کبہی نہ لوٹیگا۔ اس کے بعد رشی اگستیہ کی آنکھہ کی آگ سے ایلول بھی جلگیا۔ اور ان دونون کا خاتمہ ہوا +

وَاتسایَن वात्स्यायन یہ رشی درمیان سنہ ۱ء کے ہوا۔ اس کا نام پکش ناگ بھی تہا۔ اس نے نیایہ درشن۔ گوتم کی پرشٹیکا یعنی کامل وتیرہ نیایہ بہاشیہ تصنیف کی +

وَاچسپتی مشر वाचस्पति मिश्र یہ شخص درمیان دسوین صدی عیسوی کے ہُوا۔ اور گوتم کی پرشٹیکا تصنیف کی +

وَادَرایَن वादरायण اس نے برہم سوتر تصنیف کی اور ویدانت کا تصنیف کرنے والا تہا +

وَاشنیہ वार्ष्णेय (۱) سری کرشن جی کا نام - ورشنو جی کا اوتار ہونے کے باعث ✦

(۲) راجہ نل کے رتھبان یعنی رتھ چلانے والے کا نام ✦

وَارکشی वार्क्षी یہ ایک رشی کی لڑکی ہی - اور مہابہارت میں اسکا ذکر اس واسطے آیا ہے کہ اس کے خاوند دس تہے ✦

وَاسدیو वासुदेव (۱) سری کرشن جی کا نام - یعنے وسدیو کا بیٹا (دیکہو کرشن) ✦

(۲) پونڈرک کا نام جسکو سری کرشن جی نے قتل کیا تہا ✦

(۳) اس نے شکل یجر وید کے کاتیہ گریہہ سوتر پر ایک پدہتی تصنیف کی ✦

وَاسکی वासकी ناگون کا راجہ - پاتال میں اس کی رہائش ہے - سمندر مہتہن کرنے کے وقت دیوتوں اور اسروں نے مندار کے گرد عوض رسی باندہکر سمندر متہا تہا - اس کی ہمشیرہ کی شادی جرتکارو رشی سے ہوئی تہی اس سے آستیک منی تولد ہوا - آستیک کی سفارش سے راجہ جنمیجے کے سرپ یگیہ سے واسکی بچ رہا تہا ✦

وَال کہلیہ वालखिल्य کوتہ قدرشی یعنے ایک انگوٹہے کے ایک جوڑ کے برابر انکا قد ہے زاہد اور عابد مین ✦

وشنو پران مین ان کی بابت لکہا ہے کہ کرتو کی زوجہ سمتی سے تولد ہوئی - اور تعداد میں ساٹہ ہزار ہین - اور ان مین یہ طاقت ہے کہ پرندے سے زیادہ تیزی کے ساتہ اڑ سکتے ہین رگ وید میں لکہا ہے کہ پرجاپتی یعنے برہما جی کے بالون سے پیدا ہوئی - یہ سورج کے رتہہ کے محافظ ہین - انکا دوسرا اور نام کہلرو ہے ✦

وَالمیکی वाल्मीकि رامائین کا مصنف جنہیں کہنڈ میں باندا اس کی مقام رہائش قیاس کی گئی ہے سری رام جی اور سیتا جی ایام جلاوطنی اس کے آشرم پر بمقام چترکوٹ آئے تہے - کش اور لو سری رام جی کے توام لڑکے اسی کے آشرم پر سیتا جی کے بطن سے تولد ہوئے - اور اس نے ان دونون کو علم پڑہایا - (دیکہو رام) ✦

وَاما वामा سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے ✦

وَامدیو वामदेव (۱) سائن کہتا ہے کہ وید کی ایک رچا میں وامدیو

ظاہر کرتا ہے کہ جب یہ والدہ کے حمل مین تہا تب اس نے بموجب قاعدہ جار مخصوصہ کے راستہ سے تولد ہونے کو ناپسند کیا - اور یہ خواہش کی کہ والدہ کے پہلو سے تولد ہو کر دنیا مین آؤن اس کی والدہ نے اس کی مراد سے آگاہ ہو کر ادیتی سے التجا کی پس ادیتی معہ اِندر کے رشی مذا کے ساتھ زد و بحث کرنے کو آئی - ایک رچ میں یہ کہتا ہے کہ ایک دفعہ مصیبت کے وقت کتے کا گوشت پکایا - ایک اور رچ مین یہ کہتا ہے کہ صورت باز کی تبدیل کر کے بذریعہ طاقت یوگ کے حمل سے باہر نکلا - اور کہتے ہین کہ یہ علم اُس کو زمانہ حمل مین ہی سکہلایا گیا تہا +

(۲) ایک ویدک رشی - اس کے پاس دو گہوڑے بڑے تیز رفتار تہے اُنکا نام وامیہ کا مہابہارت مین ایسا لکہا ہے +

(۳) شوجی کا نام +

وامن वामन یہ شخص ٹیکا یعنی شرح - اور کاویہ یعنی شعر اور النکار کا لکہنے والا تہا - بموجب رائے گولڈ شکر صاحب کے تیرہوین صدی سنہ عیسوی مین اور بعض کی رائے کے مطابق آٹہوین صدی سن عیسوی مین ہوا - اس نے پانی کے عام سوتروں کی ٹیکا بہت عمدگی سے تصنیف کی جس گرنتہ میں ٹیکا لکہی ہے اُس کا نام کاشیکا ہے - کاویہ اور النکار کے گرنتہ بھی تصنیف کئے +

وامن वामन ترتیا کے زمانہ مین واقعہ ماہ بہادون شکل کتش دوادشی ٹہیک دوپہر مین ساحل نربدا پر کشپ بن مریچ بن برہماجی کے گہر ادیتی کے بطن سے تولد ہو کر ظہور ہُوا +

کیفیت اس طرح پر ہے کہ دیتون کے راجہ بلی نے بعد سخت ریاضت کے تینوں لوک تابع فرمان خود کر لئے - دیوتون کو بہی ہزیمت دیکر اُنکا ملک چہین لیا - دیوتون کی اس تکلیف کو دور کرنے کے واسطے وشنو جی نے وامن اوتار کشپ کے گہر ادیتی کے بطن سے لیا - اور بمقام پر یگ راجہ بلی کے پاس جاکر جبکہ وہ یگیہ کر رہا تہا - تین قدم زمین کا سوال کیا - راجہ بلی از راہ نخوت و غرور بولا کہ کیا تہوڑا دان مانگا ہے میرے درجہ کے مطابق زیادہ مانگنا چاہئے - وامن اوتار نے کہا کہ اتنا ہی بہت ہے - راجہ تین قدم زمین کا سنکلپ کرنے لگا تہا کہ شکر پروہت اس راز سے واقف ہُوا - ہرچند راجہ کو سنکلپ دینے سے منع کیا - مگر راجہ نے چونکہ اپنے قول پر ثابت قدم تہا - سنکلپ کر دیا - بعد سنکلپ ہونے کے وامن جی نے ایک قدم بڑہاکر [illegible] کے لوک مین رکہا - اور دوسرا پہیلا کر اُس سے زمین ناپی - پہر بقیہ تیسرے قدم زمین کے واسطے

خواستگار ہوئے - راجہ بلی اپنے قول پر ثابت رہا - اور اپنے جسم کو وامن جی کے آگے ڈالدیا کہ یہ حاضر ہے - وامن جی راجہ بلی کی ثابت قدمی - راست بازی - نیک مزاجی کو ملاحظہ فرماکر بہت خوش ہوئے اور پاتال کا ملک اُس کو بخشا - سوائے اِس دیتیون کی عقل اُس میں سے دور کردی - اس اوتار نے ایک ہزار برس فرمانروائی کی +

واہک वाहुक راجہ نل کا نام اور عہدہ جبکہ وہ دوسری شکل میں بصورت میں راجہ رتوپرن کا ملازم ہوا +

وایو वायु ہواؤں کا دیوتا - ویدون مین لکہا ہے کہ اکثر یہ اِندر کے ہمراہ رہتا ہے اور اُس کا رفیق ہے - جبکہ یہ اور اِندر اکٹھے ایک رتھ پر سوار ہوتے ہین تب اِندر کو حیالی کرتا ہے - اسکا رتھ سہرا ہے - اور آسمان تک پہونچتا ہے - اسکو ہزار گہوڑے جوتے جاتے ہین ویدون میں بہت تہوڑی بھجین اس کی مخاطب ہین نروکت مین لکہا ہے کہ تین دیوتون کا خاص کر باہم ملاپ ہے ایک اگنی جسکا مکان زمین پر ہے - دوسرا وایو یا اِندر جسکا مکان ہوا پر ہے - تیسرا سورج جسکا مکان آسمان ہے ایک رچا مین لکہا ہے کہ وایو پُروش کی دم سے نکلا ہے - اور دوسری رچا مین اس کو توشٹری کا داماد لکہا ہے - وشنو پران مین لکہا ہے کہ یہ گندہرون کا راجہ ہے - بھاگوت مین ایک قصہ یوں لکہا ہے کہ رشی نارد نے وایو کو کہا کہ کوہ میرو کی چوٹی توڑ کر گرادیوے - وایو نے بڑی طوفان عظیم چلائی - اور ان طوفانون کا سلسلہ ایک برس تک جاری رکہا - لیکن گرڑ وشنو جی کے ہند نے اپنے بازؤن کی پروں سے تمام ہوا کے جہوکون کو روکا - اور وایو کی تمام کوششین بے سود کردین - پہر نارد کی ہدایت سے وایو نے گرڑ کی غیر حاضری مین کوہ میرو کی چوٹی کو توڑکر سمندر مین گرادیا - وہی جزیرہ لنکا ہے - بہیم اور ہنومان اسی کی اس سے پیدا ہوئے - راجہ کشنابہ کی یک صد لڑکیون کے آگے وایو نے خواہش نفسانی ظاہر کی - اُن کے انکار کرنے پر اُن سب کو ٹیڑہا قد کردیا - اسی باعث اُن کے شہر کا نام کنیا کبج یعنے کنٹری کنیا پڑا + وایو دیوتا کے اور نام یہ ہین - "انل" "مرت" "پوَن" "وات" "گندہ واہ" یعنے حامل خوشبو - "جل کا نکار" یعنے جسکا بارش پانی ہے - "سداگت" یعنے مدام متحرک +

وبہانڈک विभाण्डक کشیپ کا بیٹا - زاہد - اور رشی تہا - یہ زاہد مرفیرز ندحو و بشبہ شرنگ دنیا کو چہوڑ کر جنگل میں جا رہا تہا +

وبہیشن विभीषण - راجہ راون کا چہوٹا بہائی تہا - اس نے بہی مثل راون کے برہما جی کی ریاضت کرکے عطیہ حاصل کیا ہوا تہا - اور وہ عطیہ یہ تہا کہ کبہی ناشائستہ اور قبیح

حرکت کا مرتکب نہ ہوگا - بلکہ برعکس اس کے عمدہ راہ پر چلیگا - اس کی نیک مزاجی راکشسون کی - عادات کے بالکل برخلاف تہی - اس لئے یہ ہمیشہ راکشسون کو اُن کی وحشیانہ حرکات سے روکا کرتا تہا - جس سے راون بہت خفہ ہوتا تہا - لہذا - دونون کے درمیان فساد پیدا ہوئی - راون نے اس کو اوٹہا کر کوہ کیلاس پر پہنکدیا - وہان سے بموجب ہدایت برہمجی کے سری رام جی کے حضور مین حاضر ہوا - اور اُنکا مددگار بنا - سری رام جی نے اس کی خوب خاطر و تواضع کی - اور بغلگیر ہوئے - بعد فتحیابی اور قتل راون کے سری رام جی نے اسکو لنکا کے تخت پر متمکن کیا ✚

وبیرچتی - विप्रचित्ति کشیپ کا بیٹا - دنو کے بطن سے یہ تمام دانون کا سردار تہا ✚

وپشمت वपुष्मत اس شخص نے سوریہ بنسی راجہ مرت کو قتل کیا تہا - پس راجہ مذکور کے بیٹے یا پوتے مسمی دم نے اپنے باپ کا عوض لیا - اور اسے مارڈالا اور اس کے خون سے اپنے پترون کا ترادہ کیا - اور اس کا گوشت راکشس قوم کے برہمن کو کہلایا ✚

ونس वत्स (۱) کوشامبی کی دارالسلطنت ونس کا راجہ (۲) ادین کا نام ✚

ونس راج वत्सराज (۱) کوشامبی کی دارالسلطنت ونس کا راجہ (۲) اُدین کا نام ✚

وجر वज्र راجہ انرودہ کا بیٹا بعض کہتے ہین کہ سبہدرا کے بطن سے تولد ہوا - اور بعض کہتے ہین کہ دیت کی لڑکی اوشا کے بطن سے پیدا ہوا سری کرشن جی نے قبل از وفات اس کو یادوان کا راجہ بمقام اندر پرستہ مقرر کیا تہا ✚

وجنانیشور विज्ञानेश्वर متاکشرا کتاب دہرم شاستر کا مصنف ✚

وجے विजय: سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے بطن سے

وچارو विचारु: سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے

وچتر ویریہ विचित्रवीर्य راجہ شانتنو کا بیٹا رانی ستیہ وتی کے بطن سے - جب اسکا حقیقی اور بڑا بہائی مسمی چتر انگد لاولد مر گیا - تو یہ بمقام ہستناپور تخت سلطنت پر بیٹہا

بہیشم اسکا سوتیلا بہائی کاشی مین گیا - اور سوئمبر سے راجہ کاشی کی تین لڑکیان وچترویریہ کیواسطے لایا - اُن لڑکیون کے نام امبا - امبکا - امبالکا - تہے - شادی کی تیاری ہوئی - اُن مین سے مسماۃ امبا نے کہا کہ چونکہ ساتہہ میری نسبت یعنے منگنی راجہ شالو سے ہوچکی ہوئی ہے اسواسطے مین کسی دوسرے سے شادی نہین کرسکتی - چنانچہ اُس کو رخصت دی گئی - اور وہ راجہ شالو کے پاس گئی - وہان سے بہی جواب انکار ملا - توپہر بہیشم کے پاس آئی - بہیشم نے غصہ سے جواب دیا اور وہ جنگل مین جاکر عبادت کرنے لگی - امبکا اور امبالکا - کے ساتہہ وچترویریہ کی شادی ہوگئی - شادی ہونے کے نو برس بعد یہ راجہ بہی لاولد مرگیا - اِس کی والدہ ستیہ وتی نے خاندان کو نابود ہوتا دیکہکر بہیشم کی صلاح سے ویاس جی کو بلایا - اور کہا کہ تم وچترویریہ کی بیوؤن سے اولاد پیدا کرو - چنانچہ ویاس جی نے تعمیل ارشاد والدہ کی کی - چونکہ ویاس جی ہمیشہ جنگلون مین رہتے تہے - اور اُن کی صورت زاہدانہ تہی - امبکا نے دیکہکر خوف سے آنکہیں بند کرلین - پس اُس سے مادرزاد اندہا دہرتراشٹر تولد ہُوا - اور دوسری امبالکا کے چہرہ کا رنگ خوف سے زرد ہوگیا - پس اُس سے زرد رنگ کا پانڈو تولد ہُوا - اِن دونون کو دیکہکر ستیہ وتی نے خوبصورت لڑکے کے حاصل کرنے کی خواہش سے بڑی عورت کو ویاس جی کے پاس بہیجا - مگر وہ ویاس جی کے خوف سے وہ دوبارہ صحبت کرنے سے کنارہ کش ہوکر خود گئی - اور لونڈی کو بہیجا - وہ لونڈی بخوشی ہم صحبت ہوئی - اُس سے ودُر تولد ہُوا - اِن تینون لڑکون کے چچا بہیشم نے اِن کی پرورش کی - جب یہ جوان ہوئے دہرتراشٹر چونکہ اندہا تہا سلطنت سے محروم رہا - اور پانڈو راجہ بنایا گیا - اور ودُر اُس کا وزیر مقرر ہُوا - ✤

ودُر विदुर

ویاس جی کے تخم اور راجہ وچترویریہ کی شودری لونڈی کے بطن سے تولد ہُوا - چونکہ اس کی والدہ نہایت خوشی سے ویاس جی سے ہم صحبت ہوئی اور ویاس جی بہی خوشی سے اس کے ساتہہ عیش کرتے رہے - اسی باعث ودُر بڑا گیانی اور دانا پیدا ہُوا - اوّل یہ راجہ پانڈو کا وزیر بنا - پہر جب راجہ مذکور جنگل مین چلا گیا - اور دہرتراشٹر راجہ مقرر ہوا تب اُس کی وزارت پر بہرہ اندوز ہُوا - پانڈوان کے جنگل مین جانے پر ودُر یودہن کے پاس رہا - کوروُن اور پانڈوُن کو عمدہ عمدہ نصیحتین کین - جنگ مہابہارت مین پانڈوان کا طرفدار رہا - جنگ مذکور مین کوروُن کے مرنے پر دہرتراشٹر کو گیان سنایا - اور اُسی کے ہمراہ جنگل مین گیا - اور دنیا سے کنارہ کیا - راجہ یدہشٹر کو ایک دفعہ جنگل مین ملکر انتقال کیا ✤

ودگدھ विदग्ध

(دیکہو شاکلیہ) ✤

ودھاتری विधातृ (۱) برہماجی کا نام +

(۲) وشنوجی کا نام +

(۳) وشوکرما کا نام +

ودیارنیہ سوامی विद्यारण्य स्वामी مادھو اچاریہ کا نام اس باعث سے پڑا کہ یہ شہر وجیانگر (ودیانگر) کا مربی تھا +

وراٹ विराट یہ راجہ والئے ملک وراٹ تھا - پانڈوان کا مربی تھا - اس کی رانی کا نام سدیشنا تھا - اس کے بطن سے مسمی اُتر - ایک لڑکا تولد ہوا - اور وہ جنگ مہابھارت میں شلیہ کے ہاتھ سے مارا گیا تھا - پانڈوان بایام جلاوطنی بارہ سال گذرنے پر تیرہویں سال کے شروع میں معہ دروپدی کے تبدیل حیثیت اس کی ملازمت میں داخل ہو کر قرار ذیل خدمتوں پر مقرر ہوئے - یدھشٹر بحیثیت کا مصاحب اور چوسر کھلانے والا - ارجن خواجہ سرا اور رقص و سرود کی تعلیم کرنیوالا - بھیم باورچی گری کے کام پر - نکل اس کے ہاں گھوڑون کی خدمت پر - سہدیو .. .. دروپدی محلات میں داخل ہو کر لونڈی مقرر ہوئی - جبکہ یہ سب اس کی ملازمت میں تھے - تب راجہ سُشرما والئی ترگرت دیش نے اس پر حملہ کیا - اور شکست دیکر اسکو قید کر لیا - لیکن بھیم نے اس کو راجہ سُشرما کے پنجہ سے چھوڑا دیا - ملکہ اُس کو بھی قید کر کے اسکے حوالہ کیا - کیچک اسکا خسر پورہ کل افواج کا افسر اعلی یعنی سپہ سالار اور ریاست کی کل کاروبار کا منتظم تھا - کیچک کو بھیم نے مار ڈالا تھا + (دیکھو کیچک) (دیکھو دروپدی) +

وراج विराज برہماجی نے طولاً اپنے دو حصہ کئے - ایک حصہ مرد اور دوسرا حصہ عورت ہوا - وُہی مرد وراج ہے - اور عورت شت روپا - جن سے کل خلقت ذکور و اناث پیدا ہوئے - رگ وید میں لکھا ہے کہ پُرش سے وراج اور وراج سے پُرش پیدا ہوا - جیسا کہ دکش سے ادیتی - اور ادیتی سے دکش +

وراودھ विराध یہ مہیب آدم خور راکشس کل کا بیٹا شت ہرد کے بطن سے تھا - اس نے برہماجی کی ریاضت کر کے یہ برکت حاصل کی ہوئی تھی - کہ اس کے جسم پر زخم لگ نہیں سکتا تھا - اس کی صورت ایسی بیان کی گئی ہے - قد مثل وہ - آنکھیں کھوکھلی - بڑا منہہ اُدھرا ہوا پیٹ - خوفناک - دھشیانہ - بدہیت - ہیبت ناک اور لمبا جسم تھا - شیر کی کھال خون اور چربی سے آلودہ پہنی ہوئی - منہہ کشادہ گویا سوت منہہ کھولے ہوئی ہے - اور بڑے آہنی نیزہ کی نوک پر تین شیر - چار چیتے - دو بھیڑئے - دس ہرن - ایک ہاتھی کا بڑا سر - دانتوں کے تمام یہ جانور چربی سے

آلودہ کر کے لگائے ہوئے - اور بڑی بلند آواز کرتا تھا - جب سری رام جی معہ لکشمن اور سیتا جی
کے ونڈک جنگل میں گئے - تب اس سے اُنکا مقابلہ ہوا - یہ بیرو بہائیوں سے بے ادبانہ پیش آیا
اور اُن کو نا ملائم الفاظ کہے - سیتا جی پر حملہ کیا - سری رام جی اور لکشمن جی ہنے ایک تیر چلا کر دریافت
کر لیا کہ اسکو زخم نہیں لگیگا - پہر ویرادہ نے سری رام جی اور لکشمن جی کو پکڑ کر اپنے کندھوں پر اٹھا لیا
اور لے بھاگا - گویا وے دونوں اس کے آگے بچہ تھے - انھوں نے اس کے بازو توڑ ڈالے
زمین پر گرا دیا - اور مکوں سے خوب مارا - چونکہ اس کو قتل نہ کر سکے - لہذا ایک گڑھا کھود کر
زمین میں زندہ دفن کر دیا - اُس گڑھے سے فوراً ایک خوبصورت آدمی نکلا - اور اُسنے
ظاہر کیا کہ میں گندہرو ہوں - اور کوبیر کی بددعا سے بصورت راکشس تبدیل ہو گیا تھا - وہ راکشس
بن ہی تہا - اور سری رام جی کے ہاتھ سے ہی میری خلاصی ہونی تھی - اس کا دوسرا نام تنبرو بھی تھا -

وراہ वराह ست یگ میں کاتک مہینہ کی پورنماشی کو مہاورت
شہر میں اودھ اور میسر کہ کے نزدیک ظہور ہوا +

کیفیت اس طرح پر ہے کہ ہرنیہ اکش دیت دنیا کو چرا کر پاتال یعنے سمندر کی تہ میں لیگیا تہا
اور برہما جی پیدائیش مخلوق میں مصروف ہوئے - جب زمین نظر نہ آئی - وشنو جی سے التماس کی - اُنہیت
وشنو جی نے بعد اجابت التماس برہما جی کے برہما کے واہنے ناک کی سوراخ سے بصورت وراہ نکلکر
فوراً ایک ساعت میں ہاتھی کے برابر جسم کو بڑہا یا - اور پانی میں کود کر زمین کو اپنے بڑے دانت پر رکہکر
کہینچ لائے ہرنیہ اکش جو بڑا اولاور اور بہادر تہا - جنگ آرا ہوا - ایک ہزار سال لڑائی کی بعدۂ اُس
مذکور کو مار ڈالا - +

وراہ مہر वराहमिहर بہدراج نیورج درمیان سنہ ۵ کے ہوا -
ایک راجہ وکرم بھی اس زمانہ میں تہا - بریہت جاتک اس کی ایسی تصنیف میں لکہا ہے کہ وراہ مہر اولاد آدتیہ
داس سکنہ اونتی یا اوجینی تہا - اس کی تصنیفات (۱) بریہت سنگہتا (۲) ہورا شاستر (۳) سماس سدہانت
ہیں - ان میں سے ہورا شاستر تمام نہیں ملتا - صرف اُس کا تیسرا حصہ جاتک جس میں جسم بتری ہانے کا حال
لکھا ہے - ملتا ہے - پہر یہ بھی دو قسم کا ہے ایک لگہو جاتک دوسرا بریہد جاتک پہلے کا ترجمہ البرونی نے
عربی زبان میں بھی کیا تہا - اس سے سابقہ مصنفوں کی چہ جاپنے حالات لکہے ہیں - اُن میں آریہ بہٹ کا
حال نہیں لکہا - وراہ مہر سک کال - یا شکیندر کال سے حساب شمار کیا کرتا تہا شرح کرنے والوں نے شک
سمبت کو وکرم کا سمبت قرار دیا ہے +

کہنے میں آوے۔ راجہ بکرماجیت کے نورتنوں میں سے یہ بھی ایک تھا +

ورتراسر वृत्रासुर یہ اسُر بڑا طاقتور تھا ہمیشہ اندر کے ہمراہ جنگ کیا کرتا۔ دیوتاؤں نے اس کے مار ڈالنے کے لئے بہت سی تدبیریں کیں لیکن کامیاب نہیں رہا۔ آخر لاچار ہو کر وشنو جی کی ہدایت سے ددھیچ رشی کی ہڈی کا وجر بنایا اور بعد سخت جنگ کے ورتراسر کو اسی وجر سے قتل کیا +

ورترہن वृत्रहन اندر کا نام +

وردا वरदा ودیا کا نام۔ سرسوتی کا نام +

وردراج वरदराज صرف نحو یعنی ویاکرن کا لکھنے والا۔ لگھو کومدی اسی کی تصنیف ہے۔ [illegible] (۱) [illegible] (۲) سماس سوتر پرکاشیکا (۳) [illegible] پارسوتر [illegible] کا نام [illegible] ہے +

وردھ کشتر वृद्धक्षत्र جیدرتھ کا باپ۔ اسی نام سے یہ نام پڑا۔

وردھن वर्धनः سری کرشن جی کا بیٹا۔ متر ویندا کے بطن سے +

ورروچی वररुचि یہ مشہور شاعر [illegible] صاحب کے [illegible] استاد تھا یہ اُس کے نورتنوں میں سے تھا۔ جب [illegible] راجہ نند اور کے اُس کے دربار سے نکل کر راجہ بکرماجیت کے دربار میں داخل ہوا۔ [illegible] کتابیں اس [illegible] (۱) [illegible] (۲) پراکرت پرکاش (۳) [illegible] (۴) [illegible] +

ورشنی वृष्णि یہ یدو کے خاندان سے تھا اور سری کرشن جی کا بزرگ تھا۔ اسی کے خاندان میں سری کرشن جی پیدا ہوئے اسی باعث سری کرشن جی کا نام وارشنیہ تھا +

ورکودر वृकोदर بھیم کا نام +

وریکہ वृकः سری کرشن جی کا بیٹا متر ویندا کے بطن سے +

ورن वरुण ویدوں میں ورن کو بہت قدیمی اور سب پر [illegible] دیوتوں میں شمار کیا ہے۔ آسمان کا مالک۔ زمین کو بنانیوالا۔ اور قایم رکھنے والا کہا گیا ہے۔ تمام دیوتوں انسانوں۔ اور مخلوق کا راجہ تصور کیا گیا ہے۔ اس لئے پرستش کے لائق ہے۔ اکثر اوقات اس کیساتھ متر شامل رہتا ہے ورن دن کا حاکم اور متر رات کا حاکم ہے۔ لیکن اسکا نام اکیلا بہت جگہہ آتا ہے

اور مشتر کے ساتھ ملا ہوا بہت کم +

پورانون میں ورُن کو چھوٹے درجہ کے دیوتون مین شمار کیا ہے۔ سمندر رودن اور دریاؤن کا مالک ہے۔اس کی سواری کا جانور مگر یعنے سنسار ہے۔ مہابہارت میں اس کی بابت لکہا ہے کہ گوتم اس کا باپ تہا۔ اور پُشکر اسکا بیٹا تہا۔ اور یہ بہی مہابہارت سے واضح ہوتا ہے کہ ورن رہمن اُت تہیہ کی راجہ مساۃ بہدرا کو اُٹہا کر لیگیا تہا۔ لیکن برہمن مذکور نے اپنی عورت کے واپس کر دینے کے لئے اسکو مجبور کیا۔ ایک طرح سے ورن رشی وسشٹہ کا والد تہا۔ ورن اُس تری کا ہی مالک ہے۔ کہ ہوا مین ملی رہتی ہے۔ بڑی صفت اس دیوتا مین یہ ہے کہ گنہگارون پر مہربان اور رحم دل رہتا ہے۔ علاوہ ازین لکہا ہے کہ ورن کے پاس ایک پہانسی یا دام رہتی ہے۔ اور وہ پہانسی مجرمون کو گرفتار کرنیکے لئے کام میں آتی ہے۔ اور اُس پہانسی کے یہ نام ہین۔ ناگ پاش۔ بل کانگ۔ وشوجیت۔ اسکے شہر کا نام وسو و ہاگریہ اور وہ کوہ پشپ گر پر واقع ہے۔ دشنو پوران مین لکہا ہے کہ رشی رچیک نے اپنی شادی کے موقعہ پر حسب درخواست والد زوجہ خود۔ ورن کی خدمت مین عرض کر کے اس سے ایک سو سفید گہوڑے لئے۔ اور شادی کی۔ ورن کے نام اس قدر ہین۔ پرچیت۔ اُمبوراج۔ جل پتی۔ کیش۔ یعنی پانیون کا مالک۔ یادوپتی۔ یعنے گہیر اکرنیوالا۔ پاش بہرت کسیعنے پہانسی اُٹہانے والا۔ دلدوم۔ وَاری لوم۔ یعنے آبی بال۔ یادوپتی۔ یعنے آبی جانورون کا بادشاہ۔ اس کے بیٹے کا نام۔ رگیتی جی۔ اور عورت کا نام ورونانی +

وَرُنانی वारुणानी ورن دیوتا کی زوجہ کہتے ہین کہ سمندر متہن کرنیکے وقت سمندر سے نکلی تہی۔ اور اس کو ورُنی ہی کہتے ہین +

وَرُنی वरुणी (دیکہو ورنانی) +

ورُدّہاکش वरुद्धाक्ष (۱) شوجی کا نام۔ یعنے تین چشم والا +

(۲) ایک داتو کشیپ کا بیٹا تہا +

ورتوچن विरोचन یہ داتو پرہلاد کا بیٹا تہا۔ راجہ بلی اسی کا بیٹا تہا۔ اسکا نام ورتو ہی تہا۔ دیتون کے دودہ نینے میں ورتوچن نے اسرون کے بچہڑے کی مانند کام کیا تہا +

وریہٹ سین वृहत्सेन سری کرشن جی کا بیٹا جو بہدرا کے بطن سے +

وریشتی वृषस्थि (دیکہو چرپیشتی) +

وسُپان वसुपान سری کرشن جی کا بیٹا - جامبونتی کے بطن سے ✤

وسُدیو वसुदेव وسُدیو ولد شُور جنیدرنسی خاندان کی ایک شاخ یادونسل سے تہا - سری کرشن جی اسی کے گھر تولد ہوئے - کُنتی پانڈوان کی والدہ اس کی ہمشیرہ تہی - اس نے آہک کی سات لڑکیوں سے شادی کی سب سے چہوٹی کا نام دیوکی تہا اور اسی کے بطن سے سری کرشن جی تولد ہوئے - سری کرشن جی اور بلرام جی کے مرجانے کے بعد مہابہارت کے مطابق یہ بہی مرگیا - اور چار اس کی عورتین اس کی لاش کے ساتہہ ستی ہوئین ✤

لیکن وشنو پران مین لکہا ہے کہ وسُدیو - دیوکی - اور روہنی دوارکا مین جل مری - اسکا ایک اور نام - آنک دُندُبہی تہا - کیونکہ سری کرشن جی کی پیدائش کے وقت دیوتون نے سورگ مین باجے بجائے تہے - بہوکتیب اور وَندو بہی اسے کہتے تہے ✤

وسِشٹہ वशिष्ठ منو مین لکہا ہے کہ یہ رشی سات رشیون مین سے ایک تہا - اور دس پرجاپتیوں مین اسکا شمار ہوا ہے برہما جی کی ذہنی اولاد تہا - لیکن رگ وید کے مطابق اس کی دوبارہ پیدائش اور طرح پر لکہی ہے یعنے یہ رشی اگستیہ کی مانند ورُن اور متر دیوتا سے دوبارہ تولد ہوا - اور وہ اس طرح پر ہے - کہ ایک یگیہ کے درمیان اُروشی اپسرا کو دیکہہ کر متر اور ورُن کا تخم گر پڑا - اور وہ مختلف جگہ یعنے پانی - سبو چہ - اور زمین پر گرا جو تخم زمین پر گرا اس سے وسشٹہ جی پیدا ہوا اور رشی اگستیہ سبو چہ مین سے ظاہر ہوا - اس نے ایک سمرتی دہرم شاستر اور ایک گرنتہہ موسوم یہ یوگ وسشٹہ دربارہ علم التصوف اور ویدانت تصنیف کئے ✤

اس کے پاس کام دہینو گائی تہی - اور اُس گائی مین یہ صفت تہی کہ جو شے اُس سے طلب کی جاوے وہ ہی دیتی تہی - وسشٹہ کی وشوامتر سے مخالفت تہی - ایتریہ برہمن مین لکہا ہے کہ رشی وسشٹہ راجہ سُداس کے خاندان کا پروہت تہا - اسی عہدہ کے باعث رشی وشوامتر کے دل مین حسد کی آگ بہڑکی - لیکن مہابہارت مین راجہ کلماش پاد ولد راجہ سُداس کا جسکا دوسری نام متر سہ تہا پروہت لکہا ہے - وشوامتر کے دل مین بڑا حسد پیدا ہوا - ہرچند اُس نے چاہا کہ اس عہدہ پر مقرر ہو وے لیکن راجہ نے وسشٹہ کو ہی مقرر رکہا - رشی وسشٹہ کا ایک سو بیٹا تہا - اور بڑا اُن مین شکتری تہا - ایک روز شکتری راستہ مین جا رہا تہا - آگے راجہ ملا - راجہ نے راستہ چہوڑنے کو کہا شکتری نے جواب دیا کہ سڑک میری ہے - کیونکہ مین برہمن ہون - اور دہرم شاستر مین لکہا ہے کہ راجہ کو مناسب ہے کہ برہمن کے لئے راستہ چہوڑ دیوے - اس جواب سے ناراض ہوکر راجہ نے

شکتری کو ایک چابک مارا۔اس پر اوس نے راجہ کو بددعا دی کہ آدم خور راکشس ہو جا اُسوقت
وہان پر رشی وشوامتر خفیہ موجود تہا۔اُس نے عداوتاً ایک آدم خور راکشس کو حکم دیا کہ راجہ کے
جسم مین داخل ہو جاوے۔اوسکے داخل ہوتے ہی راجہ آدم خور ہو گیا۔اوّل ہی اُس نے
شکتری کو کہا ڈالا۔بعد ازان وسیشٹھ کے دیگر بیٹے لڑکون کو لقمہ دہن کیا۔اس معاملہ سے رشی وسیشٹھ
بہت غمگین اور رنج و الم مین مبتلا ہوا۔اور اپنی ہلاکت کے لئے کئی تدابیر کین۔لیکن سب بے سود
چنانچہ کوہ میرو کی چوٹی پر سے نیچے گرا پتھر ان پر گرتا تہا وے روئی کے موافق نرم ہو گئے۔جلتی ہوئی آگ مین
گھس گیا۔وہان پر بھی اس کو کچھ ایذا نہ پہنچا۔اپنے جسم پر بھاری پتھر باندھکر سمندر مین چلا گیا۔
وہان سے بہی سمندر نے خشک زمین پر پہینکدیا۔پہر اپنے ہاتھ پاؤن باندھکر دریائے وپاس مین
جبکہ وہ موسم برسات عین طغیانی پر تہا۔کود پڑا۔مگر دریائے مذکور نے اسکو دیا فی یعنی کشادہ کرکے
کنارہ پر ڈالدیا۔اسی سبب اُس دریا کا نام وپاشا پڑا۔دوبارہ دریائے ستلج مین جا کودا۔اُس دریا مین
بڑے بڑے سنسار خونخوار رہتے ہین۔دریائے مذکور ایک سو دہارا یعنی حصہ مین ہو کر جاری ہوا تاکہ
کی پانی کے باعث یہ زندہ رہے۔اسی وجہ سے اُس ندیا کا نام شت دُرو پڑا۔جب وسیشٹھ نے
اپنی موت کسی صورت سے نہ دیکھی۔تب اپنے آشرم پر واپس چلا گیا۔ناگاہ راہ راجہ کا سامنا ہو
گیا۔اور راجہ مذکور نے اس کو بہی کہانا چاہا۔لیکن رشی وسیشٹھ نے اوسی وقت منتر پڑھکر راجہ کو بدعا کی
تاثیر سے رہا کیا۔اور راجہ کو ہدایت کی کہ اپنی دارالسلطنت کو واپس چلا جاوے۔برہمنون کی عزت اور
توقیر کرے۔راجہ بے اولاد تہا۔وسیشٹھ کے آگے اولاد کیواسطے التجا کی۔وسیشٹھ نے راجہ کی التجا قبول
کی۔اور رانی راجہ کی حاملہ ہو گئی۔بارہ برس کے بعد لڑکا تولد ہوا ✤

ایک اور روائیت مہابہارت میں اسطرح پر ہے کہ رشی وشوامتر نے دریا سرسوتی کو حکم دیا کہ رشی وسیشٹھ
کو میرے پاس لاوے۔تاکہ اس کو قتل کرون۔چنانچہ وسیشٹھ کی ہدایت سے سرسوتی نے تعمیل حکم کی۔
لیکن جب وسیشٹھ کو رشی وشوامتر کے پاس پہنچایا۔اور وشوامتر کو مسلح دیکھا تو پہری سے اس کو دوسری جانب
بہا لیگئی۔رامائن مین ان کی مخالفت کا حال اس طرح پر لکھا ہے کہ رشی وشوامتر ابتدا مین کشتری راجہ تہا
ایک روز رشی وسیشٹھ کے آشرم پر نندنی گائی دیکھکر طمع سے اُسے جبراً چھین لینے کی کوشش کی۔گائی مذکور نے
اپنے مالک کو بچانیکے لئے اسی وقت بڑی دلیر مخلوق پیدا کی۔راجہ کی فوج اور اُن دلاورون کے درمیان
خوب جنگ چہڑی۔وشوامتر کے ایک سو لڑکے وسیشٹھ کی منہہ کی آگ سے جل گئے۔اور وشوامتر شکست
یاب ہو کر کوہ ہمالہ مین جا چہپا۔کچھ عرصہ گذر نیکے بعد پہر ان دونون کا مقابلہ ہو پڑا۔دونون میں باہم

جنگ شروع ہوا - وسشٹھ نے ریاضت کے زور سے اپنے مخالف کو ہزیمت دکھلائی وشوامتر نے
برہمنون کی طاقت کا زیادہ قدر و منزلت تصور کر کے ملک داری سے کنارہ کش ہو کر عبادت
و ریاضت شروع کی - اور رشی کہلایا - بعد ازان ریاضت کے زور سے وسشٹھ کو بہت تکالیف پہنچائین
وسشٹھ کے یکصد بیٹون نے وشوامتر کو برملا دھمکایا - اس حرکت سے وشوامتر کا اسقدر غصہ بڑھا کہ
اُس نے وسشٹھ کے یکصد لڑکون کو بددعا سے جلا کر خاکستر کر دیا نیز یہ بددعا دی کہ سات سو سال تک
کم ذات والون میں پیدا ہون +

القصہ دیوتون کی مہربانی سے ان دونون مین صلح اور رفاقت ہو گئی - اور وسشٹھ نے وشوامتر
کو برہم رشی کے درجہ پر پہونچایا - اور وشوامتر نے وسشٹھ کی تواضع و تکریم کی +

وشنو پران مین ایک اور قصہ یہ لکھا ہے کہ راجہ نیمی ولد راجہ اکشواکو نے ایک یگیہ کرنیکا ارادہ
کیا - اور وہ یگیہ ایک ہزار سال مین ختم ہونا تھا - وسشٹھ کو اس کام کی سرانجام دہی کے واسطے طلب کیا
رشی وسشٹھ نے جواب دیا کہ راجہ اندر ایک یگیہ کر رہے ہیں پانسو سال کے بعد وہ یگیہ ختم ہو گا - اُس یگیہ
مین ہی کرا رہا ہون اُس زمانہ کے منقضی ہولے پر آؤنگا - راجہ نے کچھہ جواب نہ دیا - اور خاموش ہو رہا
وسشٹھ اس خاموشی کو منظوری یا رضامندی تصور کر کے واپس چلا گیا - بعد ازان راجہ نے اس یگیہ کی
سرانجام دہی کے لئے - رشی گوتم کو مقرر کیا - راجہ کی اس کاروائی سے وسشٹھ بہت خفا ہوا - اور راجہ کو
بددعا دی کہ تو اس جسم کو چھوڑ دے - راجہ نے بھی اس قسم کی بددعا وسشٹھ کو دی - وسشٹھ میترا ورون
کی شکتی مین داخل ہو گیا - اور پھر اُنھین کے تخم سے پیدا ہو کر دوسرا جنم لیا - اور یہ تخم اُن دیوتون کا
اُروشی اپسرا کو دیکھ کر گرا تھا +

مارکنڈیہ پران سے ثابت ہوتا ہے کہ وسشٹھ راجہ ہریشچندر کے زمانہ ان کا بھی پروہت تھا - وشوامتر
کے ایک سلوک سے جو اُس نے راجہ مذکور کے ساتھ کیا - وسشٹھ بہت خفا ہوا - اور بددعا کی تاثیر سے
وشوامتر کو سارس جانور بنا دیا - فریق مخالف نے بعوض آن اُسکو دوسری قسم کے جانور مین تبدیل
کر دیا - پس اپنی خوفناک صورتون مین یہ دونون باہم اسقدر لڑے کہ تمام دنیا پر تہلکہ پڑ گیا - اور
بہت مخلوق تباہ ہو گئی - آخر برہما جی نے ان دونون کو اصلی صورت مین تبدیل کیا - اور ان
مین باہم صلح کرا دی - وشنو پران کے مطابق سمباقا اور ارجا دختر دکش اس کی زوجہ تھی - اور اس سے
سات لڑکے تولد ہوئے - بھاگوت پران مین اس کی زوجہ کا نام - ارندھتی - لکھا ہے - راجہ
اکشواکو کا یہ پروہت تھا بلکہ اسکی اکسٹھہ پشت تک اُسکے بعد اُسکے خاندان کا پروہت رہا - +

وسو वसु (۱) سری کرشن جی کا بیٹا سیناکے بطن سے ✦
(۲) دیوتون کی ایک جماعت یا گروہ کا نام ہے۔ تعداد مین یہ آٹھہ ہین۔ اور اِندر کے ہمراہ رہتے ہیں۔ (۱) آب یعنے پانی۔ (۲) دھرُو یعنے قطب ستارہ۔ (۳) سوم یعنے چاند۔ (۴) دھر یعنے زمین۔ (۵) انِل یعنے ہوا۔ (۶) انل یعنے آگ (۷) پربہاس یعنے افق۔ (۸) پربہات یعنے روشنی ✦

وسوسین वसुसेन کرن کا نام ✦

وشاکہہ دت विशाखदत्त قریباً بارہوین صدی مین یہ مصنف ہُوا ہے۔ مدرا راکشس گرنتہہ اس نے تصنیف کیا۔ اس گرنتہہ مین ریاست کے کاروبار کو جملہ سازی کے ساتہہ بیان کیا ہے۔ یہ بھی کہتے ہین کہ یہ مصنف شاہی نسل سے تہا۔ لیکن اس کے خاندان کا بیان اچھی طرح نہین کیا گیا ✦

وِشرو विश्रव یہ پرجاپتی پلستیہ کا بیٹا۔ اس کی دو زوجہ تہین ایک براہمنی مسماۃ اِڈاوِڈا۔ یا اِلا وِلا دختر رشی بہردواج اور اس کے بطن سے کوبیر جو راکہشسون کا دیوتا تولد ہوا۔ دوسری راکشسنی مسماۃ کیکسا۔ یا کیکسنی دختر راکشس سومالی۔ اور اس کے بطن سے راون۔ کمبہہ کرن۔ اور وبہیکشن۔ تین لڑکے اور ایک دختر شورپ نکہا تولد ہوئی۔ ایک اور روایت ہے کہ کوبیر کو برہما جی کی ریاضت اور پرستش کرتے ہوئے دیکہکر پلستیہ خفہ ہُوا۔ اور اپنے نصف جسم سے وشرو ظاہر کیا۔ کوبیر نے اپنے والد کی مہربانی حاصل کرنے کے واسطے پلستیہ کو تین راکشسی لونڈیین دین ایک پہپوتکٹا اس کے بطن سے راون اور کمبہہ کرن پیدا ہوئے۔ دوسری مالنی اس کے بطن سے وبہیکشن پیدا ہُوا۔ تیسری راکا اسکے بطن سے کہر اور شورپ نکہا تولد ہوئے

وِشنو विष्णु تمام روشنی کا ظہور یا معدن یہی وشنو جی ہی ہین۔ اور تمام جہان تین مختلف حالتون مین ظاہر اور آشکارا ہین۔ تمام اشیاء کو اپنی روشنی کے حلقہ مین لپیٹا ہوا ہے۔ بعض ان تین حالتون کو آگ۔ برق۔ اور سورج کہتے ہین۔ اور بعض سورج کا طلوع۔ درمیان۔ اور غروب کو ہی قیاس کرتے ہین۔ وید ون میں وشنو جی کو اِندر کے ہمراہ لکہا ہے۔ لیکن پچہلے زمانہ مین ایسا نہین ہے۔ پرانون مین وشنو جی کو ستوگن کا مجسم لکہا ہے یعنے تمام ذی روحون پر رحم اور نیکی عطا کرتے ہین۔ چونکہ قبل ظہور دنیا و خلقت کے وشنو جی انسانی شکل مین شیش ناگ کے بستر پر بیٹہے ہوئے پانی پہ لہرا اور تیرتے رہتے ہین اسلئے انہین

اِن کا نام نارائن ہے ۔ اور وہ ہاپ لئے ہوتے ہیں۔ برہی وشنو جی کا حال اسی طرح کا لکھا ہے ۔ ویدانتو
مین وشنو جی کو ہی مخلوق کو پیدا کرنے والا اور سب دیوتوں سے اعلے لکھا ہے ۔ اور اِن کی تین
دو ستہا لیتے حالتین کہی ہین - اوّل برہماجی - اور یہ برہماجی وشنو جی کی ناہ کنول سے
جبکہ وشنو جی پانی پہ تیرتے ہوئے بحالت خواب تھے نکلکر ظاہر ہوا - دوم خود وشنو جی یعنی محافظ
اوتار دیگر خلاوف کی محافظت کرنے مین - سوم شیو جی یعنے تباہ کنندہ - مہابھارت کے مطابق
وشنو جی کی پیشانی سے شیو جی ظاہر ہوئے ✣
اگرچہ مہابھارت مین وشنو جی کو ہی سب دیوتون سے اعلیٰ لکھا ہے - لیکن تشریح اچھی طرح
سے نہین کی گئی - کیونکہ بعض جگہہ شیو جی کو سب سے اعلیٰ شمار کیا ہے - کہ جن کی پرستش وشنو جی
نے کی - اور شیو پران مین شیو جی کو ہی اعلےٰ لکھا ہے - وشنو جی نے خلقت کی حفاظت اور
پرورش کے لیئے کئی صورتون مین اوتار لیکر دنیا پر ظاہر ہوئے - تمام اوتارون نے دنیا پر سے
ظالمون - بدون - اور بد رسومات کو دور کیا - اور بعض اچھی تاثیرات دنیا پر پھیلائی - اوتار
تعداد مین دس ہوئے - گو بھاگوت پران مین ان کی تعداد بڑہا دی گئی ہے - تمام دنیا پہ
دس اوتارون کی بڑی توقیر و تعظیم و پرستش ہوتی ہے - الا ان مین سے سری رام چندر جی
اور سری کرشن جی کی زیادہ پرستش کی جاتی ہے - اور خاصکر سری کرشن جی مین پورا انس وشنو جی کا
تہا - گویا کہ وہ خود ہی وشنو جی تھے - اور دس اوتار قرار دیئے ہوتے -
(۱) متسیہ (۲) کورم (۳) وراہ (۴) نرسنگہ (۵) وامن (۶) پرسرام (۷) سری رام جی
(۸) سری کرشن جی (۹) بدہہ (۱۰) کلکی - ان مین سے دسوین اوتار کا ظہور تا حال نہین ہوا
اور لکھا ہے کہ کلجگ کے اخیر مین ہوئیگا ✣
دریائے گنگا وشنو جی کے پاؤن سے ظاہر ہوئی تھی - چونکہ وشنو جی محافظ اور پرورش کنندہ
ہین اس لئے یہ دیوتا دنیا مین ہر دل عزیز ہے - تمام مخلوق بڑی خوشی سے اِن کی پرستش کرتی ہے
وشنو جی کے ہزار (سہسر) نام ہین - اِن نامون کے سمارن کرنے سے بھی ایک قسم کی ریاضت گنی جاتی ہے
اِن کی زوجہ کا نام "سری" یا "لکشمی" ہے - انکا مقام دی کنٹھ ہے - سواری کا جانور گرڑ - وشنو جی کی
صورت وار ذیل بیان کی گئی ہے خوبصورت جوان - شام یعنے سیاہ اور نیلگون فام - ملبس لباس
مثل قدیم زمانہ کے راجون کے - چار بازو ہاتھ ایک ہاتھ مین سنکھ - جنبیہ سنگہ دوسرے مین
سُدرشن یا دہار کا چکر - تیسرے مین گدا موسوم کومودکی - چوتھے مین پدم یا کنول پہول نیز ایک

کمان بنام شارنگ - اور ایک تلوار بنام نندک ہوتی ہے - وشنوجی کے سینہ پر ایک خاص نشان بالون کا ہے - جسکو شری وتس کہتے ہین - اور گلے مین کوستُبھ منی اور بازو پر سینہ تک جوا ہر پہنا ہوا ہے - بعض جگہہ لکہا ہے کہ وشنوجی کنول پھول پر بیٹھے ہین - اور ایک جانب لکشمی بیٹھی ہوئی ہے - بعض جگہہ شیش ناگ کے اوپر لیٹے ہوئے - اور بعض جگہہ گرڑ کے اوپر سوار لکہا ہے -
وشنوجی کے ہزار نامون مین سے چند نام ذیل مین لکہے ہین - اچیُت یعنے غیر فانی - اننت یعنے لاانتہا - اننت شاین یعنے جو اننت شیش پر سوتا ہے - چترُبھج یعنے چار بازو - دامودر یعنے پیٹ کے گرد رسی باندہی ہوئی - گووند - گوپال یعنے محافظ مادہ گاؤ - ہری - ہرشی کیش یعنے حسون یا عناصر کا مالک - جل شاین یعنے جو پانی پر سوتا ہے - جناردن یعنے جس کی انسان پرستش کرین - کیشو یعنے منور - کریٹین یعنے سر پر کلغی - لکشمی پتی یعنی مالک لکشمی - مدہوسودن یعنے تباہ کنندہ مدہو - مادہو یعنے از نسل مدہو - مکند یعنے رہا کنندہ - مُرارِی یعنے دشمن مُر - مُر یعنے آدمی - نارائن یعنے جو پانی پر حرکت کرے - پنچایُدھ یعنے مسلح بہ پنج ہتھیار - پدم نابہہ یعنے کنول ناف - پیتامبر یعنے ملبوس بہ زرد پوشاک - پُرش یعنے انسان - پرشوتم یعنے سب سے اعلے - شارنگ پانی یعنے برداشت کنندہ کمان شارنگ - واسدیو یعنے وسدیو کا بیٹا - (کرشن) - وارشنیہ یعنے از نسل ورشنی - ویکنٹھ ناتھ یعنے مالک ویکنٹھ - (سورگ) - یگیہ ایش یعنے مالک یگیہ - وغیرہ وغیرہ +

وشنو विष्णु سمرتی دہرم شاستر کا مصنف +

وشنوچندر विष्णुचन्द्र وستہٹ سدہانت کا مصنف +

وشوامتر विश्वामित्र یہ مشہور رشی پیدایش کا کشتری تہا - لیکن ریاضت اور عبادت کے زور سے برہمن رشی ہو گیا - نیز ساتون رشیون مین شمار ہوا - راجہ گادہی کا بیٹا از نسل پرورہا - اور راجہ گادہی کشک کی نسل سے تہا - اس لئے وشوامتر کو کوشک - گادہی جا - اور گادہی نندن کہتے تہے - وشنو پران کے مطابق اس کی پیدایش کا حال اس طرح پر ہے - کہ راجہ گادہی کی ایک دختر تہی ستیہ وتی - اور بھرگو نسل کے ایک برہمن رچیک کے ساتہہ اُس کا بیاہ کر دیا گیا تہا - چونکہ خاوند برہمن اور عورت از قوم کشتری تہی اس لئے خاوند نے چاہا کہ میری اولاد بھی برہمن ہی تولد ہووے - پس اُس نے اس مطلب کیواسطے ایک رکابی کہانے کی تیار کی - اور اپنی عورت کو کہانے کے واسطے دی - نیز اُس نے ایک

دوسری رکابی اپنی زوجہ کی والدہ کے واسطے تیار کی تا اسکے بطن سے دلاور اور بہادر لڑکا تولد ہووے۔ لیکن وہ رکابیاں باہم تبدیل ہو گئیں۔ اس وجہ سے راجہ گادہی کی رانی کے بطن سے وشوامتر کشتری کا بیٹا بصفت برہمن تولد ہوا۔ اور ستیہ وتی کے بطن سے جمدگنی جنگی برہمن کشتریوں کا غارت کنندہ۔ اور پرسرام جی کا باپ تولد ہوا۔ اسکے حالات لکھنے میں بڑا مشہور معاملہ وشسٹھ جی کے ہمراہ مخالفت کا ہے۔ رگ وید میں ان دونوں کا برابر درجہ بیان کیا گیا ہے۔

مختلف اوقات پر یہ دونوں راجہ تری سن کے پروہت ہو گئے۔ ان دونوں رشیوں نے باہم دگر بددعائیں دیں اور بڑی سختیاں ڈالیں۔ وشوامتر کے یکصد لڑکے وشسٹھ کی غصہ کی آگ سے جلکر خاکستر ہو گئے۔ اور وشسٹھ کے ایک سو بیٹے راجہ کلماش پاد نے بحالت آدم خور راکشس کے کہا ڈالے۔ اور راجہ کلماش پاد میں آدم خور راکشس وشوامتر کے فسون سے داخل ہوا تھا +

ایک دفعہ وشوامتر عبادت میں مصروف تہا۔ اس کی عبادت سے تمام دیوتا اور راجہ اندر خوفزدہ ہو گئے۔ اور انہوں نے مینکا اپسرا کو واسطے اسکے ورغلانے کے سورگ سے بہیجا۔ چنانچہ اپسرا مذکور اسکے پاس آئی۔ اور کامیاب ہوئی۔ اُس سے ایک دختر مسماۃ شکنتلا تولد ہوئی۔ اس حرکت سے وشوامتر بہت نادم ہوا۔ اپسرا سے کنارہ کش ہوا۔ اور کوہ شمالی پر کئی ہزار سال ریاضت کی +

وشوامتر نے ہی راجہ دشرتہہ کو ترغیب دی تہی۔ کہ وہ اپنے بیٹے سری رام جی کو واسطے حفاظت برہمنوں کے مقابل راون اور دیگر راکشسوں کے روانہ کرے۔ وشوامتر سری رام جی کا گورو بنا اور اُن کو علم سکہلایا +

وشوامتر اور وشسٹھ کی مخالفت کا قصہ اس طرح پر ہے۔ کہ وشوامتر جبکہ ملکداری کرتا تہا۔ ایک روز وشسٹھ رشی کے آشرم پر گیا۔ رشی مذکور نے نندنی گائی کے باعث سے سب تمام فوج اور لشکر کے وشوامتر کی ضیافت نہایت عمدگی سے کی۔ وشوامتر کے دل میں حسد کی آگ بہڑکی۔ اور نندنی گائی طلب کی۔ جبکہ وشسٹھ نے انکار کیا تو جبراً گائی چہین لی۔ گائی مذکور نے رشی مذکور کی مرضی کی خواہش پاکر ایک آواز سے لاکہوں وحشت صلاح پیدا کر دیئے۔ جنہوں نے وشوامتر کی فوج کو پراگندہ کیا۔ اور مار ڈالا۔ راجہ اکیلا بہاگا۔ آخر دونوں میں جنگ ہوا۔ وشوامتر ہارا تب اسکو ریاضت اور عبادت کا حال معلوم ہوا۔ ریاست چہوڑ کر ریاضت اختیار کی۔ بطریق برہمنان عبادت میں مصروف ہوا +

ایک دفعہ جبکہ وشوامتر عبادت میں مشغول تہا۔ اُس وقت اکشواکو خاندان کے راجہ ترشنکو نے

ایک ایسا یگیہ کرنا چاہا کہ جس کی تاثیر سے زندہ اور مجسم سورگ میں داخل ہو جاوے - لیکن وسشٹھ
بہ وجہت نے کہا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے - پھر راجہ نے وسشٹھ کے ایک سو بیٹوں سے بھی خواہش
بیان کی انہوں نے بھی انکار کیا - راجہ اور دوسری تجویز کے فکر میں ہوا - انہوں نے راجہ پر چنڈال
ہونے کا فتواسی لگا دیا - راجہ ایسی خراب اوستہا اور رہ کر حالت میں وشوامتر سے ملا - وشوامتر نے
اُس کی حال زار پر رحم کہایا - اور باوجودیکہ وسشٹھ کے بیٹے مانع ہی ہوئے - راجہ کو مجسم سورگ میں
پہنچا دیا - سری ونس میں اس راجہ کو اسطرح پر لکھا ہے کہ ترسنکو کا نام ستیہ ورت ہی تھا - اس نے
شہر کے ایک باشندہ کی عورت کو ورغلایا تھا - اس کے باپ نے اُس کو ملک بدر کر دیا - اور کہا کہ بارہ
برس ریاضت خاموشی میں رہے - اُس کی جلاوطنی کے ایام میں سخت قحط پڑا - اُس وقت وشوامتر
کے عیال و اطفال اُس کی غیر حاضری کے باعث بھوکھوں مرے گئے - اور سخت مصیبت میں مبتلا
ہوئے - ایسی حالت میں ترسنکو اُن کو شکار کا گوشت بہم پہنچاتا رہا - حتکہ یہ مصیبت کا زمانہ گذرنے والا تھا تب
ایک روز آخر وقت پر ترسنکو کو کہیں شکار نہ ملا - پس اس نے وسشٹھ کی مادہ گاؤ قتل کی اور اُس کا گوشت
کام میں لایا - اسی وجہ سے وسشٹھ نے اُسکا نام ترسنکو یعنی تین گناہوں کا مجرم رکھا - وشوامتر اُس کی خدمات
اور مدد بہ نسبت عیال و اطفال خود کا بڑا مشکور اور ممنون ہوا - اور کہا کچھ عوضانہ یا انعام مانگو
اُس نے مجسم سورگ میں جانے کی ہی درخواست کی ٭

تب وشوامتر نے اوسکو کاشی اور اسکے والد کے تخت پر بٹھلایا اور تھوڑے عرصہ کے
بعد باامداد دیوتوں اور وسشٹھ کے زندہ سورگ میں پہونچا دیا - مہابھارت میں لکھا ہے کہ
ایک دفعہ وشوامتر نے دریائے سرسوتی کو حکم دیا کہ وسشٹھ کو اوسکے پاس لاوے - تا کہ اوسے
قتل کروں - اور جب دریائے مذکور وسشٹھ کو اوڑا لے گیا تب اس نے اُس کا پانی
مبدل بخون کر دیا ٭

مارکنڈیہ پوران میں لکھا ہے کہ راجہ ہریشچندر کے دربار میں وشوامتر اور وسشٹھ نے
ایک دوسرے کو حسد سے بددعائیں دین - جنکی تاثیر سے یہ دونون پرند ہو گئے مدت تک
جنگ کیا - آخر برہما جی نے جنگ فرو کرایا اور دونون کو اصلی صورت میں لائے - برہما جی اور دیگر
دیوتون کے کہنے سے وسشٹھ نے وشوامتر سے صلح کی - اور اس کو برہم رشی بنایا - اور وشوامتر نے
اُس کی تعظیم کی - وشوامتر فنون سپہ گری میں کامل تھا - دھنور وید - وادیہ کلا - سانگیتک کلا - کاویہ کا
ماہر تھا - اور کئی گرنتھ تصنیف کئے - رگ وید کا سوکت معتدل تیسرا تصنیف کیا - اس میں دوسری تہنک

کی ایک سو چودہ رچا سے ایک سو انتیس رچا تک اور تیسری اشٹک کی پہلی رچا سے چھبیس رچا تک کے گال مندرج ہین - تیسرے منڈل مین ارچ انوواک اور ساٹھہ سوکت ہین +

وشواوسو विश्वावसु آندر لوک کے گندہرون کا سردار -

وشوروپ विश्वरूप وشنوجی کا نام +

وشوکرما विश्वकर्मा سب سے اول تمام دنیا پر اور دیوتون کا بھی انجنیئر اور علم عمارت کا ماہر تہا - رگ وید کی دو رچون مین اس کا ذکر آیا ہے - پرانون مین لکہا ہے کہ وشوکرما مین وید ون کے توشتری جیسی طاقت اور ہنر تہا - اور بعض وقت اسی کو توشتری لکہا ہے یہ صرف سب سے بڑا انجینیر ہی نہین بلکہ دیوتون کا سیگر اور ہتہیارون کے بنانے والا ہے - اس نے اگنیہ استر ہتہیار تیار کیا تہا - اور اسی نے گرنتہہ ستاپتیہ وید دربارہ حال عمارات و کل کی تصنیف کیا تہا - +

مہابہارت مین اس کی بابت لکہا ہے کہ فنون اور دستکاریون کا استاد دیوتون کا بڑی تمام قسم کے زیورات کا بنانے والا - دیوتون کے رتہہ تیار کرنے والا یہی تہا - رامائن مین لکہا ہے کہ اسی نے راکشسون کے واسطے شہر لنکا تعمیر کیا تہا اور بصورت نل لنگو پیدا ہو کر رام سیتو یعنے سری رامچی کا پل ہند سے لنکا تک سمندر پر باندہا تہا - پورانون مین وشوکرما کو اشٹو مل سو پربہاس کا بیٹا اس کی مجہو بہ نیک باطن یوگ سِدہا کے بطن سے لکہا ہے - اسلی دختر سنجہا کی شادی سوریہ سے ہوئی تہی - اور چونکہ وہ سوریہ کے جلال کی گرمی سے مجبور تہی - اسواسطے وشوکرما نے سوریہ کو خراط پر چڑہا کر آٹہوان حصہ اس کی روشنی کا کاٹ ڈالا + وہ زمین پر گرا - اس سے اس نے وشنوجی کا چکر - شیوجی کا ترسول - کو دیہ کا ہتہیار - کارت کیہ کی برچہی - اور دیگر تمام دیوتون کے ہتیار تیار کئے - اور کہتے ہین کہ جگن ناتہہ کی مورتی بہی اسی نے بنائی تہی - اسکے نام یہ ہین کارو " یعنے بڑہی - تکشک " یعنے لکڑی کاٹنے والا - " دیو وردہک " یعنے دیوتون کا بنانیوالا " سُتو دستہول " + + +

وشوے دیوا विश्वेदेवा دیوتون کی جماعت کا نام - تعداد مین دس ہین - (۱) وسو (۲) ستیہ (۳) کرتو (۴) دکش (۵) کال (۶) کام (۷) دہرتی (۸) کرو (۹) پرورو (۱۰) مادرو - بعض اوقات ان مین دو اور ایک روچک - یا - آلوچک و دسرا دہری - یا - دہوتی شامل کرتے ہین +

وِشّوِیشوَر विश्वेश्वर شِوجی کا نام - شِوجی کی اُس مورتی کا نام جو کاشی مین ہے +

وَک वक (۱) کوویر کا نام +

(۲) یہ اسُر ایک جگہ شہر مین رہا کرتا تہا - وہان کے راجہ سے اس نے یہ اقرار کرا رکہا تہا کہ ہر روز ایک بڑا مقدار خوراک کا بہم پہونچایا جایا کرے - چنانچہ بقدر روزمرہ خوراک جاتی اُسکو پوس جان کر کے خوراک لیجانے والے آدمی کو بہی ساتہہ ہی کہا جاتا - کُنتی کی ہدایت کے موجب اُس کا بیٹا بہیم خوراک اوٹہا کر لیگیا - جب اس دَیت نے بہیم کو ایک ضرب لگائی تب ہر دو جانب سے سخت لڑائی شروع ہوگئی - درختوں کو اوکہاڑ کر لگے پہینکنے - آخر بہیم نے اُس اسُر کو لاتون سے پکڑ کر چیر ڈالا +

وِکرمادِتیہ विकमादित्य یہ مشہور راجہ شُوپرست والئے اُجین تہا اور گَرُوبہل کا بیٹا تہا - اس کے نام کا ایک سمبت جاری ہے - جو کہ ۵۷ برس قبل از سن عیسوی شروع ہوا - یہ راجہ علم کا مربی اور بڑا شائق تہا - اس کے دربار مین نو شخص عالم فاضل اور لائق تہے اُن کو نورتن کہتے تہے - اور اُن کے نام یہ تہے - (۱) دہنونتری (۲) کشپنک (۳) امرسنگہ (۴) شنکو (۵) ویتال بہٹ (۶) گہٹ کرپر (۷) کالیداس (۸) ورآہمہر (۹) ورَرُچی اسکی کئی ایک حکایات مشہور ہین - اس نے دہلی کو فتح کر کے کشمیر تک اپنا عمل پہونچایا - اسکے وقت مین بُدھ مذہب کو بڑا زوال آیا - اور برہمنون کا پہر عروج ہوا - اس کے وقت مین شک اور ہُن وغیرہ تاتاری قوموں نے اس ملک پر زور شور سے چڑہائی کی - مگر اس راجہ نے اُنہین ملک سے نکالکر فتح حاصل کی - اسکا ہمعصر راجہ شالِواہن والئے دکشن تہا اور اُس کا سمبت شک ۷۸ برس بعد از سن عیسوی جاری ہوا تہا - اُسکے ساتہہ ہی اس کا مقابلہ ہوا تہا +

وِکرم چندر گُپت विक्रमचंद्रगुप्त (دیکہو چندر گُپت) +

وِکرم ہَرش विक्रमहर्ष کہتے ہین کہ یہ راجہ درمیان چہٹوین صدی سنہ عیسوی کے ہوا +

وِکَرن विकर्ण دہرتراشٹر کا بیٹا +

وِکُکشی विकुक्षि راجہ اکشواکو کا بیٹا - سورج بنسی خاندان سے اسکا نام ششاد یعنے خرگوش خور بہی تہا - وجہ اس کی یہ تہی کہ ایک روز راجہ اکشواکو نے یگیہ کیا

اور یگیہ کے واسطے گوشت کی ضرورت ہوئی - اس کو واسطے لانے شکار کے روانہ کیا - یہ جنگل مین گیا اور شکار مارا - چونکہ بہوکا تہا - اور نیز تہکاوٹ سے لاچار تہا - اس نے بوقت واپسی ایک خرگوش شکار مین سے کہالیا - راجہ پر یہ حال واضح ہوگیا - رشی وسشٹہہ پروہت نے کہا کہ اس کے ایسا کرنے سے کل گوشت شکار کا جو تہا سو گیا - اور جو باقی بچا ہے وہ بہی جوٹہن ہے +

وگیان بہکشو विज्ञानभिक्षु ساکہیہ سار کا مصنف +

وِل ہن विल्हन یہ مشہور مؤرخ ساکن کشمیر سنہ ۱۰۸۰ء کے قریب ہوا - اس نے وکرماںک چرت - اٹہارہ سرگون یعنے حصون مین تصنیف کیا - یہ گرنتہہ نہایت عمدہ اور اچہے الفاظون مین تصنیف ہوا ہے - کشمیر کے بڑے بڑے شہرون اور مشہور و معروف آدمیون کا حال مفصل لکہا ہے - اپنے شہر او رسفر کے حالات نیز چالوکیہ ونش کے حالات مشرح مرج مین - اس زمانہ مین اس ونش کا اعلیٰ افسر تربہون تہا - یہ گرنتہہ لوگون کے واسطے بڑا فائیدہ مند ہے +

وِمَد विमद اس شاہزادہ کا ذکر رگ وید مین آتا ہے - یہ جوان شاہزادہ سویمبر سے ایک عورت کو جیت لاما - راستہ مین ناکامیاب فریقون نے حملہ کیا - اس وقت اشونون اس کی امداد مین پونچے - اور مخالفون کو ہزیمت دی - عورت کو رتہہ مین سوار کرا کر شاہزادہ کو اس کے گہر بحفاظت پونچا دیا - +

وِنتا विनता دکش کی دختر - کشیپ کی زوجہ - اس کے بطن سے گرڑ تولد ہوا +

وِند - انو وِند विन्द - अनुविन्द یہ دونون شریک راجے راجہ اونتی نگر تہے - ان کی ہمشیرہ متر بندا حسین و خوبصورت تہی - اس نے عہد کر رکہا تہا - کہ سری کرشن جی کے سوائے - اور کسی دوسرے کے ساتہہ شادی نہ کرونگی - اسی واسطے انہون نے اپنی ہمشیرہ کی شادی سری کرشن جی سے کردی - یہ دونون جنگ مہابہارت مین شامل تہے +

وِندھیاوَلی विन्ध्यावली بلی اسُر کی زوجہ +

وِندھیہ واسنی विन्ध्यवासिनी شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکہو دیوی) +

ونہی वह्नि سری کرشن جی کا بیٹا مترسیدا کے بطن سے +

ووپ دیو वोपदेव یہ مصنف درمیان سنہ ۱۳۰۰ء کے ہوا
اس نے مگدہ بودہ ویاکرن تصنیف کیا اور یہ وباکرن پانینی کے قواعد کے برخلاف ہے +

ووسوت विविस्वत सوریہ کا نام +

ووندھیا वि-विन्धया یہ ایک دانو تہا - اور جبارسد و نشین ولد سری
کرشن جی نے اس کو قتل کیا تہا +

وہنی वह्निन اگنی کا نام - (دیکہو اگنی) +

ویاڈہی व्याडि کوش اور ویاکرن کا مصنف سب سے اول
ہی ہوا - امرسنگہ نے بہی اسی کے گرنتہہ کو لیکر امرکوش تصنیف کیا تہا - اس نے ایک سنگرہ گرنتہہ ایک
لاکہہ شلوک کا تصنیف کیا تہا - اس ویاڈہی کا ذکر بہاشیہ مین بہی آتا ہے - موجب رائے گونشکر صاحب
کی وہ گرنتہہ واکتشا ین کا تصنیف کیا ہوا ہے - لیکن یہ بات غلط ہے کیونکہ واکتی پتر یعنے پانینی
کم سے کم دو پشت قبل از ویاڈہی ہوا تہا - اور ولش رک پرتی - اور برہانک اتہاس سے یہ گرنتہہ
بنا ثابت ہوتا ہے - اسی واسطے ویاڈہی کا تصنیف شدہ ثابت ہوتا ہے - اور ویاڈہی پانینی
کے بعد ہوا +

ویاس व्यास وید ویاس اسی کو کہتے ہین - اس نے ویدون
پورانون - کو ترتیب دیا - اور مہابہارت کو تالیف کیا - پراشر منی کا بیٹا ستیہ وتی کے بطن سے
تولد ہوا - روایت اس طرح پر ہے کہ ایک روز پراشر منی کو جمنا سے عبور کرنے کا اتفاق ہوا -
ملاح اُس وقت کہانا کہا رہا تہا - اس لئے دختر ملاح مساۃ ستیہ وتی نے منی مذکور کو کشتی پر سوار
کراکر عبور کرایا - اثنا راہ ستیہ وتی کے حسن کو دیکہکر منی مذکور کا دل بے اختیار ہو گیا ستیہ وتی
کا ہاتہہ پکڑا - اور اپنی خواہش ظاہر کی - ستیہ وتی نے انکار کیا - منی پراشر بہت درپئے ہوا - ستیہ وتی
نے مجبور ا - عذر کیا کہ ایک تو مجہسے بو مچہلی کی ناقص آتی ہے - دوسرا میرا والد سامہنے دیکہہ رہا ہے
تیسرا دن کا وقت واسطے جماع کے ممنوع ہے - پراشر منی نے ریاضت کے زور سے ستیہ وتی کے
جسم مین بجائے بدبو کے خوشبو پیدا کر دی - چار چار کوس تک خوشبو پہیلی نیز اندہیرا کر دیا - اور
عورت مذکور کے ساتہہ عیش و عشرت مین مشغول ہوا - جب اتنا ستیہ وتی کے کہا کہ چونکہ تو
کنواری ہے - اس واسطے تیرا حمل کسی پر ظاہر نہ ہوگا - اور تیرے جسم مین یہ خوشبو ہمیشہ کے لئے

قائم رہیگی - اسکے بعد پراشر رشی چلے گئے - اور ستیہ وتی حاملہ ہوئی - عین لڑکا جننے کے وقت
دریائے جمنا کے دویپ یعنے جزیرہ پر جاکر سیاہ رنگ کا لڑکا جنا چونکہ ویاس جی اصلی والد کا
بیٹا نہین تہا - اسواسطے اس کا نام کانین پڑا - ورنگ سیاہ تہا اسواسطے کرشن نام ہوا اور
جزیرہ یعنے دویپ پر تولد ہونیکی وجہسے دویپاین - نام پڑا - اسکے بعد ستیہ وتی والدہ ویاس جی نے
راجہ شانتنو سے شادی کرلی - اُس کے بطن سے دو بیٹے تولد ہوئے - ایک فرزند کلان چترانگد
جو کہ لڑائی مین مارا گیا - دوسرا فرزند خورد وچترویریہ لاولد مرگیا - اور کرشن دویپاین یعنے ویاس
اچہاوہاری یعنے بمرضی واختیار خود ویرتہون مین گہومنے لگے - بعد ازان بموجب قواعد دہرم شاستر
اور بہ تعمیل ارشاد والدہ خود راجہ وچترویریہ کی بیوہ رانیون نے دو لڑکے دہرتراشٹر
اور پانڈو - اور لونڈی کے بطن سے ودر تولد کئے - اُنہین کی اولاد مین جنگ مہابہارت ہوا +
کلجگ کے شروع مین ویاس جی ای ویدکی شاکہا مین تالیف کین - اس سے وید ویاس جی
کا نام مشہور ہوا - تمام پوران اور مہابہارت تصنیف کئے - ویدون کے چار حصہ کرکے اپنے
شاگردون جیمنت جیمن - ویشمپاین - ویل - است - اور اپنے فرزند شکدیو کو پڑہائے نئے
مت کے برخلاف ایک گرنتہ تصنیف کیا +

ویت ہویہ वीतहव्य

قوم ہے ہیہ کا راجہ تہا - اس کے بیٹون نے
راجہ دیوو داس والئے کاشی پر حملہ کیا - اور اُس کے خاندان کے کل آدمی مار ڈالے - اس کے بعد بہی
راجہ دیوو داس کے گہر ایک اور بیٹا مسمی پرتردن تولد ہوا - اُس نے قوم ہے ہیہ کے آدمیون پر
حملہ کیا - اُس سے لاچار ہوکر راجہ ویت ہویہ بہاگ کر رشی بہرگو کی پناہ مین گیا - پرتردن نے اسکا
وہانتک تعاقب کیا - اور اس کو بہرگو سے مانگا - بہرگو نے انکار کیا - اور رشی بہرگو کے منتر اور اُپدیش
سے ویت ہویہ برہمن رشی ہوگیا - اور ویدون کو برابر پڑہنے لگا - اس کی بیٹے کا نام گرتسمد تہا - وہ
بہی رشی تہا - اور اُس کی بڑی عزت کی جاتی تہی - اور رگ وید کی کئی رچا مین اُسنے تصنیف کین +

وئی جواب वैजवाप

شکل یجروید کے گرہیہ سوتر اور شروت سوتر
کا مصنف +

وید وتی वेदवती

رشی کشں دہوج کی دختر - اور برہسپتی کی پوتی -
ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راون کا کوہ ہمالہ کے جنگل مین سے گذر رہا تہا - کہ وید وتی کو بلباس زاہدانہ
وہان پر دیکہکر اسپر عاشق ہوا - اور اسکو قابو مین لانے کے لئے بہت کوششین اور تدابیر کین لیکن

اس لئے راون کو صاف جواب وانکار دیا اور کہا کہ تمام دیوتا اور گندہرو مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہین - لیکن میرا والد سوائے وشنوجی کے اور کسی کے ساتھ شادی کرنا نہین چاہتا تھا - کیونکہ وشنوجی کو ہی داماد بنانیکی اُس کی خواہش ہے - اس کے والد کے اس ارادہ سے طیش مین آکر دیتون کے راجہ شمبہو نے اسکے والد رشی کش دہوج کو مار ڈالا - باپ کے مرنے کے بعد اپنے والد کی خواہش پوری کرنے کے لئے اس نے اپنا ارادہ مضبوط کیا - اور وشنوجی کو ہی اپنا شوہر بنانے کے لئے ریاضت شروع کی - راون نے ملایمت اور نرمی سے اسکے آگے گفتگو کرکے شیخی ماری کہ میرا وشنوجی سے اعلے درجہ ہے - اس پر اُس نے اُنگلیون کے اگلے سرے سے اسکے بالون کو چھوا اس سے ناراض ہوکر اس نے اپنے بال کاٹ ڈالے - اور کہا کہ تیرے سامنے ہی مین آگ مین داخل ہوتی ہون - اول بدین الفاظ راون سے مخاطب ہوئی - کہ تو نے جنگل مین میری بے عزتی کی ہے - تو بڑا بدمعاش ہے - اس لئے مین دوبارہ پیدا ہوکر تیری موت کا باعث ہون گی - یہ کہا اور مشتعل آگ مین داخل ہوکر جل گئی - آسمان سے پھولون کی بارش ہوئی - دوبارہ سیتاجی کے جسم مین پیدا ہوئی - اور اسی کے باعث راون ہلاک ہوا -

ویدویاس वेदव्यास ویدون کو ترتیب دینے والا - ویاس جی کا نام - (دیکھو ویاس) +

ویدیہہ वैदेह ملک ودیہہ کے راجہ کا نام - بیشتر اسی جنک کا یہ نام تھا +

ویدیہ ناتھہ वैद्यनाथ شوجی کا نام +

ویدیہی वैदेही سیتاجی کا نام - راجہ جنک بیشتر ودیہہ کی دختر +

ویر वीर (۱) سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے - اور (۲) سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

ویراج वैराज منو کا نام یعنے وراج کا بیٹا +

ویراجس वैराजस پترون کی ایک جماعت کا نام - (دیکھو پتری) +

ویربہدر वीरभद्र شوجی کا بیٹا - اُن کے مُنہہ یا سر سے پیدا ہوا -

اِس کے پیدا کرنیکی یہ وجہ ظاہر کی گئی ہے - کہ شوجی کو دکش کا یگیہ خراب اور مسدود کرنا - اور دوسرے دیوتوں اور اور لوگوں کو جو وہان موجود تھے نکالنا اور نتیجہ کرنا منظور تہا - اور اِس خفگی کی وجہ یہ تہی کہ ایک دفعہ دکش نے یگیہ کیا - از راہ غرور شوجی اور پاربتی جی کو نہ بلایا - اور ستی یعنے پاربتی خود بخود بہ حصول اجازت یگیہ مین چلی گئی - اور وہان اپنی بے حرمتی اور حقارت اور شوجی کی بے عزتی دیکھکر - کمال غصہ اور غضب مین ہوئی - اور اپنے کو آگ مین جلا دیا - شوجی کو اس حال سے خدمتگارون یعنے گنون نے اطلاع دی - یہ سنتے ہی شوجی کی صورت غضبناک ہوگئی - ہونٹون کو کاٹنے لگے سر سے ایک لٹ یعنے گپہا بالون کا اوکہاڑکر پہاڑ پر مارا - ایک آواز مہیب نکلی - جڑ کی جانب سے ویربہدر ظاہر ہوا - وایو پوران مین اس کی صورت قرار ذیل بیان کی گئی ہے - ہزار سر ہزار چشم - ہزار ساقن - ہزار ہی گدا ہاتہہ مین - اور ہزار ہی بال یعنے تیر ہاتہہ مین سنکہہ - چکر - برچہی - کمان مثل شعلہ سوزان - کلہاڑا - کل ہتہیارون سے مسلح - خونخوار اور خوفناک شکل مثل آتش کے روشن - اور سر پر چاند ہلال - بڑا منہہ - اور پوست ببر خون آلودہ زیب بدن تہا - پس شوجی کے حکم سے دکش کے یگیہ کو خراب کیا - اور تمام دیوتوں اور رشیون وغیرہ کو وہان سے نکالدیا - اس کی پرستش مرہٹا ملک مین ہوتی ہے - وہان پر مندر بھی ہے +

ویرسیین वीरसेन یہ راجہ والے کلنک دیس تہا - اس کی لڑکی راجہ ویر دسند ہی - والی ایودہیا کی رانی تہی - اس کی دختر کا نام منورما تہا - راجہ ویر دسندہی کے مرجانکے بعد منورما کا بیٹا مسمی سُدرشن تخت سے محروم رہا - اُس کا برادر خورد اور سوتیلا بہدر راجہ یدہ ناجت والئے اُجین پورنا خود راجہ قایم ہوا - یہ راجہ اپنے نواسکی کمک مین گیا - وہیں راجہ یدہ ناجت کے ہاتہہ ہلاک ہوا +

وئی روچن वैरोचन بلی کا نام +

وئی شروَن वैश्रवन کو ویر کا پدری نام +

وئی شمپاین वैशम्पायन یہ مشہور رشی - کرشن یجر وید کا اصلی اُستاد تہا - یہ ویاس جی کا شاگرد تہا - اور اُسی سے گرنتہہ مہابہارت پڑہا - بعد ازان راجہ جنمیجے کو بروز شبرک دوبارہ پڑہکر سنایا - کہتے ہین ہری ونش کا یہی مصنف تہا +

وئی کرتن वैकर्तन کرن کا نام - پدری نام وکرتن (سورج) سے +

ویگ وان وت वैगवानवत (۱) سری کرشن جی کا بیٹا -

نیتا کے بطن سے +

(۲) ایک دانو تہا - شالو کی طرف سے سری کرشن جی کے مقابل جنگ آرا ہُوا اور بھیم کے ہاتھ سے قتل ہوا +

وین वेण انگ کا بیٹا - منو سوئم بہو کی نسل سے - اس نے تخت پر بیٹھتے ہی یہ حکم یا اشتہار جاری کیا کہ کسی آدمی کو واجب نہیں ہے کہ یگیہ - خیرات - نذر اور نیاز کے دیوتا کے نام کرے - مین ہی ایک ہوں جو کہ مستحق یگیہ ہون - اور مین ہی ہمیشہ کے لئے بہشت اور سنیاز لینے کا مالک ہون +

رشیون نے ملائمیت اور نرمی سے اسکا رد کیا - لیکن کچھ اثر نہ ہوا - بعد ازان اُنہون نے سختی سے نصیحت کرنا شروع کیا - جب اس سختی کی بہی کچھ تاثیر نہ ہوئی تو پہر رشیون نے کشا یعنے گہاس متبرک سے راجہ بین کو مار ڈالا - راجہ کے مرجانے کے بعد ملک مین چورون کا بازار گرم ہُوا - اور راجہ لاولد مرا تہا - اسواسطے رشیون نے بعد صلاح و مشورہ راجہ کی لاش کی ران کو رگڑا - وہان سے ایک لڑکا بدشکل چپٹا چہرہ اور بہت چھوٹا قد پیدا ہُوا - رشیون نے اُسکو نشست کے لئے حکم دیا - یعنے نشید چنانچہ وہ بیٹھ گیا - اُس کا نام نشادہ پڑا - اسی سے اقوام نشادہ شریر باطن پیدا ہوئی - +

تب برہمنون نے لاش کی راست جانب رگڑی - وہان سے راجہ پرتہو ظاہر ہُوا - اور یہی راجہ وین کا بیٹا بڑی جاہ و جلال کا پیدا ہُوا - لیکن پورانون میں اس قصہ کے بیان میں بڑا اختلاف ہے +

ویَیوَسوَت वैवस्वत ساتوین منو کا نام + بیوسوت کا بیٹا تہا - (دیکھو منو) +

ہ

ہارکیس हारकीस راجہ پورن بہدر کا بیٹا تہا - اس نے چہوٹی عمر سے ریاضت شوجی کی شروع کی - اور اس قدر ریاضت مین مستغرق ہُوا - کہ شوجی نے اس کی ایسی سخت ریاضت سے خوش ہو کر کاشی جی کا کوتوال اسکو مقرر کر کے "دنڈ پانی" اور "مونگد نایک" دو نام اسکے رکہے - پس ہارکیس کاشی مین بنام مقرر شوجی مشہور ہُوا مفسدون کی حفاظت اور مخالفون کو سزا دیتا ہے +

ہاریت हारीत (۱) سمرتی دہرم شاستر کا مصنف +
(۲) سوریہ بنسی راجہ یُووناشو کا بیٹا - اکشواکو کی نسل سے تہا - اس کی نسل سے ہاریت ونگی رس ہوا
لنگ پوران سے واضح ہوتا ہے کہ یُووناشو کا بیٹا ہریت تہا - اور ہریت کا بیٹا ہاریت تہا - ونگی رس
کی مدد سے کشتری برہمن تہا - بعض اس کو چیون کا بیٹا بتلاتے ہیں +

ہڈمب हिडम्ब طاقتور راکشس - اس کی زرد آنکہیں اور بڑی ہولناک
شبیہ تہی - اور یہ آدم خور تہا - یہ اُس جنگل میں رہتا تہا کہ جہاں پانڈوان بعد جلنے اُنکے گہر چلے گئے
تہے - اس کی ایک ہمشیرہ مساۃ ہڈمبا تہی - اس نے اُس کو روانہ کیا تاکہ پانڈوان کو ورغلا کر اسکے
پاس لاوے - وہ پانڈوان کے پاس گئی - اور جب اُس نے بہیم کو دیکہا - ہڈمبا اُس پر عاشق ہوگئی
اور کہا کہ میں تجہکو اپنی پیٹہ پر سوار کرکے بجائے محفوظ لے چلتی ہوں - بہیم نے انکار کیا - اُن دونوں کی
صلح آمیز گفتگو کے درمیان ہڈمب وہاں پہونچگیا - ہڈمب اور بہیم کے درمیان خونخوار جنگ شروع
ہوا - آخر بہیم نے اس دشت کو مار ڈالا - پہلے تو جنگ کو دیکہکر ہڈمبا خوف زدہ ہوکر بہاگ گئی لیکن
لڑائی کے ختم ہونے پر پہر واپس آئی - اور ظاہر کیا کہ بہیم مجہکو اپنی زوجیت میں قبول کرے - اُس کی
والدہ کی خواہش سے بہیم نے اُس سے شادی کی - اور اُس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی گہٹوتکچ
تولد ہوا +

ہڈمبا हिडम्बा ہڈمب راکشس کی ہمشیرہ - اور بہیم کی زوجہ (دیکہو
ہڈمب) +

ہر हर شوجی کا نام +
ہرِش हरिः سری کرشن جی کا بیٹا رتبرجید کے بطن سے +
ہرشن हर्षण یہ ایک دیوتا ہے اور شرادہ کی اشیاء کو قبول کرنا
اس کا کام ہے +

ہرنیاکش हिरण्याक्ष کشیپ کا بیٹا - دِتی کے بطن سے
اور ہرنیہ کشیپ کا توام برادر - جس کو وشنو جی نے وراہ اوتار لیکر قتل کیا - یہ بڑا صاحب طاقت تہا -
کوئی دیوتا اس کی برابری کر نہیں سکتا تہا - تمام دیوتوں پر فتح حاصل کی - اور پہر یہ خیال کہ اندر اور
تمام دیوتا رشیوں کے یگیہ ہونے اور بلی ملنے سے خوش رہتے ہیں - اگر اس زمین پر یگیہ ہوں تو خود ہی ناطاقت
ہوجاوینگے - پس زمین کو چہدا کر پاتال میں لیگیا - اور پہر دیوتوں کو مطیع کرنے کو گیا - جب ہرنیاکش

دیوتوں کو شکست اور تابع فرمان کرکے واپس گیا۔ تو راستہ میں ورآہ اوتار زمین کو اٹھا کر لاتے ہوئے ملے۔ انکی ساتھ اس نے جنگ عظیم کیا۔ آخر ورآہ جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا +

کہتے ہیں کہ ہرنیاکش اور ہرنیہ کاشیپو دونو پہلے جے وجے دوارپال بیکنٹھ کے تھے۔ اور سنت کمار کی بددعا سے دیت ہوگئے تھے۔ ان کو یہ بددعا تھی کہ تین دفعہ دیت ہوکر اور تینوں دفعہ وشنو جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوکر پھر بیکنٹھ میں آ جائینگے۔ چنانچہ پہلے دونوں اس جنم میں پیدا ہوئے +

ہرنیہ کاشیپو हिरण्यकशिपु کشیپ کا بیٹا۔ دتی کے بطن سے اور ہرنیاکش کا توام برادر خورد۔ اس نے شیوجی کی سخت ریاضت سے یہ ثمرہ حاصل کیا ہوا تھا۔ کہ دیوتا اور کسی انسان حیوان پرند وغیرہ سے نہ مریگا۔ اور نہ بوقت دن اور نہ بوقت شب اور نہ آسمان پر اور نہ زمین پر موت ہوگی۔ بعد ازاں دیوتوں سے جنگ کرکے کل ملک ان سے چھین لیا۔ دیوتا فرار ہوکر کوہستان میں پوشیدہ ہوئے۔ اس نے اپنی ریاست میں وشنو جی کے نام لینے کی عام ممانعت کر دی تھی۔ اور جو کوئی نارائن کا نام لیتا اس کو جان سے مار ڈالتا۔ اسکے چار بیٹے تھے۔ ان میں سے پرہلاد وشنو جی کا بڑا بھگت تھا۔ ہر وقت نارائن کا نام ورد زبان رکھتا تھا۔ ہرچند ہرنیہ کاشیپو نے سمجھایا۔ کہ نارائن میرا دشمن ہے۔ اس کی یاد سے کنارہ کش ہو۔ مگر پرہلاد نے نہ مانا۔ اس نے کئی سختیاں پرہلاد کو دیں۔ تب بھی وہ ثابت قدم رہا۔ آخر تنگ آکر اپنے ہاتھ سے اس کو مارنا چاہا اور تلوار لیکر چاہتا تھا۔ کہ پرہلاد کا سر تن سے جدا کرے۔ کہ اتنے میں نرسنگھ اوتار جی ایک ستون کو چیر کر باہر نکلے اور ہرنیہ کاشیپو کو اپنی زانوں پر بٹھلا کر پیٹ چاک کرکے مار ڈالا وہ وقت شام تھا۔ [illegible] پر ہلاک ہوا +

ہرنیہ کیشی हिरण्यकेशी یجروید کے شرونت اور گرہیہ سوتر کا مصنف +

ہری हरि (۱) وشنو جی کا نام +

(۲) واکیہ پدیہ کا مصنف۔ اور اس کی تصنیف [illegible] ہے +

ہرشچندر हरि-चन्द्र راجہ ترشنکو کا بیٹا سورج بنسی نہایت مشہور راجہ تھا۔ اس سے پہلے راجہ کی اولاد نہ تھی۔ ورن دیوتا کی ریاضت کرکے ایک بیٹا [illegible] تب اس کو حاصل کیا تھا۔ زہد اور انصاف کے لئے یہ راجہ مشہور تھا۔ راستگو اپنے قول اور عہد کا پورا تھا۔ اس راجہ کے قصے بہت ہیں۔ اول ایتریہ براہمن میں شنہ شیپ کا خریدنا اور اپنے لڑکے کے عوض یگیہ میں قربانی دینا لکھا ہے۔ (دیکھو شنہ شیپ) دوم مہابھارت میں لکھا ہے کہ راجہ شو یگیہ کے

کرنے اور خیرات کے لحاظ سے یہ اندر کے ملک تک پہونچگیا تھا۔ سوم مارکنڈیہ پوران میں مندرج
ہے کہ وسشٹھ اس کے گورو کی زبانی راجہ کی تعریف سنکر رشی وشوامتر واسطے کرنے امتحان کے
راجہ کے پاس گیا۔ اور برہمن کی صورت اختیار کرکے تمام سلطنت راجہ سے مانگ لی۔ اور دکشنا
میں تین ہزار سونے کے لیے گئے۔ اس کے بعد راجہ نے معہ اپنی رانی مسماۃ شیبیا اور فرزند
روہت آشو کے محلات سے نکلکر باہر ڈیرہ کیا۔ ہر چند وشوامتر بصورت برہمن نے کہا کہ اے
راجہ اب تیرے پاس سوائے پوشیدنی پارچات کے اور کچھ نہیں ہے۔ تین ہزار سونے کے
کہاں سے دیگا۔ پس صاف جواب دیدو کہ میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ میں دکشنا دے
نہیں سکتا۔ راجہ نے یہی جواب دیا کہ میں دکشنا دینے کا اقرار کر چکا ہوا ہوں۔ یہانتک مجھ سے
ہوسکیگا پیدا کرکے دونگا۔ وشوامتر بصورت برہمن نے زیادہ تنگ کرنا شروع کیا۔ پس راجہ کاشی
میں چلا گیا۔ رانی اور بیٹا کو بعوض ڈیرہ ہزار سونے کے فروخت کرکے وشوامتر معہود نسبت کچھ دی
اُس نے نصف دکشنا لیکر بقیہ نصف کی بابت زیادہ سختی سے تقاضا شروع کیا۔ اس پر راجہ
بذات خاص کے فروخت کر دینے کے لئے مستعد ہوا۔ دہرم بصورت چنڈال ظاہر ہوا۔ اور راجہ
کو ڈیڑہ ہزار سونے کے عوض خرید کر لیا۔ اور راجہ کو رسی سے باندھکر لیگیا۔ اور مُردہ جلانے کا
کام سپرد کیا۔ بارہ برس راجہ کو اسی حالت اور اسی کام کرنے میں گذر گئے۔ اس کے بعد راجہ کی
بیٹے کو سانپ نے کاٹا۔ رانی اُس کی والدہ نے بچہ کے غم میں واویلا مچایا اور سینہ چاک کرنا
شروع کیا۔ لوگوں نے مردہ لڑکا اس کے آگے پڑا ہوا دیکھکر یہ سمجھا کہ اس عورت نے کسی دوسرے
شخص کا لڑکا مار ڈالا ہے۔ اور انتشار ازنہ ہونیکی وجہ سے رونے کا یہ حیلہ نکالا ہے۔ اور چونکہ وہاں
مشہور تھا کہ لوگوں کے بچوں کو ایک ڈائن کھاجایا کرتی ہے پس لوگوں نے قائم کیا کہ یہی بچوں کو مارنے
والی ہے۔ اتفاق سے آج ہاتھ آگئی ہے۔ اُسے پکڑ کر لیا۔ اور اُسی چنڈال کے پاس لیگئے۔ کہ جس کے
پاس راجہ ملازم تھا کہا کہ اس ملعون عورت کو قتل کرو۔ چنڈال نے مزدوری مقرر کرکے لیلی۔ اور راجہ
اپنے ملازم کو حکم دیا کہ اس عورت کو ہلاک کرو۔ چنانچہ راجہ اُسکو شمسان مُردہ جلانے والی جگہ پر لیگیا
جب راجہ نے اُس کے قتل کا ارادہ کیا تب اُس کی دردآمیز گریہ زاری سے راجہ اپنی رانی اور
بیٹی کو پہچان لیا۔ نہایت پریشان حال ہوا اور تھوڑی دیر تک بیہوش پڑا رہا۔ آخر سوچا کہ میرا بیٹا تو
مر چکا اور عورت کو اسمیں خود قتل کر دونگا۔ کیونکہ میرے مالک کا حکم ہے اگر قتل نہ کروں تو نمک حرامی
میں داخل ہے۔ ضرور یہ بھی قتل ہوگی۔ دونوں کے مر جانے پر میرا جینا عبث ہے۔ یہ سوچکر چتا بنائی

لڑکے کو اُس مین ڈالا - اور وشنو جی کا سمرن یعنے یاد کی - اور چاہتا تہا کہ عورت کو قتل کر کے آپ
بہی جل مرے - کہ اتنے مین تمام دیوتا معہ دہرم اور رشی وشوامتر کے موجود ہوئے - اور دہرم نے
راجہ کو جلنے سے بچالیا - اِندر نے کہا کہ تم تمہاری رانی اور لڑکے نے سورگ جیت لیا - اس لئے تم
تینوں سُرگ مین چلو - راجہ نے سورگ مین جانے سے بدین وجہ انکار کیا کہ میرا مالک چنڈال ہے
بدون اجازت اُس کے کیونکر جا سکتا ہون - تب دہرم نے یہ شک راجہ کا رفع کیا - پہر راجہ نے
دوسرا اعتراض نکالا کہ سوائے اپنی تابعدار رعایا کے مین نہین جاسکتا - یہ بہی اندر نے منظور کیا
اور رشی وشوامتر نے روہت آشو فرزند راجہ کو تخت سلطنت پر بٹہایا - راجہ معہ رانی اور اپنے
دوستون کے سورگ مین گیا - سورگ مین پہونچکر رشی نارد کے ورغلانے سے راجہ نے کچہ مکروفریب
کیا - راجہ فوراً سورگ سے گرایا گیا - راستہ مین عذر تقصیر کرنے سے معافی ہوئی - +

ہریکشو हर्यश्व کو کاشو کا بیٹا - اس نے ورتیہہ ہویت کو قتل کیا
تہا - ملک پنچال کا نام اسی کے پانچ بیٹون سے پڑا +
(۲) دکش کے پانچہزار مانسی بیٹے - جو کہ واسطے پیدا کرنے خلقت کے تولد کئے تہے - مگر رشی نارد نے
ان کو ورغلایا - اور وے مختلف جوانب کو چلے گئے - اور پہر واپس نہ ہوئے +

ہرشی کیش हृषीकेश وشنو جی یا سری کرشن جی کا نام +

ہل بہرت हलभृत بلرام جی کا نام - یعنے ہل اوٹہانیوالا +

ہلایدہ हलायुध بلرام جی کا نام یعنے ہل اوٹہانیوالا +

ہنس हंस (۱) مہابہارت مین سری کرشن جی کا نام +
(۲) ہنس اور ڈبہک یہ دونون بہائی بڑے دلاور جراسندہ کے رفیق تہے - جبکہ ڈبہک نے سنا کہ
ہنس مارا گیا ہے - فوراً اُس نے خودکشی کرلی - اور جبکہ ہنس نے اپنے بہائی کے مرنے کی خبر سُنی
اُسی وقت دریائے جمنا مین ڈوب مرا +
(۳) ایک راجہ تہا جس کو بلرام جی نے قتل کیا تہا +

ہنومان हनुमान (دیکہو ہنومت) +

ہنومت हनुमत ہوا کا بیٹا - انجنی رانی بکسری راجہ بندرون
کی بطن سے پیدا ہوا - اس نے معہ دیگر بندرون کے سری رام جی کی امداد بوجہ احسن کرکے
دیتون کو نابود کیا - اس کی خدمات بمقابلہ جناب راون وغیرہ قتل دیوتون کے ہین - ۰۱۰ ر

انسانی طاقت سے باہر خیال کی جاتی ہین - اس کا ہندوستان سے لنکا تک سمندر کو ایک ہی جاہند سے کود کر لنکا مین پہونچنا - بڑے بڑے درختون کو بیخ و بن سے اوکھاڑنا - النار کوہ ہمالہ کو اوٹھا کر لے جانا - بادلون کو پکڑ لینا - علاوہ ازین اور بڑے بڑے عجب کام حیرت انگیز بہی باتین ہین کہ اسکا اوتار ہونا ثابت کرتی ہین - اس کا قد مثل کوہ مانند بنیا کے ستے - رنگ زرد سرخ مثل طلاء گرم کے درخشان - اور چہرہ نہایت سرخ مثل لعل - اور دم بے تعداد طول تک لٹکنے والی - کوہ بلند کہڑا ہو کر مثل بادل کے گرجتا ہے - ہوا کے درمیان جہان پہنچ سکتا ہے اور بادلون مین زور و شور سے اُڑتا ہے سری رام جی کے بڑے بڑے کام بنے گئے - سری رام جی کی چٹھی سیتاجی کے پاس پہونچائی - جبکہ سیتاجی کا کچھ پتہ و نشان ملتا نہیں تہا - راون کے باغ کو برباد اور ویران کیا - راون اور دوسرے دشمنوں نے اُس کی دم پر روئی لپیٹ کر تیل لگا دیا تاکہ یہ جل مرے - مگر ایسا کرنے سے اُنہون نے اپنی ہی تباہی کی - اور اُن کی امید کے برخلاف بظہور آیا یعنے یہ کہ ہنومان جی نے دُم کو آگ لگتے ہی تمام شہر لنکا کو جلا دیا - اس سے اس کا نام لنکا داہی ٹہرا +

عین جنگ کے وقت کوہ ہمالہ پر جا کر ادویات وغیرہ لایا - جنکی تاثیر سے زخمی تندرست ہوئے - اور سری لچھمن جی کے واسطے جیون بوٹی لا کر اُن کو ہوش مین لائے - دیتون کو قتل کر کے دیوتون کو فرحت دی - چنانچہ کال نیمی اور دوسرے بہت گندہرون کو ہلاک کیا - پہر راون کے راجہ پاتال کو ہلاک کیا - مگر دیوج فرزند خود کو وہان کا راجہ بنایا - سری رام جی کے ہمراہ اجودہیا میں واپس آیا - اور سری رام جی کے حضور سے بعوض خدمات اہم دائمی جوانی اور غیر فانی زندگانی حاصل کی ہنومان جی بطور دیوتا کے ہندوستان مین مانا جاتا ہے - اس کی تصویرات ہر جگہہ موجود ہیں +

اس کے یہ نام ہین سمیرتنا پتر - یعنے ہوا کا بیٹا - دیدی بہمن - انیلی - ماروتی - اور مادری نام ہے - انجنیہ - طاقت جادو وا ور سحر مین کامل تہا - اس واسطے اُس کا نام یوگ چیر ہوا - نیز رحیث ذہولی - بہی نام ہے +

ہنومان صرف و نحو یعنے دیاکرن کا ماہر اور بڑا عالم تہا - دیاکرن والون مین اسکا نوان نمبر شمار کیا گیا ہے - رامائن مین اس کے علم کی بڑی تعریف لکہی ہے +

ہو بہج हविर्भुज پتروں کی ایک جماعت کا نام (دیکھو پتری +

ہوشمت हविष्मत पتروں کی ایک جماعت کا نام - (دیکھو پتری) +

ہیہ شِر हयशीर وشنوجی کی صورت کا نام +

ہیہ گریو हयग्रीव لکشمی جی کی بددعا سے وشنوجی نے ہیہ گریو اوتار لیا - یعنے سر گھوڑی کا اور باقی تمام جسم انسانی تھا - اسی جسم میں ہیہ گریو دیت کو قتل کیا - دوسری روائت یہ ہے کہ وشنوجی نے ایسی صورت ایسی بنائی اور ان دیتوں سے وید واپس لائے - جو کہ چرا کر لے گئے تھے +

ہیہ گریو हयग्रीव اس دیت کا سر گھوڑے کا تھا - اس کی بابت دو روائتیں ہیں - ایک یہ کہ دیوی بھاگوت میں لکھا ہے کہ اس نے دریائے سرسوتی کے کنارہ دیوی جی کی عبادت کر کے یہ مراد حاصل کی ہوئی تھی کہ مجھکو میری ہی ہم شکل کا قتل اور ہلاک کر سکے - بہ سبب کسی کے ہاتھ سے موت نہ آوے - بس وشنوجی نے ہیگریو اوتار لیکر اس کو قتل کیا - دوسری روائت اس طرح پر ہے کہ جس وقت کلپ کے اخیر برہما جی سویا - اور اس کے منہ سے وید نکلے - تب ان کو یہ دیت چرا کر لیگیا - اور وشنوجی نے متسیہ اوتار میں اسے قتل کیا +

ہیم چندر हेमचन्द्र یہ عالم و فاضل بمقام ستم تیر نزد واقعہ دکشن جسکو اب کھمبات کہتے ہیں پیدا ہوا تھا - ذات کا ونس تھا - اس کی والدہ کا مت جین اور والد کا مت شیو تھا +

ہیم چندر بڑا عقلمند اور دانا تھا - لڑکپن میں ہی اس کا خیال تعلیم کی طرف لگا رہتا تھا ایک فقیر نے اس کو لڑکپن ہی میں ہونہار دیکھکر اس کی والدہ سے اس کو مانگا تا کہ اس کو تعلیم دیوے - اور اس کی والدہ نے بھی اس کی آئندہ ترقی کی خواہش مند ہو کر ہیم چندر کو فقیر کے حوالہ کر دیا - سمت ۱۲ وکرمی میں - بعہد راجہ سیدہ تعلیم پا کر ہوشیار اور لائق نکلا - راجہ مذکور نے ہیم چندر کو لائق اور عالم دیکھکر اپنی دارالسلطنت میں بلایا - اور اپنے دربار میں ایک خاص عہدہ پر ممتاز کیا - ہیم چندر اپنے حسن اخلاق اور علم کے زور سے - راجہ اور رعایا دونوں کی نظروں میں ہر دلعزیز ہوا - اس راجہ کے عہد میں قرار ذیل تصنیفات کیں - (۱) ہیم ویاکرن (۲) دویاشریہ کاویہ - اس گرنتھ میں راج ونش اور ویاکرن صحیح ہے

(۳) ہیم چندر کوش (۴) انیک ارتہہ کوش - (۵) شوبگہات برلی ٹکا (۶) النکا کا گرنہہ (۷) چہندانوشاسن - جب اسقدر گرنتہہ تصنیف کرچکا تو راجہ سدہ لاولد مرگیا - ہیم چند نے وزیرون اور اہلکارون کی صلاح سے - جہ کی ذات کی ایک لڑکی مسمی کمار پال کو تخت سلطنت پر بٹہلایا اس راجہ نے ہیم چندر کی مدد سے ہی سلطنت حاصل کی تہی - اس وجہ سے راجہ حال اس کی بہت مانتا تہا - بلکہ اسی کا مذہب جین اختیار کیا - اس راجہ کے عہد مین ورار ذیل اور تصنیفات اس کی ہین (۸) پراکرت ہیم ویاکرن - (۹) پراکرت دو آشریہ کاویہ - (۱۰) کمار پال راجہ کا چرت (۱۱) دیشی نام مالا کوش گرنتہہ اس کوش مین اکار آدی ترتیب سے الفاظ لکہے گئے ہین - اس کی ٹیکا ہی لکہی (۱۲) ٹیکا جین سوتر (۱۳) وید پرچار (۱۴) گوڈ بہ دشنو پربدہ انگ گرنتہاولی ورننگ (۱۵) سری مدبہاگوت (۱۶) بہارتہہ سنگیت شاستر (۱۷) نیدو ناٹیا ہی یہ ورننگ - وغیرہ - ہیم چند بہت بوڑہا ہوکر مرا بڑا باحوصلہ اور عقلمند تہا +

ہے ہیہ हैहय چندر بنسی خاندان کا راجہ - اور یدو کا بیٹا تہا - اسی سے قوم ہے ہیہ جاری ہوئی +

ی

یاجّ याज یہ برہمن اول درجہ کی پاکیزگی یعنے طہارت مین رہتا تہا - اسی برہمن نے راجہ دروپد کو یگیہ کرایا - اور اسی یگیہ کی آگ مین سے دہرشٹ دیومن - اور دروپدی پیدا ہوئی +

یاسک यास्क نروکت یعنے ایک وید انگ کا مصنف - ویدون کی ٹیکا یعنے شرح بہی اس نے کی - چار سو برس قبل از سن عیسوی ہوا ہے اس کا نام پینگی بہی تہا + ویشمپاین کا شاگرد - اور تتری کا استاد تہا +

پانینی اس کے بعد ہوا - لیکن اس سے اور چند مصنف ہوچکے ہین - جن کا حوالہ یہ اپنے گرنتہون مین دیتا ہے +

یجن यजन پورانون مین اس کی بابت یون لکہا ہے - کہ یہ چیک رشی کا بیٹا تہا - اور اس کی زوجہ کا نام دکشنا تہا - اس کا سر ہرن کا تہا - اور ویربہدر نے اس کو دکش کے یگیہ مین قتل کیا تہا - ہری ونش مین لکہا ہے کہ برہما جی کی مہربانی سے گربہ ہوکر

ملک تک پہونچا - اور مرگ شیرنگستر نام مقرر ہوا +

یجن سین यज्ञसेन دروپد کا نام +

یجن ولکیہ यज्ञवल्क्य یہ بڑا مشہور رشی تہا - اور کا سائن دیاکرن کے مصنف سے قبل ہوا - مہابہارت سے واضح ہوتا ہے کہ راجہ یدہشٹر کے راج سوہ یگیہ مین حاضر تہا اور شت پتہہ برہمن مین لکہا ہے کہ راجہ جنک زودیہہ کے دربار مین حاضر رہتا تہا - راجہ جنک کا برہمنون کے ساتہہ مباحثہ ہوا کرتا تہا - راجہ مذکور دتر غیب یا امداد اسی رشی کی تہی - اور یہ رشی بدہہ تعلیم کا دشمن تہا اور اپنے شاگرد کے راجہ کے دربار میں برہمنوں کے ساتہہ بحث کرکے انہیں لاجواب کرتا تہا - خاصکر ایک برہمن مسمی ویدہ شاکلیہ اس کی مخالفت مین تہا - لیکن یجن ولکیہ نے اوس کو شکست دی - اور ایک سخت بددعا دی کہ جس کی تاثیر سے اوسکا سر گر پڑا - اور ہڈیوں کو چور اچور اکر گئی - ایسا ہی کہتے ہین کہ یوگ شاستر کا بانی یہی رشی تہا - اور یہ ہی جس دم یعنے یوگ شاستر کی ریاضت لوسکہلاتا تہا - بدہ مذہب کے واعظون کو ایذا دیتا تہا - اس نے اس قدر تصنیفات کین - (۱) شکل یجروید کا اگرچہ مصنف کہا نہین جاسکتا - تاہم ترتیب وار اسی نے لگایا - اور چونکہ اس کا نام پہلے واجسنی تہا - اسواسطے اوسکا نام واجسنی سنگہتا پڑا - اس سنگہتا میں چالیس ادہیا مین - (۲) برہد آرنیک کا ایک حصہ (۳) ایک سمرتی دہرم شاستر - بشرح وبسط - اس طریقہ پر تصنیف کی جیسے منو اور دوسرے مصنفون نے تصنیف کین تہین - اس سمرتی کی شرح بنام متاکشر اسواسطے ہنگامہ کے تمام ہندہ میں رواج پذیر ہے - صاحبان یورپ کی تحقیقات کے مطابق صدی دوم عیسوی مین لکہی گئی - اگنی پوران مین اس کا دوسرا ادہیا یعنے باب دیکہہ پڑتا ہے معلوم نہین کہ اگنی پوران سے اس مین نقل ہوا - یا کہ اس سے اگنی پوران مین نقل کیا گیا - رشی رود الک اس کا استاد اور اتسواس کا شاگرد تہا - اس کی دو زوجہ تہین - ایک میتریئی मैत्रेयी اور دوسری کاتیاینی +

یدو यदु چندربنسی راجہ ییاتی کا بیٹا - اور خاندان یادو کا بانی تہا - اسی کی نسل مین سری کرشن جی تولد ہوئے - اس کا والد شکر کی بددعا کی تاثیر سے بوڑہا ہو گیا تہا اور رشی شکر کی ہدایت کے مطابق - راجہ ییاتی نے اپنے بیٹوں کو کہا کہ اپنی جوان عمر کے عوض بڑہاپے کو تبدیل کر لو - یدو نے تبدیل عمر سے انکار کیا - راجہ ییاتی نے غصہ مین آکر اس کو بددعا دی کہ تیری اولاد مالک تاج وتخت نہ ہوگی - باوجود بددعا دینے کے راجہ ییاتی نے اس کو جنوبی اضلاع دیئے - اور ان پر اس کی اولاد کامیاب ہوئی +

یُدھاجت युधाजित یہ راجہ والئے اوجین پور تھا۔ اس کی دختر سماۃ لیلاوتی راجہ دھرو سندھی کی رانی تھی۔ اس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی شترو جت تولد ہوا۔ راجہ دھرو سندھی کے مرجانے پر وزیروں نے راجہ مذکور کے فرزند کلاں سدرشن کو تخت پر بٹھلانا چاہا۔ یہ راجہ اپنے نواسے کی محرومی کی خبر سنکر اُودھیا میں گیا۔ اور راجہ ویرسین (سدرشن کے نانا) سے جنگ کیا اُس کو قتل کیا اور اپنے نواسہ شترو جت کو تخت دلوایا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ سوباہو والئے کاشی نے اپنی لڑکی کی شادی کا سویمبر رچا۔ تمام راجے جمع ہوئے۔ لیکن راجہ سوباہو نے بموجب اصرار اپنی دختر کے اُس کی شادی ہمراہ سدرشن کے کردی۔ یدھاجت معہ اپنے نواسہ شترو جت کے برسر جنگ مستعد ہوا۔ لیکن جنگ مذکور میں معہ نواسہ خود قتل ہوا ✦

یُدھشٹر युधिष्ठिर پانچوں پانڈوان سے سب سے بڑا کنتی کے بطن سے۔ دھرم یعنی انصاف کے دیوتا کا بیٹا۔ دوسرے بھائیوں سے بڑا مہربان۔ فیاض۔ رحمدل تھا۔ اس نے حسن اخلاق کی خوبیاں حاصل کیں۔ خوش خوئی اور نیک روی کی عادتیں کامل رکھتا تھا

اشعار

نہ تھی عقل حد سے زبر تدبیر دور — بھرے دل میں تھے اُسکے افعال خیر
کسی کو نہ رنج اُس سے ہو پہنچا کبھی — نہ تھا اُس کو مطلق غم و رنج و کین

یہ عالم اور فاضل مشہور تھا۔ کہ درونا اور سوبرت اتما ... اس کو تعلیم دی۔ اور مسمی بیدور اپنے خاندان کے اتالیق سے علم سپاہ گری اور نیزہ بازی کا استعمال سیکھا۔ بوقت نامزدگی ولیعہد کے مہاراجہ دھرتراشٹر نے بجائے اپنے فرزند دریودھن کے یدھشٹر کو مستقل ولی عہد انتخاب کیا۔ پس اس وقت سے وہ کینہ و بغض جو کہ کوروان اور پانڈوان کے درمیان مدت سے مخفی چلا آتا تھا ظاہر ہونا شروع ہو پڑا۔ دریودھن نے اپنے والد سے شکایت آمیز عرض کی۔ اس پر پانڈوان کو بہانہ سے باہر نکال کر وارناوت شہر میں بھیجدیا۔ چونکہ دریودھن ان کے ساتھ دل سے کینہ رکھتا تھا اُس کی حسد نے یہاں تک پانڈوان کا پیچھا کیا کہ اُس نے وارناوت میں ایک لاکھ کا مکان تیار کرایا۔ دریودھن کے جاسوسوں نے پانڈوان کو رات کے وقت جلانیکی تجویز قرار دی۔ یدھشٹر عقلمندی سے اس فریب سے آگاہ ہوگیا۔ اور بھیم نے دشمنوں کی تدبیر کو توڑ ڈالا۔ اور پانڈوان ایک سرنگ کے راستے سے نکل گئے۔ اور مکان مذکور کو آگ لگادی۔ ایک بھیلنی معہ پانچ بیٹوں کے اُس میں جل مری۔ پس کچھ عرصہ کے بعد مشہور ہوگیا کہ پانچوں پانڈو معہ اُن کی والدہ کے جلا ہوا سمجھکر دریودھن بہت خوش

پھر جب پانڈوان نے مساۃ دروپدی کو سویمبر مین سے جیتا تب اُن کی زندہ ہونے کا حال دُریودہن
پر ظاہر ہُوا۔ کُنتی اور ویاس جی کے کہنے سے دروپدی پانچون بھائیون کی زوجہ بنی۔ اور یہ شرط قائم
ہوئی کہ دو دو روز ہر ایک کے گہر مین دروپدی رہا کرے۔ جس وقت کسی ایک کے گہر دروپدی
موجود ہو۔ اُس وقت دوسرا بھائی وہان دخل نہ دیوے۔ بصورت عہدشکنی بارہ برس جلاوطن رہے
تمام بھائیون کے ہتھیار۔ یدہشٹر کے مکان میں رہتے تھے۔ جبکہ دروپدی یدہشٹر کے مکان مین موجود
تھی۔ تب رہزنون کا شور پڑا۔ ارجن واسطے لانے اسلاح کے اندر مکان یدہشٹر کے گیا۔ آگے وہان پر
دروپدی کو دیکھکر مرتکب عہدشکنی کا ہُوا۔ اُس نے بارہ برس کی جلاوطنی اختیار کی۔ ہرچند یدہشٹر
نے سمجھایا کہ مین بجائے تمہارے والد کے ہون۔ تمہارا مکان مین داخل ہونا کچھ عیب نہین ہے
مگر ارجن نے بپابندی شرائط جلاوطنی ہی اختیار کی۔ جب پانڈو جلاوطن سے واپس آگئے تو انکو
اندرپرست کا ملک دیا گیا۔ یدہشٹر نے انتظام و حکومت نہایت عمدگی سے کی۔ عدل و انصاف
مدنظر رکھا۔ رعایا کی مثل بچون کے حفاظت کی۔ تمام دشمنون کو مغلوب کیا۔ کسی قسم کا دنگہ و فساد
ملک مین نہین تہا۔ مذہبی رسومات باقاعدہ اور آئین۔ بارش وقت پر ہونے لگی۔ رعایا مالامال
ہوئی۔ چور۔ ٹھگ و دغاباز کا نام و نشان نہ تہا۔ تمام راست کو نظر آتے تھے۔ کسی قسم کی وبا و قحط
اور آفات ارضی و سماوی نہ تھی۔ تمام سرحدی راجہ دوست تھے۔ جب ارجن بھی واپس آیا تو
یدہشٹر نے راج سوئے یگیہ کی تیاری کی۔ اسی سبب راجہ جراسندھ والئی مگدہ سے کہ جس نے یگیہ کی
شمولیت سے انکار کیا تہا جنگ ہوا۔ راجہ مذکور کو شکست دی اور مار ڈالا۔ اس یگیہ کے کرنے سے راجہ
یدہشٹر کی بڑی شہرت ہوئی اور وہ درجہ اُس کو حاصل ہُوا کہ دُریودہن اور دوسرے کورو ان کے دل
مین حسد کی آگ بھڑکی۔ اُنہون نے یدہشٹر کو واسطے قماربازی کے بلایا۔ تاکہ فریب سے اُسکی
سلطنت چھین لیوین۔ اگرچہ یدہشٹر کا ارادہ جانیکا نہ تہا۔ لیکن انکار کرنا بھی خلاف مصلحت سمجھکر
اُن کے پاس چلا ہی گیا۔ لیکن دُریودہن کا ماموں جو سکنی بازی مین بڑا ہوشیار اور دغاباز تہا
بھی یدہشٹر کے بالمقابل کھیلنے بیٹھا۔ چونکہ یدہشٹر عمدہ اور صاف کھیلنے والا تہا۔ اور یہ مصر دغاباز
تہا۔ پس اس نے تمام سلطنت۔ جورو۔ بھائی۔ اور سب املاک خاص کو ہار دیا۔ اور کوروان نے
ان کو غلام بنایا۔ دروپدی کو مثل لونڈیون کے پکارا۔ اُس نے آنے سے انکار کیا۔ دُشاسن
نے دروپدی کو بالون سے پکڑ کر گھسیٹا۔ عام دربار مین اُس کی بہت بےعزتی کی۔ اس بےعزتی
کے کرنے مین دُریودہن بھی شامل تہا اگرچہ اُس وقت بھیم اور دوسرے بھائیون کو بہت

اپنے خاندان کے آدمیوں کو شہید ہوا یاد کر کے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی۔ یدہشٹر نے ارجن کے پوتے پریکشت کو تخت پر بٹھلایا۔ بعد ازاں پانچوں بھائی مع دروپدی کے کوہ ہمالہ پر جا کر سورگ میں چلے گئے۔ +

یدہشٹر کا ایک بیٹا مسمی یودھیہ راج دیوکا کے بطن سے تھا۔ لیکن وشنو پران اس کے برعکس ظاہر کرتا ہے۔ یعنے یہ کہ یدہشٹر کا بیٹا دیوکار یودھیشی کے بطن سے تھا +

یسودہا यसोदा نند آہیر کی زوجہ۔ اور سری کرشن جی کی پالنے والی والدہ +

یکشی یکشنی यक्षी - यक्षनी (۱) کوویر کی زوجہ +

(۲) یکش کی عورت +

(۳) راکشسی جو کہ درگا کے ساتھ جنگ آرا ہوئی +

یم यम مُردوں کا دیوتا۔ ایوں کہو کہ جب روح جسم کو چھوڑتا ہے تو یم کے پاس پہنچتا ہے۔ یہ سوریہ ویوسوت کا بیٹا سنجنا کے بطن سے ہے۔ اور اس کی توام بہن یمی ہے۔ یم کے پاس پہنچنے کے لئے راستے بہت خطرناک ہیں۔ چنانچہ راستہ پر دو حریص کتے جنکی چار آنکھیں اور کشادہ نتھنے ہیں۔ راستہ کی حفاظت میں کھڑے رہتے ہیں۔ کتے وہان سے بڑی تیزی کیساتھ اندر جاتے ہیں یہ کتے ادہر ادہر پھرتے رہتے ہیں۔ اور یم کی جانب سے موت کا پیغام پہنچاتے ہیں +

یم مُردوں کی روحوں کا دیوتا ہے۔ اور ان کا عدل و انصاف کرتا ہے۔ یم کا ملک دکشن میں ہے اسی واسطے اسکو دکشنا پتی کہتے ہیں۔ اس کا رنگ سبز ہے۔ اور سرخ رنگ کی پوشاک پہنتا ہے۔ اسکی سواری کا جانور بھینسا ہے۔ ایک ہاتھ میں بھالا۔ اور دوسرے ہاتھ میں پھانس لئے رہتا ہے۔ یم کی عورات یہ ہیں۔ ہیم مالا۔ سوشیلا۔ اور وجے۔ یا۔ یم پوری میں اس کا محل ہے۔ نام کالی چی ہے وہاں پر اپنی تخت وچاربھو پر جلوہ آرا ہوتا ہے۔ اس کی دفتری یا وزیر چترگپت مع اپنے مصاحبوں کے حاجب اور پرستش کے حاضر در رہتے ہیں۔ جب انسان مرتا ہے۔ اس کے ملازم یا یم دوت اس کی روح کو یم کے حضور حاضر کرتے ہیں۔ اور عدالت کے دروازہ پر ویدی دہیت بطور محافظ کھڑا رہتا ہے۔ اس وقت چترگپت اس روح کی نیک و بد افعال کا مفصل حال بڑے رجسٹر موسوم بہ اگر سندہانی سے عرض کرتے ہیں۔ مطابق اس کی روئداد کے یم اس روح کے واسطے حکم آخیری (۱) پیتروں میں

داخل ہونیگا۔ (۲) یا مطابق اُس کے گناہون کے کسی دوزخ مین داخل کرینگا۔ (۳) یا زمین پر کسی دوسری صورت مین پھر پیدا ہو نیکا حکم نافذ کرتا ہے۔ فقط +

یم راجہ شنیشچر کا والد ہے۔ پورانون مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ یم نے اپنے والد کی لونڈی سماۃ چھایا کو لات مارنے کے لئے اٹھائی۔ اُس نے اِس کو بددعا دی جس کی تاثیر سے اس کی لات پر ورم ہو گیا۔ اور کرم پڑ گئے۔ لیکن ویوسوت نے اس کو ایک مرغ دیا۔ اُس مرغ نے تمام کیڑے جسم میں سے چنکر کھا ڈالے۔ اور لات تندرست ہو گئی۔ اسی سے اس کا نام شیرن پاد یعنی پھٹا پاؤن ہوا۔ اسکے نام بلحاظ عہدہ یہ ہین۔ متریتو۔ کال۔ انتک۔ یعنی موت۔ کرتانت۔ یعنی انجام دہندہ۔ شمن یعنی قائم کنندہ۔ دنڈی۔ یا دنڈدہر۔ یعنے تابعدار۔ بھیم شاسن۔ یعنے خوفناک حکم دینے والا۔ پاتھی یعنے حامل پھانس۔ پتری پتی۔ یعنے پترون کا مالک۔ پریت راج یعنے پریتون کا راجہ۔ شرادھ دیو۔ یعنے شرادھ کا دیوتا۔ دہرم راج۔ یعنے منصف راجہ۔ اودمبر۔ ڈمبر یعنے انجیر کے درخت سے یہ نام قائم ہوا + پدری نام ویوسوت۔ ویوسوت سے پڑا +

یم ویوسوت यमवैवस्वत یم کا پدری نام۔ یعنے سوریہ ویوسوت کا بیٹا +

یمی यमी یم کی توام ہمشیرہ۔ سوریہ ویوسوت کی دختر سنجنا کے بطن سے +

یوکریت यवक्रीत رشی بھردواج کا بیٹا۔ اس نے بڑی سخت عبادت مین مراد کی۔ کہ مجھکو وید بغیر محنت اور مطالعہ کے آجاوین۔ اور یہ مراد اس کی معہ دیگر عنایات کے اندر نے پوری کی۔ اس کامیابی سے بڑا متکبر ہوا۔ اور رشیون کو تکالیف پہونچانے لگا۔ چنانچہ رسی رشی جو اس کے والد کا دوست تھا۔ اُس کے بیٹے پراودسو کی زوجہ پر عاشق ہو گیا۔ رشی مذکور نے اس حرکت گستاخانہ سے خفا ہو کر ایک یگیہ کیا۔ اور اُس یگیہ میں سے ایک خوفناک راکشس پیدا کیا۔ اُس راکشس نے یوکریت کو اس کے والد کے روبرو مار ڈالا۔ رشی بھردواج اپنے بیٹے کے غم مین مبتلاء ہو کر اس کی لاش کے ہمراہ جل مرا۔ قبل از وفات رشی بھردواج نے یہ بددعا زبان سے نکالی۔ کہ پراودسو بھی اپنے والد رسی کو قتل کریگا۔ چنانچہ پراودسو نے اپنے والد کو ایک بارہ سنگا کی غلطی مین مار ڈالا۔ لیکن پراودسو نے سخت ریاضت اور عبادت کر کے دیوتون کی عنایت سے اُن تینون کی دوبارہ زندگی حاصل کی +

یوگنی योगिनी راکشنی دیوی یا درگا کی دربان۔ اور محافظ۔ تعداد مین یہ آٹھ ہین۔ (۱) مارجنی۔ (۲) کرنپورتلکا۔ (۳) تلیگندھی۔ یا کوہدگا۔ (۴) بھیرونڈا۔ (۵) ناتالی۔

(۶) نابھی ۔ (۷) جُیا ۔ یا ۔ شوبھا چار ۔ (۸) سولکشنا ۔ یا ۔ سونندا +

یُوناشُو यवनाश्व سورجبنسی خاندان کا راجہ ۔ اس کا بیٹا ۔ یاوَن دَشمی تہا +

یَیاتی ययाति چندربنسی نسل سے پانچوین پشت مین راجہ نہُش کا بیٹا تہا ۔ اسکی دو رانیین تہین ۔ ایک دیویانی ۔ دختر شُکر ۔ دوسری سرمِشٹہا ۔ دختر درشپروان راکشو ۔ جب شکر نے دیویانی کا بیاہ راجہ یَیاتی کے ساتہہ کیا ۔ تب سرمِشٹہا کو بہی اُسکے ہمراہ کر دیا اور راجہ کو یہہ کہا کہ اس سے محبت اور صحبت نہ کرنا ۔ لیکن راجہ سماۃ سرمِشٹہا کے ساتہہ پوشیدگی سے محبت اور اخلاق کرنے لگا ۔ دیویانی کے بطن سے دو لڑکے ایک یَدُو جس سے یادو نسل چلی ۔ دوسرا تُرُوسو تولد ہوئے ۔ اور سرمِشٹہا کے بطن سے تین لڑکے ایک پُرو جس سے پورو نسل جاری ہوئی ۔ دوسرا دُرہیو تیسرا انُو ۔ تولد ہوئے ۔ راجہ کو سرمِشٹہا کے ساتہہ محبت و پیار کرتے ہوئے دیکہکر دیویانی حسد اور رشک سے جل اُٹہی اور اپنے والد کے گہر چلی گئی ۔ شکر نے تمام حال سنکر راجہ کو بددعا دی جس کی تاثیر سے یہہ بوڑہا ہوگیا ۔ آخر راجہ کی التجا اور منت کرنے پر شکر نے یہ کہا کہ تو اپنی ضعیف عمر کسی اپنے بیٹے کی جوان عمر سے تبدیل کر لے ۔ راجہ نے جب بیٹون سے کہا تو سب نے انکار کیا ۔ صرف پُرو نے ہی اپنی جوانی راجہ کے بڑہاپے سے تبدیل کر لی ۔ پس راجہ نے ایک ہزار سال عیش و عشرت کرکے اپنا بڑہاپا واپس لیلیا ۔ اور پُرو کو اُس کی جوانی واپس دیدی ۔ اور پُرو کو ہی وارث تخت و تاج کیا اور آپ معہ اپنی رانی کے جنگل مین چلا گیا ۔ عبادت مین مصروف ہوا ۔ بے آب و دانہ رہنے لگا ۔ آخر مرکر سورگ مین پہونچا +

پدم پوران مین اسکا قصہ مختلف ہے ۔ ہری ونش مین لکہا ہے کہ راجہ یَیاتی نے اندر سے سورگ کا رتہہ حاصل کیا تہا جسکی مدد سے چہہ دن رات کے عرصہ مین اُسنے زمین فتح کی ۔ اور دیوتون کو بہی مطیع کر لیا ۔ اسکی جانشین کے قبضہ مین رتہہ مذکور آیا ۔ لیکن بموجب بددعا گرگ رشی کے راجہ جنمیجے نے وہ رتہہ کہو دیا +

یُیُتسو युयुत्सु دہرتراشٹر کا بیٹا ۔ ویشیہ ذات کی لونڈی کے بطن سے ۔ جنگ مہابہارت کی شام کو کورون کی جانب سے کنارہ کش ہو کر پانڈوان کی طرف شامل ہوگیا + جبکہ یُدہشٹر نے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی تب یُیُتسو کو اندرپرست کی سلطنت پر بٹہلایا +

یُیُدھان युयुधान ساتیکی کا نام +

فکائت نہیں کریگا۔ دوسری دفعہ نہائت عمدہ چھپی
تقطیع پر چھپی ہے۔ قیمت مجلد عہ

رسالہ قرض یعنی طریق دولت حصہ دوم علاوہ
قرض کی مالستاں بلا سے نجات کی تدابیر بتلانے کے
اس کتاب میں بیسیوں مفید مطلب ہدایات دولت کمانے
اور بچانے کے متعلق درج ہیں۔ ملک میں تمام رائے نے
تسلیم کر لیا ہے جس طرح کہ کتاب طریق دولت کے دو حصے
لکھے گئے ہیں اس قسم کی پہلے کوئی کتاب اردو میں
موجود نہیں۔ اور یہ کہ اس سے ہندوستان کی ملکی
دولت کو بہت مدد ملی ہے۔ قیمت ۸

کُتب زبان دانی

محبوب الامثال۔ اس دو سو صفحہ کی کتاب
میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی پنجابی و اردو
کی پانچہزار سے بھی زیادہ ہم معنی اور ہم مطلب ضرب الامثال
بالمقابل درج ہیں۔ ہر ایک منصف مزاج شخص سمجھ سکتا
ہے کہ مصنف نے کس محنت شاقہ سے ایک زبان
کی ضرب المثل کے لئے اسی کی ہم مطلب اور ہم معنی باقی
چار زبانوں کی مثلیں تلاش کر کے جمع کی ہونگی۔ کیونکہ
دو یا تین زبانوں میں ہم معنی ضرب المثل تو پالینا آسان
کام ہے۔ باوجود اس تمام محنت اور کوشش کے قیمت
صرف عہ رکھی ہے۔

عربی علم ادب وزبان۔ قیمت ۱ر

انگلش گرامر تشریح اردو۔ منشی محمد الدین
صاحب مرحوم نے انگریزی گرامر کو ایسی عمدہ طرز اردو میں
بیان کیا ہے کہ مبتدی بڑی سہولیت سے سمجھ کر تھوڑے عرصے
میں گرامر سیکھ سکتا ہے۔ بیسیوں گرامر کے تمام مطالب
اس مختصر کتاب میں موجود ہیں۔ قیمت ۸

پرائمری گرامر۔ پنجاب کے مشہور ماسٹر غلام حیدر نے
پہلے جو رسالہ بنام پارٹس آف سپیچ تیار کیا تھا اب دوسرے
ایڈیشن میں اس میں ترمیم کر کے اس کا نام پرائمری گرامر
رکھ دیا ہے۔ جو کہ اپر پرائمری کلاس کے لئے بمنزلہ انگلش
ٹیچر کے کام دیگی۔ بار دوم قیمت ۳

پاپولر بلنڈرس کوریکٹڈ۔ زبان انگریزی کی تحریر و
تقریر کی سو سے زیادہ اغلاط کی تصحیح کی کتاب کہ جس میں انگریزی
بول چال کی قریب ایک ہزار کے غلطیاں ایسے
طور پر صحیح کی گئی ہیں کہ پہلے غلط فقرہ لکھ کر پھر صحیح فقرہ
معہ ترجمہ کے لکھا گیا ہے۔ طالبعلموں، اکثر کم استعداد مدرسوں
اور کلرکوں کے لئے یہ کتاب نہائت جانفشانی سے کئی سال
میں تیار کی گئی ہے۔ زیادہ خوبیاں کتاب کے مطالعہ سے
معلوم ہونگی۔ قیمت ۸

خوردبین برائے انگلش پرائمر۔ قیمت ۲ پائی

سائنس یعنی عُلوم

رسالہ علم مقناطیس۔ مصنفہ پروفیسر بینی لال وی۔
سی۔ ایل ایل ڈی ایل ایف۔ آر۔ ایس پروفیسر
علوم طبعیات شاہی مدرسۃ العلوم برطانیہ کلاں کی کتاب
علم مقناطیس کا اردو ترجمہ۔ مترجمہ ماسٹر تیلورام ریلوے
ٹکنیکل سکول لاہور۔ قیمت ۸

نذر عشق۔ اس رسالے میں معہ دیگر چند عمدہ
نذر عشق مضامین کے ایک وسیع لکچر درج ہے جو حسب
ایمائی پنجاب سائنس انسٹیٹیوٹ لاہور گورنمنٹ کالج سال
دوم میں منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر رسالہ ہمدرد پیسہ اخبار
نے اردو زبان میں دیا تھا۔ قیمت ۱ر

کلید صنعت - دخانی انجن کے فوائد و اسکی
کارگزاریوں کو گو تماکوئی جانتا ہے مگر یا ہم ان ہمارے
اس علم سے کہ جس کو مکینکس کہتے ہیں بہت کم
واقفیت حاصل کی ہے حال میں جناب مسٹر جان کم الدین
صاحب ہیڈ فورمین لوکوموٹیو ڈیپارٹمنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے
نے ملک کی خدمتگذاری کا بیڑا اٹھایا ہے کہ اہل وطن
کو اس کام سے واقف بنائیں چنانچہ آپ نے اپنی
بیش قیمت معلومات کے سوا یورپ اور امریکہ سے اس
قسم کی کتابیں منگوا کر ایک ہی کتاب بنام کلید صنعت
تیار کی ہے کاغذ ۲۰x۲۶ ڈبل حجم ۴۱۵ صفحے چھپوائی
بہت عمدہ کتاب کے ۲۰ صفحہ پر انجن کے کل پرزوں کے
نام بڑی وضاحت سے انگریزی اردو میں لکھ کر ان کا مطلب
سمجھا دیا ہے اس کے بعد انجن ڈرائیوروں و فائرمین کے
واسطے کل ہدایات لکھ کر ۱۲۸ امتحانی سوالات معہ جوابات
لکھے ہیں جو شخص انجن کی حقیقت کو سمجھنا چاہے عموماً
اور خصوصاً محکمہ ریلوے کے کل ملازموں کو یہ کتاب
ضرور پڑھنی چاہئے قیمت فی جلد [illegible]
اس کا حصہ دوم تیار ہو گیا ہے معہ بہت سے نقشوں کے [illegible]

خلاصہ مبادی العلوم - مدارس سرکاری کی
نصاب کی کتاب مبادی العلوم کا خلاصہ جو کہ ایک
علمی کتاب ہے قیمت [illegible]

خلاصہ علم طبعیات - نہایت عمدہ معہ کئی
تصاویر کے قیمت [illegible]

کتب جغرافیہ

اسمائے جغرافیہ کی وجہ تسمیہ کا رسالہ - علم جغرافیہ
کے کئی سو ناموں کے معنی اور مطلب بڑی محنت سے
لکھے گئے ہیں - اور جغرافیہ کے متعلق ایسی بار معلومات
کی کوئی اور کتاب موجود نہیں - قیمت [illegible]

عجائبات جغرافیہ - جغرافیہ کے متعلق دنیا بھر کے
عجائب و غرائب کا ذکر جس کا عشر عشیر کسی اور کتاب میں موجود
نہیں بطور سوال و جواب تیسری مرتبہ چھپا ہے قیمت [illegible]

نکات الجغرافیہ - کرہ ارض کے مختصر حالات ایسی خوش
اسلوبی سے مرتب کئے گئے ہیں کہ امتحان سے دو گھنٹے پیشتر
دیکھنے سے طالب علم کامیاب ہو سکتا ہے - دوسری مرتبہ چھپا
ہے [illegible] قیمت [illegible]

مرآۃ الکرہ - یعنی کرہ ارضی کا ایک قابل دید نقشہ
ہے قیمت [illegible]

مختصر جغرافیہ پنجاب - پانچویں مرتبہ ترمیم ہو کر چھپا
ہے - زیادہ جلدوں کے خریدار کو رعایت ہو سکتی ہے [illegible]

نادر اور نایاب شوقیہ کتابیں

تحفہ بے نظیر - یعنی دیوان حافظ کا پنجابی [illegible]
میں نظم نہایت عمدہ ترجمہ گویا عرفان کا دریا ہے تیسری
دفعہ بہت عمدہ ولایتی کاغذ پر چھپا ہے قیمت [illegible]

فصاحت - عام جلسوں میں بیباکانہ [illegible]
اور [illegible] مسلسل تقریر کرنے کا ڈھنگ بتلایا گیا ہے [illegible]
کی مختصر مگر مکمل تاریخ ہے قیمت [illegible]

نجوم و رمل کی عجیب و غریب کتاب موسوم -
قسمت [illegible] یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ - یہ نادر کتاب
ایک بہت ہی مشہور انگریز [illegible] کی کتاب کا ترجمہ ہے جس میں
علم قیافہ کے تیس [illegible] حالات زندگی معہ [illegible] کے
درج ہیں ہمارا دعویٰ ہے کہ اردو زبان میں آج تک کوئی ایسی
کتاب شائع نہیں ہوئی ہم نے بڑی محنت اور جانفشانی

اِس کا ترجمہ کیا ہے۔ اِس غرض سے کہ ہمارے ملک سے یہ متبرک علم گم ہو جائے۔ اِس کی قیمت صرف دس کی جاتی ہے کہ یہ کتاب بڑی بڑی لائق لوگوں کے ہاتھ میں ہوگی۔ منکران علم رمل بھی اِسے دیکھ کر دنگ ہو جائینگے ۔

رسالہ معیاس ۔ جس میں ہر قسم کی گھڑیوں اور مقیاس کا بیان ہے قیمت ۱ر

مُربّے۔ حلوے۔ اچار و چٹنیاں ہندوستانی ترکیبوں کی کتاب۔ اِس رسالہ میں سینکڑوں قسم کی ترکیبیں ہر چیز کے اچار مُربّے۔ حلوے وغیرہ کے بنانے کی درج ہیں قیمت ۴ر

اسرار الشہود دیوان در علم تصوف و سلوک از قدوۃ السالکین زبدۃ الکاملین شیخ فریدالدین عطار قدس سرہٗ قیمت ۱۰ر

میونسپل ایکٹ جدید قیمت ۶ر

اُصول قانون ۔ مارکبی صاحب کے اصول قانون کا ترجمہ اردو مسٹر محمد یار و محمد حسین صاحب ایم اے۔ جو پنجاب یونیورسٹی کے امتحان وکالت و مختاری میں شامل ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲

مشقی سوالات ریاضی ۔ امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کے کل سوالات ریاضی یعنی حساب مساحت۔ اقلیدس۔ الجبرا کے جمع کئے گئے ہیں قیمت ۳ر

مرآۃ الحساب ۔ جس میں حساب کے قاعدے درج ہیں ۳ر

گوہر آبدار حساب کا ایک نادر رسالہ قیمت ۲ر

گلدستہ جبر و مقابلہ ۔ جبر و مقابلہ کے ہر قسم کے مشقی سوالات کا نادر رسالہ ہے قیمت ۳ر ۹ پائی

رسالہ شرح ہندسہ کا فرہنگ ۔ ۳ پائی

اُردو کی پہلی کتاب کا فرہنگ ۔ جس میں نہایت سلیس اردو معنوں کے سوا پنجابی الفاظ بھی درج ہیں۔ قیمت ۹ پائی

اُردو کی پہلی کتاب کا فارسی ترجمہ ۔ فارسی ترجمہ کا ڈھنگ سیکھنے کے لیے بہت مفید ہے ۔ ۱ر ۶ پائی

گلدستہ تہذیب کا فرہنگ ۔ ۱ر

پیاری چرن سرکار کی فرسٹ بُک کا فرہنگ جس میں انگریزی لفظ مع تلفظ اور معنوں کے درج ہیں ۱ر ۶ پائی

پیاری چرن کی دوسری بُک کا فرہنگ ۔ ۱ر ۹ پائی

" " تیسری " " ۱ر ۹ پائی

" " چوتھی " " ۲ر

پہلی ریڈر کا ترجمہ ۔ قیمت ۱ر ۳ پائی ۔

پانچویں ریڈر کا ترجمہ ۔ قیمت ۵ر

اردو شرح سکندر نامہ ۔ مشمولہ گنجینہ خرد ۔ ۸ر

اردو شرح قصائد عرفی ۔ مشمولہ انٹرمیڈیٹ کورس فارسی ۔ قیمت ۷ر

اٹلس اُردو ۔ تقطیع خورد قیمت ۴ر

چشمہ فیض ۔ یعنی پندنامہ کا ترجمہ انگریزی ۔ ۶ر

کریما انگریزی ۔ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے کریما کو کون نہیں جانتا ۔ اِس نادر نظم کا ترجمہ سلیس انگریزی میں نظم ہے شامل ۲ر

غائت المداوات قانون علاج اُردو

یہ صناعت طب کے علم و عمل کا ذخیرہ معالجات امراض اور دستکاری کے تمام اصول و فروع کا مجموعہ علم مستقلہ علم طب کا خزینہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب کرو قیمت عہ

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

امتحان مڈل سکول پنجاب یونیورسٹی کے پچیس سال کے سوالات معہ جوابات و حل

مطبع خادم التعلیم لاہور نے ۱۸۹۶ء میں مڈل سکول کے گذشتہ سنین کے تمام مضامین کے امتحانی سوالات معہ حل و جوابات ہر ایک مضمون کے جدا جدا حصوں میں چھپوائے تھے جو نہایت ہی تھوڑے عرصے میں فروخت ہو گئے۔ اور جس سے امیدواران امتحان مڈل نے بہت بڑا فائدہ اٹھایا۔ چنانچہ ہم پر ظاہر کیا گیا ہے کہ جن طالبعلموں نے امتحان سے ایک دو روز پیشتر بھی اس سلسلے کے کسی مضمون کا رسالہ دیکھ لیا وہ اس مضمون میں ضرور کامیاب ہو گیا۔ اب دوسری مرتبہ یہ سلسلہ ۱۸۶۹ء سے ۱۸۹۳ء تک پچیس سال کا مجموعہ چھپ کر تیار ہے۔ اور انگریزی سوالات و جوابات ٹائپ کے حروف میں چھاپے گئے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ جو طالبعلم امتحان سے ایک دو روز پیشتر بھی ان سوالات کو دیکھ لیگا وہ امتحان میں ضرور کامیاب ہوگا۔

مندرجہ ذیل قیمتوں پر مطبع خادم التعلیم یا کارخانہ پیسہ اخبار لاہور اور دیگر بڑے بڑے کتب خانوں سے مل سکتا ہے۔

(۱) انگریزی سے اردو اور اردو سے انگریزی ترجمہ معہ جوابات (انگریزی ٹائپ) بار دوم ۔ [illegible]
(۲) انگریزی گرامر معہ جوابات (خط ٹائپ) بار دوم ۔ ۔ ۔ ۵؍
(۳) حساب معہ حل بار دوم ۔ ۔ ۔ ۴؍
(۴) مساحت معہ حل بار دوم ۔ ۔ ۔ ۲؍
(۵) تواریخ معہ جوابات ۔ ۔ ۔ ۶؍
(۶) جغرافیہ معہ جوابات ۔ ۔ ۔ [illegible]
(۷) جواب مضمون نویسی اردو معہ جوابات ۔ بار دوم ۔ ۔ ۔ [illegible]
(۸) قواعد اردو معہ جوابات ۔ بار دوم ۔ ۔ ۔ ۳؍
(۹) قواعد فارسی معہ جوابات ۔ بار دوم ۔ ۔ ۔ ۳؍
(۱۰) جبر و مقابلہ معہ حل ۔ ۔ ۔ ۳؍
(۱۱) اقلیدس معہ حل ۔ ۔ ۔ ۳؍
(۱۲) حفظ صحت معہ جوابات ۔ ۔ ۔ ۲؍

عکسی قرآن شریف

یہ نہایت صحیح اور خوشخط اور خوشنما حمائل شریف ولایت کی عکسی چھپی ہوئی ہے۔ بے مثل یادگار اور عجیب و غریب نعمت غیر مترقبہ ہے۔ ہدیہ مجلد [illegible] سے مجلد [illegible]

تمام مذہبی کتب کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں۔

پنجاب یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس کے کل سوالات معہ جوابات حل

واسطے امیدواران امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کو مژدہ ہو کہ مطبع خادم التعلیم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے ان کے لئے کل سوالات امتحان انٹرنس میں ابتدائے [illegible] لغایت [illegible] مضامین ریاضی انگریزی۔ تاریخ جغرافیہ و علوم طبعی کو انگریزی زبان میں معہ جوابات و مفصل حل وغیرہ کے نہایت لائق ماسٹروں سے تیار کرا کر چھاپ دیا ہے ۔

سوالات وجوابات ریاضی مکمل [illegible] سے [illegible] تک جن میں سے ایک سال کا ایک مضمون حساب۔ مساحت۔ اقلیدس۔ الجبرا کبھی کم نہیں چھپ کرتا ہیں قیمت فی جلد [illegible] خرچ ڈاک علاوہ

سوالات وجوابات ترجمہ و گرامر انگریزی مترجمہ اردو سے انگریزی اور انگریزی سے اردو معہ گرامر اور جواب مضمون انگریزی کے مفصل قیمت فی جلد [illegible] سوالات وجوابات تاریخ جغرافیہ و علوم طبعی انگریزی میں اور اردو کورس امتحان انٹرنس مقررہ پنجاب یونیورسٹی کے ڈھنگ اور نوٹ اردو میں زیر طبع ہیں ان کے لئے درخواستیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں ۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی نادر جنتریاں

اسم بامسمیٰ جنتری جو کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے [illegible] سے ہر سال معہ تصاویر شائع ہوتی ہے ملک میں نہایت عزت و وقعت کی نگاہ سے دیکھی گئی ہے ۔ پبلک نے یک زبان ہو کر اس کو اول درجہ کی اردو جنتری تسلیم کر لیا ہے سال حال میں پہلے سالوں سے بھی بہت کچھ ترقی کی گئی ہے مندرجہ ذیل قیمتوں پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہیں ۔

نادر جنتری [illegible]	[illegible]	نادر جنتری [illegible] معہ ضمیمہ جات	[illegible]
نادر جنتری [illegible] معہ ضمیمہ جات	[illegible]	نادر جنتری [illegible] معہ ضمیمہ جات	[illegible]
نادر جنتری [illegible] معہ ضمیمہ جات	[illegible]	نادر جنتری [illegible] معہ ضمیمہ جات	[illegible]
نادر جنتری [illegible] معہ ضمیمہ جات	[illegible]	نادر جنتری [illegible] معہ ضمیمہ جات	[illegible]
نادر جنتری [illegible] معہ ضمیمہ جات	[illegible]	تھوڑی کاپیاں باقی رہ گئی ہیں	

شہر لاہور کے مشہور ریشمی ازاربند

نہایت اعلیٰ قسم کے اور ہر ایک رنگ کے

درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
فی تولہ [illegible]	فی تولہ [illegible]	فی تولہ [illegible]

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

آخر ستمبر ۱۸۹۴ء تک یہ اور نئی کتابیں تیار ہوئی ہیں

شرمیلی ۔ ناول میں سب سے ضروری پلاٹ کی خوبی اور اس کے بعد زبان کی درستی مطلوب ہے ۔ زبان تو اس ناول کی لکھنؤ کی ہے اور پلاٹ جو کہ ترجمہ نہیں بالکل اصلی ہے ۔ دلچسپی کے ساتھ نتیجہ بھی بہت عمدہ رکھتا ہے ۔ حال ہی میں طبع ہوا ہے قیمت ۹ ؍ ۳

سرگذشت ۔ انگلستان کے مشہور ناول نویس مسٹر رینلڈس کے ایک نہایت دلچسپ اور نتیجہ خیز قصے کو خالص لکھنؤ کی اردو زبان میں لکھا گیا ہے ۔ اور اس طرح پلاٹ کی خوبی پر زبان کی عمدگی مستزاد ہو کر نہایت دلچسپ کتاب بن گئی ہے قیمت ۴ ؍ ۱۲

مہارانی چھمی ۔ ایک ہندوستانی قصہ دلچسپی مضامین میں بے نظیر ۔ حیرت خیز ۔ تعجب انگیز ۔ واقعات سے لبریز ۔ انگریزی چاشنی سے پر ۔ قیمت ۴ ؍ ۱۲

زہریلا درخت ۔ بنگلہ زبان کے ایک مشہور ناول نویس کا یہ قصہ اس قدر پسند کیا گیا کہ انگریزی زبان میں اس کا ترجمہ کیا گیا ۔ اور اس سے یہ اردو ترجمہ کیا گیا ہے خوبی دیکھنے پر موقوف ہے ۔ قیمت معہ خرچ ٹکٹ ۱۲ ؍

پنج بنائے ارکان ۔ مسلمانوں کی نماز ۔ روزہ ۔ حج ۔ زکوٰۃ و قربانی وغیرہ کی بڑی قابلیت اور محنت سے توضیح کی گئی ہے ۔ اور نماز روزہ وغیرہ ارکان اسلام کے ادا کے طریقے لکھے گئے ہیں ۔ خصوصاً ہر زمانے کے علماء مسلمین جو عربی نہیں جانتے اس کتاب کی ایک ایک کاپی ضرور خریدیں ۔ قیمت فی جلد ۸ ؍

عقل کی سو باتیں ۔ حدیث ۔ نص اور اقوال حکماء سے منتخب قیمت ۲ ؍

پنجابی گرامر ۔ پنجابی زبان کی صرف و نحو جو اردو میں پہلے کبھی نہیں چھپی اس کا مختصر خاکہ کھینچا گیا ہے

مطالعہ فطرت ۔ مذہب الٰہی پر جیسا کہ محقق اس کا نام رکھتے ہیں ایک کتاب ایک بنگالی مصنف کی انگریزی کتاب سے لالہ نتھو رام صاحب نند نے ترجمہ کی ہے قیمت ۹ ؍

عجائبات موجودات ۔ بہت سے علمی حقائق متعلق آتشخیز پہاڑوں ۔ گرم چشموں پانی ۔ ہوا ۔ بادل ۔ کہر ۔ برف ۔ ژالہ ۔ قوس قزح ۔ ہالہ وغیرہ وغیرہ کے درج ہیں قیمت ۱ ؍

پیسہ اخبار لاہور

نہایت ارزاں کیونکہ قیمت صرف دو روپے سالانہ معہ محصول ڈاک ہے۔ اور پیشگی قیمت دینے والے کو ایک عمدہ کتاب انعام ملتی ہے۔ حجم سولہ صفحے۔ باتصویر۔ بہت زیادہ تازہ اور معتبر خبریں۔ نامہ نگار شستہ مگر قابل دید دلچسپ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو شخص ایک پرچہ نمونے کا منگوا لے اگر کچھ بھی مذاق اخبارات کا رکھتا ہو۔ ممکن نہیں کہ ہمیشہ کے لئے اس کے مطالعہ کا شائق نہ ہو جاوے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت تمام ہندوستان کے اردو اخبارات میں زیادہ بکتا ہے۔

زمیندار باغبان و بیطار

چونکہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت۔ باغبانی۔ علاج الحیوانات۔ صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ کا اکیلا۔ ماہوار۔ باتصویر۔ اردو رسالہ ہے۔ قیمت عام سالانہ چار روپے (للعہ)۔ امراء سے پانچ روپے (صہ) حکام و والیان ریاست سے چھ روپے (ستہ)۔ نمونے کی کاپی ۴ر کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالہ کی امداد کرے اور اس غرض سے کہ بلا دیش پھیلے۔ اس رسالہ کی بابت بڑے بڑے تجربہ کار افسران زراعت اور واقف کار لوگوں نے بہت اعلیٰ رائے دی ہے۔ اور پنجاب کے اکثر حکام ضلع نے اس کی خریداری فرما کر اس کی سرپرستی منظور کی ہے۔

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

صرف گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بال بالکل اڑا دیتا ہے۔ اور طرفہ یہ ہے کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا۔

[illegible] ڈبیہ [illegible] محصول خرچ ڈاک علاوہ [illegible] استعمال [illegible]
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے